تیرے سنگ عشق ہوا

از قلم فروا خالد

وہ اپنا بیگ گھسیٹتی مین گیٹ کی جانب جا رہی تھی۔۔۔جب اس کے قریب سے سیاہ رنگ کی بہت ساری گاڑیاں ایک کی قطار میں گزرتی ہاسپٹل کی عالیشان عمارت کے سامنے جا رکی تھیں۔۔۔

گارڈز نے تیزی سے آگے آتے پہلے نمبر پر موجود گاڑی ک دروازہ کھولا تھا۔۔۔جس میں سے نکلتے شخص کی جانب دیکھتے راعنین کے چہرے کے تاثرات میں ناگواریت گھل گئی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

سیاہ پینٹ کے اوپر سیاہ رنگ کا لانگ کوٹ پہنے وہ آنکھوں پر سیاہ رنگ کی ہی گلاسز لگائے اپنی سحر انگیزی کے ساتھ ماحول پر چھا گیا تھا۔۔۔وہاں آتے جاتے لوگ بھی اسے رک رک کر دیکھ رہے تھے۔۔۔

اس نے آنکھوں سے گاگلز اتارتے راعنین کی جانب دیکھا تھا۔۔۔اتنے فاصلے سے بھی راعنین کو اس کی آنکھوں کی سرخی واضح طور پر دکھائی دے رہی تھی۔۔۔

راعنین کی نگاہیں پل بھر کے لیے ساکت ہوئی تھیں۔۔۔دل میں ایک شور سا برپا ہوا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

ان ڈارک براؤن آنکھوں میں کچھ تھا کہ راعنین کے چہرے کی ناگواریت کم ہونے لگی تھی۔۔۔اس کی طلسماتی نگاہیں نجانے کونسی کشش رکھتی تھیں کہ دیکھنے والا اپنا آپ بھلا بیٹھتا تھا۔۔۔

راعنین کو اپنے ہاتھوں پر کپکپاہٹ سی محسوس ہوئی تھی۔۔۔بیگ کو مضبوطی سے پکڑتے اس نے جیسے ہی مین گیٹ عبور کیا ایک گاڑی اس کے بالکل پاس آن رکی تھی۔۔۔راعنین نے پلٹ کر عیسیٰ کی جانب دیکھنے کی غلطی نہیں کی تھی۔۔

وہ اب بھی وہیں کھڑا تھا۔۔۔اس کے ساتھ کھڑے اس کے لوگ اپنی جگہ حیریت زدہ سے تھے۔۔۔کل رات وہ جس طرح سے اسے

Farwa Khalid Novels

لے کر گیا تھا انہیں لگا تھا ان کا باس اب مکمل طور پر بدل جائے گا۔۔۔

وہ اس لڑکی کو اپنے پاس سے کبھی جانے نہیں دے گا۔۔ مگر اگلے دن کا سورج اس شخص کے اندر کی بے رحمی میں مزید اضافے کے ساتھ نکلا تھا۔۔

راعنین نے گاڑی سے اترتے شخص کو دیکھا تھا۔۔

وجیہہ شکل وصورت کا مالک وہ شخص دیکھنے میں بہت ہی سلجھا ہوا اور مہذب انسان لگا تھا۔۔ اس کے چہرے پر بہت نرم مسکراہٹ بکھری ہوئی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

مگر عیسیٰ کی شخصیت اس کے مقابلے میں بہت پاور فل تھی۔۔۔

جس کو دیکھتے ہی سانسیں تھمنے لگتی تھیں۔۔

راعنین نے اجنبی نگاہوں سے سامنے کھڑے شخص کی جانب دیکھا تھا۔۔۔

"راعنین۔۔۔"

اس کے لبوں سے اپنائیت بھرے انداز میں راعنین کا نام نکلا تھا۔۔۔

"کک کون۔۔۔؟؟؟"

Farwa Khalid Novels

راعنین کو گھبراہٹ ہوئی تھی۔۔۔وہ اس شخص کو پہلی بار دیکھ رہی تھی۔۔۔

"مرتسم قدیر خان۔۔۔۔"

اس نے اپنا تعارف کرواتے محبت بھرے انداز میں اپنی ہتھیلی راعنین کے آگے پھیلادی تھی۔۔۔

اس کے تعارف پر راعنین کے چہرے پر مسکراہٹ بکھری تھی۔۔۔اس نے جھجکتے ہوئے ایم کے کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ دیا تھا۔۔جسے ایم کے نے مضبوطی سے اپنے ہاتھ میں قید کیا تھا۔۔۔

راعنین کو اس کی گرفت پر عجیب سا محسوس ہوا تھا۔۔۔

Fariwa Khalid Novels

نجانے کس احساس کے تحت اس نے پلٹ کر عیسیٰ کی جانب دیکھا تھا۔۔۔

جو ابھی بھی وہیں کھڑا اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔وہ اپنی جگہ سے ایک قدم بھی آگے نہیں بڑھا تھا۔۔۔

اب تک وہ وحشی شخص کئی بار اسے چھو چکا تھا۔۔۔۔ ہر بار اس کا لمس بے رحمی اور سفاکیت بھرا ہوتا تھا۔۔۔ مگر کبھی راعنین کو اس کے لمس سے ویسی الجھن محسوس نہیں ہوئی تھی۔۔۔جو اس پل سامنے کھڑے اپنے شوہر کے لمس سے ہو رہی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

ایم کے نے بھی اس کی نگاہوں کے تعاقب میں پلٹ کر عیسیٰ کی

جانب دیکھا تھا۔۔۔

ایم کے کے چہرے پر اس پل بکھرتی مسکراہٹ دور کھڑے عیسیٰ کو

عجیب سے احساس سے دوچار کر گئی تھی۔۔

اسکی کنپٹی کی رگیں باہر کو تن گئی تھیں۔۔۔

"گاڑی میں بیٹھیں راعنین۔۔۔اس شخص کے ایریے میں ہمارا

زیادہ دیر کھڑے رہنا سیف نہیں ہے۔۔۔"

ایم کے نے ڈرائیور کو کہتے اس کا بیگ گاڑی میں رکھوایا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

اس کی جانب کا دروازہ کھولتے اسے اندر بیٹھایا تھا۔۔۔ پھر پلٹ کر عیسیٰ کی جانب دیکھتے ایک الوداعی مسکراہٹ اس کی جانب اچھالتا وہ بھی گاڑی میں بیٹھ گیا تھا۔۔۔ گاڑی وہاں سے نکل چکی تھی۔۔

"عیسیٰ۔۔۔۔"

امن نے بت بنے کھڑے عیسیٰ کو پکارا تھا۔۔۔ جس کی مٹھیاں بھینچی ہوئی تھیں۔۔۔

وہ اپنی انگوٹھی کو انگلی میں گھماتا اضطراب کا شکار تھا۔۔

"کچھ غلط ہو رہا ہے امن۔۔۔ بہت غلط۔۔۔ میرا دم گھٹ رہا ہے۔۔۔ تم لوگ جاؤ اندر میں بعد میں آتا ہوں۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

اس کی آنکھیں اس قدر سرخ ہو چکی تھیں جیسے ابھی ان میں سے لہو ٹپک پڑے گا۔۔۔

اس کے دل میں عجیب سا احساس آن ٹھہرا تھا۔۔۔ ہر طرف اندھیرا چھاتا محسوس ہوا تھا۔۔

ΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔ

اس کا دماغ آہستہ آہستہ بیدار ہو رہا تھا۔۔ مگر آنکھوں کے سامنے سے اندھیرا اب بھی نہیں چھٹ رہا تھا۔۔

جب ایک دم سے اس کے چہرے پر ٹھنڈا پانی پھینکا گیا تھا۔۔ اس کے لبوں سے بے ساختہ چیخ بر آمد ہوئی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ پانی برف سے بھی زیادہ ٹھنڈا تھا۔۔۔

راعنین کو احساس ہوا تھا وہ پوری طرح سے رسیوں میں جکڑی ہوئی تھی۔۔۔اس کی آنکھوں پر پٹی بندھی تھی۔۔۔

جس کی وجہ سے اسے کچھ دکھائی نہیں دے رہا تھا۔۔۔

"کک کون ہو تم لوگ۔۔۔پلیز میری بات پر یقین کرو۔۔۔ہم یہاں پہلی بار آئے ہیں۔۔۔ہم کسی کو نہیں جانتی۔۔۔"

راعنین کو کچھ دکھائی نہیں دے رہا تھا۔۔۔مگر قریب آتے بھاری قدموں کی چاپ پر اسے اپنی سانسیں اٹکتی محسوس ہو رہی تھیں۔۔۔

اچانک سے اس کی آنکھوں سے پٹی کھول دی گئی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

جس کے بعد بھی وہاں اندھیرے کے سوا اسے کچھ بھی دکھائی نہیں دیا تھا۔۔۔

ٹھنڈ سے وہ بری طرح لرز رہی تھی۔۔۔

اچانک سے اسے اپنے چہرے پر کسی کی گرم سانسوں کا احساس ہوا تھا۔۔۔

ایک مسحور کن سی مہک راعنین کو اپنی نتھنوں سے ٹکراتی محسوس ہوئی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"ایم کے بہت جلد مارا جائے گا۔۔۔اسکا ساتھ دے کر تم اپنے لیے مصیبت مول لے رہی ہو۔۔۔سچ سچ بتاؤ باقی کا مال کدھر ہے۔۔۔ ورنہ تمہارے ساتھ جو ہو گا تم سوچ بھی نہیں سکتی۔۔۔"

سرد ٹھٹھرتا لہجہ اس کی سماعتوں سے ٹکرایا تھا۔۔۔وہ اپنی جگہ ہل سی گئی تھی۔۔۔

"مم میں سچ کہہ رہی ہوں میں نہیں جانتی کسی ایم کے کو۔۔۔میرا بیگ تبدیل ہوا ہے اس سے۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

راعنین روتے ہوئے مقابل کو اپنا یقین دلا رہی تھی۔۔اس کے چہرے پر زرا سی روشنی پڑ رہی تھی۔۔۔جبکہ باقی کا پورا کمرہ تاریک تھا۔۔۔

اسے ایک دم سے مضبوط چوڑی ہتھیلی اپنی گردن پر محسوس ہوئی تھی۔۔۔

"تم جانتی ہو تم اس وقت کس کے سامنے بیٹھی ہو۔۔۔؟؟"

اس شخص کی بے رحم گرفت میں اس وقت راعنین کی نازک گردن جکڑی گئی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ بری طرح سے کھانسنے لگی تھی۔۔۔اسے خبر نہیں تھی اس کی زندگی کا اختتام اتنی جلدی ہو جائے گا۔۔

راعنین نے اپنے ہاتھوں کو آزاد کرنا چاہا تھا۔۔۔جو حیرت انگیز طور پر اب ان ڈھیلی ہوتی رسیوں میں سے نکل آئے تھے۔۔۔

اس نے بری طرح سے کھانستے اس شخص کے بے رحم ہاتھ کو اپنی گردن سے ہٹانے کی کوشش کرتے اس کی ہتھیلی کی پشت پر اپنے ناخن گاڑھ دیئے تھے۔۔۔

"چھوڑو۔۔پلیز۔۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

وہ سسکتے ہوئے بولی تھی۔۔۔اس نے اتنی زور سے ناخن گاڑھے

تھے کہ مقابل کی ہتھیلی سے خون نکل آیا تھا۔۔

عیسیٰ نے اس کی گردن کو آزاد کرتے اسے ایک جھٹکے سے پیچھے

دھکیلا تھا۔۔۔

راعنین کرسی سے پھسلتی زمین پر جا گری تھی۔۔۔

اس کا ماتھا بہت زور سے زمین سے ٹکرایا تھا۔۔۔

"آہ۔۔۔"

اس کے لبوں سے درد کے مارے چیخ بر آمد ہوئی تھی۔۔

Farwa Khalid Novels

اسے بھاری قدموں کی آواز دور جاتی سنائی دی تھی۔۔۔

"باس کیا کرنا ہے اب ان لڑکیوں کا۔۔۔مار کے پھینک دیں۔۔۔؟؟ یہ کچھ نہیں جانتیں۔۔۔"

ابرار نے عیسیٰ کے ساتھ ساتھ چلتے اس سے پوچھا تھا۔۔

امن نے نگاہیں اٹھا کر اس کی جانب دیکھا تھا۔۔۔اسے کبھی کبھی لگتا تھا کہ عیسیٰ کے ساتھ رہتے ہوئے وہ سب لوگ بے حس ہوتے جا رہے تھے۔۔۔

"نہیں ابھی نہیں مارنا۔۔۔ چھوڑ دو انہیں۔۔۔ نظر رکھو ان پر۔۔"

وہ جواب دیتا وہاں سے نکل گیا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

گاڑی میں آن بیٹھتے اس نے موبائل اٹھایا تھا جب اس کی نظر اپنے

ہاتھ پر پڑی تھی۔۔

ناخنوں کی خراشیں اس کے ہاتھ پر واضح تھیں۔۔۔ کہیں کہیں سے

خون بھی نکل رہا تھا۔۔۔

سیگریٹ سلگھاتا وہ مٹھیاں بھینچتا اپنے اشتعال پر قابو پانے کی

کوشش کرنے لگا تھا۔۔۔

ΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔ

ڈھلتی شام کا وقت تھا۔۔ آسمان سُرخ اور سنہری رنگوں کی چادر میں

لپٹ چکا تھا۔۔ سورج افق کی جانب مائل تھا۔۔ جس کی روشنی آہستہ

Farwa Khalid Novels

آہستہ مدھم ہو رہی تھی۔یہ تبدیلی اس کے اندر ایک عجیب سا احساس بیدار کر دیتی تھی۔۔

وہ تھکے تھکے قدموں سے ٹیکسی سے اترتے اب گھر کی جانب چلنے لگی تھی۔۔۔

وہ جان بوجھ کر فاصلے پر ہی اتر گئی تھی۔۔گھر کی جانب جاتے اس کے قدموں کی سست روی میں اضافہ ہوا تھا۔۔۔

اس وقت کا سکوت، ہوا میں رقصاں خاموشی، اس کے دل کی گہرائیوں میں ایک اداسی کی لہر دوڑا گئی تھی۔درختوں کے سائے لمبے اور گہرے ہوتے جا رہے تھے۔۔جیسے کوئی چھپا ہوا راز کہنے کو

Farwa Khalid Novels

بیتاب ہوں۔ پرندوں کی چہچہاہٹ بھی آہستہ آہستہ ختم ہونے لگی تھی، جیسے وہ بھی اس خیال میں کھو گئے ہوں کہ دن کا اختتام ہو رہا ہے۔۔

بھڑکتی ہوئی شعلے جیسی سرخ روشنی، آہستہ آہستہ تاریکی میں تبدیل ہو رہی تھی۔۔۔ دل میں یادوں کی لہریں ایک دم سے اُبھر آئی تھیں، پرانی باتیں، کھوئی ہوئی خوشیاں اور گزرے ہوئے لمحے شدت سے یاد آرہے تھے۔ یہ ڈھلتی شام کا وقت ہر بار رنج و غم کی شدت کو بڑھا دیتا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

ڈھلتی شام کی یہ اداسی ایک سنسان راستے کی مانند تھی۔۔۔جہاں ہر قدم کے ساتھ باہر کی دنیا کی رونقیں مدھم ہونے لگتی ہیں، اور اندر کی دنیا کی گہرائیوں میں ایک خاموش مگر شدید درد جنم لیتا ہے۔

جیسے شام کا یہ خاموش وقت ایک پل کے لیے انسان کو اپنے وجود کی عکاسی کرتا ہے، اور دل کے کونوں میں چھپی اداسیوں کو سامنے لاتا ہے۔

اس کے ساتھ بھی یہی سب ہو رہا تھا۔۔۔دھیرے دھیرے قدم اٹھاتی اپنی سوچوں میں غلطاں وہ کب اپنے گھر کے دروازے پر آن پہنچی تھی۔۔اسے خبر ہی نہیں ہوئی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

مگر وہیں نگاہیں اٹھانے پر پورچ میں کھڑی اتنی ساری گاڑیوں کو

دیکھتے وہ بدمزا ہوئی تھی۔۔۔

"صغرا خالہ اندر کوئی مہمان آئے ہوئے ہیں کیا۔۔۔؟؟"

اتنی دیر سے چلنے کی وجہ سے اس کا چہرا پسینے سے شرابور تھا۔۔

گندمی رنگت کی کشش اس وقت ماند پڑ چکی تھی۔۔

تھکن اور رف حلیے میں وہ اس وقت پورے دن کی تھکی خود سے ٹائم

ضائع کرتی لیٹ پہنچی تھی کہ شاید گھر آئے مہمان چلے گئے

ہوں۔۔۔ مگر اب یہاں پہنچ کر اس کی تھکن مزید بڑھ گئی تھی۔۔۔

Fariwa Khalid Novels

"جی بی بی جی بڑی بیگم صاحبہ کے بھائی کی فیملی آئی ہوئی ہے۔۔۔

بیگم صاحبہ دو بار آپ کا پوچھ چکی ہیں۔۔ انہوں نے کہا جیسے ہی آپ

آئیں میں ان کو اطلاع کر دوں۔۔۔"

صغرا خالہ ان کی بہت پرانی ملازمہ تھیں۔۔۔ انہیں گھر کا فرد ہی

سمجھا جاتا تھا۔۔۔ اس وقت وہ گارڈن میں بیٹھی پودوں کی دیکھ بھال

کر رہی تھیں۔۔ ان کے خوبصورت سے گھر کے لان کو اس نے

اپنے ہاتھوں سے سجایا تھا۔۔۔

وہاں ہر طرح کے بہت ہی خوبصورت پودے لگائے تھے۔۔۔

Farwa Khalid Novels

ہر روز صبح ہاسپٹل جانے سے پہلے وہ انہیں پانی دینا نہیں بھولتی تھی۔۔۔

اس کا زیادہ وقت اس گارڈن ایریا میں ہی گزرتا تھا۔۔۔

"خالہ میں بہت زیادہ تھک گئی ہوں۔۔۔ماما کو بتا دیجیئے گا کہ میں نہیں آرہی وہاں ان کے مہمانوں کے سامنے۔۔۔"

وہ منہ بناتی ڈرائینگ روم سے آتی آوازوں کو نظر انداز کرتی اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئی تھی۔۔۔

وہ واش روم سے فریش ہو کر نکلی ہی تھی جب اسے دروازے پر زور زور سے دستک کی آواز سنائی دی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس کے چہرے کے زاویے بگڑے تھے۔۔۔

منہ بسورتے وہ آگے بڑھی تھی اور دروازہ کھول دیا تھا۔۔۔

"صغرا نے پیغام نہیں دیا تمہیں۔۔۔ سب سے ملنے کیوں نہیں آئی تم۔۔۔ راعنین تم چاہتی کیا ہو۔۔۔؟؟؟ کیوں اپنی ماں کو تکلیف دینے پر تلی رہتی ہو ہر وقت۔۔۔"

کوثر بیگم اندر آکر دروازہ بند کرتیں اس کی جانب خفگی کے عالم میں دیکھتے ہوئے بولی تھیں۔۔۔

"ماما میں بہت تھک گئی ہوں۔۔۔ پلیز مجھے کہیں نہیں جانا۔۔۔ میں ریسٹ کرنا چاہتی ہوں۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

وہ ڈبل ڈیوٹی کر کے آ رہی تھی۔۔۔اس وقت اسے صرف آرام

چاہیے تھا۔۔۔

اس کی بات پر کوثر بیگم کے چہرے کے زاویے بگڑے تھے۔۔۔

"راعنین تم کوئی اتنی حور پری نہیں ہو کہ روز لوگ اپنا ٹائم ضائع

کر کے تمہیں دیکھنے آئیں۔۔۔وہ لوگ بہت دور سے آئے ہیں۔۔

اور مجھے لگتا ہے اس بار بات پکی ہو جائے گی۔۔۔تم کوئی ڈھنگ کے

کپڑے پہن کر نیچے آؤ۔۔۔سب انتظار کر رہے ہیں۔۔۔اور ہاں

چہرے پر تھوڑا میک اپ بھی لگا لینا۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

کوثر بیگم کے لبوں سے نکلتے کڑوے لفظوں کے تیر سیدھے اس کے دل میں پیوست ہوئے تھے۔۔

اس کی آنکھوں میں نمی آن ٹھہری تھی۔۔۔پلکیں جھپکتے اس نے انہیں اندر دھکیلا تھا۔۔۔

یہ پہلی بار نہیں ہوا تھا۔۔۔اس کی ماں ہر ہفتے اسے کسی نہ کسی رشتے کے لیے آئے لوگوں کے سامنے بھیجتی تھیں اور وہ اس کی گندمی رنگت کی وجہ سے انکار کر کے چلے جاتے تھے۔۔

Farwa Khalid Novels

اسے اپنی ریجیکٹ کیے جانے سے اتنی تکلیف نہیں ہوتی تھی جتنی اسے ان کے جانے کے بعد اپنے گھر والوں کی تضحیک بھری نگاہوں سے ہوتی تھی۔۔۔

وہ ایک جوائنٹ فیملی میں رہ رہی تھی۔۔۔۔ جہاں چھوٹی سے چھوٹی بات گھر کے ہر فرد کو پتا ہوتی تھی۔۔۔

اس کی باقی سب کزنز کی رنگت اس سے فیئر تھی۔۔۔ جس کا انہیں گھمنڈ بھی بہت تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

صرف کزنز تو کیا اس کی اپنی سگی بہن اسے ہر وقت اس کی گندمی رنگت پر طعنے دیتی رہتی تھی۔۔۔ شروع سے وہ اسے کسی بھی فیملی فنکشن میں اپنے ساتھ کھڑا بھی نہیں ہونے دیتی تھی۔۔۔۔

اسے اپنی دودھیا رنگت پر بہت ناز تھا۔۔۔ اس کا بس چلتا تو بے فارم سے اپنی بہن کا نام تک ہٹوا دیتی۔۔۔

جبکہ دوسری جانب راعنین کو کبھی بھی اپنی رنگت سے شرمندگی محسوس نہیں ہوئی تھی۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ اپنے پروردگار کی تخلیق پر اس کی بہت شکر گزار تھی۔۔۔جس نے اسے ایک مکمل صحت مند انسان پیدا کیا تھا۔۔۔اسے اپنی رنگت سے بھی کوئی مسئلہ نہیں تھا۔۔۔

ہاں مگر بچپن سے لے کر اب تک ملنے والی دھتکار سے اسے اتنا سمجھ آچکا تھا کہ وہ خوبصورت نہیں تھی۔۔۔وہ کبھی بھی کسی بھی انسان کے لیے پسندیدہ عورت نہیں بن سکتی تھی۔۔

اس کی تمام کزنز اسے حقارت آمیز نگاہوں سے دیکھتی تھیں۔۔

Farwa Khalid Novels

اس کی سگی ماں تک کو اس کا وجود گراں گزرتا تھا۔۔۔اس کے فادر کی ڈیتھ ہو چکی تھی۔۔۔جس کے بعد سے اسے ایسا لگتا تھا جیسے اس کے سر سے سائبان چھن گیا ہو۔۔۔

ایک وہی تھے جنہوں نے کبھی اسے اس کی رنگت کی وجہ سے نفرت نہیں کی تھی۔۔۔اسے کبھی کبھی تو یہ لگتا تھا کہ کوثر بیگم اس کی سگی ماں ہیں ہی نہیں۔۔۔

اس کی ایج فیلو تمام کزنز کی بات طے ہو چکی تھی۔۔کچھ کی شادیاں بھی ہو چکی تھیں۔۔۔اور کچھ کی ہونے والی تھیں۔۔۔

Farwa Khalid Novels

جس بات کے طعنے اسے اپنی ماں سے ہر وقت ملتے رہتے تھے۔۔

انہیں اسے اپنے بیٹی کے طور پر لوگوں کے سامنے متعارف کروانے میں شرمندگی محسوس ہوتی تھی۔۔

اس کی بہن غزل جو عمر میں اس سے صرف ایک سال بڑی تھی۔۔۔وہ بھی اس کو ہر وقت سب کے سامنے بے عزت کرتی رہتی تھی۔۔۔

راعنین کو کبھی کبھی تو یہی لگتا تھا کہ شاید وہ بہت ہی بری اور بدصورت تھی۔۔۔اور اس میں قصور بھی اسی کا تھا۔۔۔

لیکن یہ سوچ بھی تب تک رہی تھی جب وہ ناسمجھ تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

جب سے اس نے شعور کی دنیا میں قدم رکھا تھا۔۔۔وہ دنیا کے ان بد صورت رویوں کو سمجھنے لگی تھی۔۔

اسے اب لوگوں کی باتوں سے بالکل بھی فرق نہیں پڑتا تھا۔۔۔ مگر ہاں گھر والوں کا حقارت بھرا رویہ اسے ہرٹ کر دیتا تھا۔۔۔

وہ پڑھی لکھی انڈیپنڈنٹ لڑکی تھی۔۔میڈیکل کی ڈگری حاصل کرنے کے بعد وہ اب ہاؤس جاب کر رہی تھی۔۔۔

مگر اس کے گھر میں اس کی اس قابلیت کی بھی کوئی ویلیو نہیں تھی۔۔۔

Fariwa Khalid Novels

ان لوگوں کو صرف ظاہری خوبصورتی اور شان وشوکت پسند تھی۔۔۔

مگر وہ اپنے آپ میں رہنے والی سادگی پسند اور کم گو لڑکی تھی۔۔۔۔

جس میں کوئی بھی ایسی عادت نہیں تھی کہ وہ لوگوں کے سامنے نمایاں ہو سکے۔۔۔

نہ اسے ایسا کوئی شوق تھا۔

ناچاہتے ہوئے بھی کوثر بیگم کے کہنے پر اسے نیچے آنا پڑا تھا۔۔۔ ڈرائینگ روم میں بیٹھے مہمانوں کو دیکھ اس کی رنگت فق ہوئی تھی۔۔۔وہ کوئی اور نہیں اس کی خالہ کے دیور کا بیٹا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

جو اولاد نہ ہونے کی وجہ سے دوسری شادی کرنا چاہتا تھا۔۔۔اور اسی

خاطر وہ لوگ لڑکی دیکھ رہے تھے۔۔۔

"یہاں آؤ بیٹا۔۔۔۔"

اس کی ماں نے شیریں لہجے میں پکارتے اسے اپنے قریب بلایا

تھا۔۔۔

اپنی آنکھوں میں جمع ہوتی نمی کو اندر دھکیلتی وہ ان کے پاس آن

بیٹھی تھی۔۔۔۔اس کے دائیں جانب اس لڑکے کی ماں موجود

تھیں۔۔۔جو اسے بہت ہی پسندیدگی بھری نگاہوں سے دیکھ رہی

تھیں۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"ماشاء اللہ یہ تو بڑی پیاری بچی ہے فوزیہ۔۔۔ تم تو ایسے ہی بول رہی تھی۔۔۔مجھے تو بہت پسند آئی ہے۔۔"

اس عورت نے راعنین کی خالہ کو مخاطب کرتے کہا تھا۔۔۔ جس پر وہاں بیٹھی غزل کھکھلا اٹھی تھی۔۔۔

"فوزیہ آنٹی آپ کی چوائس کو تو داد دینی چاہیے ویسے۔۔۔"

غزل کے استہزایہ جملے پر کوثر بیگم نے اسے گھورا تھا۔۔۔ جبکہ اس کے ساتھ بیٹھے اس کے فیانسی موحد نے نگاہیں اٹھا کر راعنین کی جانب دیکھا تھا۔۔۔ جو بات غزل کو انتہائی ناگوار گزری تھی۔۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"راعنین وقت کے ساتھ ساتھ کافی پرکشش ہوتی جارہی ہے۔۔۔

اس کی غلافی آنکھیں ہر وقت جھکی رہتی ہیں۔۔۔اگر کسی دن کسی

بچارے پر اٹھ گئیں تو یقیناً اس کا کام تمام کر جائیں گی۔۔۔"

موحد مسکراتے ہوئے عام سے لہجے میں بولا تھا۔۔۔

جبکہ غزل تو غصے سے سرخ ہوئی تھی۔۔۔

"بہت پیاری لگ رہی ہے تمہیں وہ تو اسی سے شادی کر لو۔۔۔"

غزل نے بنا لحاظ کیے انتہائی بدتمیزی سے کہا تھا۔۔۔اس کی دودھیا

رنگت غصے سے سرخ ہو چکی تھی۔۔۔۔

تیکھے نقوش میں بھی بگاڑ پیدا ہوا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

موحد نے حیرت سے اس کی جانب دیکھا تھا۔۔

"پاگل ہو گئی ہو۔۔ میں ویسے کہہ رہا تھا۔۔ ورنہ تمہارا اور اس کا کوئی مقابلہ نہیں ہے۔۔"

موحد کو شروع سے غزل ہی پسند تھی۔۔۔ مگر پہلے وہ اسے کچھ خاص گھاس نہیں ڈالتی تھی۔۔

لیکن جیسے ہی اس کی ایک ملٹی نیشنل کمپنی میں اچھی جاب کے ساتھ ساتھ اسے گھر ملا تھا۔۔ جم کرنے کی وجہ سے موحد نے اپنی جسامت میں بھی تبدیلی لائی تھی اور غزل کے معیار کا بن گیا تھا۔۔

تب جا کر غزل نے اس کے لیے رضامندی دی تھی۔۔

Farwa Khalid Novels

ان کی تمام کزنز کے پارٹنرز میں سے موحد سب سے زیادہ ہینڈسم تھا۔۔۔ جس بات کا غزل کو بہت غرور بھی تھا۔۔۔

"مجھے اپنے وقار کے لیے آپ کی راعنین کا رشتہ منظور ہے بھابھی۔۔۔ اب بس آپ بھی زیادہ دیر نہ کریں اور ہمیں رضامندی دے دیں۔۔۔ تاکہ ایک ہفتے کے اندر اندر یہ شادی ہو جائے۔۔۔"

فوزیہ خالہ کی دیورانی تو ہتھیلی پر سرسوں جما چکی تھیں۔۔

ان کا بیٹا چالیس کا مرد تھا۔۔۔ جس کی پہلی بیوی بانجھ تھی۔۔ اور اسے دوسری شادی کے لیے کوئی کنواری دوشیزہ چاہیے تھی۔۔

Farwa Khalid Novels

رانین اپنی ہتھیلی کو سختی سے جکڑے اس تماشے سے اٹھنے ہی والی تھی جب اسی لمحے دروازے سے داخل ہوتی مہرین بیگم کو دیکھ کوثر بیگم بوکھلا گئی تھیں۔۔۔

"کیا ہو رہا ہے یہاں۔۔۔؟؟"

ان کے کرخت لہجے پر وہاں بیٹھے گھر کے تمام افراد گڑبڑا گئے تھے۔۔۔

"آپا وہ۔۔۔"

کوثر بیگم تیزی سے ان کے قریب آئی تھیں۔۔۔ وہ انہیں باہر لے جا کر بات کرنا چاہتی تھیں۔۔

Farwa Khalid Novels

اس بنے بنائے معاملے کو خراب نہیں کرنا چاہتی تھیں۔۔۔ مگر مہرین بیگم نے فوراً سے ان کی گرفت سے اپنا ہاتھ چھڑوایا تھا۔۔۔

"تم اپنی حرکتوں سے باز نہیں آؤ گی نا۔۔۔ کتنی بار منع کر چکی ہوں میں تمہیں۔۔۔ تم ہوتی کون ہو میری بہو کو لوگوں کے سامنے پیش کرنے والی۔۔۔"

مہرین بیگم کی رنگت مارے غصے سے لال بھبھوکا ہو چکی تھی۔۔۔ جبکہ ان کے الفاظ پر وہاں رشتے کے لیے آئے افراد نے بے یقینی کے عالم میں فوزیہ بیگم اور کوثر بیگم کو دیکھا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"بہو۔۔۔؟؟فوزیہ یہ تمہاری نند کیا کہہ رہی ہیں۔۔۔راعنین ان کی بہو ہے۔۔۔اگر ایسا تھا تو تم نے ہمیں یہاں کیوں بلایا۔۔۔اتنا بڑا دھوکا کرنا چاہتی تھی تم ہمارے ساتھ۔۔۔"

رشتے کے لیے آئی خاتون بھی غصے سے بھڑک اٹھی تھیں۔۔۔وہ اور ان کا بیٹا جو کچھ دیر پہلے اتنی اچھی لڑکی مل جانے پر خوش تھے۔۔۔اس وقت ان کے ارمانوں پر پانی پھر چکا تھا۔۔

"نہیں بہن ایسا کچھ نہیں ہے۔۔۔آپ میری بات تو سنیں۔۔۔"

کوثر بیگم انہیں روکتی رہ گئی تھیں۔۔مگر وہ لوگ مہرین بیگم کی جانب سے باہر کا راستہ دکھانے پر وہاں سے نکل گئے تھے۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"آپا آپ چاہتی ہیں میری بیٹی ساری زندگی میری دہلیز پر ہی بیٹھی رہے۔۔۔ کچھ رشتے ویسے ہی اس کی صورت دیکھ کر انکار کر جاتے ہیں اور اب ایک جو طے پا رہا تھا۔۔۔ آپ نے اسے بھی خراب کر دیا۔۔۔ آپ چاہتی کیا ہیں۔۔۔"

کوثر بیگم کا پارہ چڑھ چکا تھا۔۔ جبکہ مہرین بیگم آگے بڑھتیں آنسو میں بھیگی کھڑی راعنین کو اپنے ساتھ لگا گئی تھیں۔۔

"میں چاہتی ہوں میرے بیٹے کی منکوحہ کو تم اس طرح سے تماشا نہ بناؤ۔۔۔ اگر تم نے دوبارہ ایسی کوئی حرکت کی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔۔ قاسم سمجھا دو اسے۔۔۔ راعنین میرے مرتسم کی

Farwa Khalid Novels

منکوحہ ہے۔۔۔اسے شرم نہیں آتی نکاح پے نکاح کرواتے ہوئے۔۔۔اگلی بار میں اکیلے نہیں آؤں گی کوثر۔۔۔پولیس کو ساتھ لے کر آؤں گی۔۔۔"

مہرین بیگم کے الفاظ پر وہاں موجود تمام افراد ساکت ہوئے تھے۔۔۔

جبکہ راعنین تو ان کے سہارے ایسے کھڑی تھی جیسے اس کے وجود میں جان نہ بچی ہو۔۔۔

آنکھوں میں نمی لیے وہ یہ تماشا دیکھ رہی تھی۔۔۔اس دنیا میں کسی کو اس کی فکر یا احساس نہیں تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

سب کو ہی اپنا مفاد اور اپنا سکون اہم تھا۔۔۔

"آپا میں بہت عزت کرتی ہوں آپ کی۔۔۔۔ مگر اب آپ زیادتی کر رہی ہیں۔۔۔ راعنین آپ کے بیٹے کی منکوحہ تب ہوتی اگر وہ اس دنیا میں موجود ہوتا۔۔۔ سالوں پہلے مر چکا ہے وہ۔۔۔ آپ کیوں نہیں مان جاتیں یہ بات۔۔۔

خدا کے لیے اس صدمے سے باہر آئیں اور میری بیٹی کی زندگی کو سزا نہ بنائیں۔۔۔ مر چکا ہے آپ کا بیٹا۔۔۔ مردوں سے کوئی رشتہ نہیں رکھا جاتا۔۔۔ میری بیٹی سے آپ کا صرف ایک ہی رشتہ ہے۔۔۔ بھتیجی ہے آپ کی۔۔۔ آپ کے مرحوم بھائی کی بیٹی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

خدا کے لیے ان باتوں کو سمجھیں اور دوبارہ یوں لوگوں کے سامنے

اس رشتے کی تشہیر مت کریں جواب بچا ہی نہیں ہے۔۔۔"

کوثر بیگم جو کب سے یہ سب برداشت کر رہی تھیں۔۔۔ جب

بولنے پر آئی تھیں تو انہیں نے کسی بھی بات کا لحاظ نہیں کیا تھا۔۔۔

اس کے دونوں چاچو اور باقی کزنز بھی وہاں آ چکے تھے۔۔۔

ان باتوں سے سب ہی واقف تھے۔۔

کسی کے لیے کچھ بھی نیا نہیں تھا۔۔۔ مگر راعنین کے دل کو یہ باتیں

ایک بار پھر سے چھلنی کر گئی تھیں۔۔۔

Farwa Khalid Novels

جس انسان کو اس نے آج تک نہیں دیکھا تھا۔۔۔اس کی پھوپو اسے اس کا شوہر کہتی تھیں۔۔۔اور اس کی ماں اس شخص کو مردہ قرار دے کر اسے آئے روز نئے لوگوں کے آگے پیش کرتی تھیں۔۔

جو بات راعنین کی اذیت کو مزید بڑھا دیتی تھی۔۔۔

"میرا بیٹا زندہ ہے اور ایک دن واپس ضرور لوٹے گا۔۔۔ خبردار جو دوبارہ اس کے بارے میں ایسی غلط بات کی تو۔۔۔ راعنین میری بہو ہے اور ہمیشہ میری بہو رہے گی۔۔۔تم اپنی بیٹی کے بارے میں کتنا اچھا سوچتی ہو مجھے اچھے سے اندازہ ہے۔۔۔ جس گھٹیا انسان کو تم

اپنی بیٹی کو اس کی دوسری بیوی بنا کر پیش کر رہی ہو یہ بھی دیکھا ہے کہ اس کا اپنی پہلی بیوی کے ساتھ کیسا سلوک ہے۔۔۔

جانوروں کی طرح پیٹتا ہے اسے یہ۔۔۔بچاری بانجھ نہیں ہے۔۔۔

دوبار اس کے بچے کو ضائع کروایا ہے ان ماں بیٹے نے۔۔۔کیونکہ وہ بیٹی پیدا کرنے جا رہی تھی۔۔۔تم جیسی عورتیں مائیں کہلانے لائق نہیں ہو۔۔۔"

مہرین بیگم نے بھی کسی قسم کا حساب نہیں رکھا تھا۔۔

وہاں ایک ہنگامہ برپا ہو چکا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

راعنین تیزی سے وہاں سے نکل گئی تھی۔۔۔ آج پھر سے اسے شدت سے احساس ہوا تھا کہ اس کی ماں اسے صرف بوجھ سمجھتی تھیں۔۔ جو کسی بھی طرح سے اسے اپنی سر سے اتارنا چاہتی تھیں۔۔۔

وہ جو ہمیشہ سے اتنی محنت کرتی آئی تھی کہ اپنی قابلیت کی بل بوتے پر ڈاکٹر بن کر اپنی ماں کی جانب سے پذیرائی حاصل کرے گی۔۔۔ ان کے لیے اس بات کی بھی کوئی ویلیو نہیں تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

انہیں ہمیشہ غزل اس سے بہتر لگی تھی۔۔۔جو صرف ایف اے تک پڑھ کر تعلیم کو خیر آباد کہہ چکی تھی۔۔۔ مگر وہ خود کو جس طرح سے سجا سنوار کر رکھتی تھی۔۔۔

اور جب کوثر بیگم کو لوگوں سے اس کی تعریف سننے کو ملتی تھی کہ یہ بالکل ان پر گئی ہے تو ان کی خوشی کا الگ ہی نظارہ ہوتا تھا۔۔۔

لوگ اس کی بھی بہت تعریف کرتے تھے۔۔ مگر کبھی اس نے اپنی ماں کو اپنی تعریف پر خوش ہوتے نہیں دیکھا تھا۔

وہ اس نفرت اور نظر انداز کرنے کی وجہ سمجھ نہیں پائی تھی۔۔۔۔

اس کی ماں اس کے ساتھ ایسا کیوں کرتی تھی۔۔۔اس کے اندر اس

Farwa Khalid Novels

بات کا احساس مزید بڑھ جاتا تھا کہ وہ اس کی سگی ماں ہی نہیں تھیں۔۔۔ سگی مائیں ایسی نفرت نہیں دکھاتی تھیں اپنی اولاد کے ساتھ۔۔

کمرے میں آکر خود کو لاک کرتی وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھی۔۔

اریبہ کو مہرین بیگم نے اس کی پیچھے بھیجا تھا۔ وہ خود آج کوثر بیگم سے دو ٹوک بات کرنے کا ارادہ رکھتی تھیں۔۔۔

"راعنین میری جان پلیز ایسے مت رو۔۔۔ چچی جان کی تو عادت ہے۔۔۔ تم سامنے ہی نہ جایا کرو۔۔۔ "

Fariwa Khalid Novels

اریبہ اسے اپنے ساتھ لگاتے بولی تھی۔۔۔جو اس وقت اسے بہت زیادہ تکلیف میں لگی تھی۔۔

"وہ مجھ سے اتنی نفرت کیوں کرتی ہیں اریبہ۔۔۔میں بھی تو غزل آپی کی طرح ان کی بیٹی ہوں نا۔۔۔ان سے تو انہوں نے کبھی اونچی آواز میں بات تک نہیں کی۔۔۔"

اس کی آنکھوں سے آنسو موتیوں کی طرح گداز گالوں پر پھسل رہے تھے۔۔۔

اس کی زندگی میں رونے کی بہت ساری وجوہات تھیں۔۔۔اریبہ کی آنکھوں میں بھی آں سو آن ٹھہرے تھے۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس پورے گھر میں ایک صرف وہی اس کی دوست تھی۔۔

کوثر بیگم کے دھتکارنے اور تضحیک آمیز انداز کی وجہ سے اسے گھر میں سب لوگ ہی زیادہ اہمیت نہیں دیتے تھے۔۔۔

"آپا کوثر بھابھی کا فیصلہ غلط ہے مگر وہ مرتسم کے حوالے سے کہہ تو ٹھیک رہی ہیں۔۔ دس سال پہلے قدیر نے اس کی موت کی خبر دے دی تھی۔۔۔اس کے روڈ ایکسیڈنٹ کی ویڈیو تک بھیجی تھی۔۔۔ آپ کو اس کے باوجود یقین کیوں نہیں آتا۔۔۔کوئی باپ اپنے بیٹے کے بارے میں اتنی بھیانک خبر کیوں دے گا۔۔"

Fariya Khalid Novels

قاسم صاحب جو اس گھر کے بڑے تھے۔۔۔ انہوں نے مہرین بیگم کو الگ کمرے میں لاتے تحمل سے سمجھانا چاہا تھا۔۔۔

"تم بات ایسے کر رہے ہو قاسم جیسے جانتے نہیں ہو قدیر کس قدر درندہ صفت انسان تھا۔۔۔ وہ چاہتا تھا میں اس کے پاس رہ کر وہ حرام زندگی گزاروں جو وہ جی رہا تھا۔۔۔ میرے چھوڑ کر آنے کی وجہ سے اس نے مجھ سے میرے بچے کو چھین کر بدلہ لیا ہے۔۔۔ اسے اندازہ تھا کہ میں اپنے بیٹے کو ڈھونڈنے ضرور جاؤں گی۔۔۔۔ اسی خاطر اس نے وہ سارا فریب رچایا۔۔۔ وہ بہت گھٹیا انسان ہے۔۔۔۔ اس نے میرے بیٹے کو پتا نہیں کس حال میں رکھا

Farwa Khalid Novels

ہو گا۔۔۔ کیسی پرورش کی ہو گی اس کی۔۔۔ میں کچھ بھی تو نہیں جانتی۔۔۔ کتنی بے بس ماں ہوں میں۔۔۔ مجھے پورا یقین ہے میرا بیٹا زندہ ہو گا۔۔۔ اس یقین کے ہوتے ہوئے میں کیسے اس کی منکوحہ کو کسی اور کی بیوی بننے دوں۔۔

میری اذیت بھی تو سمجھو تم لوگ۔۔۔ کل اگر وہ میرے سامنے آن کھڑا ہوا تو کیا منہ دکھاؤں گی میں اسے۔۔۔ کہ اس کی منکوحہ اب کسی اور کی بیوی ہے۔۔۔"

مہرین بیگم کی اذیت دیکھ ان کے سامنے بیٹھے دونوں بھائی بھی اپنے آنسو نہیں روک پائے تھے۔۔۔

Farwa Khalid Novels

انہوں نے اپنی بہن کی اجڑی زندگی دیکھی تھی۔۔۔وہ اس وقت کچھ بھی بولنے کے قابل نہیں رہے تھے۔۔۔۔

مگر راعنین بھی تو ان کے مرحوم بھائی کی بیٹی تھی۔۔وہ اس کے ساتھ بھی ساری زندگی کے لیے یہ ناانصافی ہوتے نہیں دیکھ سکتے تھے۔۔۔

"ہم تنسیخِ نکاح کروادیتے ہیں آپا۔۔۔راعنین ہم سب سے زیادہ آپ کو پیاری ہے۔۔اس کو تکلیف میں دیکھنا آپ کے لیے بھی اذیت ناک ہے۔۔۔دس سالوں میں اس کی کوئی خیر خبر نہیں آئی۔۔۔میں اور قاسم قدیر کے پیچھے پیچھے فرانس بھی جا چکے

Farwa Khalid Novels

ہیں۔۔۔ مگر اس کا کوئی اتا پتا نہیں ہے وہاں۔۔۔ میں آپ کو تکلیف

نہیں دینا چاہتا مگر آپا مر تسم کا آپ سے دوبارہ مل پانا اب ناممکن ہی

لگتا ہے۔۔۔

آپ تحمل سے سوچ لیں۔۔۔ راعنین کی پوری زندگی کا سوال ہے

آپا۔۔۔ اور مجھے لگتا ہے اس کے بارے آپ سے بہتر فیصلہ اس کی

اپنی ماں بھی نہیں کر سکتی۔۔۔"

جواد صاحب کی بات پر مہرین بیگم پیچھے کو ڈھے گئی تھیں۔۔۔۔

انہوں نے مزید کوئی بات نہیں کی تھی۔۔۔ ان لوگوں کے جانے

Farwa Khalid Novels

کے بعد وہ کرسی کی پشت سے سر ٹکائے آنکھیں موند گئی

تھیں۔۔۔۔

مہرین ہاشم ایک بہت ہی حسین لڑکی تھی۔۔۔اپنے پیرنٹس کے

ساتھ وہ ایک شادی کے فنکشن پر گئی تھیں۔۔جہاں قدیر خان جو

ان کے بابا کے دوست کا بیٹا تھا۔۔۔اس کو پہلی نظر میں ہی مہرین

سے محبت ہو گئی تھی۔۔۔۔

اگلے ہی دن انہوں نے اپنے پیرنٹس کو بھیج کر مہرین کا رشتہ مانگ

لیا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ ایک گڈ لکنگ، شریف اور ویل سیٹلڈ انسان تھے۔۔۔ جن میں مہرین کے باپ بھائیوں کو کسی بھی قسم کا عیب نظر نہیں آیا تھا۔۔۔ مہرین کو بھی وہ تمیز اور عزت سے بات کرنے والا شخص بہت پسند آیا تھا۔۔۔

کچھ دنوں کے سوچ وبچار کے بعد انہوں نے شادی کے لیے رضامندی دے دی تھی۔۔۔

شادی کے بعد قدیر خان ملک سے باہر جانے کا ارادہ رکھتے تھے۔۔۔ یہ بات انہوں نے پہلے ہی مہرین اور ان کے گھر والوں کو بتا رکھی تھی۔۔

Farwa Khalid Novels

جس پر کسی کو اعتراض نہیں تھا۔۔۔ مہرین قدیر کی سنگت میں بہت

خوش تھیں۔۔۔ انہیں اس سے زیادہ کچھ نہیں چاہیے تھا۔۔۔

مہرین بیگم قدیر خان کے ساتھ فرانس آگئی تھیں۔۔۔۔ جہاں ان

کی شادی کے شروع کے سال تو بہت خوشگوار گزرے تھے۔۔ ان

کو اللہ نے اولاد نرینہ کی نعمت سے نوازا تھا۔۔۔ قدیر خان کی محبت

میں وہ بہت خوش تھیں۔۔۔

وہ انہیں ہر تین مہینے بعد پاکستان بھی لاتے تھے۔۔۔ تاکہ وہ اپنے

گھر والوں کے لیے اداس نہ ہوں۔۔ اسی دوران ایک دن مہرین کے

والد صاحب نے اپنی بیٹی کو بھائیوں سے جوڑے رکھنے کی خاطر اپنی

Farwa Khaliq Novels

پوتی راعنین کا نکاح سب کی مرضی اور رضامندی سے۔۔۔مہرین اور قدیر کے بیٹے مرتسم سے کروادیا تھا۔۔۔

وسیم صاحب جو اپنی اس بیٹی کو لے کر ہمیشہ پریشان رہتے تھے وہ بھی سکون میں آ گئے تھے۔۔۔کیوں کہ ان کی بہن کو راعنین سے بہت محبت تھی۔۔۔انہیں پورا یقین تھا کہ وہ راعنین کو کوثر بیگم سے زیادہ محبت سے رکھیں گی۔۔

قدیر صاحب نے کبھی اپنی بیوی کی بات کو کبھی نہیں ٹالا تھا۔۔۔ان کا ارادہ تھا کہ وہ راعنین کے بالغ ہوتے ہی اس کو رخصت کروالیں گی۔۔۔۔

Farwa Khalid Novels

مگر تقدیر میں کچھ اور ہونا ہی لکھا تھا۔۔۔

قدیر صاحب جو انہیں ہر تین مہینے بعد پاکستان لاتے تھے۔۔۔وہ دورانیہ سال سے بھی اوپر ہو گیا تھا۔۔۔

مگر اپنی مصروفیات کا بہانہ بناتے وہ ہر بار مہرین بیگم کے پوچھنے پر بات کو ٹال دیتے تھے۔۔۔

آہستہ آہستہ ان کو اپنے شوہر کا رویہ تبدیل ہوتا محسوس ہوا تھا۔۔۔وہ ہر روز انہیں کسی نہ کسی پارٹی میں لے جانے کی بات کرتے۔۔۔

Farwa Khalid Novels

جہاں لوگوں کی نگاہیں مہرین کو بہت بری لگتی تھیں۔۔۔وہ انہیں ایسے دیکھتے تھے جیسے ان کو کھلی اجازت ہو۔۔۔

قدیر صاحب کو وہ منع کرتیں کہ انہیں نہیں جانا دوبارہ۔۔۔ لیکن ہر روز وہ انہیں محبت سے بہلا پھسلا کر لے جاتے۔۔۔

کبھی کبھار تو انہیں زبردستی عجیب وغریب مشروب بھی پلا دیتے۔۔۔جس سے مہرین کو اپنا سر بھاری ہوتا محسوس ہونے لگا تھا۔۔۔وہ سمجھ نہیں پارہی تھیں کہ ان کے ساتھ ہو کیا رہا ہے اور ان کا شوہر ان کے ساتھ کرنا کیا چاہتا ہے۔۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اسی کلب میں ان کی ملاقات ایک مسلمان عورت سے ہوئی تھی۔۔۔ جس نے انہیں قدیر خان سے نظر بچا کر اپنا کارڈ تھما دیا تھا۔۔اور فورس کیا تھا کہ وہ ان سے فون پر بات کریں انہیں کی بھلائی تھی اس میں۔۔۔

مہرین بیگم جو خود وہاں شدید اکیلے پن کا شکار ہو چکی تھیں۔۔۔

وہ اپنے گھر والوں کو اس بارے میں کچھ بھی بتا کر پریشان نہیں کرنا چاہتی تھیں۔۔۔ اسی خاطر انہوں نے رسک لے کر اس عورت کی بات سننے کا فیصلہ کیا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس کا نام حمنہ تھا جو قدیر خان کی اصلیت بہت اچھے سے جانتی تھیں۔۔

اسی عورت نے انہیں بتایا تھا کہ ان کا شوہر وہ نہیں تھا جو اتنے وقت سے ان کے سامنے بنا ہوا تھا۔۔۔

وہ ایک انسانی سمگلر تھا۔۔

اب تک نجانے کتنے مظلوم لوگوں کو اغوا کروا کر انہیں آگے سمگل کر چکا تھا۔۔۔

قدیر خان کو ان سے محبت تھی اسی خاطر انہیں اتنے عرصے سے ہر بات سے دور رکھا ہوا تھا۔۔۔ مگر ایک دن ان کے باس نے قدیر

Farwa Khalid Novels

کے ساتھ مہرین کو دیکھ لیا تھا۔۔۔ اور باس کو مہرین کا حسن اس قدر بھایا تھا کہ اس نے قدیر سے ان کی بیوی کی ڈیمانڈ کی تھی۔۔۔

قدیر کو اپنے گینگ میں بہت اوپر کا رینک بھی دیا تھا۔۔

مہرین کو پارٹیز میں ساتھ بھی وہ اسی کے کہنے پر لے جا رہے تھے۔۔

تاکہ انہیں نشے کا عادی بنا کر وہ اسے اس حرام زندگی کا عادی بنا سکیں۔۔۔

قدیر خان کا کہنا تھا انہیں اب بھی اپنی بیوی سے بے پناہ محبت تھی۔۔۔ وہ انہیں چھوڑ نہیں سکتے تھے۔۔۔۔

Farwa Khalid Novels

ان کے باس کی برین واشنگ نے انہیں یہ بات سمجھا دی تھی کہ انہوں نے بیوی کے روپ میں اپنے پاس سونے کی چڑیا قید کر رکھی تھی۔۔۔جو انہیں بہت فائدہ دے سکتی تھی۔۔۔

یہ سب جان کر مہرین بیگم شدید صدمے کا شکار ہوئی تھیں۔۔۔

وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھیں کہ ان کا شوہر اتنی گھٹیا صفت کا مالک ہو سکتا ہے۔۔۔۔

حمنہ بہت اچھی خاتون تھیں۔۔۔۔مہرین بیگم کے کہنے پر انہوں نے مدد کرنے کی حامی بھر لی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

قدیر صاحب کسی میٹنگ کے سلسلے میں ملک سے باہر تھے۔۔۔جب حمنہ نے مہرین بیگم اور مرتسم کو واپس پاکستان بھجوادیا تھا۔۔۔

پاکستان پہنچنے پر قدیر خان نے ان سے رابطہ کرنے کی کوشش کی تھی۔۔۔

ان سے اتنا بڑا اقدم اٹھانے کی وجہ پوچھی تھی۔۔۔ان سے ملنے پاکستان بھی آئے تھے۔۔۔

شاید وہ کسی بھی قیمت پر اس سونے کی چڑیا کو اپنے ہاتھ سے نہیں جانے دینا چاہتے تھے۔۔۔۔

Farwa Khalid Novels

انہوں نے مہرین بیگم کے آگے گڑگڑاتے ان کے پیر پکڑے تھے کہ وہ ان سے بہت محبت کرتے ہیں۔۔۔ کسی نے انہیں ان کے خلاف بھڑکایا ہے۔۔۔۔ وہاں ان کے بہت دشمن ہیں۔۔۔ وہ بنا کسی ثبوت کے کسی کی باتوں میں کیسے آگئیں۔۔۔

یہ سب کہتے قدیر خان نے ان کی بہت منتیں کی تھیں۔۔

مگر وہ نہیں مانی تھیں۔۔۔ ان کا بس ایک ہی مطالبہ تھا کہ انہیں اس جیسے درندے کے ساتھ نہیں رہنا تھا۔۔

انہیں طلاق چاہیے تھی۔۔

Farwa Khalid Novels

مگر قدیر خان نے انہیں طلاق نہیں دی تھی۔۔۔ان کا بھی کہنا تھا کہ وہ اگر انہیں بنا کسی قصور کے سزا دینا چاہتی تھیں تو وہ بھی انہیں ساری زندگی اپنے نام پر رکھ کر خود سے کی گئی بے وفائی کا بدلہ لینا چاہتے تھے۔۔۔۔

مہرین بیگم نے مرتسم کو بھی اپنے پاس رکھا تھا۔۔۔

مگر قدیر خان ان کی جانب سے لگائے الزام کی وجہ سے اتنے غصے میں تھے کہ جیسے ہی مہرین بیگم کو اس بات کی خبر ہوئی کہ وہ واپس فرانس جا چکے ہیں۔۔۔انہوں نے مرتسم کا وہاں سکول میں داخلہ کروا دیا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

جس کے اگلے ہی دن قدیر خان مرتسم کو سکول سے لیتے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے اپنے ساتھ لے گئے تھے۔۔۔

مہرین بیگم نے اسے واپس لانے کی بہت کوشش کی تھی۔۔۔ مگر وہ اپنے بیٹے کو واپس نہیں دیکھ پائی تھیں۔۔۔

پانچ سال تڑپتے رہنے کے بعد انہوں نے قدیر خان کو کال کی تھی کہ وہ ان کے پاس واپس آنا چاہتی ہیں اپنے بیٹے کی خاطر۔۔۔ مگر اس وقت اس شخص نے انہیں جو الفاظ کہے تھے۔۔۔

وہ آج بھی ان کے دل کو کئی ٹکڑوں میں تقسیم کر دیتے تھے۔۔۔

Farwa Khalid Novels

ان کا بیٹا ایک روڈ ایکسیڈنٹ میں مارا گیا تھا۔۔۔قدیر خان نے درد سے تڑپتے یہ خبر انہیں دی تھی۔۔۔اور ساتھ ہی ایکسیڈنٹ کی فوٹیج بھی بھیجی تھی۔۔۔

ان کے کسی دشمن نے یہ حرکت کی تھی۔۔۔

"تمہارے گناہوں کی سزا میرے معصوم بچے کو مل گئی قدیر۔۔۔ میں تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گی۔۔۔ اور اگر یہ سب جھوٹ ہوا اور تم مجھے اذیت دینے کے لیے ایسا کر رہے ہو تو یقین مانوں سکون تمہیں بھی کبھی نصیب نہیں ہو گا۔۔۔ساری زندگی تڑپو گے۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

ان نے آہوں اور بد دعاؤں کے ساتھ آخری بار اس شخص سے بات کرتے کال کاٹ دی تھی۔۔۔

مگر وہ درد گزرتے وقت کے ساتھ کم ہونے کے بجائے مزید بڑھ گیا تھا۔۔۔

بد دعا انہوں نے اس شخص کو دی تھی۔۔۔ مگر سکون میں وہ خود نہیں تھیں۔۔۔

اتنے سال گزر جانے کے باوجود ان کا دل یہ بات اب بھی ماننے کو تیار نہیں تھا کہ ان کا بیٹا مر چکا ہے۔۔۔

Fariwa Khalid Novels

ان کے دل کو یقین سا تھا کہ وہ زندہ ہے اور ایک دن ضرور لوٹے گا اپنی ماں کے پاس۔۔۔۔

مگر وہ اس سب میں اس بے ضرر لڑکی کو سزا نہیں دینا چاہتی تھیں۔۔۔انہیں اپنے بھائیوں کی بات بالکل ٹھیک لگی تھی۔۔۔۔

وہ اس کو اپنے بیٹے کے نام پر بیٹھا کر اس کے ساتھ اتنی بڑی زیادتی نہیں کر سکتی تھیں۔۔۔۔

یہ فیصلہ بہت دردناک تھا۔۔۔مگر اب انہیں لینا تھا۔۔۔

ان کی آنکھوں سے کئی آنسو بہہ کر ان کی دوپٹے میں جذب ہوئے تھے۔۔۔

Farwa Khalid Novels

ΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔ

ہر سو تاریکی پھیلی ہوئی تھی۔۔۔۔برف باری پھر سے شروع ہو چکی تھی۔۔۔۔ہر شے برف کی لپیٹ میں تھی۔۔۔

روڈ پر بھی برف کی طے جم چکی تھی۔۔۔ سٹیریٹ لائٹس کی روشنی رات کی تاریکی کو کم کر پانے میں ناکام ٹھہر رہی تھیں۔۔۔جب اچانک وہ روڈ ایک دم سے روشن ہو اٹھا۔۔۔

دو ہیوی بائیکس برف کو اپنے ٹائروں تلے روندتی تیز رفتاری سے وہاں سے گزری تھیں۔۔۔۔اس برفیلی رات میں ان بائیکس کی آواز بھی بہت خوفناک سی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

جو آگے جا کر ایک گھر کے سامنے رکی تھیں۔۔۔۔بائیک سوار سیاہ رنگ کے لباس میں ملبوس برف پر اپنے بھاری بوٹوں کے ساتھ پیر مارتے گھر کے دروازے پر آن کھڑے ہوئے تھے۔۔۔

دونوں نے چہروں سے ہیلمنٹ اب بھی نہیں اتارے تھے۔۔۔۔

ڈور بیل پر گلوز پہنے ہاتھ رکھا تھا۔۔۔اور پھر جیسے ہٹانا بھول گیا تھا۔۔۔۔

گھر کے اندر ہلچل سی ہوئی تھی۔۔کچھ دیر بعد ایک لڑکی دروازے پر آئی تھی۔۔۔۔کانپتے ہاتھوں سے اس نے دروازہ کھولا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

مگر اس سے آگے کی نوبت ہی نہیں آئی تھی۔۔۔ کہ وہ کچھ بول

پاتی۔۔۔

سامنے کھڑے شخص نے اس کے منہ پر ہاتھ رکھتے اسے اندر کی

جانب دھکیل دیا تھا۔۔۔ وہ دونوں ایک ساتھ اندر داخل ہوتے

دروازہ بند کر گئے تھے۔۔۔۔

اگلے دس منٹ بعد وہ دونوں باہر نکلے تھے۔۔۔ انھوں نے اپنے

کندھوں پر سیاہ بوریاں اٹھائی ہوئی تھیں۔۔

واپس بائیکس پر آن بیٹھتے وہ اسی رفتار کے ساتھ وہاں سے نکل گئے

تھے۔۔۔۔

برف باری اب مزید تیز ہو چکی تھی۔۔وہ گھر بالکل تاریک ہو چکا تھا۔۔۔

اس کا دروازہ کھلا ہوا تھا۔۔۔۔

ابھی انہیں وہاں سے نکلے ایک گھنٹے سے بھی کم وقت ہوا تھا کہ پولیس کی گاڑیاں سائرن بجاتی اس گھر کے باہر آن رکی تھیں۔۔۔۔

برفباری اس قدر شدت اختیار کر چکی تھی کہ وہ گاڑیاں وہاں بالکل پھنس کر رہ گئی تھیں۔۔۔

"باس کام ہو گیا ہے۔۔"

پولیس والوں کو اس گھر کے ارد گرد منڈلاتے دیکھ اس کے دائیں جانب ویران جنگل میں گھنے درختوں کے بیچ چھپے شخص نے فون کان سے لگاتے اپنے باس کو اطلاع دی تھی۔۔۔

وہ پوری طرح سے کورڈ تھا۔۔ مگر ٹھنڈ اتنی شدید تھی کہ نقاب سے جھانکتی اس کے چہرے کی جلد بالکل سرخ ہو چکی تھی۔۔۔

اس کی اطلاع پر دوسری جانب اپنے آرام دہ بستر پر نیم دراز شخص کے وجیہہ چہرے پر چھائے کر ختگی بھرے تاثرات میں اضافہ ہوا تھا۔۔

اس نے بنا کوئی جواب دیئے کال کاٹ دی تھی۔۔۔

وہ شخص جو جھاڑیوں سے نکل کر واپس جانے ہی لگا تھا۔۔۔اچانک کہیں سے سرسراتی ہوئی گولی اس کی جانب آئی تھی اور اس کے سر کو چیرتی ہوئی اسے وہیں زمین بوس کر گئی تھی۔۔

برف پر اس کا سرخ خون پھیلتا چلا گیا تھا۔۔۔چند گھنٹوں میں اس شخص کی ڈیڈ باڈی برف کے نیچے دفن ہو گئی تھی۔۔۔

ہیٹر لگے پر حرارت کمرے میں بیٹھے اس شخص تک بھی یہ خبر پہنچ گئی تھی۔۔۔جس کے چہرے کی کرختگی ابھی بھی کم نہیں ہوئی تھی۔۔۔

ΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔ

Farwa Khalid Novels

وہ اپنا پرس اور موبائل اٹھاتی باہر کی جانب بڑھی تھی۔۔۔جب کمرے سے نکلتے ہی اس کا پہلا ٹکراؤ چھوٹی چچی سے ہوا تھا۔۔۔

"ارے اتنی جلدی میں کہاں جارہی ہو۔۔۔؟؟"

وہ سیڑھیوں کی جانب بڑھی ہی تھی جب انہوں نے اسے پیچھے سے آواز دی تھی۔۔۔

"ہاسپٹل جارہی ہو چچی۔۔۔"

اس بے تکے سوال پر اس نے بہت ضبط سے جواب دیا تھا۔۔۔

"آج بھی۔۔۔؟؟"

Farwa Khalid Novels

عشرت بیگم کے سوال پر اس نے سوالیہ نگاہوں سے ان کی جانب دیکھا تھا۔۔۔

"کیوں آج کیا ہے۔۔۔؟؟ میں ہاسپٹل کیوں نہیں جا سکتی چچی۔۔۔"

اس نے بہت ہی تحمل سے جواب دیا تھا۔۔

"آج غزل اور موحد کا نکاح ہے۔۔۔ تمہیں نہیں پتا کیا۔۔۔؟؟"

عشرت بیگم کی بات پر وہ اپنی جگہ تھم سی گئی تھی۔۔۔

اسے تو اس حوالے سے کوئی خبر نہیں تھی۔۔۔وہ پچھلے ایک ہفتے سے اپنی ماں کے سامنے نہیں گئی تھی۔۔ غزل تو ویسے بھی اسے

Farwa Khalid Novels

زیادہ لفٹ نہیں کرواتی تھی۔۔۔ مگر اسے نکاح کے بارے میں بھی نہیں بتایا جائے گا۔۔

اسے اس بات کا اندازہ نہیں تھا۔۔

"سب لڑکیاں ایک ہفتے سے تیاری کر رہی ہیں۔۔۔ اور تمہیں خبر بھی نہیں ہے۔۔۔۔ اریبہ سے کہہ دو وہ تمہیں کوئی اپنا لباس دے دیتی ہے۔۔۔ اور زرا آج اچھے سے تیار ہو جانا۔۔۔ کافی مہمان آئیں گے۔۔

کیا پتا کسی کو تم بھی پسند آجاؤ۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

عشرت بیگم اپنی طرف سے اس سے ہمدردی دکھا رہی تھیں۔۔۔

مگر ان کے الفاظ راعنین کی آنکھوں میں نمی بھر گئے تھے۔۔۔

وہ بنا کچھ بولے واپس اپنے کمرے میں پلٹ گئی تھی۔۔۔

وہ اپنی ماں اور بہن کے لیے اتنی ہی غیر اہم تھی۔۔۔پورے خاندان کو یہ خبر پتا تھی اور اسے کسی نے بتانا بھی گوارہ نہیں کیا تھا۔۔۔

وہ خاموشی کے ساتھ کھڑکی کے پاس آن کھڑی ہوئی تھی۔۔۔کتنی ہی دیر ایسے ہی خاموش آنسو بہاتے گزر گئی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

آج پھر اسے پورے خاندان کے سامنے جا کر کسی کی حقارت اور کسی کی ترس آمیز نگاہیں برداشت کرنی تھیں۔۔۔

اس کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ آج کسی ایسی جگہ چھپ جائے کہ کسی کی نظر اس پر نہ پڑ سکے۔۔۔

بہت تکلیف دہ عمل تھا۔۔

اپنی نظر میں وہ ایک بہترین شخصیت کی مالک تھی۔۔۔ مگر اپنے لیے اپنی ماں کی نفرت اسے کبھی کبھار خود سے نفرت کرنے پر مجبور کر دیتی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اسے یہی لگتا تھا کہ اسی کا کوئی قصور ہو گا کہ وہ اس سے اتنی نفرت کرتی تھیں۔۔

وہ اپنی سوچوں میں الجھی نجانے کتنی دیر ایسے ہی کھڑی رہتی جب اس کی یہ محوت ٹیبل پر رکھے موبائل کی آواز نے توڑی تھی۔۔

چہرے پر بکھرے آنسو صاف کرتے وہ آگے بڑھتی موبائل اٹھاتے فون کان سے لگا گئی تھی۔۔

"میں کب سے تمہارا انتظار کر رہی تھی ہاسپٹل کیوں نہیں آئی۔۔۔"

اس کے کال پک کرتے ہی ردا خفگی سے بولی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ اس کی بہت اچھی دوست تھی۔۔اس کی ہم راز۔۔۔اب تک اگر وہ اتنی نفرت اور دھتکار کے بعد بھی اپنی لائف کے گول اچیو کر پائی تھی تو اس میں بڑا ہاتھ ردا کا تھا۔۔۔۔جو ہمیشہ اس کی حوصلہ افزائی کرتی تھی۔۔

"غزل آپی کا نکاح ہے آج۔۔۔اسی وجہ سے نہیں آئی۔۔ڈاکٹر طاہر کو میسیج بھیج دیا ہے میں نے۔۔۔"

اس نے اپنی آواز کی نمی کو پوشیدہ رکھتے اسے جواب دیا تھا۔۔۔ مگر ردا سے چھپا نہیں پائی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"اوکے میں بھی وہی آرہی ہوں۔۔۔یہ خوشی کی خبر میں اب فون

پر تو نہیں دوں گی تمہیں۔۔۔"

ردا کی بات پر وہ حیران ہوئی تھی۔۔۔

"کیسی خبر۔۔۔؟؟؟"

اس کی زندگی میں خوشی کا کبھی کوئی عنصر نہیں رہا تھا۔۔۔وہ خود ہی

اپنی چھوٹی موٹی باتوں کو ذریعہ بنا کر خوشیاں تلاش کرتی رہتی

تھی۔۔۔

"آکر بتاتی ہوں۔۔۔انتظار کرو میرا۔۔۔بس پندرہ منٹ میں پہنچتی

ہوں تمہارے پاس۔۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

اس نے عجلت میں کہتے کال کٹ دی تھی۔۔۔اور اب ادھر راعنین کا تجسس سے برا حال تھا۔۔۔

ایسی کیا بات تھی کہ وہ ہاسپٹل سے چھٹی لے کر اسے بتانے اس کے پاس آرہی تھی۔۔۔

وہ ابھی اسی بارے میں سوچ ہی رہی تھی جب بنا دستک دیئے اس کے کمرے کا دروازہ دھکیلتیں کوثر بیگم اندر داخل ہوئی تھیں۔۔

"یہ لباس ہے تمہارا۔۔۔ نکاح پر پہننا ہے تمہیں۔۔"

اس کے بیڈ پر ڈریس پھینکتے انہوں نے ناگواری بھری نگاہوں سے اس کا بھیگا چہرا دیکھا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"تمہاری پھپھی نے نکاح ختم کروانے کا فیصلہ کر لیا ہے۔۔۔۔ شکر ہے عقل آگئی اس عورت کو۔۔۔ ورنہ جیسے اپنی زندگی برباد کی ہے ویسے ہی تمہاری بھی کرنا چاہتی تھی۔۔۔"

وہ چلتی ہوئی اس کے مقابل آن کھڑی ہوئی تھیں۔۔۔

راعنین نے خاموش نگاہوں سے ان کی جانب دیکھا تھا۔۔۔ ایک دم سے ان کا لہجہ اتنا شیریں کیسے ہو گیا تھا۔۔۔۔

"فوزیہ کا بھتیجا بہت اچھا ہے۔۔۔ پہلے بھی تو کئی بار یہاں آ چکا ہے۔۔۔ اس نے خود پسند کیا ہے تمہیں۔۔۔ اسی نے اپنی ماں کو

Farwa Khalid Novels

تمہارے لیے بھیجا تھا۔۔۔ پہلی بیوی کی اس کے نزدیک کوئی اہمیت نہیں ہے۔۔۔ وہ اچھے کردار کی نہیں ہے۔۔

تمہارے بارے میں وقار سب جانتا ہے۔۔ بہت پسند کرتا ہے تمہیں۔۔۔ راج کرو گی وہاں۔۔۔ کم عمر بیوی تو ویسے ہی شوہر کے دل پر راج کرتی ہے۔۔۔ اس سے اتنی چھوٹی ہو تم۔۔ سر آنکھوں پر بیٹھا کر رکھے گا تمہیں۔۔ اتنا اچھا کاروبار ہے اس کا۔۔۔ تمہیں کسی بھی شے کی کمی نہیں ہو گی۔۔۔"

وہ اس کی ٹھوڑی کو محبت سے تھامے اسے سمجھا رہی تھیں۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس چالیس سال کے مرد کی وہ خوبیاں گنوا رہی تھیں جو اس میں سرے سے تھیں ہی نہیں۔۔

وہ ایک انتہائی ٹھرکی اور اوباش شخص تھا۔۔گھر میں بیوی ہونے کے باوجود اس کی نگاہیں باہر کی عورتوں پر رہتی تھیں۔۔۔اس کی ماں کتنے آرام سے اسے کسی اور کی سوتن بننے کو کہہ رہی تھی۔۔۔

اس کی بچاری بے ضرر بیوی کو تو شاید خبر بھی نہیں ہو گی۔۔

وقار کے ہر بار ہوئے سامنے پر اپنے وجود پر اٹھتی اس کی مکروہ نگاہوں کا سوچتے ہی اس نے جھرجھری لی تھی۔۔۔

Fariwa Khalid Novels

"آج غزل کے نکاح کے ساتھ میں تمہاری بات بھی پکی کر دوں گی۔۔۔"

مہرین بیگم کی جانب سے رضامندی ملنے کے بعد تو جیسے انہیں کھلی چھوٹ مل گئی تھی۔۔۔ وہ جو ہمیشہ سے اس اجنبی شخص کا نام اپنے نام سے جڑا ہونے کی وجہ سے بہت ساری عافتوں سے بچتی آئی تھی۔۔

اسے اب ایک دم سے وہ سائبان اپنے اوپر سے ہٹتا ہوا محسوس ہوا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھانے لگا تھا۔۔۔اس کا نکاح ختم کرنے کی بات کی گئی تھی۔۔۔

مگر اس سے پوچھنا تک گوارہ نہیں کیا تھا۔۔۔

"مما پلیز۔۔۔جب تک یہ نکاح ختم نہیں ہو جاتا۔۔میں نہیں چاہتی آپ اس حوالے سے کوئی قدم اٹھائیں۔۔۔پلیز مما۔۔۔"

اس نے ماں کی جانب دیکھتے ملتجی لہجے میں کہا تھا۔۔

جنہیں اس کے اس انکار پر غصہ تو بہت آیا تھا۔۔مگر وہ یہ سوچ کر پی گئی تھیں کہ اس نے اس رشتے سے انکار نہیں کیا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

ان کے لیے یہی کافی تھا۔۔۔ورنہ فوزیہ نے ان کی جان کھائی ہوئی تھی کہ وہ اس کی نند کے بیٹے سے ہر حال میں راعنین کی شادی کریں گی۔۔۔

آج وہ اسے بہت محبت سے مل کر گئی تھیں۔۔۔مگر راعنین اتنی بے وقوف نہیں تھی کہ ان کا یہ بناوٹی پیار محسوس نہ کرپاتی۔۔۔۔

اس نے اپنی ماں کی شدید نفرت بھی دیکھی تھی اور بناوٹی محبت بھی۔۔۔اس کا دل اب اس معاملے میں بالکل بے حس ہو چکا تھا۔۔۔اسے بالکل بھی فرق نہیں پڑتا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

مگر اسے اپنی پھوپھو کے نکاح ختم کرنے والے فیصلے پر بہت زیادہ اذیت محسوس ہوئی تھی۔۔۔

وہ یہ بھی جانتی تھی کہ انہوں نے یہ فیصلہ کس قدر تکلیف کے زیر اثر کیا ہو گا۔۔۔

جنہوں نے ہمیشہ سے اسے اپنی بہو مانا تھا۔۔۔جب بھی انہیں اپنے بیٹے کی یاد آتی تھی وہ اسے سینے سے لگا لیتی تھیں۔۔۔ان کا کہنا تھا وہ ان کے مرتسم کی دلہن تھی۔۔۔انہیں اس کے وجود سے اپنے بیٹے کی مہک آتی تھی۔۔

اور وہ ان کی ان باتوں پر پھیکا سا مسکرا دیتی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

سب کہتے تھے مر تسم اب اس دنیا میں نہیں تھا۔۔اور اگر مہرین بیگم کے یقین کے مطابق وہ زندہ تھا بھی تو راعنین جانتی تھی کہ وہ بھی باقی سب کی طرح اسے دیکھ کر ریجکیٹ ہی کر دیتا۔۔۔

اس لیے اسے اپنے سائبان کے طور پر استعمال کرنے کے علاوہ راعنین کو اس سے کوئی امید نہیں تھی۔۔

اس نے اپنی زندگی میں بہت قریبی لوگوں کے کو روپ دیکھے تھے۔۔

اسے کسی سے کوئی امید باقی نہیں رہی تھی۔۔۔

"راعنین۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

وہ گم صُم سی بیٹھی تھی جب ردا پر جوش سی اندر داخل ہوئی تھی۔۔۔

"کیا ہوا؟؟خیریت ہے۔۔؟؟"

راعنین اس کو خوشی سے چہکتا دیکھ حیران ہوئی تھی۔۔۔

"میں جو خبر لے کر آئی ہوں۔۔۔دیکھنا تم بھی سن کے خوشی سے پاگل ہو جاؤ گی۔۔۔"

ردا اس کے بیڈ پر گرتے مزے سے بولی تھی۔۔

"ایسی کوئی خبر نہیں بچی میری لائف میں جو مجھے خوش کر سکے۔۔۔

"

Farwa Khalid Novels

اس کے افسردگی سے کہا تھا۔۔۔جو دیکھتے ردا نے تاسف سے سر ہلاتے گہرا سانس لیا تھا اور اس کے سامنے آن بیٹھی تھی۔۔۔

"آنکھیں بند کرو۔۔۔"

اس کی آنکھوں پر ہاتھ رکھتے ردا نے اپنے پرس سے ایک انویلپ نکالا تھا۔۔۔

"ردا کیا ہے؟؟"

اپنے ہاتھ پر محسوس ہوتے انویلپ پر اس نے پر تجسس سے انداز میں کہا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

"آج سے ٹھیک ایک مہینے بعد میں اور میری یہ پیاری سی دوست فرانس جارہے ہیں۔۔۔ ہمارا ویزہ آگیا ہے۔۔ اور ہم نے وہاں جس ہاسپٹل میں جاب کے لیے اپلائے کیا تھا۔۔ وہاں ہمارے ڈاکومنٹس اپروو ہوگئے ہیں۔۔ اب بس وہاں جاکر اپنی قابلیت دکھانی ہے انہیں۔۔ اور جاب مل جائے گی ہمیں۔۔۔

ایٹی پرسنٹ کام ہو چکا ہے۔۔۔"

ردا کے بتانے پر وہ آنکھیں پھاڑے بے یقینی سے کبھی ردا کو دیکھتی تھی تو کبھی ہاتھ میں پکڑے انویلپ کو۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اسے یقین نہیں آیا تھا کہ ایسا ہو چکا ہے۔۔۔ جس کے لیے وہ اور ردا پچھلے پانچ سالوں سے کوشش کر رہی تھیں۔۔۔ وہ اب ممکن ہوا تھا۔۔۔

"لیکن کیا ہمیں فرانس کی میڈیکل کونسل میں ریجسٹریشن مل جائے گی۔۔۔ اگر ہمیں وہاں جاب نہ ملی تو ہم کیا کریں گے۔۔۔"

راعنین نے اپنا خدشہ ظاہر کیا تھا۔۔۔ جبکہ اس کی بات سنتی ردا نے اسے خوشمگی نگاہوں سے گھورا تھا۔۔۔

"ہمیشہ تمہارے دماغ میں یہ منفی سوچیں کیوں رہتی ہیں۔۔ کبھی کچھ اچھا بھی سوچ لیا کرو۔۔۔ مجھے ڈرنا چاہیے کہ جاب ملے گی یا

Farwa Khalid Novels

نہیں۔۔۔ تم تو اتنی ذہین ہو۔۔۔ تم کیوں ٹینشن لے رہی ہو۔۔۔

تمہیں تو فوراً رکھ لیں گے وہ۔۔۔"

ردا اسے تسلی دیتے ہوئے بولی تھی۔۔۔ جبکہ راعنین کے سامنے

ابھی بہت سارے مشکل مرحلے پڑے تھے۔۔۔

اسے اپنے گھر والوں سے بھی اجازت لینی تھی۔۔۔

وہ پہلے بھی اس بارے میں سب کو بتا چکی تھی۔۔۔ مگر سب نے

اس کا اسی بات کو لے کر ہی مذاق بنایا تھا کہ وہ اپنے شوہر کو

ڈھونڈنے جا رہی تھی وہاں۔۔۔

Farwa Khalid Novels

جو اگر زندہ تھا تو اس کی صورت دیکھ کر ہی اس نے طلاق نامہ پکڑا دینا تھا اسے۔۔۔

اور پہلی بات تو یہ کہ کسی کو یہ بھی نہیں لگتا تھا کہ اسے فرانس کا ویزہ ملے گا بھی اور وہ جا پائے گی یا نہیں۔۔

اس گھر میں اسے ہمیشہ سے ڈی گریڈ کیا گیا تھا۔۔ اور اب بھی کیا جا رہا تھا۔۔۔

کچھ دیر ردا کے ساتھ بیٹھ کر اس بارے میں بات کرنے کے بعد وہ ٹائم دیکھتی تیار ہونے کے لیے اٹھ گئی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

آج اتنے عرصے بعد اس کے چہرے پر خوشی کے رنگ بکھرے ہوئے تھے۔۔۔ایک امید سی پیدا ہو چکی تھی۔۔۔

اس خبر کے بارے میں سن کر پھوپھو کا کیا ری ایکشن ہونے والا تھا۔۔یہ سوچ کر ہی اس کے لبوں پر مسکراہٹ بکھر گئی تھی۔۔۔

∆∆∆∆∆∆∆∆∆∆∆∆∆∆

اس سیاہ رنگ کے پینٹ سے سجے کمرے میں وسیع لمبائی پر محیط ٹیبل کے گرد کرسیوں پر براجمان افراد کے بیچ اس وقت موت کا سا سناٹا چھایا ہوا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

ان کے ارد گرد باوردی گارڈز اسلحہ اٹھائے کھڑے تھے۔۔۔اس جگہ پر یوں سر عام اسلحہ اٹھانے کی اجازت کسی کو نہیں تھی۔۔۔ مگر وہاں سربراہی کرسی پر بیٹھے شخص کے اپنے اصول و قوانین تھے۔۔۔

اسے کسی بات سے روکنا یا پابندی لگانا اپنی موت کو آواز دینے کے برابر تھا۔۔۔

"سر دو گھنٹے پہلے جیک کی لاش ملی ہے۔۔۔جنگل میں برف کے نیچے دبی ہوئی۔۔اس کا چہرا پہچاننے کے قابل نہیں رہا۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

ان کا باس کرسی کی پشت سے سر ٹکائے آنکھیں موندے بیٹھا تھا۔۔ جب اسے یہ خبر دی گئی تھی۔۔ اس کے مغرور اور دلفریب نقوش سے سجے چہرے پر کرختگی بھرے تاثرات نمایاں تھے۔۔

انگلی میں پہنی سیاہ رنگ کو وہ مسلسل گھمارہا تھا۔۔ اس کا دوسرا ہاتھ شہ رگ پر تھا۔

جسے دھیرے دھیرے مسلتا وہ اپنے اشتعال کو کم کرنے کی کوشش کررہا تھا۔

"باس خبر ملی ہے کہ ریا اور وکی کو مروانے میں بھی جیک کا ہاتھ ہی ہے۔۔ اس نے ہمارے دو بہت وفادار لوگوں کو مار دیا۔۔ یقیناً

Farwa Khalid Novels

اسے یہ کام ہمارے دشمنوں نے کرنے کو کہا اور پھر خود ہی اس مروا دیا۔۔"

شستہ انگریزی میں روشی نے اسے اطلاع دی تھی۔۔۔

روشی کی بات پر عیسیٰ نے اپنی سرخ آنکھوں کو اب کی بار اس پر گاڑھ دیا تھا۔۔۔

روشی اس کے اس انداز پر گھبرا گئی تھی۔۔۔ کمرے میں اب کی بار سناٹا مزید بڑھ گیا تھا۔۔۔

"جیک کے علاوہ کوئی اور بھی ہے جو مجھ سے غداری کر رہا ہے۔۔۔ اور وہ انسان اس وقت اس کمرے میں موجود ہے روشی۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

عیسیٰ کی بات پر سب کے چہروں پر تاریک سایہ سا لہرایا تھا۔۔

جبکہ روشی اسے اپنے قریب آتے دیکھ بوکھلا سی گئی تھی۔۔۔

"مم میں نے کوئی غداری نہیں کی باس آپ کے ساتھ۔۔۔"

دیوار کے ساتھ چپکی وہ نفی میں سر ہلاتے بولی تھی۔۔۔

کیونکہ عیسیٰ اب پسٹل نکال کر اسے ان لاک کر چکا تھا۔۔

وہاں کھڑے تمام افراد دم سادھے ہوئے تھے۔۔۔ عیسیٰ کبھی کسی کی غلطی معاف نہیں کرتا تھا۔۔۔ اور غداری تو کسی قیمت پر نہیں۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس کے مال سے بھری دو ٹرینز پکڑوادی گئی تھیں۔۔۔ جس بات نے اسے پاگل کر رکھا تھا۔۔

"عیسیٰ۔۔۔۔اسے اپنی صفائی پیش کرنے کا ایک موقع تو دو۔۔۔۔"

امن اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔ اس پورے گینگ میں ایک وہی تھا جو عیسیٰ کا دوست بھی تھا اور جو عیسیٰ کے سامنے کچھ بھی بولنے کی ہمت رکھتا تھا۔

ورنہ باقی سب کی سانسیں تو اس کے سامنے رکی ہی رہتی تھیں۔۔۔

روشی کا چہرا آنسوؤں سے بھیگ چکا تھا۔۔۔اس کی نظریں اپنے بوائے فرینڈ ابرار پر جمی ہوئی تھیں۔۔۔

Farwa Khalid Novels

جو مٹھیاں بھینچے سرخ آنکھوں سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔ وہ روشی سے بہت محبت کرتا تھا۔۔۔ لیکن اگر روشی قصوروار تھی تو وہ اسے عیسی سے بچانے کا ارادہ بھی نہیں رکھتا تھا۔۔۔

کیونکہ وہ اپنے باس کا اس قدر وفادار تھا کہ وہ اس کی خاطر اپنا سب کچھ داؤ پر لگا سکتا تھا۔۔۔

"اپنے جرم کا اقرار کرو ابھی اور اسی وقت۔۔۔ سب کے سامنے۔۔۔۔"

اس نے انتہائی سنگین الفاظ میں روشی کو وارننگ دی تھی۔۔۔ اس کے پسٹل کی نال روشی کی کنپٹی پر تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

روشی خوف سے لرز رہی تھی۔ مگر وہ یہ بھی جانتی تھی کہ اگر اس نے جھوٹ بولا تو اس کا انجام زیادہ عبرت ناک ہو گا۔۔۔

"مم مجھے ایم کے نے بلیک میل کیا تھا۔۔۔ وہ۔۔۔ وہ اگر میں اس کی بات نہ مانتی تو وہ ابرار کو مار دیتا۔۔ ابرار اس دن اس کے نشانے پر تھا۔۔ میں۔۔۔ میں بہت محبت کرتی ہوں ابرار سے۔۔۔ اس کو کچھ ہوتے نہیں دیکھ سکتی تھی۔۔۔"

روشی نے روتے ہوئے اپنے جرم کا اقرار کیا تھا۔ اس کی بات سنتے ابرار غصے سے آگے بڑھا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

"تو مار دیتے مجھے۔۔۔ مگر تم سے کس نے کہا کہ اپنی ڈیوٹی بھول کر میری حفاظت کرو۔۔مجھے اپنی حفاظت کرنا بہت اچھے سے آتا ہے۔۔۔میں اس دھوکے باز لڑکی کے ساتھ اب کوئی رشتہ نہیں رکھنا چاہتا۔۔باس آپ جو بھی کرنا چاہو اس کے ساتھ کر سکتے ہو۔۔۔"

ابرار نے نخوت سے کہا تھا۔۔۔روشی نے بے یقینی سے اس کی جانب دیکھا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

عیسیٰ کی آنکھوں میں قہر اتر اتھا۔ اس کے اشارے پر دو سیاہ

یونیفارم میں ملبوس گارڈز آگے بڑھے تھے اور اسے اپنے ساتھ

کھینچتے ہوئے وہاں سے لے گئے تھے۔۔۔

"باس پلیز فار گو می۔۔۔ پلیز باس۔۔۔"

وہ روتی چیختی ان سے اپنی جان بچانے کی بھیک مانگ رہی تھی۔۔۔

مگر وہاں ایسا رحمدل کوئی نہیں تھا۔۔۔

وہ شخص بھی نہیں جس کی زندگی بچانے کے لیے وہ اپنی جان

خطرے میں ڈال کر دشمنوں کے ہاتھوں بلیک میل ہوئی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس گینگ کے کسی بھی فرد کے دل میں ایموشنز نام کی شے نہیں

تھی۔۔۔

ایک روشی ہی تھی جو کچھ جذبات رکھتی تھی۔۔۔ مگر آج اس کے

ساتھ جو ہوا تھا۔

اس کے بعد کوئی ایسا سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔۔۔

"میرے گینگ میں مجھے ہر وہ انسان چاہیے جو دماغ سے سوچتا

ہے۔۔۔ اگر کسی نے دل سے سوچنے کی کوشش بھی کی تو اس کا اس

سے بھی برا انجام ہو گا۔۔۔ نفرت ہے مجھے ان تمام جذبات

سے۔۔۔ جن کی حقیقی زندگی میں کوئی حیثیت نہیں ہے۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

اپنی انگوٹھی گھماتا وہ کر خنگی بھرے انداز میں سب کو وارن کرتے بول رہا تھا۔۔

سب نے اس کے آگے سر خم کر دیا تھا۔۔

جس کے ساتھ ہی وہ تیز قدموں سے اسی بلڈنگ کے نچلے حصے میں بنے کیسینو کی جانب بڑھ گیا تھا۔۔ جہاں آج وہ اپنے سب سے بڑے دشمن کے ساتھ داؤ کھیلنے والا تھا۔۔

اس کی شایانے شان وہاں پہلے سے ہی تیاریاں کروالی گئ تھیں۔۔۔

عیسیٰ سب سے آگے تھا۔۔ جب اس کے دائیں بائیں ابرار اور امن تھے۔۔ ان سب کے چہرے بے حسی بھرے تھے۔۔۔

Farwa Khalid Novels

ان کو دیکھ کر کہیں سے نہیں لگ رہا تھا کہ ابھی چند منٹ پہلے انہوں

نے اپنی ایک بہت قریبی ساتھی کو زندہ لاش بنا دیا تھا۔۔۔وہ اپنے

مجرم کو جان سے نہیں مارتے تھے۔

بلکہ ان کو ایک ایسا پوائزن دیتے تھے جس سے اس کا پورا وجود

مفلوج ہو جاتا تھا۔۔۔وہ سب کچھ دیکھ اور سن سکتا تھا۔۔۔مگر نہ تو

بولنے کی سکت بچتی تھی اس میں اور نہ ہی اپنے جسم کے اعضو کو

حرکت دینے کی۔۔۔

ان کی سزا ہی یہی تھی کہ ان کا دماغ مفلوج نہیں کیا جاتا تھا۔۔۔اور

وہ ساری زندگی اپنی آنکھوں سے اپنی بے بسی دیکھتے تھے۔۔۔

Farwa Khalid Novels

روشی کے ساتھ بھی یہی کیا گیا تھا۔۔۔

جس بات کا دکھ ان میں سے کسی کے چہرے پر نہیں تھا۔۔۔۔

"کیسے ہو بڈی۔۔۔؟؟"

اس کا منتظر بیٹھا ایم کے اسے دیکھ ٹانگ پر ٹانگ چڑھاتا ایک

مسکراتی نگاہ اس کے پیچھے پتھر بنے کھڑے ابرار پر ڈالتا مصافحہ کے

لیے ہاتھ اس کی جانب بڑھا گیا تھا۔۔۔

عیسیٰ کی قہر ٹپکاتی نگاہیں ایم کے کے جگمگاتے چہرے پر تھیں۔۔۔

وہ اس کے ہاتھ کو نظر انداز کرتا اس کے مقابل رکھی کرسی پر آن

بیٹھا تھا۔۔۔

سیگریٹ ہونٹوں میں دباتے اس نے لائٹر سلگھایا تھا۔۔ دوسرے ہاتھ سے اس نے پیچھے کھڑے اپنے گارڈز کو اشارہ کیا تھا۔۔

جو ہاتھ میں سفید پھولوں کا بکے اٹھائے ایم کے کی جانب بڑھا تھا اور اس کے سامنے ٹیبل پر رکھ دیا تھا۔۔۔

"شادی مبارک ہو بڈی۔۔۔ دو دن پہلے شادی ہوئی اور آج تم یہاں پہنچ گئے۔۔۔ ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا تمہیں۔۔۔ بھابھی کے ساتھ رہنا چاہیے تھا تمہیں۔۔۔ یہ دنیا بہت خراب ہے۔۔۔ کچھ بھی کر سکتی ہے بھابھی کے ساتھ۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

یہ بات کہتے اتنے وقت میں پہلی بار عیسیٰ کے چہرے پر مسکراہٹ آئی تھی۔۔۔جبکہ ایم کے کو لگا تھا اس کے پیروں تلے سے زمین سرک چکی ہو۔۔۔۔

ابرار اور امن بھی اس کی ہوائیاں اڑتی دیکھ مسکرا رہے تھے۔۔۔ دوسروں کے جشن کو ماتم میں بدلنا وہ اپنے باس سے بہت اچھی طرح سے سیکھ چکے تھے۔۔۔

اسی لمحے اس کے پیچھے کھڑے گارڈ کا فون بجا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

ایم کے نے بوکھلاہٹ کے عالم میں اس سے موبائل چھینا تھا۔۔۔

مگر دوسری جانب سے جو کہا گیا تھا۔۔۔وہ سن کر اس نے قہر آلود

نگاہوں سے عیسیٰ کی جانب دیکھا تھا۔۔

"میری بیوی کہاں ہے۔۔۔وینا کہاں ہے عیسیٰ۔۔۔۔۔؟؟اگر

میری بیوی کو زرا سی بھی خراش آئی تو میں سب کچھ برباد کر دوں

گا۔۔۔۔"

ایم کے کا وجیہہ چہرا اس وقت بالکل سفید پڑ چکا تھا۔۔۔

وہ اس بات سے بہت اچھی طرح سے واقف تھا کہ سامنے بیٹھا شخص

احساسات سے عاری ایک درندہ تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

جو اپنی فطری تسکین کی خاطر کسی بھی حد تک جا سکتا تھا۔۔۔

"خراش کیوں پہنچائیں گے۔۔۔امن پیار سے رکھا ہے نا تم نے بھابی کو۔۔۔بھابھی کی طرف سے شکایت کا موقع نہیں آنا چاہئے۔۔۔انہیں خوش رکھنا ہے تم نے۔۔۔"

چہرے پر کمینگی مسکراہٹ سجائے وہ ایم کے کا دماغ گھما گیا تھا۔۔

وہ اس کی بات کا مفہوم بہت اچھے سے جانتا تھا۔۔

"بکواس بند کرو اپنی۔۔۔جان سے مار دوں گا میں تمہیں۔۔۔"

ایم کے اسے مارنے کے لیے اس پر جھپٹا تھا۔۔مگر اس سے پہلے ہی گارڈز نے مل کر اسے روک دیا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"مجھے خاموش سمجھ کر بہت شیر بن رہے تھے نا تم۔۔۔ میرے چار

خاص ساتھیوں کو کھویا ہے میں نے۔۔۔ صرف اور صرف تمہاری

وجہ سے۔۔۔ بھول جاؤ کہ تمہاری بیوی تمہیں واپس ملے گی۔۔۔

آئندہ مجھ سے الجھنے سے پہلے ہزار بار سوچنا۔۔۔ ورنہ اگلی بار اس

سے بھی زیادہ اہم ہستی کو گنوا بیٹھو گے۔۔۔۔"

اس کے سرخ پڑتے چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ اچھالتا وہ وہاں سے

نکل گیا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"میں چھوڑوں گا نہیں تمہیں۔۔۔ وینا کو واپس میرے حوالے کرو۔۔۔ بہت برا انتقام لوں گا میں تم سے۔۔۔ ایڑیاں رگڑنے پر مجبور کر دوں گا میں تمہیں۔۔۔"

ایم کے اسے غصے سے دھمکیاں دے رہا تھا۔ وہ اس وقت بالکل آپے سے باہر ہو چکا تھا۔۔۔

وینا اس کی ضد تھی۔۔۔ اس نے وینا سے زبردستی شادی کی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

صرف عیسیٰ کو نیچا دکھانے کی خاطر۔۔۔ کیونکہ وینا اس کے بہت

خاص آدمی کی بیٹی تھی۔۔۔ مگر اسے یہ اندازہ نہیں تھا کہ عیسیٰ اتنی

جلدی اس کی جیت کو ہار میں بدل دے گا۔۔۔

وہ چیختا چلاتا رہا تھا۔۔۔ مگر عیسیٰ اپنا کام کر کے جا چکا تھا۔۔۔۔

ایم کے غصے سے بپھرتا اپنی گاڑی میں آن بیٹھا تھا۔۔۔ جب اس کا

موبائل بجا تھا۔۔۔۔

سکرین پر جگمگاتے نمبر کو دیکھتے اس نے اپنے چہرے کے زاویے

درست کیے تھے۔۔۔۔

ڈیڈ کالنگ لکھا جگمگا رہا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس نے فوراً کال پک کرتے فون کان سے لگایا تھا۔۔۔

یہ واحد ایسی ہستی تھی جس کی کال کو وہ کبھی اگنور نہیں کر سکتا تھا۔۔۔

قدیر صاحب اپنے بیٹے کی اس فرمابرداری پر مسکرا دیئے تھے۔۔۔

مگر اس کی آواز نے اگلے ہی پل انہیں اچھا خاصا ڈسٹرب کیا تھا۔۔۔

ΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔ

"تمہارا دماغ ٹھیک ہے۔۔۔؟؟ یہ کیا بکواس کر رہی ہو تم۔۔۔؟؟

فرانس جاؤ گی تم۔۔۔وہ بھی اکیلے۔۔۔۔ کس نے اجازت دی

تمہیں ایسا سوچنے کی بھی۔۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

کوثر بیگم تو اس کی بات سنتے ہی بھڑک اٹھی تھیں۔۔۔ موحد اور غزل کے نکاح کے بعد جب سب لوگ چائے پینے کے لیے ایک جگہ بیٹھے تھے تو راعنین نے ردا کی جانب سے کی جانے والی حوصلہ افزائی پر سب کے سامنے اپنا فیصلہ رکھ دیا تھا۔۔۔

جس کے بعد سے کوثر بیگم مسلسل اس پر چیخ رہی تھیں۔۔۔ اور وہ مجرموں کی طرح چہرا جھکائے کھڑی تھی۔۔۔

جیسے اس نے بہت بڑا جرم کر دیا ہو۔۔۔ اس گھر میں سب کو ہی اپنی مرضی سے فیصلہ کرنے کا حق حاصل تھا سوائے اس کے۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔۔۔ مگر آج وہ اپنی خاطر اس محاذ پر ڈٹ جانا چاہتی تھی۔۔۔اس کی نگاہیں ایک دوبار مہرین بیگم کی جانب بھی اٹھی تھیں۔۔

جو بالکل گم صم سی بیٹھی اسے دیکھ رہی تھیں۔۔۔ مگر راعنین نے اپنی بات کے بعد ان کے مرجھائے چہرے پر امید کی کرن ابھرتے دیکھی تھی۔۔۔

ان کی تکلیف دہ زندگی اس کی آنکھوں کے سامنے تھی۔۔۔وہ ان کی خوشی اور سکون کی خاطر تو ایسا ضرور کرنا چاہتی تھی۔۔۔وہ وہاں جانا چاہتی تھی اور اپنی شوہر کے بارے میں جاننا چاہتی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"ردا میرے ساتھ جائے گی۔۔۔اور وہاں بھی ہمیں رہائش وغیرہ ملے گی۔۔۔وہاں کا سارا بندوبست ہو چکا ہے ماما۔۔۔آپ پلیز مان جائیں۔۔۔میں جانا چاہتی ہوں۔۔۔میری زندگی کا واحد خواب ہے یہ۔۔۔پلیز انکار مت کریں۔۔۔"

وہ اب کی بار ملتجی لہجے میں بولی تھی۔۔۔

اس کی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے تھے۔۔۔وہ سب کی استہزایہ نگاہیں اپنے وجود پر برداشت کرتی بہت مشکل سے کھڑی تھی وہاں۔۔۔اسی سب سے تو بچنے کی خاطر وہ اتنے دور جانے کا فیصلہ کر چکی تھی۔۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"تم جس مقصد کے لیے وہاں جانا چاہتی ہو منہ کی کھا کر واپس لوٹو گی لکھا لو مجھ سے۔۔ پہلی بات تو تمہارا شوہر اس دنیا میں ہے نہیں اور اگر زندہ ہوا بھی تو تمہیں تو منہ ہر گز نہیں لگائے گا۔۔۔ اب تک کہیں نہ کہیں شادی کر چکا ہو گا۔۔"

غزل نے بہن کی جانب دیکھتے نخوت سے کہا تھا۔۔۔

اس پورے گھر میں اسے سب سے زیادہ کڑوا وہی بولتی تھی۔۔۔

اس وقت بھی یہ الفاظ ادا کرتے اس نے مہرین بیگم کے چہرے پر پھیلتا کرب تک نہیں دیکھا تھا۔۔۔

وہ اتنی ہی بے حس اور اپنے من کی کرنے والی تھی۔۔۔

اسے کبھی یہ پرواہ نہیں رہتی تھی کہ اس کے لبوں سے نکلنے والے الفاظ اگلے کے لیے کس قدر اذیت کا باعث تھے۔۔وہاں کسی کو بھی اس بات کا کچھ خاص احساس نہیں ہوتا تھا۔۔۔

کیونکہ ان کے ساتھ غزل ٹھیک ہی رہتی تھی۔۔۔اسے خار تھی تو صرف اپنی بہن سے۔۔۔۔

موحد اس کے ساتھ ہی بیٹھا باقی سب کی طرح خاموش تماشائی بنا یہ منظر دیکھ رہا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"مجھے کسی جو ڈھونڈنے نہیں جانا وہاں۔۔۔مجھے اپنا خواب پورا کرنا ہے۔۔۔سپیشلائزیشن کرنی ہے وہاں۔۔۔میں صرف اسی وجہ سے جا رہی ہوں۔۔"

اس نے اپنے الفاظ پر زور دیا تھا۔۔۔

اس سے پہلے کہ کوثر بیگم پھر سے اسے جھڑک دیتیں۔۔۔اب کی بار مہرین بیگم کی ہمت بھی جواب دے گئی تھی۔۔وہ کب سے خاموش بیٹھیں بہت ضبط سے یہ سب سن رہی تھیں۔۔

"آج تک اس گھر میں کسی بھی انسان کو جب اس کے خواب اور خواہشات پورا کرنے کے لیے نہیں روکا گیا تو پھر راعنین کے پیچھے

Farwa Khalid Novels

کیوں لگ گئے ہیں سب۔۔۔ اپنے بہتر مستقبل کے لیے ہی تو جانا

چاہتی ہے۔۔۔ میری بچی کی اس قابلیت پر اسے داد دینے کے

بجائے تم سب لوگ اسے ذلیل کر رہے ہو۔۔۔

اتنا ہونہار کوئی اور ہے اس خاندان میں۔۔۔ یہ غزل تو بارہ بھی پاس

نہ کر پائی۔۔۔ اسے کیا پتا ان سب باتوں کا۔۔۔

جاؤ راعنین بیٹا تم اپنی تیاری کرو۔۔ یہاں ان سب کے سامنے تم

پوری زندگی بھی کھڑی رہی تب بھی انہوں نے نہیں ماننا۔۔۔"

مہرین بیگم کی بات پر کوثر بیگم پیچ و تاب کھا کر رہ گئی تھیں۔۔

Farwa Khalid Novels

انہیں مہرین بیگم کا بیچ میں بولنا سخت ناگوار گزرا تھا۔۔۔ مگر وہ وہاں بیٹھے قاسم صاحب کی وجہ سے چپ ہو گئی تھی۔۔۔ جنہیں اپنی بہن سے بہت زیادہ محبت تھی۔۔ اس لیے مہرین بیگم کی گستاخی نہیں کر سکتی تھیں وہ۔۔۔

قاسم صاحب کی جانب سے بھی اجازت ملنے پر وہ واپس پلٹ آئی تھی۔۔۔ وہ اچھے سے جانتی تھی کہ اس کے اس فیصلے سے کوثر بیگم اس سے ناراض ہو جائیں گی۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ اپنی ماں کو ناراض نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔ مگر اب وہ اس زندگی سے بھی تنگ آچکی تھی۔۔۔ اگر ابھی یہاں سے نہ نکلتی تو اس گھٹن زدہ ماحول میں اس کا دم گھٹ جانا تھا۔۔۔

اس کی آنکھوں میں نمی تیر رہی تھی۔۔۔۔ خوشی کا احساس جیسے ختم ہو گیا تھا۔۔۔

آج تک کبھی بھی اس کی ماں غزل کی خوشی کی طرح اس کی خوشی میں شریک نہیں ہوئی تھیں۔۔۔

اس کے خوشی کے موقع پر ہمیشہ اس کی آنکھوں میں آنسو لانے کا باعث بنی تھیں۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"چلو اٹھو۔۔۔اب پھر سے رونا مت شروع کر دینا۔۔۔شاپنگ کرنے جانی ہے ابھی ہم نے۔۔۔"

ردا آج پورا وقت اس کے ساتھ ہی تھی۔۔۔

وہ جانتی تھی اس کے گھر والوں کا کیساری ایکشن آنے والا ہے۔۔وہ ہر دم اس کا حوصلہ بڑھانے کے لیے پہلے سے موجود رہتی تھی۔۔

ΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔ

وہ اپنی دھیان میں چولہے کے پاس کھڑی چائے بنارہی تھی۔۔اس کی رات کی فلائٹ تھی۔۔۔اس کا خواب پورا ہونے جارہا تھا۔۔مگر اسے کسی بھی قسم کی خوشی نہیں تھی۔۔

Farwa Khalid Novels

دل بری طرح سے گھبرا رہا تھا۔۔۔ نجانے وہ وہاں جا کر ٹھیک بھی کر رہی تھی یا نہیں۔۔۔

وہ فیصلہ نہیں کر پا رہی تھی۔۔۔ ایک مہینہ اس کا اسی کشمکش میں گزر گیا تھا۔۔

اور آج وہ دن آن پہنچا تھا جب اس کی روانگی تھی۔۔۔ اس گھر میں صرف مہرین بیگم اداس تھیں اس کے لیے۔۔۔

باقی کسی کو اس کے جانے سے فرق ہی نہیں پڑ رہا تھا۔۔

اس کے کزنز کے لیے تو وہ ویسے بھی اہم نہیں تھی۔۔۔ اور اس کی ماں وہ اسے دیکھ کر منہ پھیر لیتی تھیں۔۔۔

Farwa Khalid Novels

جیسے وہ کوئی اچھوت ہو۔۔۔اور اس نے بہت بڑا جرم کر دیا ہو۔۔۔

وہ ان سب باتوں کا بوجھ لیے بھاری دل کے ساتھ یہاں سے جا رہی تھی۔۔۔

مہرین بیگم کے کہنے پر صرف قاسم صاحب ہی ڈرائیور کے ساتھ اسے ائیرپورٹ چھوڑنے جا رہے تھے۔۔۔ردا نے اپنی فیملی کے ساتھ وہاں آنا تھا۔۔۔

اس کے سر میں شدید درد ہو رہا تھا۔۔۔اسی خاطر وہ اپنے لیے چائے بنانے آئی تھی۔۔۔

Fariwa Khalid Novels

وہ اپنے دھیان میں کھڑی تھی جب اسے اپنے پیچھے آہٹ سی محسوس ہوئی تھی۔۔۔

"تو پھر تم جا رہی ہو کزن۔۔۔؟؟"

بھاری آواز پر وہ گھبرا کر پلٹی تھی۔۔۔اس کی چیخ نکلتے نکلتے بچی تھی۔۔۔

اپنے بالکل پیچھے کھڑے موحد کو دیکھ اس کی رنگت زرد ہوئی تھی۔۔۔

"موحد بھائی۔۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

اس نے اس شخص کی آنکھوں میں عجیب سا احساس دیکھ لرزتی آواز میں پکارا تھا۔۔۔

ΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔ

"ایم کے پاگل ہوا پڑا ہے۔۔۔ ہمارے آدمیوں پر کئی بار حملہ کر چکا ہے۔۔۔ کہتا ہے وینا کو واپس اس کے حوالے کیا جائے۔۔۔ ورنہ وہ سب کچھ برباد کر دے گا۔۔۔"

وہ سب اس وقت عیسیٰ کے گھر پر موجود تھے۔۔ وہ برف کے درمیان میں ڈھکا تین منزلوں پر مشتمل شیشے کا بنا بہت ہی

Farwa Khalid Novels

خوبصورت گھر تھا۔۔۔ جس پر جب برف کی چادر بڑھتی تھی تو وہ

مزید دلفریب لگتا تھا۔۔۔

وہ اپنے گھر میں اکیلا رہتا تھا۔۔۔اتنا بڑا ڈان ہونے کے باوجود

اسے اپنے ارد گرد کوئی بھی انسان برداشت نہیں ہوتا تھا۔۔۔

وہ اپنے سارے کام اپنے ہاتھوں سے کرتا تھا۔۔۔ اسے ملازمین

رکھنا بھی پسند نہیں تھا۔۔

اس کے گارڈز ہر پل گھر کے باہر تعینات رہتے تھے۔۔۔ اس گھر

کے آس پاس احاطے میں ان سب کے گھر بنائے گئے تھے۔۔۔ مگر

Farwa Khalid Novels

کسی کو بھی اس کی اجازت کے بغیر اندر آنے کی اجازت نہیں ہوتی تھی۔۔۔

اس کا شمار فرانس کے سب سے خطرناک گینگ کے لیڈرز میں سے تھا۔۔۔

وہ بہت ہی الگ مزاج کا انسان تھا۔۔۔ جس میں اس کے ساتھیوں کو انسانوں والی خوبیاں بہت کم نظر آتی تھیں۔۔۔

اسے اپنے دشمنوں کو تڑپا تڑپا کر مارنے کا بہت شوق تھا۔۔۔

اسے پیار محبت جیسے جذبات سے سخت نفرت تھی۔۔۔اس نے اپنے گینگ کے لوگوں کو سختی سے وارن کر رکھا تھا کہ اگر انہیں اس کے گینگ میں رہنا تھا تو وہ عاشقی معشوقی سے دور رہیں۔۔۔

اس کے ساتھیوں میں سے کسی کی نہ تو کوئی گرل فرینڈ تھی اور نہ ہی کسی کی شادی ہو رکھی تھی۔۔۔

ان کا باس انہیں اس حوالے سے سوچنے یا اپنی زندگی میں ریلیکس ہونے کا موقع ہی نہیں دیتا تھا۔۔۔

اسے خون خرابہ پسند تھا۔۔۔

اسے لوگوں کو تڑپانا اچھا لگتا تھا۔۔۔خاص کر اپنے دشمنوں کو۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس کی عورت ذات سے کبھی کچھ خاص بنی نہیں تھی۔۔۔اس کے گینگ میں پانچ لڑکیاں تھیں۔۔۔جن میں سے ایک روشی تھی۔۔۔جس کی ابرار سے ہوتی اٹیچمنٹ اسے سخت ناپسند تھی۔۔۔

ابرار اسے کئی بار خود سے دور کر چکا تھا۔۔اسے خوف تھا کہ یہ لڑکی اس محبت کے چکر میں اپنے ساتھ اسے بھی مروا دے گی۔۔۔

اور وہی ہوا تھا۔۔۔

اس رشتے کی بھنک جیسے ہی دشمنوں تک پہنچی ایم کے نے روشی کی اس کمزوری کو استعمال کرتے عیسیٰ کے گینگ کو بہت نقصان پہنچایا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

جس کی سزا پھر روشی کے ساتھ ساتھ ابرار کو بھی برداشت کرنی پڑی تھی۔۔۔

روشی کو اس ظالم شخص نے زندہ لاش بنا دیا تھا اور ابرار کو اس نے اس کے رینک سے ہٹا دیا تھا۔۔۔

جو اس نے پچھلے چھ سال کی محنت کے بعد حاصل کیا تھا۔۔۔

اگر عیسیٰ کی موت واقع ہو جاتی تو اس کے بعد اگلا لیڈر ابرار نے ہی بننا تھا۔۔۔ مگر اب وہ اس سزا کے بعد گینگ میں پانچویں نمبر پر آگیا تھا۔۔۔

Fariwa Khalid Novels

اور امن اب دوسرے نمبر پر تھا۔۔۔ابرار کو روشی کو کھونے سے زیادہ اپنا رینک کھونے کا دکھ تھا۔۔۔

عیسٰی نے انہیں اپنے ساتھ رکھ کر ایسا بے حس بنا دیا تھا کہ وہ بھی اب ہر طرح کے جذبات سے عاری صرف طاقت اور مقام حاصل کرنے کا شوق رکھتے تھے۔۔۔جس کا نشہ ہی الگ تھا ان کے لیے۔۔۔۔

"وہ پچھلے دس سالوں سے کوشش کر رہا ہے ہمیں نقصان پہنچانے کی۔۔۔اب تک کچھ نہیں کر پایا تو آگے بھی نہیں کر پائے گا۔۔"

اپنی بات مکمل کرتے اس نے ایک جانب کھڑی وینا کی طرف دیکھا

تھا۔۔۔

وہ خود اس وقت صوفے پر ٹیک لگائے بیٹھا پیر ٹیبل پر رکھے ہوئے

تھا۔۔۔اس کے ہاتھ میں سیگریٹ تھا۔۔۔

باقی سب کو شراب کا نشہ تھا۔۔۔جبکہ اسے آکسیجن سے بھی زیادہ

سموکنگ کی ضرورت رہتی تھی۔۔

اس کی شخصیت بے انتہا پرکشش اور وجاہت سے بھرپور تھی۔۔۔

اس پر اٹھنے والی نگاہیں کتنے ہی پل واپس نہیں پلٹ پاتی تھیں۔۔۔

Farwa Khalid Novels

زیادہ تر وہ سیاہ پینٹ شرٹ کے اوپر سیاہ رنگ کا ہی لانگ کوٹ پہنتا تھا۔۔ جس میں اس کی دلکشی کئی گنا بڑھ جاتی تھی۔۔۔

وہ کسی سلطنت کی شہزادے جیسی آن بان رکھتا تھا۔۔۔اس کی ڈارک براؤن آنکھیں ہر لمحے کر ختگی اور نفرت کا شکار رہتی تھیں۔۔۔ جن کی خوبصورتی ان سفاکیت بھرے جذبات میں چھپ جاتی تھی۔۔۔

وہ جس کی جانب اٹھتی تھیں۔۔۔ مقابل کی سانسیں رک جاتی تھیں۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"تمہیں اپنا کوئی بندوبست کرنا ہو گا۔۔ ہم زیادہ دیر تمہیں اپنے

ساتھ نہیں رکھ سکتے۔۔۔۔"

اس کی نگاہیں ایسی تھیں کہ وینا بھی گھبرا گئی تھی۔۔۔

"میں آپ کے ساتھ کام کرنا چاہتی ہوں۔۔۔۔"

وینا نے کن اکھیوں سے اس کے وجیہہ مغرور چہرے کو گھورا

تھا۔۔۔

اتنا مغرور مرد اس نے آج تک نہیں دیکھا تھا۔۔۔۔

اس کی بات پر عیسیٰ قہقہ لگا کر ہنسا تھا۔۔۔ وینا سے اپنی نگاہیں ہٹانا

مشکل ہوا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ کسی اور کی بیوی تھی۔۔۔ مگر اس کا دل کسی اور کا تھا۔۔۔ یہ بات اس کی آنکھوں سے صاف عیاں ہو رہی تھی۔۔۔

"ہمارے ساتھ کام نہیں کر پاؤ گی تم۔۔۔ اپنی زندگی جیئو۔۔۔ بے موت ماری جاؤ گی یہاں۔۔۔"

وہ ان سب کو جانے کا اشارہ کرتا اپنی جگہ سے اٹھ گیا تھا۔۔۔ سب لوگ دروازے کی جانب بڑھے تھے۔۔۔

مگر وینا اپنی جگہ سے ہلی بھی نہیں تھی۔۔۔ ابرار اور امن نے دروازے کے پاس پہنچتے رک کر اس کی جانب دیکھا تھا۔۔۔

جواب چلتی ہوئی عیسیٰ کے پاس جا رہی تھی۔۔

Farwa Khalid Novels

"مجھے آپ کے ساتھ رہنا ہے۔۔۔یہاں سے جانے پر میری زندگی نہیں بچے گی۔۔۔آپ کی خاطر اپنی جان دینا چاہتی ہوں۔۔۔پلیز مجھے اپنے گینگ میں شامل کرلیں۔۔۔وفادار رہوں گی آپ کی۔۔۔"

وینا اس کے مقابل کھڑی اپنے کوٹ کو اتارتے ہوئے بولی تھی۔۔۔

وہاں کی لڑکیاں اتنی ہی بولڈ تھیں۔۔امن اور ابرار نے اس کی اس حرکت پر عیسیٰ کو مٹھیاں بھینچتے دیکھا تھا۔۔۔

اس سے پہلے کہ اس کا پڑنے والا گھونسا وینا کو اگلے جہان پہنچا دیتا۔۔۔وہ تیزی سے آگے آئے تھے۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"ہم اس پر بعد میں غور کریں گے۔۔۔ تم ابھی چلو یہاں سے۔۔۔"

امن اس کا بازو پکڑتا اسے لیے وہاں سے نکل گیا تھا۔۔۔ جبکہ وینا خود اس کی آنکھوں میں ابھرتی سرخی دیکھ کانپ گئی تھی۔۔۔

وہ اتنی حسین تھی کہ اس کو دیکھ کر ایم کے جیسے لوگ بھی فدا ہو جاتے تھے۔۔۔ مگر یہ شخص نجانے کس مٹی کا بنا تھا کہ اس پر کسی بھی طرح کی خوبصورتی کا زرا سا بھی اثر نہیں ہوتا تھا۔۔۔

ایم کے بھی بہت ساری باتوں میں اس جیسا تھا۔۔۔ مگر وہ اتنا سنکی اور رنگینیوں سے دور نہیں تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس کی بہت ساری گرل فرینڈز تھیں۔۔۔

وینا کو بھی وہ اپنی گرل فرینڈ بنانا چاہتا تھا۔۔۔ مگر اس کے انکار کرنے پر زبردستی اسے شادی پر مجبور کیا تھا۔۔۔

عیسیٰ روم میں جانے کے بجائے وہیں صوفے پر نیم دراز ہوا تھا۔۔

اس کا ہاتھ مسلسل اس کی شہہ رگ پر گردش کر رہا تھا۔۔

اس کی نسیں باہر کو ابھر آئی تھیں۔۔۔

اس انسان کی بے حسی انتہا پر پہنچ چکی تھی۔۔۔ وہ اپنے معاملے میں زیادہ سنگدل تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

خود پر وہ کسی بھی طرح سے رحم نہیں کرتا تھا۔۔۔

∆∆∆∆∆∆∆∆∆∆∆∆∆∆

وہ اپنی دھیان میں چولہے کے پاس کھڑی چائے بنا رہی تھی۔۔ اس کی رات کی فلائٹ تھی۔۔۔ اس کا خواب پورا ہونے جا رہا تھا۔۔ مگر اسے کسی بھی قسم کی خوشی نہیں تھی۔۔

دل بری طرح سے گھبرا رہا تھا۔۔۔ نجانے وہ وہاں جا کر ٹھیک بھی کر رہی تھی یا نہیں۔۔۔

وہ فیصلہ نہیں کر پا رہی تھی۔۔۔ ایک مہینہ اس کا اسی کشمکش میں گزر گیا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

اور آج وہ دن آن پہنچا تھا جب اس کی روانگی تھی۔۔۔اس گھر میں صرف مہرین بیگم اداس تھیں اس کے لیے۔۔۔

باقی کسی کو اس کے جانے سے فرق ہی نہیں پڑ رہا تھا۔۔

اس کے کزنز کے لیے تو وہ ویسے بھی اہم نہیں تھی۔۔۔اور اس کی ماں وہ اسے دیکھ کر منہ پھیر لیتی تھیں۔۔۔

جیسے وہ کوئی اچھوت ہو۔۔۔اور اس نے بہت بڑا جرم کر دیا ہو۔۔۔

وہ ان سب باتوں کا بوجھ لیے بھاری دل کے ساتھ یہاں سے جا رہی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

مہرین بیگم کے کہنے پر صرف قاسم صاحب ہی ڈرائیور کے ساتھ اسے ائیر پورٹ چھوڑنے جارہے تھے۔۔۔ ردا نے اپنی فیملی کے ساتھ وہاں آنا تھا۔۔۔

اس کے سر میں شدید درد ہو رہا تھا۔۔۔ اسی خاطر وہ اپنے لیے چائے بنانے آئی تھی۔۔۔

وہ اپنے دھیان میں کھڑی تھی جب اسے اپنے پیچھے آہٹ سی محسوس ہوئی تھی۔۔۔

"تو پھر تم جا رہی ہو کزن۔۔۔؟؟"

Farwa Khalid Novels

بھاری آواز پر وہ گھبرا کر پلٹی تھی۔۔۔اس کی چیخ نکلتے نکلتے بچی تھی۔۔۔

اپنے بالکل پیچھے کھڑے موحد کو دیکھ اس کی رنگت زرد ہوئی تھی۔۔۔

"موحد بھائی۔۔۔۔"

اس نے اس شخص کی آنکھوں میں عجیب سا احساس دیکھ لرزتی آواز میں پکارا تھا۔۔۔

"باقی سب کی طرح بے حس نہیں ہوں نا۔۔۔اسی خاطر تمہیں خدا حافظ کرنے آیا تھا۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

موحد کی نگاہیں اس کے پر کشش نقوش پر جمی ہوئی تھیں۔۔یہ پہلی بار نہیں تھا۔۔۔وہ پہلے بھی کافی ایسی چھچھوری حرکتیں کر چکا تھا۔۔۔

راعنین چولہا بند کرتی اس سے فاصلے پر ہوئی تھی۔۔۔جب وہ پھر سے اس کے قریب آیا تھا۔۔۔

"موحد بھائی اپنی لمٹ میں رہیں۔۔۔جائیں یہاں سے ورنہ میں غزل کو بتادوں گی۔۔۔"

اس کی آنکھوں میں نمی تیر گئی تھی۔۔۔اس گھر سے بھاگنے کی بڑی وجہ ہی یہی تھی۔۔

Farwa Khaliq Novels

اس کی عزت تک محفوظ نہیں تھی یہاں۔۔۔ جس کا دل چاہتا تھا وہ آکر اسے ایسے ہی ٹیز کرتا تھا۔۔۔

سب کے سامنے یہ لوگ اسے حقارت بھری نگاہوں سے دیکھتے تھے۔۔ مگر تنہائی میں آکر وہ اپنی ناپاک نگاہوں سے اسے غیر محفوظ محسوس کرواتے تھے۔۔۔

یہ کام صرف موحد کا نہیں تھا۔۔

اس کے چھوٹے چچا کے بیٹے آصف کی بھی ایسی ہی عادتیں تھیں۔۔۔ اس نے شروع میں بہت بار کوثر بیگم کو اس حوالے سے بتایا تھا۔۔۔ مگر وہ الٹا اسی کو بے عزت کر کے رکھ دیتی تھیں۔۔۔

Farwa Khalid Novels

کہ اس کی صورت پر کوئی تھوکے نا۔۔۔وہ کیوں اس کے پاس آئیں گے۔۔

یہی وجہ تھی کہ اب اس نے کسی کو بتانا بھی چھوڑ دیا تھا۔۔۔وہ اس ٹارچر کو بھی خاموشی سے برداشت کر رہی تھی۔۔۔اس زندگی سے تنگ آکر یہاں سے بھاگنا چاہتی تھی۔۔۔

"اتنا نظر انداز کیوں کرتی ہو مجھے۔۔۔سالی ہو میری اب۔۔۔سنا نہیں ہے تم نے۔۔۔سالی آدھی گھر والی ہوتی ہے۔۔۔"

موحد کا لہجہ اور انداز بالکل بھی مناسب نہیں تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

راعنین نے نفرت بھری نگاہوں سے اس کی جانب دیکھا تھا۔۔۔

غزل کے سامنے وہ کیا بنا رہتا تھا۔۔۔ اور اس کی اصل حقیقت کیا تھی۔۔۔

"وہاں جا کر ہمیں بھول تو نہیں جاؤ گی نا۔۔۔"

موحد اس کی نفرت بھری نگاہیں محسوس کرنے کے باوجود بھی باز نہیں آرہا تھا۔۔۔

اس سے پہلے کہ راعنین اس کا منہ توڑتی جب اسی لمحے غزل وہاں آن نکلی تھی۔۔۔

"کیا ہو رہا ہے یہاں۔۔۔۔؟؟"

Fariwa Khalid Novels

غزل نے نفرت بھری نگاہوں سے بہن کی جانب دیکھا تھا۔۔۔

اسے اچانک وہاں آتا دیکھ موحد کی رنگت بھی بدلی تھی۔۔۔

"تمہارا نام لگا کر اس نے مجھے یہاں بلایا اور دیکھو کیسی عجیب عجیب سی باتیں کر رہی ہے کہ یہ مجھے وہاں بلوا لے گی اپنے پاس۔۔۔ اور میں تمہیں طلاق دے کر اس کے پاس چلا جاؤ۔۔۔

تم ٹھیک کہتی ہو غزل یہ لڑکی جیسی صورت کی کالی ہے اس کا دل بھی ویسا ہی ہے۔۔"

Farwa Khalid Novels

موحد غزل کو دیکھ گڑبڑایا تھا۔۔۔ مگر اگلے ہی سیکنڈ اس نے جس طرح سے بات بدلی تھی۔۔۔ راعنین اس دوغلے اور گھٹیا انسان کو دیکھ کر رہ گئی تھی۔۔۔

"بکواس مت کرو تم۔۔۔ جھوٹ بول رہا ہے یہ۔۔۔ میں نے ایسا کچھ نہیں کہا۔۔۔"

راعنین کو اس کی بکواس پر بہت غصہ آیا تھا۔۔۔ جس وجہ سے وہ خاموش نہیں رہ پائی تھی۔۔۔

مگر دوسری جانب بھی غزل تھی۔۔۔ جو کسی انجان کی بات کا بھروسہ کر سکتی تھی مگر اس کا نہیں۔۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اسے تو ویسے ہی راعنین کے فرانس جانے کا سن کر جلن ہو رہی تھی۔۔۔جسے نکالنے کی خاطر اس نے آگے بڑھتے ایک زور دار تھپڑ راعنین کے منہ پر رسید کیا تھا۔۔

"تم کتنی اچھی ہو مجھ سے بہتر کوئی نہیں جان سکتا۔۔۔دفع ہو جاؤ یہاں سے۔۔۔جتنے گھنٹے اس گھر میں ہیں میرے سامنے بھی مت آنا۔۔ نیچ گھٹیا۔۔۔کوئی منہ نہیں لگتا تو میرے شوہر کے پیچھے پڑ گئی۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

غزل کو زہر خند لہجے میں کہتی موحد کے ساتھ وہاں سے نکل گئی تھی۔۔۔ جبکہ راعنین شاک کے عالم میں وہی ساکت کھڑی رہ گئی تھی۔۔۔

اس کی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے تھے۔۔

اپنی ماں اور بہن جیسے قریبی رشتوں کی اس نفرت نے اسے بالکل توڑ دیا تھا۔۔۔

وہ بھیگتی آنکھوں کے ساتھ وہاں سے نکل گئی تھی۔۔۔ سر کا درد اب کئی گنا بڑھ گیا تھا۔۔ لیکن اس کا احساس کرنے والا وہاں کوئی نہیں تھا۔۔۔۔

Farwa Khalid Novels

ΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔ

"تم ٹھیک ہو راعنین۔۔۔؟؟"

وہ ائیر پورٹ میں چیک ان کر چکی تھیں۔۔۔ردا کو اس کی پوری فیملی چھوڑنے آئی تھی۔۔۔جبکہ اسے قاسم صاحب ائیر پورٹ کے باہر چھوڑ کر اسی وقت روانہ ہو گئے تھے۔۔۔

گھر میں کوئی اس سے ٹھیک سے نہیں ملا تھا۔۔سوائے مہرین بیگم کے۔۔۔

جو نجانے کتنی ہی دیر اسے سینے سے لگائے آنسو بہاتی رہی تھیں۔۔۔انہوں نے اسے کچھ بھی نہیں کہا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اپنے بیٹے کے حوالے سے کوئی بات نہیں کی تھی۔۔۔ مگر راعنین بہت اچھے سے جانتی تھی کہ ان کا دل اس وقت کس کیفیت کا شکار تھا۔۔۔

کوثر بیگم نے اس کے لیے کمرے کا دروازہ تک نہیں کھولا تھا۔۔۔

وہ کافی دیر وہاں کھڑی انہیں پکارتی رہی تھی۔۔۔ پھر بوجھل قدموں سے اس گھر کی دہلیز پار کر آئی تھی۔۔۔ جہاں کے مکینوں کے دلوں میں اس کے لیے کوئی جگہ نہیں تھی۔۔۔

وہ پورا وقت گم صُم ہی رہی تھی۔۔۔ جو دیکھ ردا بھی افسردہ ہوئی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

ہمت تھی اس لڑکی کی جو اتنا کچھ برداشت کرنے کے بعد بھی اپنی زندگی کے محاذ پر ڈٹی رہی تھی۔۔۔

اس نے اب تک ہمت نہیں ہاری تھی۔۔۔اور نہ ہی ردا اسے ہمت ہارنے دینا چاہتی تھی۔۔۔

"ہاں ٹھیک ہوں۔۔۔۔ردا کیا ماما کے دل میں میرے لیے کبھی محبت کا احساس پیدا نہیں ہو پائے گا۔۔وہ مجھ سے اتنی نفرت کیوں کرتی ہیں۔۔۔غزل کی طرح مجھ سے محبت اور میری فکر کیوں نہیں ہے انہیں۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

جہاز میں بیٹھنے کے بعد بھی اس کا دماغ انہیں الجھنوں میں کھویا ہوا تھا۔۔۔

ردا نے گہرا سانس بھرتے اس کی جانب دیکھا تھا۔۔۔

"اللہ کرے تمہیں مرتسم بھائی مل جائیں وہاں اور وہ تم سے اتنی محبت کریں کہ تمہیں کسی اور ہی محبت کی ضرورت ہی نہ پڑے۔۔۔"

ردا کے پاس اس کے ان سوالوں کا کوئی جواب نہیں تھا۔

Farwa Khalid Novels

مگر وہ اس کا موڈ ٹھیک کرنے کی خاطر دوسرا ٹاپک چھیڑ گئی تھی۔۔۔

جس کے ساتھ ہی راعنین کے حسین نقوش پر ایک تاریک سایہ سا لہرا گیا تھا۔۔۔

جو دیکھ ردا کے دل کو کچھ ہوا تھا۔۔۔

"پریشان نہ ہو۔۔۔مجھے یقین ہے سب بہت اچھا ہو گا۔۔۔"

اس کی ٹھنڈے پڑتے ہاتھ کو اپنی گرفت میں لیتے ردا نے اسے تسلی دی تھی۔۔۔

ان کو اپنا سامان رکھواں ا تھا۔۔۔ردا واش روم کی جانب بڑھتی اسے سامان کے پاس کھڑا کر گئی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

جو اپنے گھر والوں کے رویوں سے ابھی بھی دل برداشتہ تھی۔۔

سفر کے دوران بھی وہ ایسی ہی رہی تھی۔۔

فلائٹ ٹیک آف کرتے ہی وہ دونوں اپنے سامان کی جانب آئی تھیں۔۔

ان کا سامان بہت زیادہ تھا۔۔ جو ان سے سنبھالنا مشکل ہو رہا تھا۔۔

وہ ہاتھ میں اپنے ڈاکومنٹس والا بلیک بیگ اٹھائے آگے بڑھ رہی تھی۔۔۔ جب اچانک سے سامنے سے آتا شخص بہت تیز رفتاری کے ساتھ اس کی جانب بڑھتا اس سے ٹکرا گیا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس کا دھکا اتنا زوردار تھا کہ راعین پوری طرح سے ہل کر رہ گئی تھی۔۔اس کے ہاتھ سے بیگ چھوٹ کر نیچے جا گرا تھا۔۔

وہ گرتے گرتے بچی تھی۔۔

مقابل کا سامان بھی اس کے ہاتھ سے چھوٹ چکا تھا۔۔۔

"اوہ آئم رئیلی سوری۔۔۔میں تھوڑا جلدی میں تھا۔۔"

اس لمبے چوڑے شخص سے ٹکراتے وہ پوری طرح سے گھوم گئی تھی۔۔۔

اس نے سیاہ رنگ کی ہڈی پہن رکھی تھی۔۔اس کا سر آدھے سے زیادہ ڈھکا ہوا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ بہت عجلت میں لگ رہا تھا۔۔ اس نے جلدی سے اپنا سامان اٹھایا تھا۔ اور معذرت کرتا وہاں سے نکل گیا تھا۔۔۔

اس نے راعنین کا جواب سننے کا انتظار بھی نہیں کیا تھا۔۔۔

"کیا ہوا تم ٹھیک ہو۔۔۔؟؟؟"

ردا نے اس کے پاس آتے اسے سنبھالا تھا۔۔۔ جو اپنے بازو کو سہلا رہی تھی۔۔۔ اسے بازو پر زور سے لگی تھی۔۔۔

پھر وہ جھک کر اپنا سامان اٹھاتی اثبات میں سر ہلا گئی تھی۔۔۔

ائیر پورٹ سے چیک آؤٹ کرنے کے بعد وہ اپنی ٹیکسی کا ویٹ کرنے لگی تھیں۔۔۔

Farwa Khalid Novels

وہاں کا موسم بہت زیادہ خوشگوار تھا۔۔۔کچھ دیر پہلے ہی برف باری

رکی تھی۔۔۔

ٹھنڈی ہوا ہر سو چل رہی تھی۔۔۔

راعنین نے بلیک کلر کا پلین سوٹ پہن رکھا تھا۔۔۔گرے کلر کی

گرم شال کو اپنے گرد لپیٹے وہ دونوں ہاتھوں کو آپس میں رگڑتی

انہیں حرارت پہنچانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔اسے بہت زیادہ

ٹھنڈ لگتی تھی۔۔۔

اور یہاں کے حالات دیکھ کر اس کے چودہ طبق روشن ہو چکے

تھے۔۔۔اس نے درزیدہ نگاہوں سے ردا کی جانب دیکھا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

جو مسکرا رہی تھی۔۔۔

"تمہیں ہی شوق تھا یہاں آنے کا۔۔۔اب کرو انجوائے۔۔۔۔"

برف باری ایک بار پھر سے شروع ہو چکی تھی۔۔۔ردا باہر کی جانب بڑھتی اس کا ہاتھ بھی ساتھ ہی کھینچنے لگی تھی۔۔۔مگر راعنین نے فوراً نفی میں سر ہلایا تھا۔۔۔

اسے تو اندر کھڑے ہو کر بھی اپنی کلفی جمتی محسوس ہو رہی تھی۔۔

"یہ ٹیکسی ڈرائیور کہاں رہ گیا۔۔۔لینے کیوں نہیں آیا۔۔۔ہاسپٹل فون کر کے پوچھو زرا۔۔۔۔"

راعنین کو نجانے کیوں خوف سا محسوس ہو رہا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

وہاں بہت ساری گاڑیاں آکر رک رہی تھیں۔۔۔سیاہ گاڑیاں جن کے شیشے بالکل سیاہ تھے۔۔۔جنہیں دیکھ کر خوف مزید بڑھ جاتا تھا۔۔اس نے سن رکھا تھا کہ وہاں مافیہ راج بہت زیادہ تھا۔۔۔

فرانس کا یہ خوبصورت شہر پیرس دیکھنے میں جتنا خوبصورت لگتا تھا اندر سے اتنی ہی زیادہ تاریکی سے بھرا ہوا تھا۔۔۔

وہ ایسے ہی کھڑی تھی جب اس کی نظر ان گاڑیوں سے نکلتے افراد پر پڑی تھی۔۔۔

ان کے چہروں پر سیاہ ماسک چڑھے ہوئے تھے۔۔۔

"چلو اندر چلتے ہیں۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

اس نے ردا کا ہاتھ پکڑتے واپس ائیر پورٹ کے اندر جانا چاہا تھا۔۔

"کیا ہو گیا ہے اتنا ڈر کیوں رہی ہو۔۔۔؟؟ ہمیں کچھ نہیں کہیں گے وہ۔۔۔ ہمارا کیا لینا دینا ان سے۔۔"

ردا نے اس کے کانپتے ہاتھ کو پکڑتے اسے واپس اپنی جانب کھینچا تھا۔۔۔ جب اسی لمحے ایک ٹیکسی ان کے قریب آکر رکی تھی۔۔ جسے دیکھ کر راعنین کی جان میں کوئی جان آئی تھی۔۔۔

ٹیکسی ڈرائیور نے ان کا سامان ڈگی میں رکھا تھا۔۔۔ جبکہ راعنین کی نگاہیں ان افراد پر تھیں۔۔ وہ وہاں آئے کسی اور شخص کے قریب کھڑے اس سے کوئی بات کر رہے تھے۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس شخص کے چہرے پر خوف ہر لمحے بڑھ رہا تھا۔۔۔چند سیکنڈز بعد

وہ ان کے ساتھ ایک گاڑی میں بیٹھا تھا اور وہ گاڑیاں تیزی سے

وہاں سے نکل گئی تھیں۔۔۔

"نجانے یہ کون لوگ ہیں۔۔۔؟؟؟اس بچارے کو کہاں لے کر

گئے ہیں۔۔۔؟؟"

راعنین کی نظریں اندھیرے میں گم ہوتی گاڑیوں پر تھیں۔۔

"تم بالکل پاگل ہو راعنین۔۔۔یہاں بہت سارے لوگوں نے ٹھنڈ

کی وجہ سے ماسک لگائے ہوئے ہیں۔۔۔انہوں نے اگر سیاہ ماسک

لگا لیا تو اس میں کیا غلط ہے۔۔۔؟؟ تھوڑا کم سوچا کرو۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

ردا نے اسے کو خفگی سے گھورا تھا۔۔۔

جس کے بعد راعنین نے دوبارہ کوئی بات نہیں کی تھی۔۔۔

ان دونوں کو ہاسپٹل کے قریب ہی بنائی گئی رہائش گاہ میں رہنا تھا۔۔ اگر ان کا انٹرویو کلیئر ہو جاتا تو انہیں اندر رہائش مل جانی تھی۔۔۔ لیکن اگر انہیں یہ جاب نہ ملتی تو انہیں پھر اپنے لیے کوئی اور جاب اور رہائش تلاش کرنی تھی۔۔۔

مگر وہ دونوں پر امید تھیں کہ انہیں یہ جاب مل جائے گی۔۔۔ اپنی قابلیت پر پورا بھروسہ تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

ائیر پورٹ سے وہ جگہ کافی فاصلے پر تھی۔۔۔انہیں سفر کرتے ایک گھنٹہ گزر چکا تھا۔۔۔مگر ابھی تک مطلوبہ مقام پر نہیں پہنچی تھیں۔۔

اسے بہت زیادہ ٹھنڈ لگ رہی تھی۔۔۔دل کا حال بہت عجیب سا تھا۔۔۔

گھر والوں نے اسے آتے ہوئے بھی یہ باور کروایا تھا کہ وہ جاب کا بہانہ بنا کر جس کی تلاش میں جا رہی ہے وہ اس دنیا میں نہیں ہے اب۔۔۔مہرین بیگم نے بھی اس حوالے سے کوئی بات نہیں کی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ نہیں جانتی تھی کہ آگے اس کی قسمت میں کیا لکھا تھا۔۔۔

وہ انہیں سوچوں میں گم کھڑکی کے ساتھ ٹیک لگائے باہر کے حسین مناظر دیکھ رہی تھی۔۔۔جب اچانک گاڑی ایک جھٹکے سے رک گئی تھی۔۔۔

"کیا ہوا۔۔؟؟ ہم پہنچ گئے کیا۔۔؟؟"

راعنین نے حیران ہوتے پوچھا تھا۔۔ لیکن اردگرد تو اسے ایسی کوئی عمارت نظر نہیں آئی تھی۔۔۔وہ ابھی یہی سوچ ہی رہی تھیں کہ اس کی سائیڈ کا دروازہ کھلا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

وہی ماسک والے لوگ تھے۔۔۔ برف باری شروع ہو چکی تھی۔۔۔

ان کے سیاہ لباس پر بھی برف گر رہی تھی۔۔۔

اب کی بار ردا بھی گھبرا گئی تھی۔۔۔ آس پاس کوئی بھی نہیں تھا۔۔۔

کہ وہ کسی کو مدد کے لیے پکار سکتے۔۔۔

ان لوگوں نے ڈرائیور کے سر پر کوئی شے مار کر اسے وہیں بے ہوش کر دیا تھا۔۔۔

"کک کون لوگ ہو تم۔۔۔؟؟ کیا چاہیے تمہیں۔۔۔؟"

راعنین نے ہکلاتے پوچھا تھا۔۔ خوف سے اس کی جان نکل رہی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

ان دونوں کو گاڑی سے باہر نکال لیا گیا تھا۔۔۔اور اب وہ ان کے سروں پر گنز رکھے ان کے سامان کی تلاشی لے رہے تھے۔۔۔

راعنین نے گاڑی سے نکلتے وقت بھی اپنا سیاہ پرس تھام رکھا تھا۔۔

اس پرس میں اس کا سب کچھ تھا۔۔۔یہ وہ کسی کے ہاتھ نہیں لگنے دے سکتی تھی۔۔

ان کا سامان بیگز سے باہر پھینکنے کے ساتھ ساتھ وہ ایک ایک شے کی تلاشی لے رہے تھے۔۔

Farwa Khalid Novels

ردا اور راعنین خوفزدہ نگاہوں سے ایک دوسرے کی جانب دیکھ رہی تھیں۔۔۔ انہیں بالکل بھی اندازہ نہیں تھا کہ ان کا یہاں آتے ہی ایسا استقبال کیا جائے گا۔۔

وہ خوف سے کانپ رہی تھیں۔۔

انہیں لگا تھا بنا کسی قصور کے یہ لوگ اب انہیں مار کر یہیں پھینک جائیں گے۔۔۔

ان کا سارا سامان دیکھنے کے بعد وہ ان کی جانب آئے تھے۔۔ ان کی نگاہیں دوپٹے میں اپنا بیگ چھپائے کھڑی راعنین پر پڑی تھیں۔۔

"یہ چیک کرواؤ۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

ان میں سے ایک شخص نے گن سے اس کے بیگ کی جانب اشارہ کیا تھا۔۔۔

راعنین نفی میں سر ہلاتی اپنا بیگ پشت پر لے گئی تھی۔۔

"کک کچھ نہیں ہے اس میں۔۔۔"

اس نے نفی میں سر ہلاتے کانپتی آواز میں کہا تھا۔۔۔اسے ان لوگوں سے شدید خوف محسوس ہو رہا تھا۔۔

جن کی صرف آنکھیں دکھائی دے رہی تھیں۔۔۔ان کے چہروں پر پہنے ماسک بھی انتہائی خوفناک سے تھے۔۔۔

لیکن اس کی بھول تھی کہ وہ لحاظ کریں گے۔۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ شخص آگے ہوا تھا اور انتہائی بے رحمی سے اس کی کلائی کو جکڑتا

اس کے ہاتھ سے وہ بیگ چھین چکا تھا۔۔

راعنین کے لبوں سے درد کے مارے کراہ نکلی تھی۔۔ آنکھوں پر

آنسو لڑھک آئے تھے۔۔

ردا اسے اشارے سے خاموش رہنے کا کہہ رہی تھی۔۔۔ کیونکہ وہ

پوری طرح سے ان لوگوں کے بیچ گھری ہوئی تھیں۔۔

برف باری اب شدت اختیار کر رہی تھی۔۔۔

ان لوگوں نے جیسے ہی اس کا بیگ کھولا راعنین اور ردا کی آنکھیں

پھٹی کی پھٹی رہ گئی تھیں۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس بیگ میں راعنین کے ڈاکومنٹس نہیں تھے۔۔ بلکہ ایک مخملی کیس تھا۔۔۔ جسے کھولتے ہی اس میں سے نکلتے قیمتی ڈائمنڈ کی چمک ان سب کی آنکھوں کو چندھیا گئی تھی۔۔۔

راعنین اپنے بیگ سے یہ نکلتے دیکھ بالکل چکرا گئی تھی۔۔

"یہ ایم کے کے لیے ہی کام کر رہی ہیں۔۔۔ فوراً گاڑی میں ڈالو دونوں کو۔۔۔ اب ان سے باس ہی نبٹیں گے۔۔۔"

ان میں سے ایک شخص ان دونوں کو انتہائی وحشت ناک نگاہوں سے دیکھتا گاڑی کی جانب بڑھ گیا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

جبکہ وہ دونوں ابھی تک سمجھ ہی نہیں پائی تھیں کہ ان کے ساتھ یہ ہوا کیا تھا۔۔

"دیکھیں بات سنیں۔۔ ہم کسی ایم کے کو نہیں جانتی۔۔۔ائیر پورٹ پر ہمارے ساتھ کوئی شخص ٹکرایا تھا۔۔۔یہ اسی کا بیگ ہے۔۔۔ہم نے کچھ نہیں کیا۔۔۔ یہ بیگ ہمارا نہیں ہے۔۔۔"

راعنین کو ایک دم سے اس شخص کا ٹکرانا یاد آیا تھا۔یقیناً اسی وقت بیگ تبدیل ہوئے تھے۔۔۔

ردا نے بھی فوراً اثبات میں سر ہلاتے انہیں یقین دلانا چاہا تھا۔۔۔ مگر اگلے ہی پل ان دونوں کے منہ پر کلوروفارم بھرا رومال رکھتے ان کو وہیں خاموش کروادیا گیا تھا۔۔۔

ان کے بے ہوش وجود کو گاڑیوں میں ڈالتے وہ اسی تیز رفتاری سے وہاں سے نکل گئے تھے۔۔۔

انہیں خبر ہی نہیں تھی کہ ان کی جانب سے کی جانے والی زرا سی بے احتیاطی انہیں کہاں پہنچانے والی تھی۔۔

ΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔ

Farwa Khalid Novels

اس کا دماغ آہستہ آہستہ بیدار ہو رہا تھا۔۔۔ مگر آنکھوں کے سامنے سے اندھیرا اب بھی نہیں چھٹ رہا تھا۔۔

جب ایک دم سے اس کے چہرے پر ٹھنڈا پانی پھینکا گیا تھا۔۔۔اس کے لبوں سے بے ساختہ چیخ بر آمد ہوئی تھی۔۔۔

وہ پانی برف سے بھی زیادہ ٹھنڈا تھا۔۔

راعنین کو احساس ہوا تھا وہ پوری طرح سے رسیوں میں جکڑی ہوئی تھی۔۔۔اس کی آنکھوں پر پٹی بندھی تھی۔۔۔

جس کی وجہ سے اسے کچھ دکھائی نہیں دے رہا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"کک کون ہو تم لوگ۔۔۔ پلیز میری بات پر یقین کرو۔۔۔ ہم یہاں پہلی بار آئے ہیں۔۔۔ ہم کسی کو نہیں جانتی۔۔۔"

راعنین کو کچھ دکھائی نہیں دے رہا تھا۔۔۔ مگر قریب آتے بھاری قدموں کی چاپ پر اسے اپنی سانسیں اٹکتی محسوس ہو رہی تھیں۔۔ اچانک سے اس کی آنکھوں سے پٹی کھول دی گئی تھی۔۔۔

جس کے بعد بھی وہاں اندھیرے کے سوا اسے کچھ بھی دکھائی نہیں دیا تھا۔۔۔

ٹھنڈ سے وہ بری طرح لرز رہی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اچانک سے اسے اپنے چہرے پر کسی کی گرم سانسوں کا احساس ہوا تھا۔۔۔

ایک مسحور کن سی مہک راعنین کو اپنی نتھنوں سے ٹکراتی محسوس ہوئی تھی۔۔۔

"ایم کے بہت جلد مارا جائے گا۔۔۔ اسکا ساتھ دے کر تم اپنے لیے مصیبت مول لے رہی ہو۔۔۔ سچ سچ بتاؤ باقی کا مال کدھر ہے۔۔۔ ورنہ تمہارے ساتھ جو ہو گا تم سوچ بھی نہیں سکتی۔۔۔"

سرد ٹھٹھرتا لہجہ اس کی سماعتوں سے ٹکرایا تھا۔۔۔ وہ اپنی جگہ ہل سی گئی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"مم میں سچ کہہ رہی ہوں میں نہیں جانتی کسی ایم کے کو۔۔۔میرا

بیگ تبدیل ہوا ہے اس سے۔۔۔"

راعنین روتے ہوئے مقابل کو اپنا یقین دلا رہی تھی۔۔اس کے

چہرے پر زرا سی روشنی پڑ رہی تھی۔۔۔جبکہ باقی کا پورا کمرہ تاریک

تھا۔۔۔

اسے ایک دم سے مضبوط چوڑی ہتھیلی اپنی گردن پر محسوس ہوئی

تھی۔۔۔

"تم جانتی ہو تم اس وقت کس کے سامنے بیٹھی ہو۔۔۔؟؟"

Farwa Khalid Novels

اس شخص کی بے رحم گرفت میں اس وقت راعنین کی نازک گردن جکڑی گئی تھی۔۔۔

وہ بری طرح سے کھانسنے لگی تھی۔۔۔اسے خبر نہیں تھی اس کی زندگی کا اختتام اتنی جلدی ہو جائے گا۔۔

راعنین نے اپنے ہاتھوں کو آزاد کرنا چاہا تھا۔۔۔جو حیرت انگیز طور پر اب ان ڈھیلی ہوتی رسیوں میں سے نکل آئے تھے۔۔۔

اس نے بری طرح سے کھانستے اس شخص کے بے رحم ہاتھ کو اپنی گردن سے ہٹانے کی کوشش کرتے اس کی ہتھیلی کی پشت پر اپنے ناخن گاڑھ دیئے تھے۔۔۔

Fariwa Khalid Novels

"چھوڑو۔۔پلیز۔۔۔۔"

وہ سسکتے ہوئے بولی تھی۔۔۔اس نے اتنی زور سے ناخن گاڑھے تھے کہ مقابل کی ہتھیلی سے خون نکل آیا تھا۔۔

عیسیٰ نے اس کی گردن کو آزاد کرتے اسے ایک جھٹکے سے پیچھے دھکیلا تھا۔۔۔

راعنین کرسی سے پھسلتی زمین پر جا گری تھی۔۔۔

اس کا ماتھا بہت زور سے زمین سے ٹکرایا تھا۔۔۔

"آہ۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

اس کے لبوں سے درد کے مارے چیخ بر آمد ہوئی تھی۔۔

اسے بھاری قدموں کی آواز دور جاتی سنائی دی تھی۔۔۔

"باس کیا کرنا ہے اب ان لڑکیوں کا۔۔۔ مار کے پھینک دیں۔۔۔؟؟ یہ کچھ نہیں جانتیں۔۔۔"

ابرار نے عیسیٰ کے ساتھ ساتھ چلتے اس سے پوچھا تھا۔۔

امن نے نگاہیں اٹھا کر اس کی جانب دیکھا تھا۔۔۔اسے کبھی کبھی لگتا تھا کہ عیسیٰ کے ساتھ رہتے ہوئے وہ سب لوگ بے حس ہوتے جا رہے تھے۔۔۔

"نہیں ابھی نہیں مارنا۔۔۔ چھوڑ دو انہیں۔۔۔ نظر رکھو ان پر۔۔"

Farwa Khalid Novels

وہ جواب دیتا وہاں سے نکل گیا تھا۔۔۔

گاڑی میں آن بیٹھتے اس نے موبائل اٹھایا تھا جب اس کی نظر اپنے ہاتھ پر پڑی تھی۔۔

ناخنوں کی خراشیں اس کے ہاتھ پر واضح تھیں۔۔۔ کہیں کہیں سے خون بھی نکل رہا تھا۔۔۔

سیگریٹ سلگھاتا وہ مٹھیاں بھینچتا اپنے اشتعال پر قابو پانے کی کوشش کرنے لگا تھا۔۔۔

ΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔ

ان دونوں کو ان کے بتائے گئے ایڈریس پر پہنچا دیا گیا تھا۔۔۔ مگر ان کا خوف ابھی تک کم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا۔۔۔

راعنین کی گردن پر اس شخص کی انگلیوں کے نشان واضح نظر آرہے تھے۔۔۔ ماتھے پر بھی چوٹ کا نشان تھا۔۔۔ جبکہ ردا بالکل ٹھیک تھی۔۔۔ اسے صرف اندھیرے کمرے میں رکھا گیا تھا۔۔۔

اس کے پاس کوئی نہیں آیا تھا۔۔۔ نہ اسے کچھ کہا گیا تھا۔۔۔

"راعنین ہم یہاں تنہا ہیں۔۔ اور پہلی بار آئی ہیں۔۔۔ ہمارے ساتھ اس سے بھی زیادہ برا ہو سکتا تھا۔۔۔ اگر وہ لوگ ہمیں مار

Farwa Khalid Novels

دیتے۔۔یا کوئی اور نقصان پہنچانے کی کوشش کرتے تو۔۔اس رات

کو بھیانک خواب سمجھ کر بھول جانا ہی بہتر ہے۔۔"

ردا نے اس کے پاس بیٹھتے اسے تسلی دی تھی۔

انہیں وہاں آئے تین دن ہو چکے تھے۔۔ مگر وہ خوف کے مارے

کمرے سے باہر بھی نہیں جا رہی تھیں۔۔۔ آج ان کا انٹرویو تھا۔۔

جس کے لیے انہیں جانا تھا۔۔

"یہ دنیا میں ہمیشہ ہر آزمائش مجھ پر ہی کیوں آتی ہے۔۔۔تم جانتی

ہو اس نے جتنی بری طرح سے میری گردن دبوچی تھی۔۔مجھے ایسا

Farwa Khalid Novels

لگا تھا میں مر جاؤں گی۔۔ میں نے کیا بگاڑا تھا اس کا۔۔۔میں نے تو دیکھا تک نہیں اسے۔۔

وہ بہت ظالم انسان تھا۔۔۔ اللہ کرے دوبارہ کبھی وہ میرے سامنے نہ آئے۔۔"

راعنین کی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے تھے۔۔۔وہ بہت زیادہ خوفزدہ تھی۔۔۔

"جب تم نے اسے دیکھا ہی نہیں ہے تو سامنے آنے پر بھی تمہیں کیا پتا وہ کون ہے۔۔۔؟؟"

ردا نے اس کی بات پر مسکراتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"ایسے جنگلی درندے اپنی پہچان کروا دیتے ہیں۔۔"

راعنین نفرت آمیز لہجے میں بولی تھی۔۔

اسے زیادہ افسوس اپنے بیگ کے کھو جانے کا تھا۔۔ جس میں اس کی بہت قیمتی چیزیں تھیں۔۔ جو کسی اور کے لیے کاغذوں سے زیادہ کی اہمیت نہیں رکھتی تھیں۔۔

مگر اس کے لیے وہ سب کچھ تھے۔۔

ردا نے اس سے وعدہ کیا تھا کہ وہ اسے ڈھونڈنے کی کوشش کریں گے۔۔

یہ شکر تھا کہ اس کے باقی ڈاکومنٹس ردا کے بیگ میں ہی تھے۔۔

Fatwa Khalid Novels

ورنہ اس کا یہاں آنا بھی بے کار رہتا۔۔

"چھوڑو اسے۔۔۔ تم یہ سوچو کہ تم اس وقت مرتسم بھائی کے شہر میں ہو۔۔۔ ان کے بہت قریب۔۔۔ دیکھنا بہت جلد ان تک پہنچ بھی جاؤ گی۔۔۔ ان سے ہونے والی اپنی پہلی ملاقات کے بارے میں سوچو اور اس وحشی درندے کا خیال اپنے ذہن سے نکال دو۔۔۔"

ردا نے اس کا دھیان دوسری جانب لانا چاہا تھا۔۔ جس میں وہ بہت حد تک کامیاب بھی ہوئی تھی۔۔۔

راعنین کے لبوں پر شرمگیں مسکان آن ٹھہری تھی اس نام پر۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"کیا وہ واقعی اس شہر میں موجود ہونگے؟؟؟میرا دل کہتا ہے وہ زندہ ہیں۔۔۔اب تک ان کا نام مجھے بہت سی بری نظروں سے بچاتا آیا ہے۔۔میرا یقین ہے وہ مجھے ضرور ملیں گے۔۔کیا انہیں میں پسند آؤں گی۔۔۔؟؟"

اس کے دماغ میں بسی منفی سوچیں اسے کبھی پوری طرح سے خوش ہونے ہی نہیں دیتیں تھیں۔۔۔

"بیوی ہو تم ان کی۔۔مجھے پورا یقین ہے مرتسم بھائی کو تم سے ایسی محبت ہو گی۔۔جو آج تک کبھی کسی نے نہ کی ہو گی۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

رد ااس کا موڈ بحال کرنے کی خاطر مسکراتے ہوئے بولی تھی۔۔۔

جبکہ اس کی بات پر راعنین کی دھڑکنیں ایک دم سے تیز ہوئی تھیں۔۔۔

ہرنی سی سہمی آنکھوں میں اس شخص کو لے کر بہت سارے خیال آن ٹھہرے تھے۔۔۔

آج ان دونوں کا ہاسپٹل میں انٹرویو تھا۔۔۔اس کی یہی دعا تھی کہ وہ دونوں سلیکٹ ہوں اور ایک جگہ پر ہی رہائش ملے ان کو۔۔۔

ΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔ

Farwa Khalid Novels

بڑے سے عالیشان ڈرائینگ روم میں بیٹھا وہ بارعب شخص سامنے لگی گلاس وال پر نگاہیں جمائے بے چینی کے عالم میں بیٹھا ہوا تھا۔۔

اس کی نظریں بار بار گلاس وال کے پار نظر آتے گیٹ کی جانب اٹھتیں نا امیدی سے واپس لوٹ آتی تھیں۔۔۔ جس کے آس پاس اس کے باوردی گارڈز مستعدی سے کھڑے ہوئے تھے۔۔۔

"حسن کال کر کے پوچھو کہاں پر ہیں وہ۔۔۔ ابھی تک آ کیوں نہیں رہے۔۔۔ خیریت سے تو ہیں وہ۔۔۔"

قدیر خان نے پچھلے آدھے گھنٹے کے دوران یہ جملے دسویں بار ادا کیے تھے۔۔۔

Farwa Khalid Novels

آج اتنے عرصے بعد وہ اپنے بیٹے سے مل رہے تھے۔۔ ان کی بے تابی کا کوئی حساب نہیں تھا۔۔

نجانے وہ کہاں تھا کہ اب تک آ ہی نہیں رہا تھا۔۔

"سر وہ بس پہنچنے والے ہیں۔۔"

حسن نے فون کان سے ہٹاتے جواب دیا تھا۔۔ وہ پچھلے کئی سالوں سے ان کے ساتھ کام کر رہا تھا۔۔

ان کے وفادار لوگوں میں سے سر فہرست تھا۔۔

اس سے پہلے کہ وہ کوئی جواب دیتے جب اسی لمحے مین گیٹ کھلا تھا اور ایک ہی لائن میں پانچ گاڑیاں اندر داخل ہوئی تھیں۔۔۔

Farwa Khalid Novels

قدیر صاحب کے چہرے پر مسکراہٹ بکھری تھی۔۔

گاڑیوں سے گارڈز تیزی سے نکل رہے تھے۔۔۔اور آگے بڑھ کر دوسرے نمبر پر موجود گاڑی کا دروازہ کھولا گیا تھا۔۔۔جس میں سے نکلتے شخص کو دیکھتے قدیر خان کے بے قرار دل کو سکون ملا تھا۔۔

وہ اپنی جگہ سے اٹھ کھڑے ہوئے تھے۔۔۔جب کچھ دیر بعد وہ اپنے پورے پروٹوکول کے ساتھ اپنے محافظوں کے بیچ ڈرائنگ روم میں داخل ہوا تھا۔۔

"ڈیڈ۔۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

اس کے چہرے پر بھی خوشی سے بھرپور مسکراہٹ بکھری ہوئی تھی۔۔۔

قدیر خان نے اس کے لیے اپنی بانہیں پھیلا دی تھیں۔۔وہ آگے بڑھتا ان میں سما گیا تھا۔۔۔

قدیر صاحب کی آنکھوں میں نمی سی آن ٹھہری تھی۔۔۔ان کی کیفیت سمجھتا ایم کے ان کو اپنی مضبوط بانہوں میں مزید گرم جوشی کے ساتھ بھینچ گیا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

"کیسے ہیں ڈیڈ۔۔؟؟ حسن نے بتایا آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں رہتی۔۔۔ آپ کیوں کر رہے ہیں ایسا ڈیڈ۔۔۔ اپنی جان کے دشمن خود بنے ہوئے ہیں۔۔۔"

ان سے الگ ہوتے وہ ان کو لیے صوفے پر آن بیٹھا تھا۔۔۔ جبکہ اس کی اپنے لیے فکر اور محبت دیکھ قدیر خان کی آنکھوں میں نمی ٹھہر سی گئی تھی۔۔۔

"میری تنہائی کی ایک ہی تو ساتھی ہے۔۔۔ تم چاہتے ہو میں اسے بھی خود سے دور کر دوں۔۔۔"

انہوں نے شکوہ کیا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ پچھلے کئی سالوں سے الکوحل کا استعمال اپنی زندگی میں کچھ زیادہ ہی کر چکے تھے۔۔ جس کی وجہ سے ان کی طبیعت ٹھیک نہیں رہتی تھی۔۔

"کتنی بار کہہ چکا ہوں۔۔ کوئی اچھی سی لڑکی ڈھونڈ کر شادی کر لیں۔۔۔ اس عمر میں بھی اتنے ہینڈسم ہیں۔۔۔ آپ کے سرکل کی نجانے کتنی لیڈیز ابھی بھی دیوانی ہیں آپ کی۔۔

تنہائی بالکل دور ہو جائے گی آپ کی۔۔۔"

ایم کے کے مسکرا کر کہنے پر جوابا وہ بھی ہنس دیئے تھے۔۔۔

"تم کرو شادی پھر میں بھی کر لوں گا۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

قدیر صاحب کی بات پر ایم کے کی مسکراہٹ سمٹی تھی۔۔

"میری شادی ہو چکی ہے ڈیڈ۔۔۔ اب بس اسے ہی نبھانا ہے۔۔۔"

اس کی آنکھوں کی پراسراریت نمایاں تھی۔۔ جو دیکھتے قدیر خان کی مسکراہٹ بھی اب کی بار غائب ہو چکی تھی۔۔

"یہاں کے قانون بہت سخت ہیں ایم کے۔۔۔ کچھ ایسا مت کرنا کہ میں بھی تمہیں نہ بچا پاؤں۔۔۔"

انہوں نے بیٹے کو تنبیہہ کی تھی۔۔ جس کے جواب میں وہ ہنسا تھا۔۔ اور پھر ہنستا چلا گیا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"میری ذہانت پر شک کر رہے ہیں آپ۔۔۔اورھی سخت قانون رکھنے والا بہت جلد میرے آگے ناک رگڑے گا۔۔ آپ بس دیکھتے جائیں۔۔۔"

اس نے باپ کی جانب شکوہ کناں نگاہوں سے دیکھا تھا۔

جنہیں اس کا انداز اس وقت بالکل بھی اچھا نہیں لگا تھا۔۔۔وہ نہیں چاہتے تھے اسے کوئی نقصان پہنچے۔۔۔مگر وہ ہر وقت کوئی نہ کوئی رسک لینے کو تیار رہتا تھا۔۔

ΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔ

Farwa Khalid Novels

ابھی کچھ دیر پہلے ہی ان کا انٹرویو ہوا تھا۔۔۔راعنین اسی ہاسپٹل کے لیے سلیکٹ ہو چکی تھی۔۔۔ مگر ردا کو دوسرے شہر بھیجا جارہا تھا۔۔۔

جس پر وہ دونوں ہی افسردہ تھیں۔۔۔اکیلے ایسی جگہ پر سروائیو کرنا انہیں بہت مشکل لگ رہا تھا۔۔۔

راعنین کے آنسو نہیں تھم رہے تھے۔۔۔ردا کو آج ہی یہاں سے جانا تھا۔۔۔

اس کے ساتھ مل کر اس کا سامان پیک کرواتے راعنین اسے گاڑی تک چھوڑنے آئی تھی۔۔

"پریشان مت ہونا۔۔ ہم ویک اینڈ پر ملتی رہیں گی۔۔۔ تمہارا اس شہر میں رہنا زیادہ ضروری تھا۔۔۔ بیسٹ آف لک۔۔ اب اللہ کرے اگلی بار مجھے مرتسم بھائی کے ساتھ ملو تم۔۔۔"

ردا اس سے ملتے گاڑی میں جا بیٹھی تھی۔۔۔

راعنین گاڑی کے وہاں سے نکلنے کے بعد بھی کتنی ہی دیر ساکت سی وہاں کھڑی رہی تھی۔۔

ہر بار تنہائی اس کا مقدر بنتی تھی۔۔

یہ ہاسپٹل بہت بڑا تھا۔۔۔ جس کا ابھی دس فیصد حصہ بھی نہیں دیکھا تھا اس نے۔۔

Farwa Khalid Novels

ہاسپٹل کی پچھلی جانب ہاسٹل میں اس کی رہائش تھی۔۔

اس لیے وہ تھوڑی مطمئین تھی کہ اسے زیادہ دور نہیں جانا پڑنا تھا۔۔

وہ اس وقت ڈارک براؤن ٹراؤزر کے اوپر ہم رنگ لانگ کوٹ پہنے ٹھنڈ سے بچنے کے لیے گردن کے گرد مفلر لپیٹے۔۔ سیاہ زلفوں کو جوڑے میں مقید کر کے اونی ٹوپی سر پر پہنے وہ بہت کیوٹ لگ رہی تھی۔۔

Farwa Khalid Novels

اس کے گالوں پر پڑنے والے ڈمپل اس وقت بالکل چھپے ہوئے تھے۔۔وہ تب نکلتے تھے جب کبھی بھولے بسرے سے وہ مسکرا دیتی تھی۔۔۔

وہ اپنے ہاسٹل کی جانب بڑھ رہی تھی جب اس کی نظر دائیں جانب اونچی پہاڑی پر بنے اس شیشے کے انتہائی خوبصورت گھر پر پڑی تھی۔۔۔

وہ کتنے ہی لمحے مبہوت سی اس گھر کی دلکشی کو تکے گئی تھی۔۔۔اس کی لائٹس آف تھیں اسی خاطر وہ اندر کا منظر نہیں دیکھ سکتی تھی۔۔

Farwa Khalid Novels

مگر اس کے اندر اس گھر کو دیکھنے کی شدید خواہش پیدا ہوئی تھی۔۔۔

وہ اسی گھر کو بے خودی کے عالم میں تکتی آگے بڑھ رہی تھی۔۔۔

جب سامنے سے آتے شخص کو نہیں دیکھ پائی تھی۔۔

وہ سیدھی اس کے سینے سے جا ٹکرائی تھی۔۔

اسکے فولادی سینے سے ٹکراتے راعنین کے لبوں سے کراہ بر آمد ہوئی تھی۔۔۔ وہ پیچھے کو جا گرتی اگر مقابل بر وقت اسے تھام نہ لیتا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

راعنین کے ماتھے پر بہت زور سے لگی تھی۔۔۔ مگر اس سے بھی زیادہ خوف مقابل کے وجود سے اٹھتی دلفریب مہک کو محسوس کرتے ہوا تھا۔۔۔

وہ ایک جھٹکے سے اس سے دور ہوئی تھی۔۔۔ جو فون کان سے ہٹاتا اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔

سیاہ کوٹ میں ملبوس وہ لمبا چوڑا مضبوط قد و قامت کا مالک شخص اسے گھورتا راعنین کی سانسوں کی رفتار بڑھا گیا تھا۔۔۔

راعنین کچھ پل کے لیے اس کے چہرے سے نگاہیں نہیں ہٹا پائی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

سحر انگیزی اور دلکشی تو جیسے اسی شخص پر ختم ہو رہی تھی۔۔۔اس کی آنکھیں بے پناہ خوبصورت تھیں۔۔

راعنین کچھ پل کے لیے پتھر بنی ساکت سی اسے تکے گئی تھی۔۔۔

اس کے پیچھے بھی اسی جیسے حلیے میں دو افراد کھڑے تھے۔۔

راعنین کی غلافی آنکھیں اس کی جانب اٹھتیں مقابل کو بھی پل بھر کے لیے ساکت سی کر گئی تھیں۔۔

ان ہرنی سی سہمی آنکھوں کی طلسماتی کشش خود میں جکڑنے کی صلاحیت رکھتی تھیں۔۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ اسے گھورتا بنا کچھ بولے آگے کی جانب بڑھ گیا تھا۔۔۔ ان کا رخ ہاسپٹل کی جانب تھا۔۔

"کون ہے یہ شخص ؟؟ مجھے ایسے کیوں دیکھ رہا تھا۔۔؟؟"

راعنین کی آنکھوں میں الجھن آن ٹھہری تھی۔۔۔ اگلے ہی پل وہ تیز تیز قدموں سے چلتی اپنی رہائشگاہ کی جانب بڑھ گئی تھی۔۔

اسے کل ہاسپٹل جوائن کرنا تھا۔۔۔

اسے عجیب سا محسوس ہو رہا تھا۔۔۔ روم میں آتے وہ کھڑکی میں آن کھڑی ہوئی تھی۔۔۔ جہاں اس شیشے کے بنے گھر کا منظر مزید واضح تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

راعنین خاموش نگاہوں سے اس کی جانب تکے گئی تھی۔۔۔

جب اسی لمحے اسکا موبائل بجا تھا۔وہ جب سے یہاں آئی تھی۔۔۔ گھر سے کسی نے اسے کال نہیں کی تھی۔۔۔

مہرین پھوپھو سے ایک بار اسکی بات ہوئی تھی۔۔۔اس کے بعد سے ان سے بھی کوئی رابطہ نہیں تھا۔

موبائل کی آواز پر وہ جلدی سے بیڈ کے قریب آئی تھی۔۔مہرین بیگم کا نمبر دیکھ اس کے لبوں پر نرم سی مسکراہٹ آن ٹھہری تھی۔۔۔

∆∆∆∆∆∆∆∆∆∆∆∆∆∆∆∆

Farwa Khalid Novels

"ڈاکٹر راعنین آپ کی ڈیوٹی فرسٹ اور سیکنڈ فلور پر ہو گی۔۔۔

آپ کو تھرڈ اور فورتھ پر جانے کی اجازت نہیں ہے۔۔۔ آپ کو جو

بھی ہدایات دی گئی ہیں۔۔۔ آپ کو انہیں اچھے سے فالو کرنا

ہو گا۔۔۔ اس ہاسپٹل کی پالیسیز بہت سخت ہیں۔۔ ہمارے سی ای او

کسی کی بھی گستاخی معاف نہیں کرتے۔۔"

وہاں کی سینئر ڈاکٹر رومیا نے اسے ہدایات دیتے اسکی ڈیوٹیز سے

آگاہ کیا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

وہاں کے سٹاف سے وہ مل چکی تھی۔۔۔سب ہی بہت اچھے تھے سوائے اس ایک سینئر ڈاکٹر کے۔۔۔جو بہت زیادہ سٹریکٹ تھی۔۔۔

"آؤ راعنین میں تمہیں ہاسپٹل کا فرسٹ وزٹ دے دوں۔۔۔"

اس کے سخت لہجے پر راعنین خاموش کھڑی تھی۔۔جب ایک لڑکی مسکراتی ہوئی اس کے قریب آئی تھی۔۔وہ بھی کوئی ڈاکٹر تھی۔۔ جسے وہ پہلے بھی آتے جاتے دیکھ چکی تھی۔۔

"میرا نام ایما ہے۔۔ پچھلے دو سال سے ہاسپٹل میں میڈیکل سپیشلسٹ کے طور پر کام کر رہی ہوں۔۔۔اور یہ ڈاکٹر سارہ ہے۔۔

Farwa Khalid Novels

تمہارے ہی ملک سے ہے۔۔۔ تم آرام سے اس کے ساتھ گپ شپ کر سکتی ہو۔۔۔"

ڈاکٹر ایما جو دیکھنے میں وہاں کی ہی پیداوار لگتی تھی۔۔۔ وہ ایک انڈین تھی۔۔۔ جبکہ سارا کو دیکھ کر اسے اپنائیت سی محسوس ہوئی تھی۔۔۔ جیسے گھر کا کوئی فرد مل گیا ہو۔۔۔

"ڈاکٹر رومیا نے اوپر والے پورشن پر جانے سے منع کیوں کیا ہے۔۔۔ وہاں کونسے پیشنٹ ہیں۔۔۔ ؟؟"

وہ دونوں بہت ہی باتونی تھیں۔۔۔ ان میں گھلنے ملنے میں اس زیادہ وقت نہیں لگا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

ان کی کسی بات پر ہنستی سارہ کو بریک لگی تھی۔۔۔

"وہاں سپیشل پیشنٹ ہوتے ہیں۔۔۔ شکر کرو تم وہاں جانے سے بچ گئی ہو۔۔۔ اللہ وہاں تو کسی کو نہ بھیجے۔۔۔"

سارہ نے خوف سے جھرجھری لیتے کہا تھا۔۔

"یہ کچھ بھی بولتی ہے راعنین اس کی باتوں پر زیادہ غور مت کرو۔۔۔ اور رہی بات اس پورشن کی تو وہاں مینٹل اسائلم بنایا گیا ہے۔۔۔ وہاں بہت ہی خطرناک پیشنٹ رکھے گئے ہیں۔۔۔ جنہیں تمام سینئر ڈاکٹرز ہینڈل کرتے ہیں۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

ایما نے سارہ کی بات کا اثر زائل کرتے اسے نارمل انداز میں بتایا تھا۔۔۔جس پر راعنین بنا کچھ بولے سر ہلا گئی تھی۔۔

"کیا اس شہر میں گینگسٹر بہت زیادہ ہوتے ہیں۔۔؟؟ میں نے بہت سارے لوگوں کو گن اٹھائے دیکھا ہے۔۔۔"

راعنین کے پوچھنے پر سارا نے ایما کی جانب دیکھا تھا۔۔اس سے پہلے کے وہ کوئی جواب دیتیں جب اسی لمحے ان کی نظر سامنے سے آتے عیسیٰ پر پڑی تھی۔۔

وہ دونوں ایک دم سے الرٹ ہوئی تھیں۔۔۔

"نہیں یہاں کوئی گینگسٹر نہیں ہے۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

ایمان نے لبوں پر مسکراہٹ سجائے اسے آہستگی سے جواب دیا تھا۔۔۔جبکہ راعنین خاموشی سے بیٹھی اس شخص کو لفٹ سے اوپر کی جانب جاتا دیکھ رہی تھی۔اس کے نگاہوں سے اوجھل ہوتے ہی ان دونوں کے تاثرات بھی نارمل ہوئے تھے۔۔

"یہ کون ہے۔۔۔؟؟"

راعنین خاموشی سے ان کے تاثرات نوٹ کر رہی تھی۔۔

"اس ہاسپٹل کے سی ای او۔۔۔جتنا ہو سکے ان سے فاصلے پر رہنا۔۔"

Farwa Khalid Novels

سارا کے لبوں سے بے اختیار نکلا تھا۔۔ اسے یہ لڑکی بہت معصوم اور سادہ سی لگی تھی۔۔

وہ اس ہاسپٹل میں کیسے آگئی تھی انہیں یہی سمجھ نہیں آرہا تھا۔۔

ΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔ

راعنین کی ڈیوٹی رات بارہ سے صبح چھ بجے تک تھی۔۔۔ وہ پونے بارہ بجے کے قریب خود کو اچھے سے کور کرتی اپنے کمرے سے نکل آئی تھی۔۔۔ اس کا رخ ہاسپٹل کی جانب تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

سٹریٹ لائٹ کی روشنی میں چلتی وہ اپنے دھیان میں آگے بڑھ رہی تھی جب اچانک اس کے کانوں میں کسی کے کراہنے کی آوازیں سنائی دیں تھیں۔۔۔

اس کے قدم اپنی جگہ تھم سے گئے تھے۔۔۔یہ آوازیں آہستہ آہستہ بڑھ رہی تھیں۔۔۔

وہ چاہ کر بھی خود کو اس جانب جانے سے نہیں روک پائی تھی۔۔

آواز کی سمت بڑھتے وہ خوف سے لرز رہی تھی۔۔۔وہ شخص درد سے بلبلا رہا تھا۔۔۔

آوازیں ایسی تھیں جیسے دو لوگ آپس میں لڑ رہے ہوں۔۔۔

Farwa Khalid Novels

مگر ایک کی دردناک آوازیں زیادہ واضح ہو رہی تھیں۔۔۔

"آج تمہارے باپ کے پاس تم مردہ حالت میں پہنچو گے۔۔۔ آج جان سے مار دوں گا میں تمہیں۔۔۔"

یہ وہی دہشت بھری آواز تھی جو اس دن بھی اس نے سنی تھی۔۔

زرا سا آگے بڑھتے سامنے کا منظر اس کی آنکھوں کے سامنے تھا۔۔

راعنین کو لگا تھا اس کی سانسیں رک جائیں گی۔۔۔

وہی شخص جسے صبح ایمانے ان کا سی ای او بتایا تھا۔۔۔ وہ وہی تھا۔۔۔

مگر دوسرے شخص کا چہرا وہ دیکھ بھی نہیں پائی تھی۔۔ کیونکہ اس کا چہرا پوری طرح سے خون سے بھرا ہوا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ درندہ صفت شخص اسے بری طرح سے مارنے کے بعد اب اس کی گردن کو خنجر سے کاٹنے لگا تھا۔۔

راعنین یہ منظر دیکھتی اپنے لبوں سے نکلتی چیخ کو نہیں روک پائی تھی۔۔

اس چیخ پر ان دونوں نے مڑ کر اس کی جانب دیکھا تھا۔۔۔ عیسیٰ کی غضبناک نگاہیں اس کے چہرے پر جم سی گئی تھیں۔۔

جبکہ اس کے نیچے دبا ایم کے وہ زخمی ہونے کے باوجود اس لڑکی کی جانب دیکھ رہا تھا۔۔

جو وہاں کھڑی لبوں پر ہاتھ رکھتی تھر تھر کانپ رہی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"چھوڑو اسے۔۔۔پلیز مت مارو۔۔۔"

راعنین اس شخص کی حالت دیکھتی رو دی تھی۔۔۔اس انجان لڑکی کو اپنے لیے روتا دیکھ ایم کے کی نگاہیں اس معصوم پیکر پر جم کر رہ گئی تھیں۔۔۔

وہ جانتا تھا عیسیٰ اس لڑکی کے سامنے اسے نہیں مارے گا۔۔

"تم یہاں کیا کر رہی ہو۔۔۔؟؟"

عیسیٰ اس پر اتنی زور سے دھاڑا تھا کہ وہ جی جان سے لرز اٹھی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

ایم کے کو امن کے حوالے کرتا وہ اس لڑکی کی جانب آیا تھا۔۔۔ایم کے کی نگاہیں اب بھی راعنین پر ہی تھیں۔۔۔

"اس لڑکی کو کچھ مت کہنا عیسیٰ۔۔۔تمہاری بات ماننے کو تیار ہوں میں۔۔۔"

اس سے پہلے کہ وہ راعنین کو ہاتھ لگاتا۔۔۔ایم کے کی آواز اس کی سماعتوں سے ٹکرائی تھی۔۔۔

کچھ دیر پہلے ایم کے اس کی بات نہ مانتا اپنی جان تک گنوانے کے در پر تھا۔۔۔اور اب اچانک

وہ اس لڑکی کو بچانے کے لیے حامی بھر گیا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

عیسیٰ نے پلٹ کر ایم کے کی جانب دیکھا تھا۔۔۔جس کی نگاہیں اب بھی راعنین پر جمی ہوئی تھیں۔۔۔امن اور ابرار نے بھی حیرت بھری نگاہوں سے اس کی جانب دیکھا تھا۔۔

"تمہارے سارے آدمیوں کو آزاد کر دوں گا میں۔۔تمہارا مال جو میرے آدمیوں کے قبضے میں ہے وہ بھی صبح تک تمہارے پاس پہنچ جائے گا۔۔اس لڑکی کو میرے حوالے کر دوں۔۔۔۔"

ایم کے بمشکل کھڑا ہو پا رہا تھا۔۔اس کے چہرے سے خون کی بوندیں بہہ رہی تھیں۔۔

Farwa Khalid Novels

راعنین اس کا چہرا نہیں دیکھ پائی تھی۔۔۔ مگر وہ خود بھی اپنی جگہ حیران تھی کہ یہ انجان شخص اس کی خاطر اتنا کیوں تڑپ رہا تھا۔۔

وہ تو تھی ہی سدا کی نرم دل اور جذبات میں گندھی لڑکی۔۔۔ وہ اپنے سامنے زندہ انسان کو اس طرح سے ذبح ہوتے نہیں دیکھ سکتی تھی۔۔۔ جس کی وجہ سے اس کے لبوں سے بے ساختہ چیخ برآمد ہوئی تھی۔۔۔

"پہلے میرا مطالبہ پورا کرو۔۔۔ پھر یہ ملے گی تمہیں۔۔۔"

عیسٰی اس کے سر پر آن کھڑا ہوا تھا۔۔۔

"اسے ہاتھ مت لگانا عیسٰی۔۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

ایم کے چیخا تھا۔۔۔

راعنین حیرت بھری نگاہوں سے اس زخمی شخص کو دیکھ رہی تھی جو اس کو بچانے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔ جبکہ وہ تو اسے جانتی تک نہیں تھی۔۔۔

عیسیٰ کو تو ایم کے کی یہ تڑپ مزا ہی دے گئی تھی۔۔۔

یہ لڑکی کون تھی جس کی خاطر وہ اس قدر تڑپ رہا تھا۔۔۔ عیسیٰ نے پہلی بار اس کی ایسی تڑپ دیکھی تھی۔۔ وہ اپنے دشمنوں کو تڑپانے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتا تھا۔۔۔

اس لڑکی نے غلط وقت پر یہاں آ کر جو غلطی کی تھی۔۔

Farwa Khalid Novels

اس کی سزا تو اسے بھی ملنی ہی تھی۔۔۔

"صبح آکر لے جانا اسے۔۔"

عیسیٰ اس کی چیخوں کو نظر انداز کرتا راعنین کو کھینچتا ہوا اپنے ساتھ لے گیا تھا۔۔۔

ایم کے پیچھے سے چیخ رہا تھا۔۔ مگر عیسیٰ نے اس کی بات نہیں سنی تھی۔۔۔

راعنین مڑ مڑ کر اس کی جانب دیکھ رہی تھی۔۔ عیسیٰ کے آدمی ایم کے کو گھسیٹتے ہوئے وہاں سے لے گیا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"چھوڑو مجھے۔۔۔ کہاں لے کر جا رہے ہو۔۔۔ خدا کے لیے چھوڑو مجھے۔۔۔"

راعنین اس کی گرفت سے اپنا ہاتھ چھڑوانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔ مگر اس شخص کی گرفت بہت مضبوط تھی۔۔

"چھوڑو پلیز۔۔۔۔"

راعنین دوبارہ چیخی تھی۔۔۔ جس کے جواب میں عیسیٰ اس کی جانب جھکتا اس کے نازک وجود کو اپنی بانہوں میں اٹھاتا کندھے پر ڈال چکا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

راعنین کی چیخوں کا بھی اس پر کوئی اثر نہیں ہو رہا تھا۔۔۔راعنین کے پورے وجود میں خوف سرایت کر چکا تھا۔۔

نجانے یہ شخص اسے کہاں لے کر جا رہا تھا۔۔

وہ اسے اٹھائے سیدھا اپنے گھر آیا تھا۔۔۔

راعنین کو اس شخص سے بے پناہ خوف محسوس ہو رہا تھا۔۔۔اسے صوفے پر پٹختا وہ اس سے دور ہوا تھا۔۔۔

راعنین نے اب غور کیا تھا عیسیٰ کے بازو سے بھی خون نکل رہا تھا۔۔۔جیسے خنجر سے وار کیا گیا ہو۔۔۔

Fariwa Khalid Novels

اس کا بازو بری طرح سے زخمی تھا۔۔۔ دروازہ لاک کرتا وہ راعنین کی جانب پلٹا تھا۔۔۔

"کون ہو تم۔۔۔؟؟"

راعنین اس وقت بلیک کلر کے لانگ کوٹ میں ملبوس سر پر اونی ٹوپی پہنے خوف سے کانپتی نگاہیں جھکائے ہوئے تھی۔۔۔

اس کے قریب آکر کھڑے ہونے پر راعنین نے خوف سے لرزتی غلافی پلکوں کو اٹھا کر اس کی جانب دیکھا تھا۔۔

اسی پل عیسیٰ کی ڈارک براؤن کرختگی بھری نگاہیں اس کی نگاہوں سے ٹکرائی تھیں۔۔۔

Farwa Khalid Novels

ایک پل کے لیے راعنین کا دل بہت شدت سے دھڑک اٹھا۔۔۔

عیسٰی بھی فوری طور پر نگاہوں کا زاویہ نہیں بدل پایا تھا۔۔۔

عیسٰی کی آنکھوں میں ایک عجیب سی کشش تھی۔۔۔وہ گھبرا کر

نگاہوں کا زاویہ بدل گئی تھی۔۔۔

"راعنین نام ہے میرا۔۔۔۔"

راعنین نے کانپتی آواز میں جواب دیا تھا۔۔۔یہ گھر وہی تھا جسے وہ

کب سے دور دور سے دیکھتی اندر سے دیکھنے کی خواہش کر رہی

تھی۔۔۔مگر اسے بالکل بھی اندازہ نہیں تھا کہ یہ گھر اس شخص کا

تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

اس کی مہک اس پل بھی راعنین کو اپنے بے انتہا قریب محسوس ہو رہی تھی۔۔۔

جسے پہنچاننے میں وہ دھوکا نہیں کر سکتی تھی۔۔۔ یہ وہی شخص تھا جس نے اس رات اس پر تشدد کیا تھا۔۔۔

راعنین کی حالت غیر ہو رہی تھی۔۔۔ مٹھیوں کو سختی سے میچے وہ اس کی جانب دیکھنے سے گریز برتنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔ مگر اس کی نگاہیں بار بار مقابل کی سحر انگیز آنکھوں کی جانب اٹھ جاتی تھیں۔۔۔

"نام نہیں پوچھ رہا۔۔۔ ایم کے کی کیا لگتی ہو تم۔۔۔؟؟"

وہ چیخا تھا۔۔۔راعنین سہم گئی تھی۔۔۔

"جواب دو۔۔۔"

راعنین کو خاموش دیکھ وہ پھر سے دھاڑا تھا۔۔۔

"میں نہیں جانتی اس کو۔۔۔"

راعنین نے لرزتی آواز میں جواب دیا تھا۔۔ مگر اگلے ہی لمحے اسے اپنی آنکھیں میچنی پڑی تھیں۔۔۔وہ اس کے اوپر تقریباً جھک آیا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

"سچ سچ بتاؤ۔۔ایم کے سے تمہارا کیا تعلق ہے۔۔؟؟ورنہ بہت برا حشر کروں گا تمہارا۔۔۔دوبارہ کسی سے تعلق بنانے کے قابل نہیں رہو گی تم۔۔۔"

اس کی گرم سانسیں راعنین کی سانسوں سے آن ٹکرائی تھی۔۔۔

راعنین کا مارے خوف کے برا حال تھا۔۔۔

آج تک کبھی کوئی مرد اس کے اتنے قریب نہیں آیا تھا جتنا یہ شخص اس کے قریب آچکا تھا۔۔۔

راعنین نے آنکھیں میچتے اس کے سینے پر دونوں ہتھیلیاں جماتے اس اجنبی شخص کو خود سے فاصلے پر کرنا چاہا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ اب تک خود کو اپنے شوہر کی امانت کے طور پر سنبھال کر رکھتی آئی تھی۔۔

اب اسکے اتنے قریب پہنچ کر کیسے خیانت ہونے دیتی۔۔۔

عیسیٰ کو اسکے نازک ہاتھوں کی یہ دخل اندازی سخت ناگوار گزری تھی۔۔اس نے راعنین کی کلائیوں کو اپنی گرفت میں جکڑتے صوفے کے ساتھ لگا دیا تھا۔۔۔

"ایم کے کو نہیں جانتی اگر تو اس کی جان بچانے کیوں آئی وہاں۔۔ وہ کیوں تڑپ رہا تھا تمہارے لیے۔۔۔؟؟"

Fatwa Khalid Novels

عیسیٰ کی آنکھوں سے انگارے نکل رہے تھے۔۔۔وہ بہت زیادہ

غصے میں تھا۔۔

یہ لڑکی بار بار کیوں اس کے اور ایم کے کے بیچ آرہی تھی۔۔۔

راعنین نے خوف سے لرزتی پلکوں کو اٹھا کر اس کی جانب دیکھا

تھا۔۔

اس شخص کے چہرے پر چھائے کرختگی بھرے تاثرات اور

آنکھوں کی وحشت ناکی اس کا خوف بڑھا گئی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ ابھی کچھ دیر پہلے اس کا جو بھیانک روپ دیکھ چکی تھی۔۔۔اس کے ساتھ اس پل کی یہ تنہائی راعنین کے نازک دل پر بہت بھاری پڑ رہی تھی۔۔۔

وہ ساحرانہ آنکھیں اس کے بے پناہ قریب تھیں۔۔۔جن کی طلسماتی کشش برداشت نہ کر پاتے وہ خوف سے بند ہوتے دل کے ساتھ اپنے حواس کھوتی اس کی بانہوں میں ڈھے گئی تھی۔۔۔

اس کا سر عیسیٰ کے سینے پر عین دل کے مقام پر آن ٹھہرا تھا۔۔۔

عیسیٰ کچھ لمحوں کے لیے اپنی جگہ سے ہل بھی نہیں پایا تھا۔۔۔اس کی نازک کلائیاں عیسیٰ کی بے رحم گرفت میں قید تھیں۔۔۔عیسیٰ

نے اس کی کلائی کو آزاد کیا تھا۔۔ جہاں انگلیوں کے نشان واضح تھے۔۔

اس نے ہاتھ بڑھا کر راعنین کا سر پیچھے صوفے پر رکھا تھا۔۔۔

اس کے سر سے کیپ پھسل چکی تھی۔۔۔

عیسٰی نے وہ پنک کیپ اتار دی تھی۔۔۔ جس کے ساتھ ہی اس کی حسین زلفیں اس کے چہرے کے گرد بکھر گئیں تھیں۔۔۔

وہ ہولے ہولے سانسیں لے رہی تھیں۔۔۔ وہ نازک سی لڑکی اس مضبوط قد و قامت کے مالک شخص کے آگے دھان پان سی لگ رہی تھی۔۔۔

عیسیٰ تھوڑے سے فاصلے پر کھڑا اسے تکے گیا تھا۔۔ اس کے گلابی ہونٹ آدھ کھلے ہوئے تھے۔۔

گندمی رنگت ٹھنڈ کی شدت سے سرخ ہو رہی تھی۔۔۔

ایسا کیا تھا اس لڑکی میں کہ ایم کے اتنا پاگل ہو رہا تھا۔۔۔

عیسیٰ نا چاہتے ہوئے بھی اس کا جائزہ لینے لگا تھا۔۔ نگاہیں بھٹک کر اس کے پورے وجود پر گردش کر رہی تھیں۔۔

آج تک اس نے کبھی کسی لڑکی کو اتنے غور سے نہیں دیکھا تھا۔۔ جتنے غور سے وہ اسے دیکھ رہا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

عورت ذات سے اسے ہمیشہ ایک عجیب سی چڑھ اور نفرت رہی تھی۔۔۔وہ اپنے قریب کسی لڑکی کو نہیں آنے دیتا تھا۔۔۔پر اس لڑکی کو آج ایم کے کی ضد میں سیدھا اپنے گھر میں اٹھالایا تھا۔۔۔

وہ خود بھی نہیں جانتا تھا کہ وہ ایسا کیوں کر رہا تھا۔۔۔

اس کا دماغ اب خراب ہونے لگا تھا۔۔اسے اس لڑکی کی موجودگی غصہ دلا رہی تھی۔۔۔

اس کے پورے وجود میں بے چینی پھیلنے لگی تھی۔۔۔

وہ اپنی چوٹ بھلائے اس کے سامنے کھڑا تھا جب اسی لمحے اس کا موبائل زور و شور سے بج اٹھا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

"ہممہ بولو۔۔۔"

صوفے پر براجمان ہوتے اس کی نگاہیں ابھی بھی راعنین پر ہی جمی ہوئی تھیں۔۔۔

اس کے بکھرے بال اس کے چہرے کو آدھے سے زیادہ ڈھکے ہوئے تھے۔۔۔

"ایم کے نے ہمارے سارے مطالبے پورے کر دیئے ہیں۔۔۔ اپنے دونوں اڈے ہمارے حوالے کر دیئے ہیں۔۔۔اب اس ہاسپٹل سے بھی اس کا کوئی لینا دینا نہیں ہے۔۔۔۔اس کا کہنا ہے اس لڑکی کو اس کے حوالے کیا جائے ابھی اور اسی وقت۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

امن کی بات پر عیسیٰ کی آنکھوں کی چنگاریاں بڑھنے لگی تھیں۔۔۔

"کیا لگتی ہے یہ لڑکی اس کی۔۔۔جو وہ اتنا پاگل ہو رہا ہے۔۔"

عیسیٰ نے سیگریٹ سلگھاتے پوچھا تھا۔۔۔

"وہ نہیں بتا رہا۔۔۔اس کا بس اتنا ہی کہنا ہے کہ وہ لڑکی اس کی ہے۔۔۔اسے چھونے کی کوشش بھی نہ کی جائے۔۔۔اس کے لیے بہت خاص تو ہے جو صبح کا انتظار بھی نہیں کیا اس نے۔۔۔وہ ہمارے راستے سے بالکل ہٹ گیا ہے عیسیٰ۔۔۔اس لڑکی کو اس کی حوالے کر دینا چاہیے۔۔۔"

Fariwa Khalid Novels

امن نے اسے اپنی جانب سے مشورے سے نوازا تھا۔۔ وہ سب اس وقت ایک ہی جگہ جمع تھے۔۔۔

وینا خود سکتے میں تھی کہ ایم کے ایسا پاگل تو اس کے لیے بھی نہیں ہوا تھا۔۔۔ یہ لڑکی کون تھی آخر۔۔۔ جس کے لیے وہ کچھ بھی کرنے کو تیار ہو گیا تھا۔۔۔ جبکہ دوسری جانب ان کے لیے عیسیٰ کا رد عمل بھی شاکنگ تھا۔۔۔

وہ آج تک کبھی کسی لڑکی کو اس طرح سے اٹھا کر اپنے ساتھ نہیں لے کر گیا تھا۔۔

رہی سہی کسر اس کے اگلے جملے نے پوری کر دی تھی۔۔

Farwa Khalid Novels

"اگر اس کے حوالے نہ کروں پھر۔۔۔؟؟"

اس کے بے لچک انداز پر امن نے فون کان سے لگاتے سکرین کو گھورا تھا۔۔۔

اس کے ساتھ کھڑا ابرار بھی اپنے جگہ شاک تھا۔۔۔

"تمہاری طبیعت تو ٹھیک ہے عیسیٰ۔۔۔؟؟"

امن کہے بغیر نہیں رہ سکا تھا۔۔۔

"کیوں اس میں غلط کیا ہے۔۔۔؟؟ میں وہ کیوں کروں جو وہ چاہتا ہے۔۔۔ پہلی بار تو اس کی کمزوری میرے ہاتھ لگی ہے۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

وہ اپنے کہے پر بضد تھا۔۔

"تم اس لڑکی کو اپنے ساتھ رکھنا چاہتے ہو کیا۔۔۔؟؟"

امن کے لہجے کی بے یقینی وہ باخوبی محسوس کر سکتا تھا۔۔۔

"ایسا کوئی فضول شوق نہیں ہے مجھے۔۔۔ ایم کے کو تڑپانے کے لیے کسی بھی حد تک جا سکتا ہوں میں۔۔ کہو اسے صبح دیکھیں گے کیا فیصلہ کرنا ہے اس لڑکی کا۔۔۔"

اس کا انداز ٹالنے والا تھا۔۔

"تم کیا کرنے کا ارادہ رکھتے ہو۔۔۔؟؟"

Farwa Khalid Novels

امن بری طرح سے الجھ چکا تھا۔۔۔وہ بہت عرصے سے جانتا تھا

عیسیٰ کو۔۔۔

وہ احساسات اور جذبات سے عاری شخص تھا۔۔۔نہ وہ اتنی جلدی

کسی لڑکی کی جانب اٹریکٹ ہو سکتا تھا۔۔۔نہ اسکے دل میں کوئی

جذبات پیدا ہو سکتے تھے۔۔

اس کے دماغ میں کچھ اور ہی چل رہا تھا۔۔۔

"ایم کے سکون سے نہیں بیٹھے گا۔۔۔"

امن اب کی بار کمزور لہجے میں بولا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"ہمم۔۔۔میں دیکھنا چاہتا ہوں کس حد تک جائے گا وہ اس لڑکی کی

خاطر۔۔۔تم بھی پتا لگاؤ کیا لگتی ہے یہ اس کی۔۔۔"

عیسی کی گہری نگاہیں ابھی بھی راعنین پر گردش کر رہی تھیں۔۔۔

اس کی رنگت اب بھی اتنی ہی سرخ تھی۔۔

"تم زخمی ہو۔۔۔میں ڈاکٹر بھیج دیتا ہوں۔۔۔"

امن نے دیکھا تھا ایم کے ساتھ لڑائی میں وہ بھی اچھا خاصہ زخمی

ہوا تھا۔۔۔

"نہیں کسی کو مت بھیجو۔۔۔یہ لڑکی بھی تو ڈاکٹر ہی ہے۔۔۔"

اس کے انداز کی کرختگی اور وحشت ناکی اس لمحے مفقود تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

امن کا دماغ اب خراب ہو رہا تھا۔۔۔جو شخص دلی جذبات رکھنے والے اپنے ساتھیوں کو انتہائی دردناک سزا دیتا تھا۔۔۔وہ خود آج کیا کر رہا تھا۔۔۔

"عیسیٰ یہ لڑکی ایم کے کی کوئی بہت بڑی سازش بھی ہو سکتی ہے تمہیں ختم کرنے کے لیے۔۔۔اس نے جس طرح سے ایک ہی گھنٹے کے اندر اندر سارے مطالبے مان لیے ہیں۔۔یہ چھوٹی بات نہیں ہے۔۔۔"

امن نے اسے سمجھانا چاہا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"میں بھی تو یہی کہہ رہا ہوں۔۔ جتنی جلدی ہو سکے پتا لگواؤ۔۔۔وہ کیوں اس لڑکی کے پیچھے پاگل ہو گیا ہے۔۔۔عام سی ہی تو ہے یہ۔۔۔ایسا پاگل تو وہ وینا کے پیچھے بھی نہیں ہوا۔۔۔اس عام سی لڑکی میں ایسی کیا خاص بات ہے۔۔۔"

عیسیٰ کا دماغ پوری طرح سے الجھ چکا تھا۔۔ جبکہ امن اس کی بات اب پوری طرح سے سمجھتا کال کاٹ چکا تھا۔۔۔

"ڈاکٹر بھیجنا ہے۔۔۔؟؟؟"

ابرار نے اس سے پوچھا تھا۔۔۔

"نہیں۔۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

امن کے انکار پر وہاں سب نے ہی اس کو گھورا تھا۔۔۔

"باس پوری رات اس لڑکی کو اپنے ساتھ رکھیں گے۔۔۔"

جیا نے آگے آتے سوالیہ نگاہوں سے اس کی جانب دیکھا تھا۔۔۔

"فکر مت کرو۔۔۔وہ شخص ہر طرح کے احساسات سے عاری ہے۔۔۔وہ پورا سال بھی تنہا کسی کے ساتھ رہے اس کے جذبات نہیں بدل سکتے۔۔"

امن کی بات پر باقی سب نے بھی اس کی تائید کی تھی۔۔

وہ صرف ایم کے کی ضد میں اس لڑکی کو اپنے ساتھ رکھے ہوئے تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

ایم کے نے اب تک بہت گھٹیا حرکتیں کی تھیں۔۔۔ آج پہلی بار اس کی کوئی ایسی کمزوری عیسیٰ کے ہاتھ لگی تھی۔۔۔ جس کی تکلیف وہ سہہ نہیں پا رہا تھا۔۔۔

ΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔ

عیسیٰ فون بند کرتا اپنی جگہ سے اٹھا تھا۔۔۔ گلاس میں ٹھنڈا پانی بھرتا وہ راعنین کی جانب بڑھا تھا۔۔۔

وہ بچاری ٹھنڈ سے پہلے ہی سکڑی سمٹی ہوئی تھی۔۔اگلے ہی لمحے اس کے آدھ کھلے لبوں سے چیخ برآمد ہوئی تھی۔۔ جب اس شدید ٹھنڈ میں وہ ظالم شخص اس کے چہرے پر ٹھنڈا پانی ڈال چکا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ گھبراہٹ کے عالم میں صوفے سے اٹھی تھی۔۔۔ جس کے نتیجے میں وہ سامنے کھڑے عیسیٰ کے سینے سے جا ٹکرائی تھی۔۔

"پلیز مت کرو۔۔۔"

اس کے سینے سے شرٹ کو مٹھیوں میں جکڑتے وہ روتے ہوئے بولی تھی۔۔۔ جبکہ عیسیٰ جو بے حس بنا کھڑا تھا۔۔۔ اپنے سینے پر ہلتے اس کے لبوں کو محسوس کرتے اس کے ہاتھ سے گلاس چھوٹ کر صوفے پر جا گرا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

اس نے ایک جھٹکے سے راعنین کو خود سے دور کیا تھا۔۔۔جو خود بھی

اچانک اٹھ کر گھبراہٹ کے عالم میں اپنی اس بے اختیاری بھری

حرکت پر شرمندہ سی ہوتی اس سے فاصلے پر ہوئی تھی۔۔

"مجھے جانے دو پلیز۔۔۔میں نے کیا بگاڑا ہے تمہارا۔۔۔"

اس کا کوٹ سارا گیلا ہو چکا تھا۔۔اس کے بال بھی گیلے ہوتے

چہرے سے چپک رہے تھے۔۔۔

اس نے ٹھنڈ سے کانپتے فریاد کی تھی۔۔

یہ شخص کتنا بے حس اور وحشی تھا اس عمل کے بعد وہ اس سے کسی

بھی فعل کی بعید کر سکتی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"آج رات تمہیں یہیں رکنا ہو گا۔۔۔ کل صبح چلی جانا۔۔۔"

اپنا کوٹ اتارتا وہ اس کی جانب سے رخ موڑ گیا تھا۔۔

"کک کیا مطلب۔۔۔؟؟ کک کیوں۔۔۔؟؟"

راعنین نے درزیدہ نگاہوں سے اس کی جانب دیکھا تھا۔۔ وہ اپنا

کوٹ کیوں اتار رہا تھا۔۔

اس کے خوف میں مزید اضافہ ہوا تھا۔۔۔ وہ یہاں کس مقصد کے

لیے آئی تھی اور کہاں پھنس گئی تھی۔۔

ابھی تو اس نے مرتسم کو تلاش بھی نہیں کیا تھا۔۔۔ نجانے وہ کون

تھا۔۔۔ کیسا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

راعنین کو ایک دم سے اس شخص کا خیال آیا تھا۔۔۔ جسے اس

درندے نے بہت بری طرح سے مارا تھا۔۔

اس سے پہلے کی وہ کوئی بات کرتی جب عیسیٰ نے اپنا کوٹ اتار دیا

تھا۔۔ اس کی سفید رنگ کی ٹی شرٹ خون سے بھری ہوئی

تھی۔۔۔

اس کے بازو کے ساتھ ساتھ سینے پر بھی خنجر کے وار تھے۔۔ جن

سے ابھی بھی خون نکل رہا تھا۔۔۔

راعنین کو اس کے زخم دیکھ خوف محسوس ہوا تھا۔۔۔ اسے مارنے

کی پوری کوشش کی گئی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

ان دونوں لوگوں میں زیادہ ظالم کون تھا۔۔۔راعنین فیصلہ نہیں کر پائی تھی۔۔

"تم جس ہاسپٹل میں جاب کر رہی ہو وہ میرا ہے۔۔تم میری ایمپلائے ہو اور ایک ڈاکٹر بھی۔۔۔اس لیے تمہارا فرض بنتا ہے میری بینڈیج کرنا۔۔۔"

اس نے اسے آنکھیں پھاڑ کر خود کو گھورتے دیکھ کہا تھا۔۔

اس لڑکی کی آنکھوں میں وہ اپنے لیے ناپسندیدگی اور نفرت واضح طور پر دیکھ پا رہا تھا۔۔جس سے اسے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"یہ بہت گہرے زخم ہیں۔۔۔ تمہیں ہاسپٹل جانا پڑے گا۔۔ میں وہاں تمہاری بینڈ تج کر دوں گی۔۔۔"

راعنین نے اپنی طرف سے عقلمندی کا مظاہرہ کیا تھا۔۔ وہ شخص اسے تکلیف میں لگ رہا تھا۔۔۔

جبکہ اس کی بات کی جواب میں عیسیٰ ہنسا تھا۔۔

اس کے دلفریب مغرور نقوش پر بکھرتی مسکراہٹ تکتے وہ کچھ لمحوں کے لیے اپنی نگاہوں کا زاویہ بھی نہیں بدل پائی تھی۔۔۔

"یہ ہوشیاریاں اس ایم کے کے آگے چلیں گی۔۔ میرے آگے نہیں۔۔"

Farwa Khalid Novels

اس شخص کی طرح اس کی مسکراہٹ بھی بہت ساحرانہ تھی۔۔۔

"تم یہاں آرہی ہو یا میں وہاں آؤں۔۔۔"

اب کی بار آنکھوں میں غضبنا کی بھرے ہلکی سی آواز میں دھاڑا تھا۔۔۔

راعنین سہمے ہوئے انداز میں آگے بڑھی تھی۔۔۔

گیلے کوٹ کی وجہ سے اسے ٹھنڈ لگ رہی تھی۔۔ مگر اس شخص کے سامنے وہ اپنا کوٹ نہیں اتارنا چاہتی تھی۔۔

اسی خاطر ٹھنڈ سے کانپتے وہ آگے بڑھی تھی۔۔ وہ بری طرح سے لرز رہی تھی۔۔۔۔

Farwa Khalid Novels

عیسیٰ نے اسے اپنے قریب صوفے پر بیٹھنے کا اشارہ کیا تھا۔۔

سامنے ہی ٹیبل پر بینڈ تج کا سارا سامان پڑا تھا۔۔۔

اس کے پاس انکار کی کوئی چوائس نہیں تھی۔۔۔اس نے شیشے کی دیوار سے باہر دیکھا تھا۔۔۔جہاں مسلسل ہوتی برف باری کی وجہ سے برف کے ڈھیر لگ چکے تھے۔۔

اس شخص کے قریب بیٹھتے راعنین کا دل بہت عجیب سے انداز میں دھڑکنے لگا تھا۔۔

اس کی رنگت بے انتہا سرخ تھی۔۔۔اپنی مخروطی انگلیوں کی مدد سے بالوں کو چہرے سے ہٹاتے اس نے کان کے پیچھے اڑسا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

عیسیٰ خاموشی سے اس کا یہ خوف دیکھ رہا تھا۔۔۔

اس کے بالوں سے ہوتیں عیسیٰ کی نگاہیں راعنین کی نوز پن پر ٹھہر سی گئی تھیں۔۔۔

وہ ابھی تک اسی بات پر غور و فکر کر رہا تھا کہ ایم کے اس پر اتنا کیوں مر رہا تھا۔۔۔ ایسا کیا خاص تھا اس لڑکی میں۔۔

راعنین اس سے ایک مناسب فاصلہ رکھے پہلے اس کے بازو کے زخم کا معائنہ کرتی اس کو روئی کی مدد سے صاف کرنے لگی تھی۔۔۔

اس شخص کی ساحرانہ نگاہیں اسے بری طرح سے پزل کر رہی تھیں۔۔

FariWaKhalid Novels

"کیا تم واقعی ایم کے کو نہیں جانتی۔۔۔؟؟"

عیسیٰ کی گھمبیر بھاری آواز اس کی سماعتوں سے ٹکرائی تھی۔۔

راعنین کے ہاتھ کانپ اٹھے تھے۔۔۔

اس نے فوراً نفی میں سر ہلایا تھا۔۔۔

"پھر یہ کس کے نام کا پہن رکھا ہے۔۔۔"

عیسیٰ نے ہاتھ بڑھایا تھا اور اس کی بنا اجازت اس کی گردن میں لٹکتا لاکٹ اس کی گردن سے کھینچ چکا تھا۔۔۔اس کے جھٹکے سے راعنین کے لبوں سے کراہ نکلی تھی۔۔

وہ اپنا توازن برقرار نہ رکھ پاتے اس کے سینے سے ٹکرا گئی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

یہ لاکٹ اسے مہرین بیگم نے اسے گفٹ کیا تھا اس کی ڈگری کمپلیٹ ہونے پر۔۔۔ان کی خواہش تھی کہ وہ یہ لاکٹ اپنی گردن میں پہن کر رکھے۔۔۔

وہ کبھی اس بات کو ظاہر نہیں کرتی تھیں۔۔۔وہ کبھی نہیں چاہتی تھیں کہ راعنین ان کے بیٹے کے علاوہ کسی اور سے منسلک ہو۔۔۔

ان کے مطابق وہ صرف ان کے بیٹے کی تھی۔۔۔

"یہ میرا ہے اسے واپس کرو پلیز۔۔۔"

راعنین نے اس کے ہاتھ سے اپنا لاکٹ چھیننا چاہا تھا۔۔۔مگر عیسیٰ نے ہاتھ پیچھے کر لیا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

"پہلے میری بینڈ تج کرو۔۔ پھر مل جائے گا۔۔۔"

وہ اس لاکٹ کو گھورتا اکھڑے لہجے میں بولا تھا۔۔۔راعنین اسے گھور کر رہ گئی تھی۔۔۔

وہ اس کے رحم و کرم پر تھی ورنہ یہ وحشی انسان اس کے ساتھ جو سلوک کر رہا تھا۔۔۔وہ اس کا منہ توڑ دیتی۔۔۔۔

اس نے جلدی جلدی اس کے زخموں پر مرہم لگائی تھی۔۔۔اس کے ہاتھ کئی بار بہت زور سے اس کے زخموں پر لگے تھے۔۔۔جس پر وہ خاموشی سے اس دیکھتا رہا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

راعنین اس کے زخموں پر بینڈیج لگاتی اس کے پاس سے اٹھ گئی تھی۔۔۔

"میرا لاکٹ واپس کرو۔۔۔۔"

راعنین نے اب کی بار پھر سے اس کے آگے اپنی ہتھیلی پھیلا دی تھی۔۔۔

عیسیٰ نے نگاہیں اٹھا کر اسکی جانب دیکھا تھا۔۔۔ اور بنا کچھ بولے وہ لاکٹ واپس اسے پکڑا دیا تھا۔۔۔ چین ٹوٹ چکی تھی۔۔۔ وہ دوبارہ اسے اپنے گلے میں نہیں پہن سکتی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

راعنین کا اس وقت شدت سے رونے کو دل چاہا تھا۔۔۔وہ یہ کہاں پھنس گئی تھی۔۔۔

ایک اجنبی غیر شخص کے گھر میں وہ رات کی تاریکی میں بالکل تنہا تھی۔۔۔

اگر یہ خبر اس کے گھر تک پہنچ جاتی تو اس پر نجانے کون کون سے الزامات لگ جانے تھے۔۔۔

مگر اس وحشی شخص کے آگے تو اسے زندگی کے لالے پڑے ہوئے تھے۔۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ اس سے زیادہ الجھ نہیں سکتی تھی۔۔ نجانے وہ کس حد تک چلا

جاتا۔۔۔

عیسیٰ کا فون بجنے لگا تھا۔۔۔

راعنین نے پلٹ کر موبائل کی جانب دیکھا تھا۔۔۔

جہاں ایم کے لکھا ہوا تھا۔۔

عیسیٰ نے موبائل اٹھاتے کال کاٹ دی تھی۔۔۔ اور فون آف کر دیا

تھا۔۔

راعنین مٹھیاں بھینچ کر رہ گئی تھی۔۔۔ کون تھا یہ ایم کے۔۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"میں اپنے کمرے میں جارہاہوں۔۔۔مجھے رات کے کسی بھی پہر

ڈسٹرب کرنے کی غلطی مت کرنا۔۔۔"

اپنے کمرے کی جانب جاتے اس نے راعنین کو پلٹ کر وارن کیا

تھا۔۔

"مم مگر میں کہاں جاؤں گی۔۔۔۔"

وہاں ٹھنڈ کی شدت مزید بڑھ رہی تھی۔۔۔راعنین کو اپنی ہڈیاں

سکڑتی ہوئی محسوس ہو رہی تھیں۔۔۔

اس کی بات پر عیسیٰ کے تاثرات میں بگاڑ پیدا ہوا تھا۔۔۔

"دیکھ لو کوئی جگہ۔۔۔ مگر میرے کمرے کی جانب مت آنا۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

وہ لاپرواہی سے کہتا اپنے کمرے میں داخل ہوتا دروازہ بند کر گیا

تھا۔۔۔

راعنین نے بے یقینی سے اس بے حس شخص کی جانب دیکھا تھا۔۔۔

اسے لگتا تھا اس کے گھر کے لوگ بے حس اور ظالم تھے۔۔۔ مگر

اس شخص نے تو اس کی زندگی کے باقی سبھی افراد کو پیچھے چھوڑ دیا

تھا۔۔۔

راعنین کو بہت زیادہ ٹھنڈ لگ رہی تھی۔۔۔ وہاں کوئی ایسی شے

نہیں تھی کہ وہ خود کو ٹھنڈ سے بچاتی۔۔۔

آنکھوں میں آنسو بھرے وہ صوفے پر آن بیٹھی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"اللہ جی کیا اس دنیا میں کوئی ایسا انسان نہیں ہے جسے مجھ سب محبت یا میری فکر ہو۔۔۔ یہ ایم کے کون ہے میں نہیں جانتی۔۔۔ اسے میری فکر کیوں ہو رہی ہے۔۔۔ پر وہ جو کوئی بھی ہے اس کا ہونا مجھے مزید اذیت میں ڈال رہا ہے۔۔۔"

راعنین نے کوٹ اتار دیا تھا۔۔۔ جو گیلا ہونے کی وجہ سے اس کے ٹھنڈ کے احساس کو بڑھا رہا تھا۔۔

اس کی نگاہیں گلاس وال سے باہر گرتی برف پر تھیں۔۔۔

ٹھنڈ سے کانپتے، تھکن سے چور کس ٹائم اس کی آنکھ لگی تھی اسے خبر بھی نہیں ہوئی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

رات کا نجانے کونسا پہر تھا۔۔جب عجیب سی آواز پر اس کی آنکھ کھلی تھی۔۔۔

وہ رات کو سوئی تھی تو بہت سارے فانوس جل رہے تھے۔۔۔ مگر اس وقت اسے ہر جانب اندھیرا دکھائی دیا تھا۔۔

خوف کی شدید لہر اس کے پورے وجود میں سرایت کر گئی تھی۔۔۔

اسے گلاس وال کے پار کچھ لوگوں کی شبیہہ دکھائی دی تھی۔۔۔وہ جو کوئی بھی تھے اسے لگ رہا تھا جیسے اسے اپنی جانب متوجہ کرنے کے کوشش کر رہے ہیں۔۔۔

راعنین کو لگا تھا اس کی خوف کے مارے جان نکل جائے گی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ اپنی جگہ سے اٹھی تھی اور بنا سوچے سمجھے سامنے نظر آتے اسی کمرے کے دروازے میں داخل ہو گئی تھی جہاں اسے آنے سے بار بار منع کر کے گیا تھا وہ شخص۔۔۔

کمرے میں آتے راعنین کو لگا تھا جیسے وہ کسی الگ ہی دنیا میں آگئی ہو۔۔۔

کمرے میں ہیٹر کی وجہ سے پر حرارت ماحول تھا۔۔۔ ملگجی سی روشنی پورے کمرے میں چھائی ہوئی تھی۔۔۔

وہ وسیع و عریض کمرہ بہت خوبصورت تھا۔۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس کی نگاہیں بیڈ کی جانب اٹھی تھیں۔۔۔اگلے ہی پل مارے تحیر کے اس کی آنکھیں کھلی رہ گئی تھیں۔۔۔۔

بیڈ بالکل خالی پڑا تھا۔۔۔سلوٹوں سے پاک۔۔۔

وہ کہاں تھا پھر۔۔۔۔؟؟؟

راعنین کا دل انجانے خوف سے دھڑکا تھا۔۔۔۔اسی پل سے اپنے پیچھے آہٹ سی محسوس ہوئی تھی۔۔۔

"کیوں آئی ہو یہاں۔۔۔؟؟ منع کیا تھا تمہیں۔۔۔"

اس کا وحشت ناک لہجہ راعنین کی سماعتوں سے ٹکرایا تھا۔۔۔وہ گھبرا کر پلٹی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

جب سامنے ہی وہ اسے اسی حلیے میں بنا شرٹ کے کھڑا نظر آیا تھا۔۔۔

اس کے ہاتھ میں کوئی مشروب تھا۔۔۔

راعنین کو لگا تھا وہ شراب پی رہا ہے۔۔۔

"ممم میں وہ ڈر۔۔۔ باہر کوئی ہے۔۔۔"

راعنین نے ہکلاتے ہوئے اسے جواب دیا تھا۔۔۔اس شخص کی آنکھیں اس پل بے انتہا سرخ تھیں۔۔۔

Farwa Khalid Novels

راعنین الٹے قدموں پیچھے کی جانب جاتی اس سے فاصلہ بڑھانے کی کوشش کررہی تھی۔۔ جبکہ وہ ہر گزرتے لمحے کے ساتھ درمیانی فاصلہ کم کررہا تھا۔۔۔

"کوئی نہیں ہے باہر۔۔۔ ایم کے نے تمہیں یہاں مجھے مارنے کے لیے بھیجا ہے۔۔۔ بہت اچھے سے سمجھتا ہوں اس کی سازش کو۔۔۔ "

عیسیٰ کی بات پر راعنین کے چہرے کی رنگت بدلی تھی۔۔

"نن نہیں۔۔۔ ایسا کچھ نہیں ہے۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

اس کی خوف کے مارے جان نکل رہی تھی۔۔وہ پیچھے ہوتی بیڈ پر

ڈھے گئی تھی۔۔۔۔

جب عیسیٰ نے اس کی جانب جھکتے اس کا جبڑا اپنی مٹھی میں جکڑ لیا

تھا۔۔۔

"شکر کرو مجھے نفرت ہے عورت ذات سے۔۔۔ورنہ تم آج جو کرتی

پھر رہی ہو۔۔۔بہت بڑا نقصان اٹھاتی تم۔۔۔۔"

اس نے دوسرے ہاتھ کی مدد سے راعنین کے یخ بستہ لبوں سے اس

مشروب کو اندر انڈیلا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

راعنین نفی میں سر ہلاتے انکار کر رہی تھی۔۔۔ مگر وہ اس کو آدھے سے زیادہ گلاس پلا چکا تھا۔۔۔

"تم نے مجھے شراب پلائی ہے۔۔۔"

اس نے جیسے ہی گلاس دور کیا وہ صدمے سے چیخ اٹھی تھی۔۔۔ جبکہ عیسیٰ کی نگاہیں پھر سے اس پر ٹھہر سی گئی تھیں۔۔۔

راعنین وہاں سے اٹھ کر باہر جانے کا ارادہ رکھتی تھی جب اسے اپنے سر بھاری ہوتا محسوس ہوا تھا۔۔

اس نے خوف سے کانپتے عیسیٰ کی جانب دیکھا تھا۔۔۔

"تت تم نے کیا کیا ہے میرے ساتھ۔۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

راعنین نے اپنے سر کو دونوں ہاتھوں میں پکڑتے پوچھا تھا۔۔۔

جس کا کوئی بھی جواب دیئے بغیر عیسی نے اسے اپنی بانہوں میں اٹھایا تھا اور بیڈ کی جانب آتے اس کو بستر پر لیٹا دیا تھا۔۔۔اس کا سر تکیے پر رکھتے وہ اس کے اوپر کمبل اوڑھاتا۔۔۔

بنا پلٹ کر اس کی جانب دیکھے کمرے سے نکل گیا تھا۔۔۔

جبکہ راعنین بند ہوتی آنکھوں کے ساتھ وہیں ایک جانب لڑھک گئی تھی۔۔۔

ΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔ

Farwa Khalid Novels

"تم اپنی زبان سے نہیں پھر سکتے عیسی۔۔۔اس لڑکی کو میرے حوالے کرو۔۔۔"

عیسیٰ نے جیسے ہی موبائل آن کیا تھا اسے سب سے پہلے عیسیٰ کی کال موصول ہوئی تھی۔۔۔

ریوالونگ چیئر پر بیٹھا وہ اس کی تڑپتی آواز سنتا مزے سے آنکھیں موند گیا تھا۔۔

"ایم کے لہجے میں اتنی تڑپ۔۔۔وہ بھی ایک لڑکی کے لیے۔۔۔تمہارے پاس تو لڑکیوں کی کمی نہیں ہے۔۔۔پھر اس عام سی لڑکی میں ایسا کیا ہے کہ تم اتنے پاگل ہو رہے ہو۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

عیسیٰ کو اس سوال کا جواب ابھی تک نہیں ملا تھا۔۔۔

"تم اسے مجھے واپس لوٹا دو۔۔۔ میں وعدہ کرتا ہوں اس بات کا جواب دوں گا تمہیں۔۔۔"

ایم کے اب منتوں پر اتر آیا تھا۔۔۔ جو بات عیسیٰ کو مزید الجھا رہی تھی۔۔۔

"پوری رات میرے پاس تھی وہ۔۔۔ اب بھی چاہیے تمہیں۔۔۔ کیا کرو گے اب اس کا۔۔۔"

عیسیٰ کا لہجہ انتہائی غیر مہذب تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"میں تمہیں جان سے مار دوں گا عیسیٰ۔۔۔ تم نے ہی کہا تھا تم عورتوں کو دشمنی میں استعمال نہیں کرو گے۔۔۔ پھر کیوں کر رہے ہو ایسا۔۔۔"

ایم کے اس کی عورتوں سے نفرت سے بہت اچھی طرح واقف تھا۔۔۔

اس لیے اسے اس بات کی تسلی تھی کہ عیسیٰ نے راعنین کے ساتھ کچھ غلط نہیں کیا ہو گا۔۔

"آج تک تمہاری نظر میری ہر شے پر رہی ہے۔۔۔پر آج پہلی بار تمہاری کسی شے کو اپنے پاس رکھنے کو دل چاہ رہا ہے۔۔۔واپس دینے کو دل نہیں کر رہا۔۔۔"

عیسیٰ سیریس تھا یا صرف اسے تنگ کرنے کے لیے بول رہا تھا وہ یہ بات سمجھ نہیں پایا تھا۔۔۔

"تم یہ ٹھیک نہیں کر رہے۔۔۔اس کا انجام بہت برا ہو گا۔۔۔"

ایم کے نے اس کو دھمکی دی تھی۔۔۔

جس کے جواب میں اسے عیسیٰ کا قہقہہ سنائی دیا تھا۔۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"میں اپنا انجام بہت اچھے سے جانتا ہوں۔۔۔ تم اپنے انجام کی فکر کرو۔۔۔"

عیسیٰ کو ہرانا یا دھوکا دینا اتنا آسان نہیں تھا۔۔۔

"ہر بار جیت تمہاری نہیں ہو گی عیسیٰ۔۔۔ اس بار تمہیں ایسی مات دوں گا کہ تمہاری نسلیں یاد رکھیں گی۔۔۔"

ایم کے کے لہجے میں عجیب سا فاتحانہ پن تھا۔۔ اس نے کال کاٹ دی تھی۔۔

جبکہ عیسیٰ کی نگاہیں پر سوچ انسان میں کتنے ہی پل ایک جگہ پر مرکوز تھیں۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس کے آفس کے دروازہ ناک ہوا تھا۔۔۔ اس کی جانب سے جواب نہ پاکر امن نے ہولے سے دروازہ کھولتے اندر جھانکا تھا۔۔۔

"یہ لڑکی ایک ہفتہ پہلے پاکستان سے آئی ہے۔۔۔ پہلی رات بنا کسی قصور کے تمہارے تشدد کا نشانہ بنی۔۔۔ اور پھر اس کے بعد ہمارے پاس ہمارے ہی ہاسپٹل میں جاب پر ہائر ہوئی ہے۔۔۔ عام سی سادہ لوح لڑکی ہے۔۔

اس کا کوئی بھی کریمنل ریکارڈ نہیں ہے۔۔۔ جاب کے سلسلے میں ہی آئی ہے۔۔۔ جس دن سے یہ یہاں آئی ہے اس کے اگلے دن

Farwa Khalid Novels

سے ایم کے اسے ہر جگہ تلاش کر رہا ہے۔۔۔اسے شاید کل اس

لڑکی کے یہاں ہونے کی خبر ملی تھی۔۔اسی خاطر یہاں آیا تھا۔۔۔

وہ نہیں چاہتا تھا کہ یہ لڑکی تمہاری نظروں میں آئے۔۔۔اسی لیے

اتنا بلبلا رہا ہے۔۔"

امن کی بات سنتے اس کا دماغ میں الجھ گیا تھا۔۔۔

"پاکستان سے آئی لڑکی سے اس کا کیا تعلق ہو سکتا ہے۔۔۔؟"

عیسیٰ پہلی بار اتنا کنفیوژ ہو رہا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"یہ اس کا کوئی کھیل بھی ہو سکتا ہے۔۔۔وہ بہت شاطر ہے عیسیٰ۔۔۔ تمہیں اس لڑکی کو اپنے ساتھ گھر میں اکیلے نہیں رکھنا چاہیے۔۔۔"

امن نے اسے مشورے سے نوازا تھا۔۔۔ان کے بہت سارے دشمن تھے۔۔

جو اکثر عیسیٰ کے خلاف ایک ساتھ اتحاد کر کے اسے نقصان پہنچانے کی کوشش کرتے تھے۔۔۔ عیسیٰ اب تک اپنی ذہانت کی وجہ سب بچتا آرہا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس کا پلس پوائنٹ ہی یہی تھا کہ وہ صرف دماغ سے سوچتا تھا۔۔۔

اس نے کبھی اپنے کسی بھی معاملے میں دل کو انوالو نہیں ہونے دیا تھا۔۔۔ چاہے مقابل کوئی بھی ہو۔۔۔

"تمہیں لگتا ہی عیسیٰ کو ایک لڑکی سے نقصان پہنچے گا۔۔۔ جس کا بڑے بڑے سورما کچھ نہیں بگاڑ پائے۔۔"

عیسیٰ نے اس کی بات کا مذاق اڑاتے کہا تھا۔۔۔

امن اسے دیکھ کر رہ گیا تھا۔۔۔ یہ شخص کسی کی نہیں سنتا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

مگر عیسیٰ کا اس لڑکی کو اپنے ساتھ اپنے گھر پر رکھنا اس کے سبھی ساتھیوں کو پریشانی میں ڈالنے کے ساتھ ساتھ عیسیٰ کے لیے تشویش کا شکار بھی کر رہا تھا۔۔

جسے لڑکیوں کے نام سے بھی چڑھ تھی۔۔۔ پھر وہ اسے کیوں اپنے ساتھ رکھے ہوئے تھا۔۔۔

ΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔ

رائنین کی آنکھ کھلی تو اس نے خود کو اسی بستر میں پایا تھا۔۔۔ وہ پوری طرح سے کمبل میں ڈھکی ہوئی تھی۔۔

Farwa Khalid Novels

راعنین پہلے تو غائب دماغی سے ارد گرد کے ماحول کا جائزہ لیتی یہ سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی کہ وہ اس وقت کہاں پر ہے۔۔۔

آہستہ آہستہ اس کا دماغ بیدار ہو رہا تھا۔۔۔

جس کے ساتھ ہی ساری باتیں یاد آتے وہ ایک جھٹکے سے اٹھ بیٹھی تھی۔۔۔

وہ ابھی تک اسی شخص کے قبضے میں تھی۔۔۔راعنین کی آنکھوں کے آگے اندھیرے آنے لگے تھے۔۔۔۔

نجانے اس شخص نے رات کو اس کے ساتھ کیا کیا تھا۔۔۔اسے وہ کیا شے پلائی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اور پھر اس کی بے ہوشی کے بعد اس کے ساتھ۔۔۔

راعنین اس سے آگے سوچ بھی نہیں پائی تھی۔۔۔مارے خوف کے اس کی رنگت بدلی تھی۔۔۔

اس کا موبائل بھی کوٹ میں وہاں نیچے ہی رہ گیا تھا۔۔۔

جس پر یقیناً اس کی فکر میں کسی کی کال نہیں آنی تھی۔۔۔اسے یہ لوگ مار کر اسی برف میں دفن کر دیتے تب بھی اس کے گھر والوں کو پرواہ نہیں ہونی تھی اس کی۔۔۔

اپنی کم مائیگی پر آنکھوں سے بہہ آئے آنسو صاف کرتی وہ اپنی جگہ سے اٹھی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس کے پاس خود کو کور کرنے کے لیے کچھ بھی نہیں تھا۔۔اس کا کوٹ باہر ہی رہ گیا تھا۔۔

بیڈ سے اٹھتے اس نے سامنے لگے مرر پر اپنا حلیہ دیکھا تھا۔۔

بنا کوٹ یا کسی شال کے اس کا نازک سراپا نمایاں نظر آرہا تھا۔۔۔

اس گھٹیا درندہ صفت انسان سے وہ جس قدر بچ پاتی خود کو بچانا چاہتی تھی۔۔۔

اس نے ارد گرد نگاہیں دوڑائی تھیں۔۔۔۔

Farwa Khalid Novels

جب اس کی نظر وہاں ایک جانب صوفے پر پڑے اس کے کوٹ پر پڑی تھی۔۔۔ جسے کے اوپر سینے پر لیفٹ سائیڈ پر دل کے اوپر بنے لوگو کو وہ نہیں دیکھ پائی تھی۔۔

وہ کوٹ اتنا بڑا تھا کہ راعنین اس میں سر سے پیر تک کور ہو چکی تھی۔۔۔ وہ زمین پر بھی لگ رہا تھا۔۔۔ جسے راعنین کو ہاتھ رکھ کر سنبھالنا پڑا تھا۔۔۔

کمرے کا دروازہ کھولتی وہ باہر نکل آئی تھی۔۔۔ اس کا دل مارے خوف کے دھڑک رہا تھا۔۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس کی یہی دعا تھی کہ وہ شخص اب یہاں نہ ہو اور وہ آرام سے اس گھر سے نکل آئے۔۔۔

باہر آتے ہی اسے وہ کہیں دکھائی نہیں دیا تھا۔۔۔رائنین نے اللہ کا شکر ادا کیا تھا۔۔۔

اور دروازے کی جانب بڑھتی اسے کھول کر باہر نکلنا چاہا تھا۔۔۔

مگر اس کے بار بار ٹرائے کرنے پر وہ لاک کھل ہی نہیں رہا تھا۔۔۔
اس کی آنکھوں میں نمی ٹھہرنے کچھ لگی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"یہ کہاں پھنس گئی ہوں میں۔۔۔ اللہ جی پلیز مجھے یہاں سے نکال لیں۔۔۔ مجھے میرے شوہر تک پہنچا دیں۔۔۔ یہ لوگ بہت برے ہیں۔۔۔"

بہت کوشش کے بعد بھی جب دروازہ نہ کھل پایا تو وہ روتے ہوئے اللہ سے مدد مانگنے لگی تھی۔۔۔ وہ واحد ذات تھی جس نے اسے کبھی زندگی کے کسی بھی معاملے میں تنہا نہیں چھوڑا تھا۔۔۔

آنکھوں میں آنسو بھرے وہ صوفے کے قریب آئی تھی جہاں اس کا کوٹ ابھی بھی ویسے ہی پڑا تھا جیسے وہ رکھ کر گئی تھی۔۔۔ اس میں

Farwa Khalid Novels

سے موبائل نکالتے جیسے ہی اس کی نظریں موبائل سکرین پر پڑیں

وہ اپنی جگہ شاک رہ گئی تھی۔۔

موبائل پر جو ڈیٹ آرہی تھی اس کے حساب سے وہ پچھلے تین

دنوں سے اسی گھر میں تھی۔۔۔وہ اتنے زیادہ وقت کے لیے یہاں

سوتی رہی تھی۔۔۔ نجانے اس شخص نے اسے ایسا کیا پلایا تھا کہ وہ

اتنے دن سوتی رہی تھی۔۔۔

رائنین کا دماغ اب گھومنے لگا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

یہ شخص اس کی سوچ سے بھی زیادہ خطرناک تھا۔۔۔اسے اب غصہ آرہا تھا۔۔بنا کسی قصور کے وہ لوگ اسے کیوں قید کیے ہوئے تھے۔۔

وہ رخ موڑے صوفے کے پاس کھڑی تھی جب اسی لمحے دروازہ کھلنے کی آواز آئی تھی۔۔

راعنین اپنی مٹھیوں کو سختی سے میچے ویسے ہی رخ موڑے کھڑی رہی تھی۔

وہ دروازہ بند کرتا اندر آیا تھا۔۔۔اس نے کان کے ساتھ موبائل لگا رکھا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ وہاں کی لوکل زبان میں کسی سے بات کر رہا تھا۔۔۔راعنین کو بالکل بھی سمجھ نہیں آرہی تھی۔۔

راعنین کا غصہ بڑھنے لگا تھا۔۔۔وہ اس کے پاس آتا ایک گہری نظر اسے اپنے کوٹ میں ملبوس دیکھ ڈالتا صوفے پر جا بیٹھا تھا۔۔۔

اس کی نگاہیں راعنین پر ہی مرکوز تھیں۔۔۔جو مٹھیاں بھینچے خود پر ضبط کیے کھڑی تھی۔۔۔اس کا بس نہیں چل رہا تھا اس شخص کا منہ توڑ دے۔۔۔

اس کو کس نے اجازت دی تھی کہ وہ اسے ایسے قید کر کے رکھے۔۔

"پانی لا کر دو۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

اس نے فون کان سے ہٹاتے راعنین کو حکم جاری کیا تھا۔۔۔

جس پر راعنین کے زاویے مزید بگڑے تھے۔۔۔ عیسیٰ اس کے تاثرات بہت غور سے دیکھ رہا تھا۔۔

"پانی لاکر دو۔۔۔ سنائی نہیں دیتا تمہیں۔۔۔"

وہ اب کی بار چہرے پر کرختگی لیے اسے حکم دیتے بولا تھا۔

راعنین پیر پٹختی کچن کی جانب بڑھ گئی تھی۔۔۔ اسے اس وقت شدید بھوک سے پیٹ میں درد ہو رہا تھا۔۔۔

مگر وہ یہاں سے تو کچھ بھی نہیں کھانا چاہتی تھی۔۔۔ گلاس میں پانی انڈیلتے اس نے عیسیٰ کی جانب بڑھایا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

مگر گلاس پکڑنے کے بجائے عیسیٰ نے اس کی کلائی دبوچ لی تھی۔۔

"چھوڑو میرا ہاتھ کیا بدتمیزی ہے۔۔۔؟؟"

راعنین اس کا لمس محسوس کرتے ہی جیسے پاگل ہو اٹھی تھی۔۔۔

وہ پہلے ہی غصے سے بھری بیٹھی تھی۔۔ اس نے بنا سوچے سمجھے تاؤ میں آتے ہاتھ میں پکڑا گلاس عیسیٰ کے اوپر الٹ دیا تھا۔۔ تاکہ وہ دوبارہ اسے چھونے کی غلطی نہ کرے۔۔

مگر وہ یہ بھول چکی تھی کہ سامنے کھڑا شخص اس کے کزنز جیسا نہیں تھا جو اس کے ایسے ردعمل پر آرام سے پیچھے ہٹ جاتا۔۔

Farwa Khalid Novels

راعنین کی اس حرکت پر عیسیٰ نے فون بند کیا تھا اور اس کے ہاتھ سے گلاس لے کر سائیڈ پر رکھتا آئی جھٹکے سے اسے اپنی جانب کھینچ چکا تھا۔۔

راعنین کے لبوں سے خوف کے مارے چیخ نکلی تھی اور وہ سیدھی اس کی گود میں آن گری تھی۔۔

راعنین کے بال عیسیٰ کے شانے پر بکھر گئے تھے۔۔وہ اس پل عیسیٰ کے مضبوط حصار میں تھی۔۔۔اسی لمحے دونوں کی آنکھیں ایک دوسرے سے ٹکرائی تھیں۔

Farwa Khalid Novels

ڈارک براؤن وحشت ٹپکاتی وہ سحر انگیز آنکھیں اس کی ہرنی سی سہمی آنکھوں کو جکڑ گئی تھیں۔۔

راعنین کا دل بہت زور سے دھڑک اٹھا تھا۔۔

"پلیز جانے دو مجھے۔۔ میں نے کیا بگاڑا ہے تمہارا۔۔۔"

راعنین اس کی گرفت سے آزاد ہونے کی کوشش کرتی اس کا حصار توڑتے ہوئے بولی تھی۔۔

اس کی گھنیری پلکوں کی بار پر موٹے موٹے آنسو آن ٹھہرے تھے۔۔۔ عیسیٰ خاموشی سے اسے تکے گیا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ روتی بسورتی اس کی سخت گرفت پر کسمساتی نازک سی لڑکی اس کے بے انتہا قریب تھی۔۔۔ عیسیٰ نے آج تک خود سے کسی لڑکی کو اپنے اتنے قریب نہیں کیا تھا۔۔

اور اگر کوئی آنے کی کوشش بھی کرتی تھی تو اس کے بدلے جو حشر عیسیٰ ان کا کرتا تھا۔۔۔ وہ دوبارہ کسی کا نام لینے کے قابل بھی نہیں رہتی تھیں۔۔۔۔

مگر اس پل وہ خود اسے اپنے قریب کیے ایسے دیکھ رہا تھا جیسے وہ اس کی زندگی کا کوئی بہت قیمتی خزانہ ہو۔۔

Farwa Khalid Novels

انجانی سی کشش تھی اس لڑکی میں جو اسے اپنی جانب کھینچ رہی تھی۔۔

"ایم کے تمہاری خاطر پاگل ہوا پڑا ہے۔۔ تم بہت اہم ہو اس کے لیے۔۔۔ اس نے آج تک کبھی کسی لڑکی کی خاطر اپنے کام کو افیکٹ نہیں ہونے دیا۔۔۔ مگر تمہاری خاطر وہ سب کر رہا ہے۔۔۔ ایسا کیا خاص ہے تم میں۔۔۔

جو تم ایم کے اور عیسیٰ کے درمیان آن کھڑی ہوئی ہو۔۔

Farwa Khalid Novels

راعنین کا چہرا اس پل عیسیٰ کے چہرے کے بہت قریب

تھا۔۔۔۔وہ اس کی گرفت سے ہل بھی نہیں پا رہی تھی۔۔۔اس

کی گرم سانسیں راعنین کے چہرے کو جھلسا رہی تھیں۔۔۔

اس کی سانسوں کی مہک بہت دلفریب تھی۔۔۔

راعنین کی سانسیں منجمد ہونے لگی تھیں۔۔۔اس کی دونوں

مزاحمت کرتی کلائیاں عیسیٰ کی گرفت میں مقید تھیں۔۔۔

وہ اسے اپنی آنکھوں سے ہپنوٹائز کر رہا تھا۔۔۔وہ یہ صلاحیت رکھتا

تھا۔۔۔

Fariwa Khalid Novels

راعنین اس شاطر انسان کا کھیل سمجھ نہیں پا رہی تھی۔۔۔وہ معصوم لڑکی جانتی نہیں تھی کہ وہ کس بے رحم اور بے حس انسان کے ہتھے چڑھ گئی تھی۔۔۔

جو اپنے مقصد کی تکمیل کے لیے کسی بھی حد تک جا سکتا تھا۔۔

وہ ہپنوٹائز کرنا جانتا تھا۔۔۔اس کی مضبوط ہتھیلی راعنین کی شہہ رگ پر آن ٹھہری تھی۔۔۔

راعنین کی آنکھیں اس کی آنکھوں میں ساکت تھیں۔۔۔وہ پلکیں تک نہیں جھپکا پا رہی تھی۔۔

نہ عیسیٰ اسے اس کی اجازت دے رہا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس کی گردن پر سرایت کرتا عیسیٰ کا ہاتھ راعنین کی رنگت سرخ کر گیا تھا۔۔۔ مگر اسے نجانے کیا ہو گیا تھا کہ وہ اس شخص کو روک تک نہیں پا رہی تھی۔۔۔

اس کا دوسرا ہاتھ راعنین کی کمر پر تھا۔۔۔ وہ کوٹ کے اندرونے حصے میں ہاتھ ڈالتا اس کی نازک کمر کو چھونے لگا تھا۔۔۔۔ عیسیٰ کی ڈارک براؤن آنکھیں اس پل سرخی چھلکانے لگی تھیں۔۔

اس نے سیکھ رکھا تھا کہ مقابل کو کیسے ہپنوٹائز کیا جاتا ہے۔۔۔ وہ آج تک بہت سارے لوگوں کے ساتھ ایسا کر کے بہت کچھ اگلوا چکا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

مگر کسی لڑکی کے ساتھ وہ ایسا پہلی بار کر رہا تھا۔۔۔ جس کا طریقہ باقی طریقوں سے بالکل مختلف تھا۔۔۔

"کیا تم ایم کے کو جانتی ہو۔۔۔؟؟"

وہ اس کی نازک گردن کی ملائمت کو ہتھیلی کی پشت سے سہلاتا بھاری بوجھل لہجے میں پوچھ رہا تھا۔۔۔

"میں نہیں جانتی وہ کون ہے۔۔۔"

راعنین نے بہت ہی سعادت مندی سے جواب دیا تھا۔۔۔ اس پل اس کا خود پر سے اختیار ختم ہو چکا تھا۔۔۔

وہ اپنی مرضی نہیں کر پا رہی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

عیسیٰ نے اپنے بہت قریب اس کے ہونٹوں کو ہلتے دیکھا تھا۔۔۔وہ مزید قریب ہو آیا تھا۔۔۔

راعنین کی رنگت میں سرخیاں سی گھلنے لگی تھیں۔۔۔

جو اس کے پر کشش نقوش کو مزید حسین بنا رہی تھیں۔۔۔

اس شخص کا ہاتھ اس کی کمر پر سرایت کرتا اس کو مختلف جگہوں پر چھو رہا تھا۔۔۔ مگر وہ اسے جھٹک نہیں پا رہی تھی۔۔

"تم یہاں کس مقصد کے لیے آئی ہو۔۔ تمہارا یہاں آنے کا مقصد صرف جاب ہے کیا۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

عیسیٰ نے اب اگلا سوال کیا تھا۔۔۔وہ اس کی پناہوں میں سمٹی پوری طرح سے اس کے سحر میں جکڑی جا چکی تھی۔۔۔

اسے اپنی گردن پر عیسیٰ کی انگلیوں کا لمس شدت اختیار کرتا ہوا محسوس ہوا تھا۔۔

"نن نہیں۔۔۔میں یہاں صرف جاب کرنے نہیں آئی۔۔۔"

راعنین نے کسمساتے جواب دیا تھا۔۔۔

"پھر کس لیے آئی ہو۔۔۔"

عیسیٰ اس کی گھبراہٹ محسوس کر رہا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

یہ بے ضرر لڑکی پوری طرح سے اس کے رحم و کرم پر تھی۔۔۔

اس کے سوال پر راعنین کی آنکھوں سے آنسو ٹپک کر گالوں پر بکھر اتھا۔۔

"مم میں اپنے شو۔۔۔۔۔"

اس کے الفاظ ابھی لبوں میں ہی رہ گئے تھے جب دروازہ زور سے ناک کرتا امن عجلت میں اندر داخل ہوا تھا۔۔۔

عیسیٰ اس کی جانب متوجہ ہوا تھا۔۔۔

راعنین کے گرد بندھا اس شخص کا طلسم ٹوٹ گیا تھا۔۔۔ جبکہ امن سامنے کا منظر دیکھ اپنی جگہ پتھر کا ہو چکا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

عیسیٰ نے قہر آلود نگاہوں سے اسے گھورا تھا۔۔۔ کس قدر غلط ٹائم پر آیا تھا وہ وہاں۔۔۔

جبکہ دوسری جانب راعنین خود کو عیسیٰ کے اس قدر قریب دیکھ شرم سے مرنے کے قریب ہوئی تھی۔۔۔

عیسیٰ کا ہاتھ اسے اپنے پہلو پر سرایت کرتا محسوس ہوا تھا۔۔ جبکہ دوسرا ہاتھ اس کی شہہ رگ کو چھو رہا تھا۔۔۔

اس کا چہرا ابھی اتنا قریب تھا کہ اگر عیسیٰ زرا سا آگے ہوتا تو اس نے راعنین کے ہونٹوں کو چھو لینا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

راعنین کا دماغ گھوم گیا تھا۔۔ اسے ابھی کچھ دیر پہلے کی اپنی بے بسی یاد آئی تھی۔۔۔

یہ شخص کیا کر رہا تھا اس کے ساتھ۔۔۔ کس قدر خطرناک تھا وہ۔۔۔

راعنین اسے خود سے دور دھکیلتی اس کے حصار سے نکلی تھی۔۔۔

اور ایک زور دار تھپڑ اس نے عیسیٰ کے منہ پر رسید کیا تھا۔۔

امن کی آنکھیں مقابلے یقین حد تک پھٹ چکی تھیں۔۔

عیسیٰ کو بھی فوری طور پر سمجھ نہیں آیا تھا کہ یہ ہوا کیا ہے۔۔۔

Farwa Khalid Novels

جس سے آج تک کسی نے اونچی آواز میں بات تک نہیں کی تھی۔۔

اسکی دہشت سے اس کے دشمن تک خوف تھے۔۔۔

یہ چھوٹی سی دھان پان سی لڑکی اس پر ہاتھ اٹھا چکی تھی۔۔۔

"تمہاری ہمت بھی کیسے ہوئی مجھے چھونے کی۔۔۔ اور میرے ساتھ اپنے ہی گھناؤنے کھیل کھیلنے کی۔۔۔"

راعنین یہ سوچ کر لرز رہی تھی کہ اگر وہ اسے اپنے شوہر کے حوالے سے بتا دیتی تو یہ ظالم شخص کہیں مرتسم کو نہ کوئی نقصان پہنچا دیتا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس کا دل ہول رہا تھا۔۔۔اسے خود بھی سمجھ نہیں آئی تھی کہ وہ

کیسے اس شخص پر ہاتھ اٹھا بیٹھی تھی۔۔۔۔

جو آنکھوں میں قہر ٹپکاتا اپنی جگہ سے اٹھتا اس کی جانب بڑھا

تھا۔۔۔

"ہاؤ ڈئیر یو۔۔۔تم نے مجھ پر ہاتھ اٹھایا۔۔۔"

عیسیٰ غصے سے پاگل ہوتا اس کی جانب بڑھا تھا۔۔۔اس کی مٹھیاں

سختی سے بھینچی ہوئی تھیں۔۔۔

اس کا پڑنے والا ایک تھپڑ دوبارہ راعنین کو اٹھنے کے قابل نہیں

چھوڑتا۔۔۔امن کو اچانک سے ہوش آیا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ آگے بڑھا تھا اور جلدی سے عیسیٰ کو روک گیا تھا۔۔

"عیسیٰ کیا ہو گیا ہے یار۔۔۔ وہ ایک نارمل لڑکی ہے۔۔ اس کے لیے یہ سب کچھ بہت زیادہ ہے۔۔"

امن کے بیچ میں آنے پر راعنین کی جان میں کوئی جان آئی تھی۔۔

وہ اپنی جگہ تھر تھر کانپ رہی تھی۔۔۔ جبکہ عیسیٰ کی آنکھوں میں اس وقت وحشت ناکی ٹپک رہی تھی۔۔۔

اس نے امن کو انتہائی غصے سے دیکھتے دور دھکیل دیا تھا۔۔۔

امن توازن برقرار نہ رکھ پاتا ٹیبل پر جا گرا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

عیسیٰ بہت مضبوط قد و قامت کس شخص تھا۔۔۔اس کا مقابلہ کر پانا اتنا آسان نہیں تھا۔۔۔

راعنین اس کا بھی یہ حال ہوتے دیکھ درزیدہ نگاہوں سے اسکی جانب دیکھ رہی تھی۔۔۔

جو دوبارہ اسی کے قریب آرہا تھا۔۔

راعنین نے دور ہونا چاہا تھا مگر وہ اسکی کلائی پکڑ کر اسے دیوار کے ساتھ دھکیل گیا تھا۔۔۔

"کیا کہہ رہی تھی ابھی تم۔۔۔اپنی بات مکمل کرو۔۔۔"

اس کی آنکھیں بے انتہا سرخ تھیں۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس کی گرم سانسیں راعنین کا چہرا جھلسا رہی تھیں۔۔۔وہ اس کے دونوں اطراف ہتھیلیاں جمائے کھڑا اس کے اوپر پوری طرح سے جھکا کھڑا تھا۔۔

وہ احساسات اور جذبات سے عاری شخص تھا۔۔۔اسے فرق نہیں پڑتا تھا کسی کے قریب جانے یا چھونے سے۔۔۔

مگر سامنے کھڑی نازک لڑکی اس کے لمس سے سلگھ رہی تھی۔۔۔ اس کی گردن ابھی بھی جل رہی تھی۔۔۔اور کمر پر بھی اس کے لمس کا احساس باقی تھا۔۔۔راعنین کو بے بسی سے رونا آرہا تھا۔۔۔

وہ اس شخص کی نگاہوں سے بہت دور جانا چاہتی تھی۔۔

Farwa Khalid Novels

"کچھ پوچھ رہا ہوں تم سے۔۔۔ کس مقصد کے لیے آئی ہو یہاں۔۔۔"

وہ پھر سے دھاڑا تھا۔۔

راعنین کانپ اٹھی تھی۔۔۔

جبکہ امن وہیں صوفے کے قریب کھڑا عیسٰی کو اس لڑکی کے قریب جاتے دیکھ رہا تھا۔۔۔

جو عورتوں کے لمس پر چڑھ جاتا تھا۔۔۔ وہ خود اس ایک عورت کو بار بار اپنے قریب کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"مم میں نے جاب کے لیے اپلائے کیا تھا۔۔۔اپنے بہتر فیوچر کے لیے یہاں آئی تھی۔۔۔یہی مقصد تھا میرا۔۔۔"

راعنین نے تھوک نگلتے جھوٹ بنایا تھا۔۔۔اسے عیسیٰ سے بے پناہ خوف محسوس ہو رہا تھا۔۔۔

اس کی بات پر عیسیٰ کے لبوں پر عجیب سی پراسراریت بھری مسکراہٹ بکھری تھی۔۔۔

"پلیز جانے دو مجھے۔۔۔"

راعنین نے روتے ہوئے اس کے آگے ہاتھ جوڑ دیئے تھے۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اگر وہ مزید ایک دن اور اس شخص کے ساتھ رہ لیتی تو اس کو کچھ ہو جانا تھا۔۔۔

عیسیٰ نے اس کے گرد سے ہاتھ ہٹا دیئے تھے۔۔۔ جس پر وہ تیزی سے دروازے کی جانب بڑھتی ایک پل کی بھی دیر کیے دروازہ کھلا دیکھ وہاں سے نکل گئی تھی۔۔۔

امن نے عیسیٰ کی جانب دیکھا تھا۔۔۔ جو اب اسی دیوار کے ساتھ ٹیک لگائے کھڑا اراعنین کو دور جاتے دیکھ رہا تھا۔۔۔ اس نے پاکٹ سے سیگریٹ نکالتے سلگھایا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

امن اتنا تو سمجھ چکا تھا کہ اس شخص نے اس لڑکی پر رحم کھا کر تو اسے نہیں چھوڑا تھا۔۔۔اس کے دماغ میں یقیناً اب کچھ اور چل رہا تھا۔۔۔

"بہت غلط وقت پر آئے ہو تم۔۔۔ آئندہ میری بنا اجازت یہاں مت آنا۔۔۔"

راعنین نگاہوں سے اوجھل ہو چکی تھی۔وہ کڑے تیوروں کے ساتھ امن کو گھورتا صوفے پر آن بیٹھا تھا۔۔

وہ جانتا تھا طیش میں آکر اس نے امن کو بھی بہت بری طرح سے دھکا دیا تھا۔۔۔امن کا سر بھی لگ سکتا تھا۔۔۔مگر وہ اس بات پر

Farwa Khalid Novels

نادم بالکل بھی نہیں تھا۔۔۔کیونکہ اس کے مطابق غلطی امن کی تھی جو بیچ میں آیا تھا۔۔۔

امن کو بیچ میں نہیں آنا چاہیے تھا۔۔

اس کے معاملات میں آنے والے کا یہی حشر ہونا تھا۔۔۔

"ایم کے تمہارے ساتھ جو کھیل کھیلنا چاہتا تھا وہ اس میں کامیاب ہو رہا ہے۔۔۔اتنے سالوں سے وہ کوشش کر رہا ہے تمہاری زندگی میں کسی لڑکی کو بھیج کر تمہیں برباد کرنے کی۔۔۔"

امن نے اسے سمجھانا چاہا تھا۔۔۔جبکہ اس کی بات کا مطلب سمجھتا عیسیٰ استہزایہ انداز میں ہنسا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے کیا۔۔۔میں برباد ہو نگا وہ بھی اس لڑکی کے ہاتھوں۔۔۔اس معمولی لڑکی کے ہاتھوں۔۔۔کم آن امن۔۔اس سینے میں دل نہیں ہے۔۔تم ہی پریشانی تب دکھاتے اگر اس میں دل ہوتا تو۔۔۔عیسیٰ ہمیشہ دماغ سے چلتا آیا ہے۔

اب آگے بھی دماغ سے ہی چلے گا۔۔۔ایسی لڑکیاں میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتیں۔۔۔"

عیسیٰ کے لہجے میں حقارت تھی۔۔۔غصہ تھا اور ایک بے چینی تھی۔۔

جس کا اظہار وہ اس پل اپنے سامنے بھی نہیں کر رہا تھا۔۔

Fajwa Khalid Novels

وہ دونوں وہیں بیٹھے تھے جب انہیں کسی موبائل کی رنگ سنائی دی

تھی۔۔۔

ان دونوں نے ہی الرٹ ہوتے اردگرد دیکھا تھا جب عیسیٰ کی نظر

اس بے بی پنک کلر کے لانگ کوٹ پر پڑی تھی۔۔

عیسیٰ نے ہاتھ بڑھا کر اسے اٹھاتے اس میں سے فون برآمد کیا

تھا۔۔۔

جو مسلسل بج رہا تھا۔۔

فون نکالتے ہی سکرین پر اسے پھپھو لکھا دکھائی دیا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

امن نے اسے منع کیا تھا کہ وہ اس لڑکی کی پرسنل کال اٹینڈ نہ کرے۔۔۔امن کو یہی لگا تھا کہ عیسیٰ ایسا نہیں کرے گا۔۔۔

مگر یہ شخص آج ہر وہ کام کر رہا تھا جو پہلے اس نے کبھی نہیں کیا تھا۔۔

عیسیٰ یس کا بٹن دباتا فون کان سے لگا گیا تھا۔۔

"راعنین میری بچی کیسی ہے۔۔۔؟؟"

اردو زبان میں مٹھاس سے بھرا بہت شیریں لہجہ تھا۔۔۔وہ اردو زبان سمجھتا تھا۔۔۔

اس کے ماتھے پر بل پڑے تھے۔۔

Farwa Khalid Novels

"راعنین بول کیوں نہیں رہی میری جان۔۔۔؟؟طبیعت تو ٹھیک

ہے نا تمہاری۔۔۔؟"

اس عورت کی فکرمندی میں اضافہ ہو رہا تھا۔۔

عیسیٰ نے بنا کچھ بولے کال کاٹ دی تھی۔۔۔

"یہ چیزیں اس تک پہنچا دینا۔۔اور نظر رکھو۔۔۔ایم کے اس تک نہ

پہنچ پائے۔۔۔"

اس نے راعنین کا کوٹ امن کی جانب بڑھا دیا تھا۔۔

امن خاموشی سے اسے دیکھتا رہا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"کیا ہوا۔۔؟؟"

عیسیٰ نے اس کے گھورنے پر سوالیہ نگاہوں سے پوچھا تھا۔۔

"یہ حیرت و بے یقینی کی بات نہیں ہے کہ ابھی کچھ دیر پہلے ایک لڑکی نے تم پر ہاتھ اٹھایا ہے۔۔۔ اور اس سے بھی بڑی بے یقینی کی بات یہ کہ وہ اس گستاخی کے باوجود زندہ سلامت یہاں سے واپس بھی چلی گئی۔۔۔ اور تم اب بھی سے اپنے ہاسپٹل میں جاب پر رہنے دے رہے ہو۔۔"

امن کا لہجہ طنز بھرا تھا۔۔۔ وہ ابھی تک اس بے یقینی سے نہیں نکل پا رہا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"تم نہیں جانتے میں نے اس کے ساتھ کیا کیا۔۔۔یہ مشرقی لڑکیاں ایسی ہی ہوتی ہیں۔۔۔ان کو جان سے مار دو تو بھی اتنی تکلیف نہیں ہوتی۔۔۔ مگر ان کو بغیر اجازت ہاتھ لگا دو تو ایسے ہی پاگل ہو جاتی ہیں۔۔۔"

وہ شخص جس کی پوری زندگی مغرب میں گزری تھی۔۔اس کے لبوں سے ایسے الفاظ سنتا امن زور سے ہنسا تھا۔۔

ابھی چند دن نہیں گزرے اسے تمہارے پاس آئے اور تم نے مشرقی لڑکیوں پر اتنی ریسرچ بھی کرلی۔۔ امیزنگ۔۔۔"

امن اسے جان بوجھ کر چھیڑ رہا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

"اب تم میرا دماغ خراب کر رہے ہو۔۔۔"

عیسیٰ نے اسے گھورا تھا۔۔۔۔

"میرے سننے تو تھپڑ پڑ گیا لیکن آگے خیال رکھنا اس لڑکی کے قریب جاتے ہوئے۔۔۔ کسی اور کے سامنے تھپڑ پڑا تو اس ڈئیر ڈیول ڈان کی ساری دہشت مٹی میں مل جانی ہے۔۔۔ کیا سوچیں گے سب ان کا باس ایک دھان پان لڑکی سے تھپڑ کھاتا پھر رہا ہے۔۔۔"

امن جاتے جاتے بھی اس پر طنز کرنے سے باز نہیں آیا تھا۔۔۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ تو ہمیشہ سے یہی چاہتا تھا کہ عیسیٰ میں تھوڑی سی انسانیت پیدا ہو۔۔۔وہ خود کئی لڑکیوں کو عیسیٰ کے آگے پیچھے بھیج چکا تھا۔۔۔ مگر یہ شخص کبھی کسی کے آگے قابو ہی نہیں آتا تھا۔۔۔

آج پہلی بار امن کو اس کے انداز میں تھوڑی سی تبدیلی نظر آئی تھی۔۔۔ مگر وہ جانتا تھا کہ کل تک اس نے بھی غائب ہو جانا تھا۔۔

اس کے دماغ کو دل پر پوری طرح سے کنٹرول حاصل تھا۔۔

وہ اتنی آسانی سے کسی کے اختیار میں آنے والا نہیں تھا۔۔

امن اپنی باتوں پر عیسیٰ کو طیش میں آتے دیکھ وہاں سے نکل گیا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

جبکہ اس کے جانے کے بعد عیسیٰ صوفے کی پشت سے سر ٹکائے

آنکھیں موند گیا تھا۔۔

اس کا دل اس پل بے حسی تلے نہیں دب پا رہا تھا۔۔۔

آنکھوں کے سامنے گہرا سناٹا چھایا ہوا تھا۔۔۔

اپنی سیاہ رنگ کو انگلی پر گھماتے اس نے دوسرے ہاتھ کی انگلیوں

سے اپنی شہہ رگ کو مسلا تھا۔۔جب بے اختیار اس کے پوروں پر

گداز یت بھرا احساس آن ٹھہرا تھا۔۔

عیسیٰ کی آنکھوں میں انگارے بھرنے لگے تھے۔۔۔

ΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔ

Farwa Khalid Novels

وہ پوری رات اس کی خوف سے سمٹتے گزری تھی۔۔۔اسے لگتا تھا کسی بھی وقت وہ شخص پھر سے اس پر آن نازل ہو گا۔۔۔

اس نے دروازے کو بہت اچھے لاک کیا تھا۔۔۔کئی بار اٹھ کر وہ لاک چیک بھی کر چکی تھی۔۔۔

خوف تھا کہ کم ہونے کا نام نہیں لے رہا تھا۔۔۔اس نے روم میں آتے مرر میں کھڑے ہوتے اپنی گردن کا جائزہ لیا تھا۔۔۔جو بے انتہا سرخ تھی۔۔۔وہ ابھی تک سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ اس شخص نے اس کے ساتھ کیا کیا تھا۔۔۔

کہ وہ پوری طرح سے اس کے رحم و کرم پر آگئی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس کی آنکھوں سے آنسو نکل رہی تھے۔۔۔

وہ اپنے شوہر کے ساتھ ایسی خیانت نہیں کر سکتی تھی۔۔۔وہ کیسے ایک غیر محرم کے اتنے قریب ہو سکتی تھی۔۔۔

اس نے دور جانے کی کوشش کیوں نہیں کی تھی۔۔۔اسے ہو کیا گیا تھا۔۔وہ چاہ کر بھی ہل نہیں پا رہی تھی۔۔۔

پوری رات اور اگلا پورا دن اس کا اسی خوف کے زیرِ اثر گزرا تھا۔۔

اس نے کچھ بھی نہیں کھایا تھا۔۔۔بھوک سے اب اسے چکر آرہے تھے۔۔۔

مگر کچھ کھانے کو دل بھی نہیں چاہ رہا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

اسے آج ڈیوٹی پر بھی جانا تھا۔۔۔شام چھ بجے اس کی ڈیوٹی شروع ہونی تھی۔۔۔

بہت مشکل سے وہ بستر سے اٹھتی فریش ہوئی تھی۔۔۔اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ اب کسی کے بھی کسی معاملے میں نہیں پڑے گی۔۔۔

اگر اس کے سامنے کوئی مر بھی رہا ہے تو وہ آنکھیں پھیر کر وہاں سے گزر جائے گی۔۔۔

ویک اینڈ پر وہ مرتسم کے بارے میں پتا لگانے کی کوشش کرے گی۔۔۔اور جتنی جلدی ہو سکے یہاں سے واپس چلی جائے گی۔۔۔

اسے لگا تھا کہ اب اسے اپنے گھر والوں کی تحقیر آمیز نگاہوں سے چھٹکارا مل جایے گا۔۔

دوبارہ اسے تماشا بننے کے لیے وہاں نہیں جانا پڑے گا۔۔۔

مگر اس کے لیے تو زندگی یہاں بھی تنگ کر دی تھی اس ایک شخص نے۔۔۔

آنکھوں میں آئے آنسو صاف کرتی وہ خود کو اچھے سے کور کرتی اپنا روم لاک کرتی باہر آگئی تھی۔۔۔

وہ ایک ہی سیدھ میں ہاسپٹل کی جانب بڑھ رہی تھی۔۔۔ وہاں ہر جانب برف کی برف پڑی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اتنا کچھ پہننے کے باوجود ٹھنڈ کا احساس کم نہیں ہو رہا تھا۔۔۔اس کی آج سیکنڈ فلور پر ڈیوٹی تھی۔۔۔وہ سیدھی وہیں آگئی تھی۔۔۔

وہاں ایک وارڈ میں دس کے قریب پیشنٹ موجود تھے۔۔۔

راعنین ڈاکٹر سارہ کے ساتھ مل کر باری باری سب کے پاس جا رہی تھی۔۔سارہ سے بات کرتے اور ان پیشنٹ کا چیک اپ کرتے بہت جلد اس کا موڈ محال ہو گیا تھا۔۔

سارہ نے اس کی سوجی آنکھیں دیکھ پوچھا تھا کہ کیا وہ ٹھیک تو ہے۔۔۔اتنے دن وہ کہاں غائب رہی۔۔۔

Fariwa Khalid Novels

تو راعنین نے طبیعت خرابی کا بہانا بناتے اسے ٹال دیا تھا۔۔۔ یہ پورا ہاسپٹل اسی شخص کا تھا۔۔

وہ یہاں کسی کو بھی اس کے حوالے سے کچھ نہیں کہہ سکتی تھی۔۔

راعنین اپنے نرم و گداز لہجے میں ان سب پیشنٹس سے بات کر رہی تھی۔۔

ڈاکٹر سارہ اس سے بہت متاثر نظر آرہی تھی۔۔۔

"تم بہت اچھی ڈاکٹر ہو۔۔۔ بہت کامیاب ہو گی تم۔۔۔ ایک پاور فل سی اٹریکشن ہے تم میں۔۔۔ جس سے انسان تمہاری جانب کھینچتا ہے۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

ڈیوٹی کے اختتام میں وہ اور سارہ سٹاف روم میں آکر بیٹھی تھیں

جب سارہ نے مسکراتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

وہاں اور ڈاکٹرز بھی بیٹھے تھے۔۔۔سب کی نظریں اس کی جانب

اٹھی تھیں۔۔۔

وہ ان میں سب سے زیادہ جونیئر تھی۔۔

اس نے دیکھا تھا سب نرم مسکراہٹ سے اسے ہی دیکھ رہے

تھے۔۔۔وہ چھوٹی سی لڑکی سر پر پنک کلر کی اونی ٹوپی پہنے سفید

کوٹ میں ملبوس بہت کیوٹ لگ رہی تھی۔۔

Faiwa Khalid Novels

اس کی گندمی رنگت دیکھنے والوں کو مزید اپنی جانب متوجہ کرتی تھی۔۔۔

ڈاکٹر سارہ کی بات پر وہ دھیرے سے مسکرائی تھی۔۔۔ جس پر اس کے گالوں کے ڈمپل واضح ہوئے تھے۔۔۔۔

اداسی اور اضطراب بھری غلافی آنکھوں کی کشش بھی بڑھ گئی تھی۔۔۔ یہ منظر بہت دلفریب تھا۔۔۔ جب اسی لمحے عیسیٰ نے وہاں قدم رکھا تھا۔۔۔

راعنین بالکل سامنے ہی بیٹھی تھی۔۔۔۔ اس شخص کی ڈارک براؤن آنکھوں میں یہ حسین منظر قید ہوا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

مگر اس کے کرختگی بھرے تاثرات اور وحشت ٹپکاتی آنکھوں میں کسی قسم کی کوئی تبدیلی نہیں آئی تھی۔۔۔

راعنین کے چہرے پر گھبراہٹ واضح ہوئی تھی۔

وہ فوراً سے نگاہیں اپنے سامنے کھلی کیس کی فائل پر جھکا گئی تھی۔۔۔

سب نے ہی اپنی جگہ سے کھڑے ہوتے اسے سلام کیا تھا۔۔۔اسے دیکھ کر صرف راعنین ہی نہیں سب کے چہروں پر خوف واضح ہوا تھا۔۔

اس کی دہشت سے سب کانپتے تھے۔۔راعنین نے نگاہیں اب بھی اوپر نہیں اٹھائی تھیں۔۔

Farwa Khalid Novels

سب نے ہی بہت غور سے اس چھوٹی سی لڑکی کی یہ دیدہ دلیری دیکھی تھی۔۔۔

"بیٹھیں آپ سب۔۔۔ڈاکٹر رومیا آپ آئیں میرے ساتھ۔۔۔"

اس نے باقی سب کو ریلیکس رہنے کا اشارہ کیا تھا اور ڈاکٹر رومیا کو اپنے ساتھ آنے کا کہتے واپس پلٹ گیا تھا۔۔۔

"ڈاکٹر راعنین آپ بھی آئیں میرے ساتھ۔۔۔"

ڈاکٹر رومیا کو اپنے باس کے سامنے راعنین کا سلام نہ کرنا اور سر جھکائے بیٹھے رہنا سخت ناگوار گزرا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

"میں۔۔۔ مگر میں کیوں۔۔۔؟؟ میری تو ڈیوٹی ختم ہو چکی

ہے۔۔۔"

راعنین نے گھبرا کر کہا تھا۔۔

"آپ نہیں میں آپ کو بتاؤں گی۔۔۔ آپ کی ڈیوٹی کب ختم ہونی

ہے۔۔ اور کب شروع ہونی ہے۔۔۔"

ڈاکٹر رومیا انتہائی بدلحاظی سے کہتی باہر نکل گئی تھی۔۔۔

اس نے ڈاکٹر سارا کی جانب دیکھا تھا۔۔۔

"یہ ایسی ہی ہیں۔۔۔ باس سے زیادہ یہ یہاں پر آرڈر چلاتی ہیں۔۔۔

تم جاؤ پھر سے کچھ کہہ دیں گی۔۔"

Farwa Khalid Novels

ڈاکٹر سارا نے اسے ابھی جانے کو کہا تھا۔۔

اسے ڈیوٹی کرنے میں کوئی مسئلہ نہیں تھا۔۔۔ مگر وہ اس شخص کے سامنے نہیں جانا چاہتی تھی۔۔۔

مگر جب اس کی ہاسپٹل میں کام کرنا تھا تو اس سے سامنا نہ ہو ایسا ممکن نہیں تھا۔۔۔

وہ چلتی ہوئی ان کے پیچھے آگئی تھی۔۔۔اسے جو پورشن کی جانب جانے سے منع کیا گیا تھا۔۔

وہ لوگ اسی کی جانب جا رہے تھے۔۔۔

Farwa Khalid Novels

راعنین کو تجسس سا ہوا تھا۔۔۔ عیسیٰ کے ساتھ ڈاکٹر جوزف چل رہے تھے۔۔

ان کے پیچھے ابرار، امن اور ڈاکٹر رومیا تھے۔۔۔ وہ آخر میں بے دلی سے چل رہی تھی۔۔ اس کے ساتھ ساتھ ڈاکٹر حماس تھے۔۔۔

ان سے اسکی صبح ہی ملاقات ہوئی تھی۔۔۔ وہ بھی وہاں کافی عرصے سے کام کر رہے تھے۔۔۔۔

وہ لوگ ایک کمرے میں داخل ہوئے تھے جہاں ترتیب سے چار بیڈ لگے ہوئے تھے۔۔

Farwa Khalid Novels

سب سے پہلے نمبر پر پڑے بیڈ پر ایک بہت ہی پیاری سی لڑکی آنکھیں موندے چت لیٹی ہوئی تھی۔۔۔اس کے منہ پر آکسیجن لگائی گئی تھی۔۔۔

"روشی۔۔۔۔"

باقی سب دور رک گئے تھے۔۔۔ابرار نے اس کے قریب جاتے پکارا تھا۔۔

راعنین افسردگی سے اس لڑکی کی جانب دیکھ رہی تھی۔۔پتا نہیں بچاری کو کیا ہوا تھا۔۔۔

"ان کو کیا ہوا ہے۔۔۔؟؟"

Farwa Khalid Novels

راعنین نے حماس سے پوچھا تھا۔۔۔

"غداری کی سزا ملی ہے۔۔۔"

یہ بات کرتے حماس کا لہجہ بہت عجیب سا تھا۔۔

یہ سب لوگ ہی آپس میں ملے ہوئے تھے۔۔۔راعنین کو یہی لگا تھا۔۔۔

"مطلب انہیں لوگوں نے اس کا یہ حال کیا ہے۔۔۔؟"

راعنین بے یقینی سے بولی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس کی نگاہیں اس وحشی شخص کی جانب اٹھی تھیں۔۔۔جو کوئی ضروری کال آجانے پر فون کان سے لگاتا اس کے پیچھے سے گزرتا باہر کی جانب گیا تھا۔۔۔

"یہاں تمام غداروں کا یہی حال کیا جاتا ہے۔۔۔"

حماس نے بے لچک انداز میں کہتے آگے بڑھ کر روشی کو سلام کیا تھا۔۔۔جو آنکھیں کھولے بے بسی سے ان سب کی جانب دیکھ رہی تھی۔۔۔اس کی نگاہوں نے عیسیٰ کو تلاشا تھا۔۔۔

جب اس کی نظر راعنین پر پڑی تھی۔۔۔اسی لمحے عیسیٰ بھی اندر داخل ہوا تھا۔۔۔

جو راعنین کے بالکل پیچھے آن کھڑا ہوا تھا۔۔۔

روشی بھیگتی آنکھوں سے بے بسی کے عالم میں اسی کی جانب دیکھ رہی تھی۔۔۔

راعنین اپنے پیچھے اس کی موجودگی محسوس کرتی کانپ اٹھی تھی۔۔

"کیا ہم روشی کو معاف نہیں کر سکتے۔۔۔؟؟"

امن سے روشی کی یہ حالت دیکھی نہیں گئی تھی۔۔۔ان کے پورے گینگ میں روشی کے بعد ایک وہی تھا جس میں تھوڑے سے جذبات اور نرمی پائی جاتی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

ابرار ایک جانب ایسے کھڑا تھا جیسے سامنے پڑی وہ زندہ لاش اس کے لیے بالکل اجنبی ہو۔۔

"آج تک کسی کو معافی ملی ہے جو اسے ملے گی۔۔۔"

بے رحم اور کرخت لہجہ راعنین کی سماعتوں سے ٹکرایا تھا۔۔وہ دونوں اس کے پیچھے کھڑے تھے۔۔

راعنین مٹھیاں بھینچ گئی تھی۔۔۔اس نے اپنی آنکھوں سے ڈاکٹر رومیا کو روشی کے بازو میں انجکشن لگاتے دیکھا تھا۔

اس ہاسپٹل میں زندگی دینے کے ساتھ ساتھ زندگی چھیننے کا کام بھی کیا جاتا تھا۔۔۔راعنین شاک میں گھری یہ سب دیکھ رہی تھی۔۔۔

FarwaKhalid Novels

اس کا خوف بڑھنے لگا تھا۔

روشی کے جسم کو مفلوج کرنے کا انجکشن لگایا جا رہا تھا۔۔۔راعنین کی آنکھوں میں نمی آن ٹھہری تھی۔۔۔

وہاں سب لوگ بے حس بنے کھڑے یہ منظر دیکھ رہے تھے۔۔۔ مگر وہ نہیں دیکھ پائی تھی۔۔

اس نے اپنا رخ موڑ لیا تھا۔۔۔جب پیچھے کھڑے عیسیٰ نے اس کی جانب دیکھا تھا۔۔

وہ اپنے آنسو صاف کرتی باہر نکل رہی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"یہاں جھوٹ بولنے والوں اور غداری کرنے والوں کے ساتھ ایسا ہی ہوتا ہے۔۔۔"

وہ ٹیرس میں آن کھڑی ہوئی تھی۔۔۔اس کا دل بوجھل ہو رہا تھا۔۔۔

دنیا میں کتنے بے حس لوگ تھے۔۔۔انسانیت تو جیسے ختم ہی ہو چکی تھی۔۔۔

اسے لگا تھا صرف اس کے گھر والے ایسے ہیں۔۔۔مگر یہاں آکر ہر دوسرا انسان اسے ویسا ہی نظر آرہا تھا۔۔۔وہ بے آواز رو رہی تھی۔۔

Farwa Khalid Novels

جب اس کی سماعتوں سے یہ آواز ٹکرائی تھی۔۔۔

اس نے پلٹ کر نہیں دیکھا تھا۔۔۔۔

"اگر تم نے سچ نہ بتایا تو تمہارا اور تمہارے ایم کے کا بھی یہی حال ہو گا۔۔"

اس کو ایسے ہی کھڑے دیکھ وہ پھر سے بولا تھا۔۔۔جب راعنین مٹھیاں بھینچتے پلٹی تھی۔۔۔

اسے اس شخص پر بے انتہا غصہ آرہا تھا۔۔۔

"تم خدا نہیں ہو جو دوسروں کی زندگی اور موت کے فیصلے کرتے پھرو۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

راعنین نے نفرت آمیز نگاہوں سے اس کی جانب دیکھتے کہا تھا۔۔۔

عیسیٰ چلتا ہوا اس کے مقابل آن کھڑا ہوا تھا۔۔۔

"ایک طرف کہتی ہو اس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔۔۔ دوسری جانب اس کے نام پر ایسے تڑپ جاتی ہو۔۔۔ چاہتی کیا ہو تم۔۔۔؟؟؟"

عیسیٰ کی نگاہیں اس کے معصوم چہرے کو تکے جا رہی تھیں۔۔۔ وہ بہت زیادہ معصوم لگتی تھی دیکھنے میں۔۔۔۔

اس کے گالوں پر پڑتے ڈمپل اس پل بہت زیادہ اداس تھے۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"تم اچھا نہیں کر رہے اس لڑکی کے ساتھ۔۔۔اسے معاف کر دو۔۔۔اس کی بد دعا لگ گئی تو کہیں کے نہیں رہو گے۔۔۔"

راعنین پہلی بار اس لڑکی سے ملی تھی۔۔۔۔ مگر اس کی تکلیف دیکھ راعنین کے آنسو نہیں تھم رہے تھے۔۔۔

اسے لگ تھا شاید اسے یہاں اس لڑکی کی مدد کرنے کے لیے ہی بھیجا گیا تھا۔۔۔

"اوع اگر تم نے اپنی زبان بند نہ کی تو تم دوبارہ بولنے کے قابل نہیں رہو گی۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

اس لڑکی کی باتیں عیسٰی کا دماغ گھما گئی تھیں۔۔۔وہ چنگارتی آواز میں دھاڑا تھا۔۔۔

جو کوریڈور میں کھڑے اس کے ساتھیوں تک بھی پہنچ چکی تھی۔۔

"عیسٰی۔۔۔"

وہ غصے سے راعنین کی جانب بڑھ رہا تھا جب امن نے وہاں آتے اسے پکارا تھا۔۔۔

"تمہیں کیا تکلیف ہے۔۔۔؟؟ ہر وقت کیوں پہنچ جاتے ہو۔۔۔؟"

امن کو بیچ میں آتا دیکھ وہ چڑھ کر بولا تھا۔۔۔

"تم اپنے ہی بنائے رولز کو بھول رہے ہو۔۔۔ تم اس لڑکی کو نقصان نہیں پہنچاسکتے یہ ہمارے گینگ کی نہیں ہے۔۔۔ ایک نارمل انسان ہے۔۔"

امن کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ عیسیٰ کو اس لڑکی کے سامنے آتے کیا ہو جاتا تھا۔۔۔ وہ اتنے غصے میں کیوں آجاتا تھا۔۔۔

راعنین سہمی ہوئی تشکر آمیز نگاہوں سے امن کی جانب دیکھ رہی تھی۔۔۔

عیسیٰ ایک گھورتی نگاہ راعنین پر ڈالتا وہاں سے نکل گیا تھا۔۔۔

راعنین نے اپنی رکی ہوئی سانسیں بحال کی تھیں۔۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ وہیں ٹیرس پر کھڑی تھی جب اس نے عیسیٰ کو اپنے آدمیوں کے ساتھ گاڑیوں میں بیٹھتے دیکھا تھا۔۔۔

"وحشی درندہ۔۔۔ایسے لوگ تو مرتے بھی نہیں ہیں۔۔۔"

راعنین نے نخوت سے کہا تھا۔۔۔جبکہ اس پل دل سے س شخص کے مرنے کی دعا نکلی تھی اس کے لبوں سے۔۔۔

کوریڈور بالکل خالی تھا۔۔۔راعنین کے نیچے جاتے قدم واپس سے اسی کمرے کی جانب بڑھ گئے تھے۔۔۔جہاں روشی کو رکھا گیا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

رائنین چلتی ہوئی اس کے پاس آئی تھی۔۔۔اس لڑکی کا چہرا آنسوؤں سے بھیگا ہوا تھا۔۔۔

وہ آنکھیں موندے پڑی سسک رہی تھی۔۔۔رائنین کے دل کو کچھ ہوا تھا۔۔

آہٹ پر روشی نے آنکھیں کھول کر اس کی جانب دیکھا تھا۔۔

"میں آپ کی مدد کرنے آئی ہوں۔۔۔میں ایک ڈاکٹر ہوں۔۔۔ آپ فکر مت کریں میں آپ کو بچانے کی پوری کوشش کروں گی۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

اس نے روشی کا بے جان ہاتھ اپنی گرفت میں لیتے اسے تسلی دی تھی۔۔

وہ اتنا تو سمجھ گئی تھی کہ روشی اس کی بات سن اور سمجھ سکتی تھی۔۔۔

مگر وہ بچاری جواب میں بولنے کی قابل نہیں تھی۔۔

راعنین کی بات سنتے روشی نے اسے منع کرنا چاہا تھا۔۔۔وہ جانتی تھی راعنین اسے تو نہ بچا پاتی مگر خود بھی اسی حال کو پہنچ جانا تھا۔۔۔

راعنین اس کی بات نہیں سمجھ پائی تھی۔۔جب اسی لمحے اسے وہاں قدموں کی چاپ سنائی دی تھی۔۔

Fariwa Khalid Novels

"میں بہت جلد آپ کے پاس آؤں گی۔۔۔"

راعنین اس کا ہاتھ واپس بیڈ پر رکھتی باہر کی جانب بڑھی تھی۔۔۔

"کیا کر رہی تھی تم یہاں۔۔۔؟؟"

سامنے کھڑی وینا نے مشکوک نگاہوں سے اس کی جانب دیکھا تھا۔۔۔

"مم میرا بیگ اندر رہ گیا تھا۔۔ وہی لینے آئی تھی۔۔۔"

راعنین نے ڈرتے ڈرتے جواب دیا تھا۔۔۔ اور تیزی سے وہاں سے نکل گئی تھی۔۔۔

ΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔ

FarwaKhalidNovels

"یہ تم کیا کہہ رہی ہو راعنین۔۔۔؟؟کیا واقعی وہاں ایسا ہوتا ہے۔۔۔؟؟؟"

ردا کو اس نے یہاں کے بارے میں سب کچھ بتا دیا تھا۔۔۔جو سنتی وہ شاک میں تھی۔۔۔

راعنین اپنے وعدے کی پابند نکلی تھی۔۔وہ مسلسل دو دن سے چھپ کر روشی کے پاس جا کر اسے ڈوز دے رہی تھی۔۔۔جو اس کو دی جانے والی سزا کا اثر آہستہ آہستہ زائل کرنے کی طاقت رکھتا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

راعنین چاہ کر بھی خود کو اس بے بس لڑکی کی مدد کرنے سے نہیں روک پا رہی تھی۔۔۔

اسے یہی لگ رہا تھا کہ اس کے رب کی طرف سے اسے وہاں تک لایا ہی اسی خاطر گیا ہے۔۔۔ اسے ہمیشہ یہی لگتا تھا کہ روشی اسے آنکھوں کے اشارے سے کچھ کہتی ہے۔۔۔ مگر بہت کوشش کے باوجود وہ اس کے اشارے نہیں سمجھ پائی تھی۔۔

وہ تو اسی بات پر خوش تھی کہ وہ بہت ہی آرام سے اپنے اس نیک مقصد میں کامیاب ہو پا رہی ہے۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"راعنین اگر وہ اتنے خطرناک لوگ ہیں تو تمہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے۔۔۔"

ردا نے اسے باز رکھنا چاہا تھا۔۔

"میرے اللہ نے اب تک ہر بلا سے محفوظ رکھا ہے مجھے۔۔۔ آگے بھی وہی میری حفاظت کرے گا۔۔۔مجھے اس شخص سے ڈر نہیں لگتا اب۔۔۔"

وہ بات کرتی ہوئی کھڑکی میں آن کھڑی ہوئی تھی۔۔۔جب اس کی نظریں اسی شیشے کے محل پر پڑی تھیں۔۔اس گھر کی ساری لائٹس جگمگا رہی تھیں۔۔

بہت دور سے اندر کیا ہو رہا تھا وہ نہیں دیکھ سکتی تھی۔۔۔

راعنین فون بند کرتی اپنے بیگ کے قریب آئی تھی۔۔۔۔ جس میں سے مطلوبہ شے ڈھونڈتے اس کی آنکھیں چمکی تھیں۔۔۔۔ یہ ٹیلی سکوپ تھی جو ردا نے ہی نجانے کیا سوچ کر خرید لی تھی۔۔۔

وہ ایسی ہی تھی۔۔۔ اسے جو بھی شے پسند آتی تھی وہ اسے خرید لیتی تھی۔۔۔

راعنین کو آج پہلی بار اس کی کوئی فضول کی خریداری اچھی لگی تھی۔۔۔ وہ واپس کھڑکی کے پاس آئی تھی۔۔۔

اور ٹیلی سکوپ لگاتے اس نے اسی گھر کو فوکس کیا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

ڈرائینگ روم کا منظر اب واضح نظر آ رہا تھا۔۔۔

وہ وحشی صوفے پر ٹیک لگائے بیٹھا تھا۔۔۔اس نے ٹانگیں ٹیبل پر پھیلا رکھی تھیں۔۔۔ہاتھ میں جلتا سیگریٹ اٹھائے وہ تھوڑے سے فاصلے پر بیٹھے امن سے کوئی بات کر رہا تھا۔۔۔

اس کے ارد گرد کچھ لڑکیاں بھی کھڑی تھیں۔۔۔ان لڑکیوں کا حلیہ بھی اسی جیسا تھا۔۔۔

سیاہ رنگ کے لانگ کوٹ پہنے تھے انہوں نے۔۔۔۔

راعنین اس کے گینگ کے زیادہ تر لوگوں کو دیکھ چکی تھی۔۔۔وہ سب ہی بے تاثر چہروں والے بے حس لوگ تھے۔۔۔

Farwa Khalid Novels

بالکل اس کے جیسے۔۔۔

اس نے وینا کو بہت بار دیوانگی کے عالم میں عیسیٰ کو دیکھتے پایا تھا۔۔۔

اس وقت بھی اس کی ٹیلی سکوپ جیسے ہی وینا کی جانب گئی اسے وہ عیسیٰ کو ہی دیکھتی نظر آئی تھی۔۔۔

سب سے ہوتی راعنین کا فوکس پھر سے اسی پر آن ٹھہرا تھا۔۔۔جو اب اپنا لیپ ٹاپ کھول کر اس پر کچھ دیکھ رہا تھا۔۔۔

امن نے بھی اس کے ساتھ لیپ ٹاپ کو غور سے دیکھ تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اور پھر دونوں نے ایک ساتھ نگاہیں اٹھائی تھیں۔۔۔۔راعنین کو وہ ڈارک براؤن آنکھیں اتنے دور سے بھی سیدھی اپنی آنکھوں میں جھانکتی نظر آئی تھیں۔۔۔

ان میں چھائی وحشت دیکھتے راعنین کے ہاتھوں سے ٹیلی سکوپ چھوٹ کر زمین بوس ہوئی تھی۔۔۔

وہ اتنے دور سے اسے کیسے دیکھ پا رہے تھے۔۔۔

راعنین کے پسینے چھوٹے تھے۔۔۔اب وہ پھر سے اسے غلط ہی سمجھیں گے۔۔۔

Farwa Khalid Novels

راعنین جلدی سے کھڑکی بند کرتی اپنے بستر پر آکر لیٹ گئی تھی۔۔۔

"اللہ جی پلیز اس بار بچالیں۔۔۔ آگے سے ایسی بے وقوفی نہیں کروں گی۔۔۔"

وہ نجانے کون کون سے وظائف پڑھنے لگی تھی۔۔۔

جب اسی لمحے تکیے کے ساتھ رکھا اس کا موبائل بجا تھا۔۔۔ راعنین کے لبوں سے خوف کے مارے چیخ نکلتے نکلتے بچی تھی۔۔۔

سکرین پر یہاں کا لوکل انجان نمبر جگمگا رہا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

راعنین کی سانسیں رکنے لگی تھیں۔۔۔اس نے پہلے تو سوچا تھا وہ کال ہی پک نہیں کرتی۔۔۔

لیکن اگر وہ یہاں تک آگیا تو وہ کیا کرے گی۔۔۔یہی سوچ کر اس نے کال پک کرلی تھی۔۔

"ہیلو راعنین۔۔۔۔"

یہ آواز اس شخص کی نہیں تھی۔۔۔

راعنین کی سانسیں کچھ حد تک نارمل ہوئی تھیں۔۔۔

"کک کون۔۔۔؟؟"

Farwa Khalid Novels

وہ اپنے ماتھے سے پسینہ صاف کرتے بولی تھی۔۔۔

اس کی آواز اب بھی کانپ رہی تھی۔۔۔

"راعنین میں ایم کے بات کر رہا ہوں۔۔۔"

دوسری جانب سے گہری سانس بھرتے وہ کچھ توقف کے بعد بولا تھا۔۔۔

راعنین کا دماغ گھوم گیا تھا۔۔۔ اب پھر سے کونسی نئ مصیبت نازل ہونے والی تھی اس پر۔۔۔

"کک کون ایم کے۔۔۔؟؟ میں نہیں جانتی تمہیں۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

راعنین کانپتی آواز میں کہتی کال کاٹنے لگی تھی جب مقابل نے جلدی سے جو الفاظ ادا کیے تھے راعنین کو لگا تھا کمرے کی چھت اس کے سر پر آن گری ہو۔۔۔

"میں مرتسم قدیر خان بات کر رہا ہوں راعنین۔۔۔ تمہارا شوہر۔۔۔ مہرین ہاشم اور قدیر خان کا بیٹا۔۔۔۔ وہی انسان جسے ڈھونڈھنے کے لیے تم یہاں آئی ہو راعنین۔۔۔"

راعین کو ہوا میں آکسیجن کی کمی ہوئی محسوس ہوئی تھی۔۔

وہ بالکل پتھر کی ہو چکی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"تمہارے بابا نے ہمارا نکاح کروایا تھا راعنین۔۔۔مجھے سب یاد ہے راعنین۔۔۔"

وہ ہر بار سے باخبر تھا۔۔۔راعنین کے پاس شک کی یا مزید کوئی سوالات کرنے کی کوئی گنجائش ہی نہیں بچی تھی۔۔وہ دھیرے دھیرے اسے اپنے الفاظ کے سچ ہونے کا یقین دلا رہا تھا۔۔۔

جبکہ راعنین کا سکتہ ہی نہیں ٹوٹا تھا۔۔

اسے اس پل اپنی خوش قسمتی پر یقین کرنا مشکل ہوا تھا۔۔۔وہ جو اس درندہ صفت شخص کی وجہ سے بالکل تاریکیوں میں گھر چکی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

ایک دم سے اسے ہر طرف اجالے ہوتے محسوس ہوئے تھے۔۔

"راعنین۔۔۔"

وہ اسے پکار رہا تھا۔۔

"آآآپ۔۔۔"

راعنین کی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے تھے۔۔ وہ لبوں پر ہاتھ رکھے بے یقینی کے عالم میں پھٹی پھٹی نگاہوں سے بیٹھی تھی۔۔۔

"ہاں میں راعنین۔۔۔ یہاں سب لوگ مجھے ایم کے نام سے جانتے ہیں۔۔۔ میرا اصل نام مرتسم خان ہے۔۔۔ راعنین تم جس شخص کے چنگل میں پھنسی ہو وہ میرا سب سے بڑا دشمن ہے۔۔۔ وہ

Farwa Khalid Novels

جانتا ہے تم میرے لیے اہم ہو۔۔۔اس خاطر وہ تمہیں وہاں سے کبھی نہیں نکلنے دے گا۔۔۔

اس سے جتنا ہو سکے تمہیں نقصان پہنچائے گا۔۔۔"

وہ بے بسی کے عالم میں بول رہا تھا اور راعنین کی سانسیں اٹکنے لگی تھیں۔۔

وہ اپنے شوہر کے زندہ ہونے پر خوش ہوتی۔۔۔اس کے مل جانے پر یا پھر اسی کے خطرناک دشمن کے پاس پھنس جانے پر غمگین ہوتی۔۔۔اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا۔۔۔

اس کا دماغ گھوم رہا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"آپ۔۔۔ آپ زندہ ہیں۔۔۔ آپ ہمارے پاس پاکستان کیوں نہیں آئے۔۔۔ پھوپھو کتنا یاد کرتی ہیں آپ کو۔۔۔ کتنا تڑپی ہیں آپ کے لیے۔۔۔ آپ نے ان کا احساس کیوں نہیں کیا۔۔۔ آپ کیوں نہیں آئے ہمارے پاس۔۔۔"

راعنین کے آنسو تھمنے کا نام نہیں لے رہے تھے۔۔۔

جبکہ دوسری جانب ایم کے آنکھیں میچے اس کی سسکیوں کو سن رہا تھا۔۔۔

"میں یہاں بہت سی مجبوریوں میں جکڑا ہوا ہوں۔۔۔ جب میرے پاس آؤ گی تو سب بتاؤں گا۔۔۔ ابھی تم بس وہاں سے نکلنے کی

Farwa Khalid Novels

کوشش کرو۔۔۔ جتنی جلدی ہو سکے وہاں سے نکلو۔۔۔ تم جہاں پر ہو میں وہاں نہیں آ سکتا۔۔۔

مگر وہاں تمہیں بہت زیادہ خطرہ ہے۔۔۔ جب تک تم وہاں رہو گی میری جان سولی پر لٹکی رہے گی۔۔۔"

وہ بے قراری کے عالم میں بول رہا تھا۔۔۔

راعنین کے آنسوؤں میں مسکراہٹ شامل ہونے لگی تھی۔۔۔ اسے غزل اور باقی سب کی باتیں یاد آنے لگی تھیں۔۔۔ جنہوں نے کہا تھا کہ اس کا شوہر اسے قبول نہیں کرے گا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

مگر یہاں تو اس کا شوہر اس کے لیے تڑپ رہا تھا۔۔۔راعنین کے اوپر سے ایک دم سے عیسیٰ کا خوف ختم ہوا تھا۔۔۔

اب وہ یہاں اکیلی نہیں تھی۔۔۔اس کا شوہر اس کا محافظ موجود تھا اسکی حفاظت کرنے کے لیے۔۔۔

وہ وحشی درندہ اب اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا تھا۔۔

"مم میں گھر میں سب کو بتاؤں گی کہ آپ مجھے مل گئے ہیں۔۔۔ سب بہت خوش ہونگے۔۔۔پھوپو تو آپ سے ملنے یہاں پر بھی آجائیں گی۔۔۔"

راعنین اسے خوش ہوتے ہوئے بتا رہی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"نہیں ابھی یہ بات کسی کو نہیں بتانی راعنین۔۔۔میں نہیں چاہتا عیسیٰ یا اس کے کسی بھی آدمی تک اس سچائی کی بھنک بھی پڑے۔۔۔وہ بہت برے لوگ ہیں۔۔۔وہ تمہیں مجھ سے چھین لیں گے۔۔۔ ایک بار تم میرے پاس آ جاؤ پھر ایک ساتھ پاکستان جائیں گے۔۔مام سے ملنے۔۔۔اور باقی سب گھر والوں سے بھی۔۔۔۔"

ایم کے نے اسے منع کیا تھا۔۔جبکہ اس کی باتیں سنتی وہ اس وقت بے پناہ خوش تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ ابھی مرتسم کے پاس چلی

جائے۔۔۔

"مجھے آپ سے ملنا ہے۔۔۔ آپ کو دیکھنا ہے۔۔۔"

راعنین نے اتنے سال اس کا انتظار کیا تھا۔۔۔ جب وہ اس سے اتنا

دور تھا۔۔

مگر اب یہ انتظار کرنا اس کے لیے بہت مشکل ہو رہا تھا۔۔۔

اس کی بات سنتا وہ مسکرایا تھا۔۔۔۔

"ابھی مل لیتے ہیں۔۔۔ تم بس کسی بھی طرح سے چھپ کر ہاسٹل

کے پچھلی جانب بنے سیٹنگ ایریا میں آجاؤ۔۔۔ میں تمہیں وہیں

Farwa Khalid Novels

ملوں گا۔۔۔ تم سے ملنے کو میرا دل بھی بے چین ہے راعنین۔۔۔ میں بھی بہت تڑپا ہوں تمہارے اور مام کے لیے۔۔۔ ایک اہم بات۔۔۔ تم مجھے یہاں ایم کے کہہ کر پکارو گی۔۔۔ تم میری بیوی ہو اس بات کی بھنک بھی عیسیٰ یا اس کے آدمی تک نہیں پہنچنی چاہیے۔۔۔"

ایم کے کی بات سنتے راعنین کے چہرے پر بہاریں اتر آئی تھیں۔۔۔

وہ بنا ایک پل کا انتظار کیے اس سے ملنے جانے کو تیار تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

بستر سے اترتے اب پہلے والا خوف نہیں تھا۔۔۔اس کا محافظ اس کے آس پاس تھا۔۔۔اسے ڈرنے کی ضرورت نہیں تھی۔۔۔

وہ آج پہلی بار اپنے شوہر سے ملنے جارہی تھی۔۔۔اس نے الماری سے ریڈ کلر کا بہت ہی خوبصورت کوٹ نکال کر پہنا تھا۔۔۔

بالوں کو کھلا چھوڑتے اس نے کچھ لٹیں چہرے کے آگے چھوڑ دی تھیں۔۔۔اس کی خوشی کا اس پل کوئی ٹھکانہ نہیں تھا۔۔۔

اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ ابھی اڑ کر مرتسم تک پہنچ جائے۔۔۔اس کا بہت زیادہ دل کر رہا تھا کہ وہ گھر میں کال کر کے

Farwa Khalid Novels

سب کو بتا دے۔۔۔ایک بار مرتسم سے مل کر وہ اس کی اجازت سے ہی یہ کرنا چاہتی تھی۔۔۔

لبوں پر پنک کلر کی لپسٹک لگاتے اس نے آنکھوں میں کاجل ڈالا تھا۔۔۔

مرر میں دیکھتے اس کی آنکھوں میں اپنے لیے ستائش ابھری تھی۔۔۔

وہ بہت زیادہ پیاری لگ رہی تھی۔۔۔اسے اپنا آپ اتنا حسین پہلے کبھی نہیں لگا تھا۔۔۔پہلے کبھی وہ اتنی خوش بھی تو نہیں ہوئی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

گردن میں بلیک کلر کا سکارف ڈالتے وہ باہر جانے کے لیے تیار تھی۔۔اس نے دھیرے سے دروازہ لاک کیا تھا۔۔

موبائل اس نے بہت مضبوطی کے ساتھ اپنی مٹھی میں جکڑا ہوا تھا۔۔

رات ایک بجے کا وقت تھا۔۔۔ہاسپٹل کی لائٹس ابھی بھی دن کی طرح روشن تھیں۔۔۔اگلے حصے میں بہت رش تھا۔۔۔

مگر اس ایریا میں بالکل سناٹا چھایا ہوا تھا۔۔۔۔

ہاسپٹل کے ایریا سے ایمبولنس کی آوازیں آرہی تھیں۔۔جس کو اگنور کرتی وہ آگے بڑھنے لگی تھی۔۔۔۔ہر طرف برف پڑی ہوئی

Farwa Khalid Novels

تھی۔۔۔وہ بہت مشکل سے راستہ بناتی اسی جانب بڑھ رہی تھی جہاں اسے ایم کے نے آنے کو کہا تھا۔۔۔

وہاں درختوں کی لمبی قطاریں بنی ہوئی تھیں۔۔۔جن کے درمیان بیٹھنے کے لیے بینچ رکھے گئے تھے۔۔۔جو بالکل برف سے ڈھکے ہوئے تھے۔۔۔

راعنین نے وہاں پہنچتے اردگرد نگاہیں دوڑائی تھیں۔۔۔وہاں کوئی زی روح نہیں تھا۔۔۔

سٹریٹ لائٹس بہت دور تھیں۔۔۔جس کی وجہ سے یہاں روشنی کا احساس بھی بہت کم تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ ایک دیوار کے ساتھ لگی سکڑی سمٹی کھڑی تھی۔۔۔اس نے موبائل نکالتے اسی نمبر پر دوبارہ کال کرنی چاہی تھی جس سے اسے کال کی گئی تھی۔۔۔

وہ ٹھنڈ سے بری طرح کانپ رہی تھی۔۔۔اس کے ہاتھ بالکل فریز ہو چکے تھے۔۔۔

جب اسی لمحے بہت قریب سے اسے گولی چلنے کی آواز آئی تھی۔۔ راعنین کے لبوں سے خوف کے عالم میں چیخ برآمد ہوئی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

ایک دم سے وہاں گولیوں کی تڑتڑاہٹ شروع ہو چکی تھی۔۔۔

راعنین موبائل مٹھی میں دبائے خوف کے عالم میں درخت کی ساتھ لگی کھڑی تھی۔۔۔

ااس کا دل اس خیال سے ہول رہا تھا کہ کہیں عیسیٰ اور اس کے لوگوں نے ایم کے کو وہاں دیکھ اس پر تو گولیاں نہیں چلا دی تھیں۔۔

اس خیال کے آتے ہی اسے اپنی سانسیں رکتی ہوئی محسوس ہوئی تھیں۔۔۔وہ درخت کے اوٹ سے نکلتی آگے بڑھی ہی تھی جب

Farwa Khalid Novels

کسی نے اس کی یخ بستہ کلائی کو اپنی آہنی گرفت میں جکڑتے اسے اپنی جانب کھینچ لیا تھا۔۔۔

"کیا کر رہی ہو تم یہاں پر۔۔۔؟؟"

وہ اسے اپنے قریب تر کیے کھڑا اس کے کان میں دھاڑا تھا۔۔۔

یہ لڑکی ہر بار کیوں بیچ میں آجاتی تھی۔۔۔اس کے سنے سے ٹکرانے پر راعنین کو اپنے نتھنوں میں اس کی دلفریب مہک گھستی محسوس ہوئی تھی۔۔۔ جس سے اسے جھٹکا لگا تھا۔۔۔

خوف کے مارے جان نکلنے کے قریب ہوئی تھی۔۔

"وہ۔۔۔وہ ایم کے۔۔۔تت تم نے اسے مار دیا۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

راعنین روتے ہوئے اپنے آپ کو اس سے آزاد کروانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔وہ اپنی گرد بندھے اس کے ہاتھ کو اپنے ناخنوں سے نوچتی خود کو اس کے حصار سے نکالنے کی تگ و دو کر رہی تھی۔

اس کے کپکپاتے لبوں سے نکلتے الفاظ عیسیٰ کی وحشت ناکی کو بڑھا گئے تھے۔۔اس کا شک بالکل ٹھیک نکلا تھا۔۔

یہ لڑکی ایم کے کو جانتی تھی۔۔

"مرا نہیں ہے ابھی مگر اب بہت جلد مارا جائے گا۔۔۔"

عیسیٰ نے اس کی آنکھوں میں اپنی سرخ آگ اگلتی آنکھوں کو گاڑھتے سنگین لہجے میں دھمکی دی تھی۔۔۔اگلے ہی پل اس کی گن

Farwa Khalid Novels

سے نکلتی گولی اسی جانب آتے شخص کی ٹانگ میں جا کر پیوست ہوئی تھی۔۔۔

"تمہیں منع کیا تھا ایم کے میرے ایریا میں مت آنا۔۔۔"

عیسیٰ کے لبوں سے نکلتے الفاظ راعنین کی سانسیں تیز کر گئے تھے۔۔۔ اس نے پلٹ کر اپنے شوہر کو دیکھنا چاہا تھا مگر عیسیٰ نے اسے اس کی اجازت نہیں دی تھی۔۔

پسٹل سے اس کے سر پر وار کرتا وہ اسے بے ہوش کر چکا تھا۔۔۔ راعنین کے لبوں سے درد بھری کراہ نکلی تھی۔۔

وہ ہوش و خرد سے بیگانہ ہوتی اس کے سینے پر آن گری تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"عیسیٰ مت کرو اس کے ساتھ ایسا۔۔۔اس کا کوئی قصور نہیں ہے ہماری دشمنی میں۔۔۔اس لڑکی کو میرے حوالے کر دو۔۔۔"

ایم کے کی گن کا رخ عیسیٰ کی جانب ہی تھا۔۔ مگر وہ اس پر گولی نہیں چلانا چاہتا تھا کیونکہ راعنین اس کی بانہوں میں مقید تھی۔۔۔ اس نے جس طرح سے راعنین کے سر پر وار کیا تھا۔۔

ایم کے کو یقین ہو چکا تھا یہ انسان نہیں درندہ تھا۔۔ جس میں جذبات اور حساسیت کی شدت سے کمی تھی۔۔۔

ایم کے کے آدمی اس کے پیچھے کھڑے تھے۔۔۔

جبکہ اس جانب عیسیٰ کے سارے ساتھی پہنچ چکے تھے۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس وقت گولیاں چلانا اپنے ہی لوگوں کا نقصان تھا۔۔ اسی خاطر

ان دونوں نے ہی بندوقیں نیچے کرلی تھیں۔۔

"یہ خود اس دشمنی کے بیچ آرہی ہے۔۔ ہر بار جب بھی تم میرے

نشانے پر ہوتے ہو تو یہ بیچ میں آکر تمہاری جان بچالیتی ہے۔۔ آج

نہیں چھوڑوں گا میں اسے۔۔۔"

عیسیٰ کا غصہ کم نہیں ہو رہا تھا۔۔ اس کی آنکھوں سے شعلے نکل

رہے تھے۔۔۔

"عیسیٰ اگر تم نے اس کے ساتھ کچھ بھی غلط کرنے کی کوشش کی

میں تمہیں نہیں چھوڑوں گا۔۔"

Farwa Khalid Novels

ایم کے دور کھڑا چیخا تھا۔۔اس کا بس نہیں چل رہا تھا ابھی آگے

بڑھتا اور راعنین کو اس شخص کی گرفت سے چھین کر نکال لیتا۔۔۔

وہ اپنے آدمیوں کو لے کر راعنین کو یہاں سے نکالنے پوری تیاری

کے ساتھ آیا تھا۔۔۔

اس نے عیسیٰ کے آدمیوں پر حملہ کروایا تھا۔۔۔ تاکہ وہ ادھر

مصروف ہو اور وہ پیچھے سے اپنا مقصد پورا کر لے۔۔

لیکن ایسا بھی نہیں ہوا تھا۔۔وہ پھر سے نازل ہو گیا تھا۔۔

ایم کے کا سارا پلان دھرے کا دھرا رہ گیا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"چھوڑوں گا تو میں تمہیں نہیں۔۔۔ میرے جتنے بھی آدمیوں کا خون بہا ہے۔۔۔ ان سب کا حساب دو گے تم۔۔۔ اور یہ لڑکی بھی۔۔۔ جس کی وجہ سے تم نے یہ سب کیا ہے۔۔۔ کل یہ تمہیں اس حال میں تو ہر گز نہیں ملے گی۔۔۔"

عیسیٰ اپنے آدمیوں کے مارے جانے کی وجہ سے بہت زیادہ غصے میں تھا۔۔۔ ایم کے نے بہت گھناؤنا کھیل کھیلا تھا۔۔۔ نہ صرف اس کے آدمیوں کو مارا گیا تھا۔۔۔ بلکہ ان کے خاندان پر بھی حملہ کر کے انہیں ہلاک کیا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

کئی بچے قتل ہوئے تھے۔۔۔ صرف اس لڑکی کو حاصل کرنے کی خاطر وہ اس حد تک چلا گیا تھا۔۔۔

عیسیٰ کا غصہ بہت برا ہوتا تھا۔۔۔ یہ بات اس کے دشمن بھی جانتے تھے۔۔۔ اسی لیے اس وقت ایم کے کی ہوائیاں اڑی ہوئی تھیں۔۔۔

"عیسیٰ نہیں۔۔۔ تم ایسا کچھ نہیں کرو گے۔۔۔ تم ایسا نہیں کر سکتے۔۔۔"

ایم کے نے آگے بڑھنا چاہا تھا۔۔۔ اس کی ٹانگ پر گولی لگی تھی وہ بہت مشکل سے کھڑا تھا۔۔

"آگے مت بڑھنا ورنہ جان سے جاؤ گے۔۔۔"

عیسیٰ نے اسے وارن کیا تھا۔۔۔

اس کی نظریں باہوں میں مقید راعنین کی جانب اٹھی تھیں۔۔۔۔

اس نے پلٹ کر ایم کے کو دیکھا تھا۔۔۔

ایک عجیب سی دل جلاتی مسکراہٹ اس کے لبوں پر بکھری تھی۔۔۔

"اتنی عام بھی نہیں ہے یہ۔۔۔ کوئی تو خاص بات ہے اس میں۔۔۔۔"

عیسیٰ کو بھی اس لڑکی کی کشش اپنی جانب کھینچتی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

جو اس وقت اس کی آنکھوں میں دکھائی دے رہی تھی۔۔۔ جبکہ چہرے پر مخصوص کرختگی بھرے تاثرات تھے۔۔۔۔

ایم کے چیختا رہ گیا تھا وہ راعنین کو اٹھائے وہاں سے نکل گیا تھا۔۔۔

"اس لڑکی کو اس کے کمرے میں پہنچا دیں۔۔۔"

وہ اپنے گھر کی جانب بڑھ رہا تھا جب امن نے اسے پکارا تھا۔۔۔۔

عیسٰی نے پلٹ کر قہر آلود نگاہوں سے اس کی جانب دیکھا تھا۔۔۔

راعنین اس کی باہوں میں مقید تھی۔۔۔ اس کا چہرا عیسٰی کی گردن پر پڑا ہوا تھا۔۔۔ اس کی نرم گرم سانسیں اور لبوں کی گدازیت عیسی کے اندر کی حیوانیت کو ایک عجیب سا سرور بخش رہی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس کے وجود سے اٹھتی دلفریب مہک عیسیٰ کے تنے کیسے نقوش کو

ڈھیلا کر گئی تھی۔۔۔

"یہ میرے ساتھ رہے گی۔۔۔"

عیسیٰ نے پلٹ کر ان سب کو جواب دیا تھا۔۔۔

آج عیسیٰ کا یہ انداز ان سب کو بھی ہولا رہا تھا۔۔۔

ابرار نے وینا کی جانب دیکھا تھا۔۔جو خود بے یقینی کے عالم میں عیسیٰ

کو دیکھ رہی تھی۔۔

وہ غصے میں بھی کسی لڑکی کو اپنے قریب نہیں لاتا تھا۔۔۔ جتنی دیر سے راعنین اس کی بانہوں میں تھی۔۔ آج تک اس نے کسی لڑکی کو چھوا تک نہیں تھا۔۔نہ وہ کسی کو اپنے قریب آنے دیتا تھا۔۔۔

"عیسیٰ غصے میں آکر کوئی ایسا قدم مت اٹھانا کے بعد میں پچھتانا پڑے تمہیں۔۔۔"

امن اسے سمجھانے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔

"مجھے اچھے سے پتا ہی مجھے کیا کرنا ہے۔۔۔ جاؤ اور جا کر اپنے آدمیوں کو دیکھو۔۔۔مجھے ان کے حوالے سے کوئی غفلت نہیں چاہیے۔۔"

Farwa Khalid Novels

وہ اپنی بات مکمل کرتا گھر کے اندر داخل ہو چکا تھا۔۔۔وہ سب ابھی

بھی وہیں باہر کھڑے تھے۔۔۔

جب کچھ دیر بعد انہیں گھر کے سارے پردے گرتے نظر آئے

تھے۔۔۔جو آج سے پہلے کبھی نہیں ہوا تھا۔۔۔

"یہ لڑکی باس کو تباہی کی طرف لے جا رہی ہے۔۔۔ایم کے باس

کے ساتھ کھیل کھیل رہا ہے اور وہ اس میں پھنس رہے ہیں۔۔۔وہ

چاہے جتنا بھی انکار کریں۔۔۔مگر یہ لڑکی ہمارے گینگ کی بربادی

بن کر آئی ہے۔۔اس کی کشش باس کو اپنی جانب کھینچ رہی

ہے۔۔۔

ہمیں موقع دیکھ کر اس لڑکی کو مار دینا چاہیے۔۔۔ ہم کہیں گے یہ سب ایم کے نے کیا ہے۔۔۔"

وینا کے اندر اس وقت آگ لگی ہوئی تھی۔۔ وہ اس لڑکی سے کئی گنا خوبصورت تھی۔۔۔ مگر عیسیٰ کو اس سمیت کوئی بھی اور لڑکی دکھائی ہی نہیں دیتی تھی۔۔ وہ بھی تو ایم کے کی بیوی تھی۔۔۔ اس کے لیے بھی تو ایم کے نے بہت شور ڈالا تھا۔۔ تب تو عیسیٰ ایم کے کو جیلس کرنے کے لیے اس کے قریب نہیں آیا تھا۔۔

اب کیوں وہ اس لڑکی کو اپنی بانہوں میں چھپائے پھر رہا تھا۔۔۔

وینا کے اندر حسد اور جلن بڑھنے لگا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس کی بات سنتے امن ہنسا تھا۔۔

"جس کام کے ہونے کے لیے میں نے اتنا انتظار کیا ہے تمہیں لگتا ہے میں اس کو ختم کرنے میں تمہارا ساتھ دوں گا۔۔یا تمہیں ایسا کچھ کرنے دوں گا۔۔۔گینگ لیڈر سے پہلے عیسیٰ میرا دوست ہے۔۔۔وہ دوست جس کی خاطر جان دینے سے بھی گریز نہ کروں میں۔۔۔اس کی یہ بے حسی اور درندگی ختم کرنے کی خاطر میں نے کیا کچھ نہیں کیا۔۔

دنیا کی خوبصورت سے خوبصورت لڑکی کو اس کے قدموں میں لایا ہے۔۔۔

Farwa Khalid Novels

مگر وہ کسی کی جانب دیکھنا بھی پسند نہیں کرتا۔۔۔اب جا کر اگر اس کا دھیان کسی لڑکی کی جانب گیا ہے تو تمہیں لگتا ہے میں اس لڑکی کو عیسیٰ سے دور جانے دوں گا۔۔۔۔"

امن نے مشروب کا گلاس لبوں سے لگاتے وینا کو حیران کر کے رکھ دیا تھا۔۔وہ بے یقینی سے اس کی جانب دیکھ رہی تھی۔۔

اس نے ابرار اور جیا کی طرف دیکھا تھا۔۔وہ دونوں بھی امن کی بات کی تائید کرتے مسکرا رہے تھے۔۔

"تو پھر تم باس کو بار بار روک کیوں رہے تھے۔۔۔؟؟"

Farwa Khalid Novels

وینا کا دماغ گھوم رہا تھا۔۔ اسے بے پناہ محبت تھی اس شخص سے۔۔۔

اس کا باپ بہت سالوں سے عیسیٰ کے لیے کام کر رہا تھا۔۔ اسے اس شخص کی شاندار شخصیت اور سحر انگیزی نے ایسا جکڑا تھا کہ وہ کہیں اور دیکھنے کے قابل ہی نہیں رہی تھی۔۔

ایم کے نے اسی خاطر اسے اٹھوایا تھا کہ اس نے عیسیٰ کی محبت میں اسے ٹھکرایا تھا۔۔ جس کے بعد عیسیٰ نے اسے وہاں سے نکلوا بھی لیا تھا۔۔ مگر عیسیٰ کی توجہ اسے اب بھی نہیں ملی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"عیسیٰ غصے میں ہے۔۔۔ وہ لڑکی بہت معصوم اور نازک ہے۔۔۔ اس کی درندگی اور وحشی پن سہہ نہیں پائے گی۔۔۔ صرف اس لیے۔۔۔"

امن نے پورا گلاس اپنے اندر انڈیل دیا تھا۔۔ آج اسے بھی شدت سے کسی کی یاد ستا رہی تھی۔۔۔

اس کی آنکھیں جلنے لگی تھیں۔۔۔ جس جلن کو کم کرنے کی خاطر اس نے ایک اور گلاس اپنے اندر انڈیل دیا تھا۔۔۔

وینا اس کا جواب سنتے جل اٹھی تھی۔۔

"تو ہمیں وہاں جانا چاہیے۔۔۔ کہیں عیسیٰ اس لڑکی کو۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

وینا اپنی بات اُدھوری چھوڑتی بے چینی کے عالم میں اٹھ بیٹھی تھی۔۔

"اپنی جان پیاری نہیں ہے تو جاؤ۔۔۔"

ابرار نے اسے جواب دیا تھا۔

"میں تو صرف اس لڑکی کی فکر میں کہہ رہی تھی۔۔۔"

وینا کو اس وقت یہ سب بھی بہت برے لگ رہے تھے۔۔۔

"وینا کچھ دماغ سے بھی سوچ لو۔۔۔باس اس لڑکی کا ٹھنڈ سے سرخ پڑتا چہرا اپنے کوٹ سے کور کر رہے تھے۔۔ تمہیں لگتا وہ اسے زرا سی بھی خراش پہنچائیں گے۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

جیا کی بات پر امن بھی مسکرایا تھا۔۔۔یہ بات نوٹ کر کے ہی تو اس نے عیسیٰ کو مزید روکا نہیں تھا۔۔۔

جبکہ وینا ان سب کو گھورتی پیچ و تاب کھاتی وہیں بیٹھی رہی تھی۔۔

"ویسے مجھے نہیں پتا تھا باس کا غصے سے چیختے چلاتے اور ظلم کرنے کے علاوہ بھی کوئی روپ ہے۔۔۔جو اس روپ سے کہیں زیادہ حسین اور سحر انگیز ہے۔۔۔"

جیا نے مسکراتے ہوئے کہا تھا۔۔

"یہ روپ ہر مرد کے اندر ہوتا ہے۔۔۔بس دکھائی تب دیتا ہے جب وہ دکھانا چاہے۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

امن نے بوجھل لہجے میں جواب دیتے اپنے اندر لگی آگ کو کم کرنے کی خاطر اس کڑوے مشروب کو اپنے اندر انڈیلا تھا۔۔

اس کی بات پر ابرار اور جیا دونوں نے حیرت بھرے انداز میں اس کی جانب دیکھا تھا۔۔وہ پچھلے دو دن سے انہیں بہت بدلہ بدلہ سا لگ رہا تھا۔۔۔

"کیا باس کو اس لڑکی سے محبت ہو جایے گی۔۔۔؟؟"

ایسی باتوں میں بالکل بھی انٹرسٹ نہ لینے والی جیا کی ایکسائیٹمنٹ آج اپنے باس کا یہ روپ دیکھ کر بڑھ چکی تھی۔۔۔

Fatwa Khalid Novels

"کچھ نہیں کہہ سکتے۔۔۔ بھلائی اسی میں ہے کہ یہ محبت نہ ہو۔۔۔

جس انسان کی نفرت اتنی خطرناک اور جنونی ہے۔۔۔۔اس کی

محبت نجانے کیا تباہی اور بربادی لائے گی۔۔۔"

ابرار کو یہی لگتا تھا کہ محبت صرف انسان کی بربادی کا باعث ہی بن

سکتی تھی۔۔۔ جیسے روشی کے ساتھ ہوا تھا۔۔

ΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔ

عیسیٰ نے اسے اندر لاتے صوفے پر ڈالا تھا۔۔۔ جبکہ اس کا حلیہ دیکھ

عیسیٰ کی آنکھوں میں چنگاریاں سی بھڑکنے لگی تھیں۔۔۔۔

Farwa Khalid Novels

یہ لڑکی اس قدر تیار ہو کر ایم کے سے ملنے جا رہی تھی اور اسے کہتی تھی کہ وہ جانتی نہیں ہے ایم کے کو۔۔۔

اسکا سر صوفے پر بے سدھ پڑا تھا۔۔ بال آدھے اس کے چہرے کے گرد بکھرے ہوئے تھے باقی اس کی پشت پر پڑے تھے۔۔۔

وہ آج پہلے سے کہیں زیادہ پرکشش اور حسین لگ رہی تھی۔۔

عیسیٰ نے اپنی کنپٹی کو مسلا تھا۔۔ جبکہ اس کے اندر ایک عجیب سا احساس بھرا ہوا تھا۔۔۔

کچھ دیر اپنے اندر اٹھتے آتش فشاں پر قابو پانے کی کوشش کرتے اس نے فریج سے ٹھنڈا پانی نکال کر اپنے لبوں سے لگایا تھا۔۔ مگر

Farwa Khalid Novels

اندر لگی غصے اور وحشت کی آگ کم ہونے کا نام نہیں لے رہی تھی۔۔۔

وہ اس کے قریب ٹیبل پر آن بیٹھتا خاموشی سے اسے تکے گیا تھا۔۔

نگاہیں اس کے لبوں پر سجی لپسٹک سے الجھنے لگی تھیں۔۔

اس لڑکی کی تیاری پر ایم کے کی ایک نگاہ تک نہیں پڑی تھی۔۔۔یہ سوچ کر عیسیٰ کو ایک کمینگی سی خوشی ملی تھی۔۔۔

عیسیٰ نے ہاتھ بڑھایا تھا اور اس کی لپسٹک کو اپنی ہتھیلی سے صاف کرنے لگا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس کے بے رحم انداز پر راعنین کے چہرے پر تکلیف کے آثار واضح ہوئے تھے۔۔۔

عیسٰی نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا تھا۔۔

اسی لمحے ٹیبل پر رکھا اس کا موبائل بجا تھا۔۔۔

ایم کے کی کال دیکھ اس کا غصہ مزید بڑھ گیا تھا۔۔۔اس گھٹیا شخص نے صرف اس لڑکی کی خاطر اس کے اتنے سارے معصوم لوگوں کی جانیں لے لی تھیں۔۔

وہ جو کافی دیر کی کوششوں کے بعد خود کو تھوڑا ریلکس کرنے میں کامیاب رہا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

ایم کے کے نام سے اس کی اشتعال انگیزی بڑھنے لگی تھی۔۔۔اس کے دماغ کی نسیں پھٹنے کے قریب ہوئی تھیں۔۔

اس نے راعنین کی جانب ہاتھ بڑھایا تھا اور پھر کھینچ لیا تھا۔۔۔

اپنی شہ رگ کو مسلتے وہ عجیب بے چینی اور وحشت کا شکار ہو رہا تھا۔۔۔

سینے کے بائیں جانب درد سا اٹھنے لگا تھا۔۔۔

جب اگلے ہی پل وہ جھکا تھا اور راعنین کو دونوں بازوؤں سے پکڑتا اسے اپنی جانب کھینچ چکا تھا۔۔۔

"آنکھیں کھولو اور اٹھ کر بیٹھو۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

اس کا جبڑا اپنی مٹھی میں جکڑتے وہ اس کے چہرے پر پانی کا چھڑکاؤ کرتا اسے ہوش میں لانے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔

آج اسے ہوش میں لانے کے لیے پورا گلاس نہیں انڈیلا تھا اس نے۔۔۔نہ آج اس کی گردن کو اپنی گرفت میں لیا تھا۔۔۔

راعنین نے آنکھیں کھولتے اس کی جانب دیکھا تھا۔۔۔اس کے سر میں بہت زیادہ درد ہو رہا تھا۔۔۔

اس سے پہلے کہ وہ پوری طرح سے اپنے حواسوں میں لوٹتی جب اچانک سے لائٹ آف ہوئی تھی۔۔۔سب کچھ اندھیرے میں ڈوب گیا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

راعنین جب بے ہوش ہوئی تھی تب بھی اندھیرا تھا۔۔۔ اور اس وقت بھی ہر طرف گہرا سناٹا تھا۔۔۔۔

راعنین گھبراہٹ کے عالم میں سوئی جاگی کیفیت میں عیسیٰ کے بہت قریب آن ٹھہری تھی۔۔۔

اس کی بوجھل بکھرتی سانسیں عیسیٰ کو اپنے بہت قریب محسوس ہونے لگی تھیں۔۔۔

"مم مجھے ڈر لگ رہا ہے۔۔ وہ۔۔۔۔ وہ بہت برا ہے۔۔۔"

وہ عیسیٰ کو ایم کے سمجھ رہی تھی۔۔۔۔ اسے لگا تھا وہ زندہ تھی تو ایم کے ہی اسے اس وحشی سے بچا کر لایا ہو گا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس کے کپکپاتے ہونٹ عیسیٰ کے لبوں سے ٹکرا رہے تھے۔۔۔اس کی گداز مٹھیاں عیسیٰ کے کوٹ کو اپنی گرفت میں جکڑ گئی تھیں۔۔۔ جبکہ اس کی سانسوں کی مہک عیسیٰ کو اپنی سانسوں میں اترتی محسوس ہوئی تھی۔۔

وہ شخص جو دوسروں کو ہپنوٹائز کر کے ان کے راز اگلواتا تھا۔۔

وہ اس وقت خود اپنے حواسوں میں نہیں رہا تھا۔۔۔انجانی کشش تھی جو اسے اس لڑکی کی جانب کھینچ لیتی تھی۔۔

وہ جو زرا سی غلطی کرنے پر سانسیں تک کھینچ لیتا تھا۔۔۔وہ جس کے اندر بے حسی اور بے رحمی کے سوا کچھ نہیں تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ اس پل اس چھوٹی سی لڑکی کے آگے اپنی حواسوں پر قابو نہیں

رکھ پایا تھا۔۔

وہ جو اسے دور جھٹکنے کا ارادہ رکھتا تھا۔۔راعنین کے خود سے ہی ایک

دم اتنے قریب آجانے کی وجہ سے وہ خود پر اختیار نہیں رکھ پایا

تھا۔۔۔

راعنین کی کمر کے گرد بازو حمائل کرتا وہ اسے اپنے قریب تر کر گیا

تھا۔۔۔راعنین کے حواس آہستہ آہستہ بحال ہو رہے تھے۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس نے دور ہونے کی کوشش کی تھی۔۔۔کیونکہ اس شخص کا لمس اتنا بے رحم تھا کہ وہ اس کی بے رحمی اور اس کے وجود کی مہک تاریکی میں بھی پہچان گئی تھی۔۔۔

اس نے دور ہونا چاہا تھا مگر اگلے ہی پل اس کی آنکھوں کی پتلیاں ناقابلِ یقین حد تک کھل چکی تھیں۔۔۔

وہ بے رحم شخص اس کی کمر کو اپنی مضبوط گرفت میں جکڑتا اس کے گداز لبوں پر جھک چکا تھا۔۔۔وہ عام سی لڑکی اس پل اسے اپنے آگے بے بس کر گئی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

راعنین جی جان سے لرز اٹھی تھی۔۔۔وہ آہستہ آہستہ اس کی سانسوں کی مہک کو اپنی سانسوں میں انڈیل رہا تھا۔۔

راعنین نے اس کی گرفت سے نکلنے کی کوشش کرتے اس کے کندھوں پر ہاتھ رکھتے اسے دور دھکیلا تھا۔۔۔مارے بے بسی کے اس کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔۔۔

یہ شخص اس کے لیے نامحرم تھا۔۔۔اس کو خود سے دور رکھ پانے میں ناکام ہوتی وہ کتنے بڑے گناہ کی مرتکب ٹھہر رہی تھی۔۔۔

جبکہ مقابل تو الگ ہی مدہوشی میں تھا۔۔۔اسے وہ آنسو بھی نہیں روک پا رہے تھے۔۔۔راعنین کو اس کی بے رحمی پر اپنے ہونٹ

جلتے ہوئے محسوس ہوئے تھے۔۔۔ عیسیٰ نے اس کے دونوں ہاتھوں کو پکڑ کر اس کی کمر پر باندھ دیا تھا۔۔۔

اس لڑکی کی یہ مزاحمت اسے سکون پہنچا رہی تھی۔۔۔ اس کے دماغ سے اس وقت سب کچھ فراموش ہو چکا تھا کہ وہ اس لڑکی کو کس غصے اور ضد میں یہاں لایا تھا۔۔۔

ایم کے نے کیا کیا تھا اس کے آدمیوں کے ساتھ۔۔۔ اس لڑکی کا ایم کے سے کیا تعلق تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ ہر بات فراموش کر چکا تھا۔۔ایک سرور سا تھا جو اس کے رگ و پے میں سرایت کرتا اس کے دل میں جذبات کا پہلا قطرہ ڈال گیا تھا۔۔۔

اس کی سانسوں کی مہک بہت دلفریب تھی۔۔ عیسیٰ نے اس کے بالوں میں ہاتھ پھنساتے اس کی گردن کی گدازیت کو محسوس کیا تھا۔۔راعنین کی مزاحمت اب بھی جاری تھی۔۔جب ایک دم سے لائٹ آن ہوئی تھی۔۔۔

عیسیٰ کی آنکھوں کے سامنے یہ منظر واضح ہوا تھا۔۔۔جس کے ساتھ ہی وہ اپنی جگہ ساکت رہ گیا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ روتی کانپتی لڑکی اس کی بانہوں میں تھی۔۔

اسے سانس لینے میں دشواری ہو رہی تھی۔۔۔ عیسیٰ نے ایک جھٹکے

سے اسے خود سے دور کیا تھا۔۔۔

راعنین خوف سے لرزتی بری طرح سے رو رہی تھی۔۔۔ اس کا

ہونٹ زخمی ہو چکا تھا۔۔۔۔

اس کے بال چہرے کے گرد بکھرے ہوئے تھے۔۔۔ کوٹ بھی

کندھے سی ڈھلک چکا تھا۔۔۔

لپسٹک کا نام و نشان پوری طرح سے مٹ چکا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ دونوں ہاتھوں میں چہرا چھپائے بری طرح سے رو رہی تھی۔۔۔

عیسیٰ پیشانی مسلتا اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔۔

یہ کیا کیا تھا اس نے۔۔۔؟؟؟

وہ ایم کے کو تڑپانے کے لیے کچھ بھی بول آیا تھا اس کے سامنے۔۔۔ مگر وہ ایسا کوئی ارادہ نہیں رکھتا تھا۔۔۔

اس نے آج تک ان لڑکیوں کو بھی نہیں چھوا تھا جو خود اپنی مرضی سے اس کے پاس آتی تھیں۔۔۔ پھر وہ اس طرح کسی لڑکی کے ساتھ زبردستی کیسے کر سکتا تھا۔۔۔

اس نے پلٹ کر راعنین کی جانب دیکھا تھا۔۔۔ وہ رو رہی تھی۔۔۔

Fariha Khalid Novels

زندگی میں پہلی بار کسی کا رونا اسے تکلیف دے رہا تھا۔۔

اپنی بے اختیاری پر خود پر بے پناہ غصہ آنے لگا تھا۔۔۔

وہ تو بہت مضبوط نفس کا مالک شخص تھا۔۔۔ پھر کیسے بہک گیا تھا

وہ۔۔۔

اپنے بالوں کو مٹھی میں جکڑتا وہ اپنے اندر اٹھتی غضبنا کی پر قابو پانے

کی کوشش کرنے لگا تھا۔۔۔۔ اس کے اندر کی بے چینی کم ہونے

کے بجائے مزید بڑھ چکی تھی۔۔۔۔

اس نے مڑ کر دیکھا تھا وہ صوفے پر اوندھے منہ گری ہوئی

تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"سنو لڑکی۔۔۔"

عیسیٰ کو اس کا نام بھی ٹھیک سے یاد نہیں تھا۔۔۔اس کے پچھتاوے بڑھنے لگے تھے۔۔۔

"ہاتھ مت لگانا مجھے گھٹیا انسان۔۔۔وحشی ہوس پرست درندے۔۔۔"

راعنین اس کا ہاتھ اپنے کندھے سے جھٹکتی اپنی جگہ سے اٹھتی چیخ اٹھی تھی۔۔۔

عیسیٰ مٹھیاں بھینچے خاموشی سے اس کی باتیں برداشت کر گیا تھا۔۔۔کیونکہ آج وہ غلطی پر تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"میں نے جان بوجھ کر نہیں کیا۔۔۔"

وہ بہت ضبط سے بولا تھا۔۔۔ جبکہ اس کی نگاہیں راعنین کے زخمی ہونٹ پر تھیں۔۔

اسے افسوس ہوا تھا۔۔۔

"تم جیسا خونی درندہ انسان کہلانے کے لائق نہیں ہے۔۔ نجانے تم مجھ سے پہلے کتنی لڑکیوں۔۔۔"

راعنین کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ اس کا قتل کر دے۔ جس نے اسے بنا اجازت چھو کر اس کے شوہر کی امانت میں خیانت کر دی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

مگر وہ یہ بھول گئی تھی کہ وہ کس کے سامنے کیا بول رہی تھی۔۔۔

عیسیٰ کا ضبط جواب دے گیا تھا۔۔۔ وہ آگے بڑھا تھا اور اس کی کلائی اپنی آہنی گرفت میں دبوچتا اس کی کمر پر موڑ گیا تھا۔۔۔

"بکواس بند کرو اپنی۔۔۔ ہوش میں ہو تم۔۔۔ میں کبھی کسی عورت کے قریب نہیں گیا۔۔۔ نہ ایسا کوئی شوق رکھتا ہوں۔۔۔ میرے قریب آنے کی پہل تم نے کی۔۔۔ مانتا ہوں غلطی سرزد ہوئی ہے مجھ سے۔۔۔ مگر اس غلطی کے لیے مجھے اکسانے والی تم ہو۔۔۔ تم آئی میرے قریب پہلے۔۔۔ جاؤ یہاں سے اور دوبارہ میرے سامنے مت آنا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

بہت شوق ہے نا تمہیں اس ایم کے کی بانہوں میں جانے کا۔۔تو جاؤ۔۔۔میرا کوئی آدمی تمہیں نہیں روکے گا۔۔میں نے غلطی کی ہے اس کے بدلے میں تمہیں اپنی قید سے آزاد کرتا ہوں۔۔۔جاؤ یہاں سے۔۔۔

دوبارہ میرے سامنے مت آنا۔۔۔"

عیسیٰ اس کو قہر آلود نگاہوں سے گھورتا وہاں سے جانے کا کہہ گیا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

راعنین کو یقین نہیں آیا تھا کہ وہ اتنی آسانی سے اسے آزاد کر رہا تھا۔۔۔ مگر اس کے لیے یہ بات کسی غنیمت سے کم نہیں تھی۔۔۔
وہ بنا پیچھے دیکھے وہاں سے نکل آئی تھی۔۔

صوفے پر گرے اس کے موبائل کی جانب دونوں کا ہی دھیان نہیں گیا تھا۔۔۔

اس کے جاتے ہی عیسیٰ اپنے بالوں میں انگلیاں پھنساتا وہیں صوفے پر نیم دراز ہوا تھا۔۔۔

اس کی ڈارک براؤن آنکھوں میں اضطراب واضح جھلک رہا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

آنکھیں موندتے ہی گزرے لمحات سامنے آن ٹھہرے تھے۔۔۔

اس نے آنکھیں کھولتے ایک زوردار مکا بنا کر ٹیبل پر دے مارا تھا۔۔۔

"ایم کے اگر اس لڑکی کو یہاں بھیجنا تمہاری کوئی چال ہے تو میں تمہیں نہیں چھوڑوں گا۔۔۔میرا سکون برباد کر دیا ہے تم نے۔۔۔"

وہ اونچی آواز میں دھاڑا تھا۔۔۔

زخمی شیر جیسی دھاڑ تھی اس کی۔۔۔

ΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔ

Farwa Khalid Novels

راعنین اپنے کمرے میں آتے بری طرح سے رونے لگی تھی۔۔۔

وہ کس منہ سے جائے گی اب اپنے شوہر کے سامنے۔۔۔اس نے

نجانے کتنی بار اپنے لبوں کو دھویا تھا۔۔

مگر اس کے وحشیانہ لمس کا احساس کم ہی نہیں ہو رہا تھا۔۔۔راعنین

نے بہت مشکل سے خود کو اس احساس سے نکالا تھا۔۔۔وہ ایم کے

سے بات کر کے اسے اس شخص کی گھٹیا حرکت کے بارے میں سچ

بتانے کا ارادہ رکھتی تھی۔۔۔

یقیناً اس کے بعد ایم کے نے اسے نہیں چھوڑنا تھا۔۔

"میرا موبائل کہاں ہے۔۔۔؟؟"

Farwa Khalid Novels

اس نے ہر جگہ تلاش کیا تھا مگر اس کا موبائل کہیں نہیں تھا۔۔۔

"اوہ گاڈ موبائل تو کہیں گر گیا۔۔۔"

اس نے پریشانی کے عالم میں کہا تھا۔۔۔اب وہ ایم کے سے رابطہ کیسے کرے گی۔۔۔ نجانے وہ ٹھیک بھی تھا یا اس شخص نے اس کے ساتھ کیا سلوک کیا تھا۔۔

راعنین کی آنکھوں میں آنسو بھر گئے تھے۔۔۔وہ اپنا لباس تبدیل کرتے اپنا ضروری سامان اٹھاتی اس کمرے کو خیر آباد کہتی وہاں سے نکل آئی تھی۔۔۔اسے اب یہاں واپس کبھی بھی لوٹ کر نہیں آنا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ جس مقصد کے لیے یہاں آئی تھی وہ اب پورا ہو چکا تھا۔۔ اسے اب مرتسم کو واپس پاکستان لے کر جانا تھا۔۔ جہاں مہرین بیگم دل و جان سے اس کی منتظر تھیں۔۔۔

مرتسم سے مل کر سب گھر والوں کا کیا ری ایکشن ہونے والا تھا یہ سوچ کر ہی راعنین کے لبوں پر مسکراہٹ آن ٹھہری تھی۔۔۔

جس کے ساتھ ہی اسے ہونٹ کے کنارے پر جلن محسوس ہوئی تھی اور اس زخم دینے والے کے تصور سے ہی اس کی مسکراہٹ سمٹ گئی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ اپنا بیگ گھسیٹتی مین گیٹ کی جانب جارہی تھی۔۔۔جب اس کے قریب سے سیاہ رنگ کی بہت ساری گاڑیاں ایک کی قطار میں گزرتی ہاسپٹل کی عالیشان عمارت کے سامنے جار کی تھیں۔۔۔

گارڈز نے تیزی سے آگے آتے پہلے نمبر پر موجود گاڑی ک دروازہ کھولا تھا۔۔۔ جس میں سے نکلتے شخص کی جانب دیکھتے راعنین کے چہرے کے تاثرات میں ناگواریت گھل گئ تھی۔۔۔

سیاہ پینٹ کے اوپر سیاہ رنگ کا لانگ کوٹ پہنے وہ آنکھوں پر سیاہ رنگ کی ہی گلاسز لگائے اپنی سحر انگیزی کے ساتھ ماحول پر چھا گیا

Farwa Khalid Novels

تھا۔۔۔وہاں آتے جاتے لوگ بھی اسے رک رک کر دیکھ رہے

تھے۔۔۔

اس نے آنکھوں سے گاگلز اتارتے راعنین کی جانب دیکھا

تھا۔۔۔اتنے فاصلے سے بھی راعنین کو اس کی آنکھوں کی سرخی

واضح طور پر دکھائی دے رہی تھی۔۔۔

راعنین کی نگاہیں پل بھر کے لیے ساکت ہوئی تھیں۔۔۔دل میں

ایک شور سا برپا ہوا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

ان ڈارک براؤن آنکھوں میں کچھ تھا کہ راعنین کے چہرے کی ناگواریت کم ہونے لگی تھی۔۔۔اس کی طلسماتی نگاہیں نجانے کونسی کشش رکھتی تھیں کہ دیکھنے والا اپنا آپ بھلا بیٹھتا تھا۔۔۔

راعنین کو اپنے ہاتھوں پر کپکپاہٹ سی محسوس ہوئی تھی۔۔۔بیگ کو مضبوطی سے پکڑتے اس نے جیسے ہی مین گیٹ عبور کیا ایک گاڑی اس کے بالکل پاس آن رکی تھی۔۔۔راعنین نے پلٹ کر عیسیٰ کی جانب دیکھنے کی غلطی نہیں کی تھی۔۔

وہ اب بھی وہیں کھڑا تھا۔۔۔اس کے ساتھ کھڑے اس کے لوگ اپنی جگہ حیریت زدہ سے تھے۔۔۔کل رات وہ جس طرح سے اسے

Farwa Khalid Novels

لے کر گیا تھا انہیں لگا تھا ان کا باس اب مکمل طور پر بدل جائے گا۔۔۔

وہ اس لڑکی کو اپنے پاس سے کبھی جانے نہیں دے گا۔۔۔ مگر اگلے دن کا سورج اس شخص کے اندر کی بے رحمی میں مزید اضافے کے ساتھ نکلا تھا۔۔۔

راعنین نے گاڑی سے اترتے شخص کو دیکھا تھا۔۔۔

وجیہہ شکل وصورت کا مالک وہ شخص دیکھنے میں بہت ہی سلجھا ہوا اور مہذب انسان لگا تھا۔۔۔ اس کے چہرے پر بہت نرم مسکراہٹ بکھری ہوئی تھی۔۔۔۔

Farwa Khalid Novels

مگر عیسیٰ کی شخصیت اس کے مقابلے میں بہت پاور فل تھی۔۔۔
جس کو دیکھتے ہی سانسیں تھمنے لگتی تھیں۔۔

راعنین نے اجنبی نگاہوں سے سامنے کھڑے شخص کی جانب دیکھا تھا۔۔۔

"راعنین۔۔۔"

اس کے لبوں سے اپنائیت بھرے انداز میں راعنین کا نام نکلا تھا۔۔۔

"کک کون۔۔۔؟؟؟"

راعنین کو گھبراہٹ ہوئی تھی۔۔۔وہ اس شخص کو پہلی بار دیکھ رہی تھی۔۔۔

"مرتسم قدیر خان۔۔۔۔"

اس نے اپنا تعارف کرواتے محبت بھرے انداز میں اپنی ہتھیلی راعنین کے آگے پھیلا دی تھی۔۔۔

اس کے تعارف پر راعنین کے چہرے پر مسکراہٹ بکھری تھی۔۔۔اس نے جھجکتے ہوئے ایم کے کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ دیا تھا۔۔جسے ایم کے نے مضبوطی سے اپنے ہاتھ میں قید کیا تھا۔۔۔

راعنین کو اس کی گرفت پر عجیب سا محسوس ہوا تھا۔۔۔

Fariwa Khalid Novels

نجانے کس احساس کے تحت اس نے پلٹ کر عیسیٰ کی جانب دیکھا تھا۔۔۔

جو ابھی بھی وہیں کھڑا اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔وہ اپنی جگہ سے ایک قدم بھی آگے نہیں بڑھا تھا۔۔۔

اب تک وہ وحشی شخص کئی بار اسے چھو چکا تھا۔۔۔۔ ہر بار اس کا لمس بے رحمی اور سفاکیت بھرا ہوتا تھا۔۔۔ مگر کبھی راعنین کو اس کے لمس سے ویسی الجھن محسوس نہیں ہوئی تھی۔۔۔جو اس پل سامنے کھڑے اپنے شوہر کے لمس سے ہو رہی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

ایم کے نے بھی اس کی نگاہوں کے تعاقب میں پلٹ کر عیسیٰ کی

جانب دیکھا تھا۔۔۔

ایم کے کے چہرے پر اس پل بکھرتی مسکراہٹ دور کھڑے عیسیٰ کو

عجیب سے احساس سے دوچار کر گئی تھی۔۔

اسکی کنپٹی کی رگیں باہر کو تن گئی تھیں۔۔۔

"گاڑی میں بیٹھیں راعنین۔۔۔اس شخص کے ایریے میں ہمارا

زیادہ دیر کھڑے رہنا سیف نہیں ہے۔۔۔"

ایم کے نے ڈرائیور کو کہتے اس کا بیگ گاڑی میں رکھوایا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

اس کی جانب کا دروازہ کھولتے اسے اندر بیٹھایا تھا۔۔۔ پھر پلٹ کر عیسیٰ کی جانب دیکھتے ایک الوداعی مسکراہٹ اس کی جانب اچھالتا وہ بھی گاڑی میں بیٹھ گیا تھا۔۔۔ گاڑی وہاں سے نکل چکی تھی۔۔

"عیسیٰ۔۔۔۔"

امن نے بت بنے کھڑے عیسیٰ کو پکارا تھا۔۔۔ جس کی مٹھیاں بھینچی ہوئی تھیں۔۔۔

وہ اپنی انگوٹھی کو انگلی میں گھماتا اضطراب کا شکار تھا۔۔

"کچھ غلط ہو رہا ہے امن۔۔۔ بہت غلط۔۔۔ میرا دم گھٹ رہا ہے۔۔۔ تم لوگ جاؤ اندر میں بعد میں آتا ہوں۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

اس کی آنکھیں اس قدر سرخ ہو چکی تھیں جیسے ابھی ان میں سے لہو ٹپک پڑے گا۔۔۔

اس کے دل میں عجیب سا احساس آن ٹھہرا تھا۔۔۔ ہر طرف اندھیرا چھاتا محسوس ہوا تھا۔۔۔

"نہیں یہ لڑکی میرے لیے اتنی اہم نہیں ہو سکتی کہ اس کے جانے سے میری ایسی حالت ہو۔۔۔"

سیگریٹ کے گہرے کش لیتا وہ چلتا ہوئے اپنے گھر کی جانب آرہا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس کی ایسی کیفیت کبھی نہیں ہوئی تھی۔۔ اسے ایسے لگ رہا تھا

جیسے وہ اپنا سب کچھ خود اپنے ہاتھوں سے گنوا چکا ہو۔۔۔

گھر کے اندر داخل ہوتے اسے چاروں جانب وہی لڑتی جھگڑتی

آں سو بہاتی دکھائی دی تھی۔۔۔

عیسیٰ کا اشتعال بڑھنے لگا تھا۔۔۔

جب اسی لمحے اس کی نظر صوفے پر تکیے کے نیچے دبے موبائل پر

پڑی تھی۔۔۔

یہ موبائل اس کا نہیں تھا۔۔۔ پھر یہاں کیا کر رہا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس نے جیسے ہی سکرین آن کی سامنے ہی وہ مسکراتا چہرا آن ٹھہرا تھا۔۔۔اس کی پیشانی پر بل پڑے تھے۔۔۔

لیکن آنکھوں کی جلن میں کمی سی محسوس ہوئی تھی۔۔۔

اس پر کوئی پاسورڈ نہیں لگا ہوا تھا۔۔۔موبائل آرام سے کھل گیا تھا۔۔۔

نجانے کس احساس کے زیر اثر وہ اس کی گیلری اوپن کر گیا تھا۔۔۔

سیگریٹ کا گہرا کش لیتے اس نے کیمرے کی تصویریں کھولی تھیں۔۔۔وہاں بہت سی چھوٹی تصویریں تھیں۔۔۔مگر عیسیٰ کی نگاہیں تو ایک تصویر پر جم کر رہ گئی تھیں۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ مہرین بیگم اور راعنین کی تصویر تھی۔۔۔ دونوں مسکرا رہی تھیں۔۔

عیسیٰ کے چہرے کی رنگت نا قابلِ یقین حد تک متغیر ہوئی تھی۔۔۔

مرتسم نے ایک ایک کر کے موبائل کی باقی ایپس بھی کھولی تھیں۔۔۔ سب میں اسے کچھ نہ کچھ ایسا ملا تھا کہ اس کے پوری جی جان سے سلگ اٹھا تھا۔۔

اس نے راعنین کا موبائل پوری قوت سے دیوار پر دے مارا تھا۔۔۔

"تم میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتے ایم کے۔۔۔ اتنا بڑا دھوکا۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

عیسیٰ کو لگ رہا تھا کسی نے اسکے سینے میں خنجر پیوست کر دیا ہو۔۔۔

اسے ایک سیکنڈ لگا تھا ایم کے کا سارا کھیل سمجھنے میں۔۔۔۔

اسی لمحے امن اور باقی سب نے اس کے گھر قدم رکھا تھا۔۔۔ جس

کے ساتھ ہی اس کا موبائل بجنے لگا تھا۔۔۔

ایم کے کا نام دیکھ اس نے فوراً کال پک کی تھی۔۔

"کیسے ہو بڈی۔؟؟ میری بیوی کو میرے پاس بھیج کر تم نے تو آج

میرا دن بنا دیا مرتسم قدیر خان عرف عیسیٰ۔۔ کبھی کبھی تم واقعی

مجھے بہت اچھے لگتے ہو۔۔۔ جب تمہاری بے رحمی میں سے تمہاری

Farwa Khalid Novels

ہمدردی چھلکتی ہے۔۔۔اتنے اچھے کیوں ہو تم مرتسم قدیر

خان۔۔۔اتنے بڑے دل کا مالک بھلا کوئی اور بھی ہو گا۔۔۔"

ایم کے اپنی بات کے اختتام پر زور سے ہنسا تھا۔۔۔

جیسے مقابل کی بے بسی اسے بہت مزا دے گئی ہو۔۔۔

"ایم کے اگر تم نے میری بیوی کو ہاتھ بھی لگایا تو یاد رکھنا تمہیں جہنم

میں بھی جگہ نہیں ملے گی۔۔۔"

عیسیٰ اتنے زور سے دھاڑا تھا کہ وہاں کھڑے اسکے ساتھی خوف سے

لرز اٹھے تھے۔۔۔

وہ کس بیوی کی بات کر رہا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

امن نے پھٹی پھٹی آنکھوں سے اس کی جانب دیکھا تھا۔۔۔ کیا وہ اسی لڑکی کی بات کر رہا تھا جس کی خاطر اس نے آج تک کسی دوسری لڑکی کو چھوا تک نہیں تھا۔۔

اسے انجانے میں وہ اپنے ہاتھوں سے اپنی دشمن کے ہاتھ سونپ چکا تھا۔۔۔ امن خود بھی چکرا کر رہ گیا تھا۔۔۔

"ہاہاہا تمہاری بیوی۔۔۔ وہ تمہیں نہیں مجھے اپنا شوہر مانتی ہے۔۔۔ تم سے نفرت کرتی ہے وہ۔۔۔ دوبارہ کبھی لوٹ کر نہیں آئے گی تمہارے پاس۔۔۔ تم چاہے کچھ بھی کر لو۔۔۔ تم نے اپنی درندگی سے اسے خود سے نفرت کرنے پر مجبور کر دیا ہے۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس کے مطابق اس کا شوہر میں ہوں۔۔۔ اور اب وہ ساری زندگی

میری بیوی بن کر میری بانہوں میں رہے گی۔۔۔ تم کہتے تھے نا کیا

خاص بات ہے اس لڑکی میں جو میں اس کے پیچھے مر رہا ہوں۔۔۔

تو یہی خاص بات تھی اس میں کہ وہ مرتسم قدیر خان کی بیوی

ہے۔۔۔

اس رات ائیرپورٹ پر وہ میرے آدمی سے غلطی سے ٹکرا گئی

تھی۔۔۔ جو تمہارا ڈائمنڈ لے کر بھاگ رہا تھا۔۔۔ وہ ڈائمنڈ تو وہیں

گرا گیا مگر تمہاری زندگی کا اس سے بھی قیمتی خزانہ راعنین کے بیگ

Farwa Khalid Novels

میں موجود تمہارا اور اس کا نکاح نامہ میرے ہاتھ لگ گیا۔۔۔جو دیکھنے کے بعد مجھے کوئی کھیل کھیلنے کی ضرورت ہی نہیں رہی۔۔۔

تمہیں گھٹنوں پر لانے کا بنا بنایا پلان میرے سامنے تھا۔۔۔جس میں تم نے بھی میرا بھرپور ساتھ دیا۔۔۔اپنی ہی بیوی کے دل میں اپنے لیے نفرت بھر کر۔۔۔اسے میرے حوالے کر دیا تم نے۔۔۔

جو بچاری وہاں آئی ہی اپنے شوہر یعنی تمہاری تلاش میں تھی۔۔۔۔"

ایم کے اپنی بات کہتا کال کاٹ گیا تھا۔۔۔

عیسیٰ کو اب سمجھ آئی تھی اپنی بے چینی کی وجہ۔۔۔وہ اپنے ہاتھوں

اپنی بیوی کو غلط ہاتھوں میں سونپ چکا تھا۔۔۔۔

وہ تیزی سے باہر کی جانب بھاگا تھا۔۔۔اس کے ساتھ اپنی جگہ

پتھرائے کھڑے اپنے باس کا یہ پاگل پن دیکھ رہے تھے۔۔۔

جس کو وہ انسان نہیں پتھر کہتے تھے آج پہلی بار انہوں نے اسے

ایسے تڑپتے دیکھا تھا۔۔۔۔

گاڑی میں بیٹھتے اس نے اس شخص کو کال ملائی تھی جسے اسنے بہت

عرصے سے باپ کہنا چھوڑ دیا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

مگر وہ شخص آج بھی اس کا ویسا ہی منتظر تھا۔۔۔اس کی پہلی بیل پر

کی کال پک کرلی گئی تھی۔۔۔

"مرتسم۔۔۔"

ان کے لبوں سے بے ساختہ اسکے نام کی پکار نکلی تھی۔۔۔عیسیٰ نے

مارے اشتعال کے اپنی مٹھیاں بھینچ لی تھیں۔۔

"مرتسم نہیں میرا نام عیسیٰ ہے قدیر خان۔۔۔اگر آپ کو اپنے بیٹے

کی جان پیاری ہے تو اسے کہیں میری بیوی کو میرے حوالے کر

دے۔۔۔ورنہ اس گھٹیا ان کے ٹکڑے پورے کرتے آپ کی

ساری عمر نکل جانی ہے۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

وہ اتنی زور سے دھاڑا تھا کہ قدیر خان اس کی نفرت کے جواب میں اپنی آنکھیں میچ گئے تھے۔۔۔

ان کی آنکھوں میں نمی آن ٹھہری تھی۔۔

"میں بات کرتا ہوں اس سے۔۔۔وہ تمہاری بیوی کو نقصان نہیں پہنچائے گا۔۔۔"

انہوں نے جلدی سے کہا تھا۔۔۔ان کی مزید بات سنے بغیر عیسیٰ نے کال کاٹ دی تھی۔۔

وہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ سیدھا ایم کے کے ٹھکانے پر پہنچا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ جانتا تھا عیسیٰ ضرور آئے گا۔۔۔وہاں پہلے سے ہی گارڈز کی بھاری نفری تعینات تھی۔۔۔وہ جیسے ہی وہاں پہنچا ان پر فائر کھول دیئے گئے تھے۔۔

یہ جگہ شہر سے بہت باہر آتی تھی۔۔۔

چاروں جانب سے عیسیٰ کے لوگوں نے ایم کے کے گھر کو گھیر لیا تھا۔۔۔

"اگر اپنی بیوی سے ملنا ہے تو اکیلے اندر آؤ۔۔۔"

ایم کے کے آدمی نے اسے پیغام دیا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"نہیں عیسیٰ وہ تمہیں مار دے گا۔۔۔ تم اکیلے اندر نہیں جا سکتے۔۔۔"

امن اور ابرار اس کے سامنے آئے تھے۔۔۔

باقی سب بھی اسے اکیلے اندر نہیں جانے دینا چاہتے تھے۔۔۔۔

"وہ ابھی اتنا طاقتور نہیں ہوا کہ مجھے مار دے۔۔۔"

عیسیٰ ان سب کو نظر انداز کرتا اندر کی جانب بڑھ گیا تھا۔۔۔اس کے ساتھ ساتھ ایم کے کے لوگ اسلحہ اٹھائے ساتھ چل رہے تھے۔۔۔وہ خالی ہاتھ تھا۔۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس کے اندر آگ لگی ہوئی تھی۔۔۔اس لڑکی کو سامنے دیکھ وہ اس آگ کی شدت کو کم کرنا چاہتا تھا۔۔۔وہ چند دنوں میں اس پر کیسا اثر چھوڑ گئ تھی۔۔۔

عیسیٰ کا دماغ بری طرح سے خراب ہو رہا تھا۔۔۔

وہ اس وقت صرف اس لڑکی کو اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھنا چاہتا تھا۔۔۔جو جب سے اس کی زندگی میں آئی تھی اس جیسے بے حس انسان کے اندر جذبات کا طوفان برپا کر دیا تھا۔۔

ΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔ

Farwa Khalid Novels

راعنین ایم کے ساتھ اس کے گھر آگئ تھی۔۔۔پورا راستہ اسے بہت عجیب سا فیل ہوتا رہا تھا۔۔۔ عجیب سی بے چینی تھی جو اس کے رگ و پے میں سرایت کر رہی تھی۔۔

ایم کے نے اس سے بہت ساری باتیں کی تھیں۔۔۔مہرین بیگم اور باقی سب گھر والوں کے بارے میں پوچھا تھا۔اس کے شکوہ کرنے پر کہ وہ ان سے ملنے کیوں نہیں آیا ایم کے نے اپنی پریشانی اس کے سامنے بیان کی تھی۔۔کہ وہ عیسیٰ جیسے گینگسٹر کے آگے پھنس گیا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

جس کے پاس اس کے تمام ضروری کاغذات تھے۔۔۔جن کے بغیر وہ ملک سے باہر نہیں جا سکتا تھا۔۔۔اس نے اسے قدیر خان کے بارے میں بھی بتایا تھا کہ وہ کس قدر تکلیف میں تھے اور مہرین بیگم کو بہت یاد کرتے تھے۔۔۔

وہ ویسے نہیں تھے جیسا مہرین بیگم کو لگا تھا۔۔۔

یہ ساری وہ باتیں تھیں جو ایم کے نے اسے بتائی تھیں۔۔۔

وہ عزت اور محبت سے پیش آیا تھا راعنین کے ساتھ۔۔۔اس نے ایک دو بار قریب آنے کی کوشش کی تھی مگر راعنین نے اسے کسی احساس کے زیر اثر فاصلے پر ہی روک دیا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ ابھی وقت چاہتی تھی۔۔۔ نجانے کیوں مگر اپنے شوہر سے مل لینے کے بعد بھی اس کے اندر کی بے سکونی ختم نہیں ہو رہی تھی۔۔

راعنین نے اسے صاف لفظوں میں بتا دیا تھا کہ وہ اس کے ساتھ رخصتی پاکستان اپنے سب گھر والوں کی شرکت کے ساتھ کرے گی۔۔۔

ایم کے اس کی ہر بات مانتا بہت ہی سعادت مندی سے مسکرا دیا تھا۔۔۔

وہ اسے ہر طرح سے کمفرٹیبل کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس نے راعنین کا کھویا کھویا سا انداز نوٹ کیا تھا۔۔اس کا زخمی ہونٹ اور کلائیوں پر پڑے انگلیوں کے نشانات بہت کچھ واضح کر گئے تھے۔۔

"تم اس کے قریب چلی گئی جو تمہارے لیے اجنبی تھا۔۔اور میں جو تمہارا شوہر بن کر تمام ثبوتوں کے ساتھ تمہارے سامنے ہوں۔۔ میرے قریب آتے ہوئے تمہیں الجھن ہو رہی ہے۔۔ تمہیں دیکھ کر صاف نظر آرہا ہے تم کس شخص کی بیوی ہو۔۔۔اتنی حساسیت تو رکھتی ہو تم اپنے اندر ماننا پڑے گا۔۔ مگر افسوس تم ایم کے کے ہاتھ چڑھی ہو اب۔۔۔ تمہیں تمہارے شوہر کے خلاف

ایسے استعمال کروں گا کہ تمہیں خبر بھی نہیں ہو گی اور تم اپنے ہاتھوں اپنی شوہر کو برباد کر دو گی۔۔۔"

اس کی جانب گہری نگاہوں سے دیکھتا وہ وہاں سے اٹھ گیا تھا۔۔۔

جس نے اسے ہاتھ تک نہیں لگانے دیا تھا۔۔۔

وہ اس لڑکی کے سامنے برا نہیں بننا چاہتا تھا۔ ورنہ آج مر تسم قدیر خان کی عزت کو اپنے ہاتھوں داغ دار کر کے اسے ویسے ہی تڑپتے دیکھتا جیسے آج تک وہ اسے تڑپاتا آیا تھا۔۔۔

اس کے جانے کے بعد راعنین گم صُم سی کمرے میں بیٹھی رہی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس کو خوش ہونا چاہیے تھا مگر وہ خوش نہیں تھی۔۔۔دل کا بوجھل پن ہر گزرتے لمحے کے ساتھ بڑھتا جا رہا تھا۔۔۔

اس کے پاس اس کا موبائل بھی نہیں تھا کہ وہ گھر بات کر سکتی۔۔۔

اس نے ایم کے کو کہا تھا کہ وہ اس کی گھر بات کروا دے۔۔۔ مگر وہ پھر سے بہانہ بنا تا ٹال گیا تھا۔۔۔

وہ اس کے ساتھ بہت اچھے سے پیش آ رہا تھا۔۔۔ پر راعنین کو وہاں عجیب سا لگ رہا تھا۔۔۔ ایسا خوف اور گھبراہٹ تو اسے اس وحشی شخص کے پاس ہوتے ہوئے بھی محسوس نہیں ہوئی تھی۔۔۔

جیسے لڑکیوں سے بی ہیو کرنے کی بالکل بھی تمیز نہیں تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ اپنے دھیان میں بیٹھی تھی جب اچانک سے اسے چاروں جانب سے گولیوں کی خوفناک آواز سنائی دی تھی۔۔۔وہ اپنی جگہ دہل اٹھی تھی۔۔

اسکی خوف سے نکلتی چیخوں پر باہر کھڑی ملازمہ تیزی سے اندر آئی تھی۔۔

"میڈم آپ ٹھیک ہیں۔۔۔؟؟"

اس نے راعنین سے پوچھا تھا۔۔۔

"یہ گولیاں کون چلا رہا ہے۔۔۔؟؟کون ہے باہر۔۔۔مرتسم کہاں ہیں۔۔۔؟؟"

Farwa Khalid Novels

راعنین خوف زدہ سی اس کے قریب آئی تھی۔۔۔ جبکہ اس کے منہ سے یہ نام سنتے ملازمہ نے حیرت سے اس کی جانب دیکھا تھا۔۔۔

"آپ نے کس کا نام لیا میڈم۔۔۔؟؟"

ملازمہ کا لہجہ مشکوک سا تھا۔۔۔ راعنین گڑبڑا سی گئی تھی۔۔۔ اسے ایم کے نے یہ نام لینے سے سختی سے منع کیا تھا۔۔

"ایم کے۔۔۔ ایم کے کہاں ہیں۔۔۔؟؟"

اس نے بوکھلا کر اپنے الفاظ کی تصحیح کی تھی۔۔۔

"دشمنوں نے ان پر حملہ کر دیا ہے۔۔۔ وہ باہر ہی ہیں۔۔۔ آپ ادھر آ جائیں میرے ساتھ۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

ملازمہ نے اسے اپنے ساتھ آنے کو کہا تھا۔۔۔ راعنین کو یہی لگا تھا کہ وہ ایم کے کے ساتھ کام کر رہی تھی تو وہ اس پر اعتبار کرتی اس کے پیچھے چل دی تھی۔۔۔۔

نجانے کونسے کوریڈور سے گزرتی وہ اسے آخری کمرے تک لے آئی تھی۔۔۔

"آپ یہیں پر انتظار کریں سر آپ کو یہیں ملیں گے۔۔۔ اکیلے یہاں سے کہیں مت جایئے گا۔۔۔ مجھے صرف آپ کو یہاں تک پہنچانے کا حکم ملا تھا۔۔۔ آگے سے اللہ آپ کو حامیوں ناصر ہو۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

وہ ملازمہ دیکھنے میں راعنین کو بہت عجیب سی لگی تھی۔۔

اس نے کوئی فالتو بات نہیں کی تھی۔۔۔پورا وقت اس کے ہاتھ میں موبائل دبا رہا تھا۔۔۔کمرے سے باہر نکلتے اس نے موبائل کان سے لگایا تھا۔۔۔

"سر میں نے انہیں آپ کی بتائی جگہ پر پہنچا دیا ہے۔۔۔"

دوسری جانب کال کر کے اس نے انفارم کیا تھا اور پھر وہاں سے ہٹ گئی تھی۔۔

راعنین گھبراہٹ کے عالم میں اس کمرے میں چکر کاٹ رہی تھی۔۔۔نجانے کونسے دشمنوں نے حملہ کیا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

جب اسی لمحے بیرونی دروازہ کھلا تھا۔۔۔راعنین نے پلٹ کر اس جانب دیکھا تھا۔۔

اگلے ہی لمحے اس کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی تھیں۔۔۔ابھی اس شخص سے دور آئے اسے چند گھنٹے بھی نہیں گزرے تھے اور وہ پھر سے نازل ہو چکا تھا۔۔۔

جبکہ دوسری جانب عیسیٰ کی استحقاق بھری نگاہیں سامنے کھڑی لڑکی کے اوپر اٹھتی پلٹنا بھول گئی تھیں۔۔۔ آج تک اسے دنیا کی کسی لڑکی نے اٹریکٹ نہیں کیا تھا سوائے اس کے۔۔۔

Farwa Khalid Novels

گندمی پُرکشش رنگ کی مالک وہ معصوم دلفریب نقوش سے سجے دلنشین مکھڑے پر اس کے لیے ناپسندیدگی بھرے تاثرات سجائے وہ لڑکی اس پل اس کے دل میں تغیانی برپا کر گئی تھی۔۔۔

"تت تم یہاں۔۔۔؟ ایم کے۔۔۔۔"

وہ اسے اپنی جانب بڑھتا دیکھ خوف سے چیختی ایم کے کا نام پکار گئی تھی۔۔

جو سنتے عیسیٰ کے تاثرات میں مزید بگاڑ پیدا ہوا تھا۔۔۔

"دوبارہ یہ نام تمہاری زبان پر آیا تو زبان کھینچ لوں گا۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

اس کے قریب آتے عیسیٰ نے پورے استحقاق کے ساتھ اس کی کلائی اپنی گرفت میں لیتے اس کی جانب جھکتے کہا تھا۔۔۔اس کی گرم سانسوں کی تپش اس قدر تیز تھی کہ راعنین کو اپنا چہرا جھلستا ہوا محسوس ہوا تھا۔۔۔

"چھوڑو میرا ہاتھ۔۔۔میں اپنے شوہر کے گھر میں ہوں۔۔۔تم مجھے اس طرح سے نہیں لے جاسکتے۔۔۔"

راعنین نے اس کے ہاتھ پر ناخن گاڑھتے اس کی گرفت سے خود کو آزاد کرواتے جو الفاظ ادا کیے تھے عیسیٰ کو آگ لگی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"پاگل لڑکی تمہارا شوہر میں ہوں وہ خبیث نہیں۔۔میرا نام مرتسم قدیر خان ہے۔۔۔وہ جھوٹ بول کر تمہیں یہاں لایا ہے اور تم اس کے ساتھ چل پڑی ہو۔۔"

عیسٰی نے ایک جھٹکے سے اسے اپنے قریب تر کرتے اس کی آنکھوں میں اپنی ڈارک براؤن آنکھیں گاڑھتے کہا تھا۔۔۔

راعنین نے پھٹی پھٹی آنکھوں سے اس کی جانب دیکھا تھا۔۔۔

"کیا بکواس کر رہے ہو تم۔۔۔؟؟چھوڑو مجھے۔۔۔تم دشمن ہو میرے شوہر کے۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

راعنین نے چیختے ہوئے کہا تھا۔۔۔وہ اس کے قابو میں نہیں آ رہی تھی۔۔۔عیسیٰ اسے اٹھانے کی خاطر اس کی جانب جھکا ہی تھا جب اسی لمحے ایم کے اندر داخل ہوا تھا۔۔۔

اس پر امن نے گن تان رکھی تھی۔۔۔۔راعنین نے درزیدہ نگاہوں سے یہ منظر دیکھا تھا۔۔

یہ کیا ہو رہا تھا اس کے ساتھ۔۔۔اس کے شوہر کے ساتھ یہ وحشی انسان کیا سلوک کرنے والا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

کیوں وہ اس کی جان نہیں چھوڑ رہا تھا۔۔۔ ایم کے کو بندوق کے نشانے پر دیکھ راعنین نے نفرت بھری نگاہوں سے عیسیٰ کی جانب دیکھا تھا۔۔

بیرونی دروازے سے ابرار کے ساتھ ساتھ ان کے گینگ کے باقی لوگ عیسیٰ کے پیچھے آن کھڑے ہوئے تھے۔۔۔ راعنین کی رہی سہی امید بھی دم توڑ گئی تھی۔۔۔

یہ شخص کتنا پاورفل تھا اسے اب ایم کے کی بات سمجھ آرہی تھی وہ کچھ بھی کر سکتا تھا۔۔۔

راعنین کی کلائی ابھی بھی اس کی آہنی گرفت میں تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"سچ بتاؤ ایم کے۔۔۔ورنہ یہ گولیاں تمہاری کھوپڑی کے آر پار ہو جائیں گی۔۔۔"

عیسیٰ نے اسے وارن کیا تھا۔۔

مگر ایم کے کی آنکھیں اس وقت راعنین پر تھیں۔۔۔جو بنا خوف کھائے عیسیٰ کی گرفت سے اپنے آپ کو چھڑوانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔

"سچ یہی ہے کہ راعنین میری بیوی ہے۔۔اور میں قدیر خان کا بیٹا ہوں۔۔۔تم میرے جانی دشمن ہو اور میرے گھر پر حملہ کر کے میری آنکھوں کے سامنے میری بیوی کو اغوا کرنے کی کوشش

Farwa Khalid Novels

کر رہے ہو۔۔۔ تمہارا ظلم ہر گزرتے دن کے ساتھ بڑھتا جا رہا

ہے۔۔۔ تم ایک وحشی درندے ہو۔۔ جس کے ظلم اور بربریت

کی کوئی انتہا نہیں ہے۔۔۔"

ایم کے کی آنکھوں کی کمینگی صاف جھلک رہی تھی۔۔۔ جو اس

وقت راعنین کو دکھائی نہیں دی تھی۔۔۔ کیونکہ اس کا معصوم دماغ

اس حد تک پہنچ ہی نہیں سکتا تھا۔۔۔ جو سازش اس کے ساتھ

ہو رہی تھی۔۔

ایم کے کے الفاظ عیسیٰ کا دماغ کھولا گئے تھے۔۔۔ یہ کتنا گھٹیا شخص تھا

وہ بہت اچھے سے جانتا تھا۔۔۔

"چھوڑو مجھے تم۔۔۔میں نے کیا بگاڑا ہے تمہارا۔۔۔کیوں پیچھے پڑے ہو تم میرے۔۔۔پلیز انہیں چھوڑ دو۔۔۔"

راعنین روتے ہوئے اس کی گرفت سے خود کو آزاد کروانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔

عیسی کا خون کھول رہا تھا۔۔۔

ایم کے نے اس کے ساتھ بہت بڑی سازش کھیلی تھی۔۔۔

"بکواس کر رہا ہے یہ۔۔۔ تمہیں میری بات سمجھ کیوں نہیں آ رہی۔۔۔"

عیسی کتنی مشکل سے تحمل کا مظاہرہ کر رہا تھا یہ وہی جانتا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

ایم کے کے ساتھ ساتھ اس کے اپنے ساتھی ہونق بنے اپنے باس کو اس دھان پان سی لڑکی کے آگے بے بس ہوتے دیکھ رہے تھے۔۔۔وہ جو اپنے دشمنوں کو جوتے کی نوک پر رکھتا تھا۔۔۔اس وقت صرف اس لڑکی کی غلط فہمی دور کرنے کی کوشش میں وہ ایم کے کو کچھ نہیں کہہ پا رہا تھا۔۔۔

اس سیریس سچویشن میں بھی امن ایک پل کے لیے اپنی مسکراہٹ نہیں روک پایا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

یہ شخص وہی تھا جو وضاحت دینا تو دور ایک کے بعد دوسری بات نہیں کرتا تھا۔۔۔ اگر وہ پہلے والا بے حس شخص ہوتا تو اب تک ان دونوں کو گولیوں سے بھون کر جا چکا ہوتا۔۔۔

مگر اس کی بیوی اس سے بھی زیادہ سر پھری اور ضدی نکلی تھی۔۔۔ جو اس کو اپنا شوہر ماننے کو تیار ہی نہیں تھی۔۔

عیسیٰ اس کا رات کو جو روپ دیکھ چکا تھا اس کے بعد وہ اسے بنا بات کلیئر کیے اپنے ساتھ زبردستی لے کر نہیں جا سکتا تھا۔۔۔ ورنہ اس لڑکی نے رو رو کر اسے غصے سے پاگل کر دینا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"بھابھی کے تیور بتا رہے ہیں تم دوبارہ پیدا ہو کر بھی آ جاؤ یہ تب بھی تمہاری بات پر یقین نہیں کریں گی۔۔۔اور اگر اس ایم کے کو مار دیا تو ساری زندگی انہوں نے تمہیں اپنے شوہر کا قاتل ماننا ہے۔۔۔"

امن نے عیسیٰ کے قریب آتے کہا تھا۔۔۔یہی سب باتیں اس کے اپنے دماغ میں بھی چل رہی تھیں۔۔۔

"میں اب زیادہ دیر یہ پاگل پن برداشت نہیں کر سکتا۔۔۔میری بیوی میرے دشمنوں کو اپنا شوہر مان رہی ہے۔۔۔کیا یہ جانتی نہیں

Farwa Khalid Novels

ہے مجھے۔۔۔ کتنا خطرناک ہوں میں۔۔۔ کیا حشر کر سکتا ہوں اس

کا۔۔۔"

عیسیٰ کی آنکھیں بے انتہا سرخ تھیں۔۔

اس کے ساتھی خوف کھا رہے تھے۔۔۔ مگر راعنین کو اس سے

بالکل بھی خوف محسوس نہیں ہو رہا تھا۔۔۔

وہ اسے مزید طیش دلا رہی تھی۔۔۔

"طلاق دلواؤ اس سے۔۔۔ اور دوبارہ نکاح پڑھواؤ اپنی ہی بیوی کے

ساتھ۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

امن کی بات پر عیسیٰ نے اس کے جانب دیکھا تھا۔۔۔جو بہت مشکل سے اپنی مسکراہٹ چھپائے ہوئے تھا۔۔

عیسیٰ نے کھا جانے والی نگاہوں سے امن کو گھورا تھا۔۔۔

اگر یہ لڑکی اس کے نکاح میں نہ ہوتی تو وہ اسے یہیں پھینک جاتا۔۔۔ مگر پچھلے کچھ گھنٹے اس نے ایم کے کے پاس ہونے کے خیال سے اس نے جیسے گزارے تھے یہ وہی جانتا تھا۔۔۔

ابھی وہ ایک سیکنڈ کے لیے بھی اسے یہاں چھوڑ کر نہیں جا سکتا تھا۔۔۔

ایم کے کی کمینگی سے وہ بہت اچھے سے واقف تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"ٹھیک ہے بیوی ہے یہ تمہاری تو طلاق دو ابھی اور اسی وقت اسے۔۔۔"

اس نے ایم کے کو اسی کے کھیل میں الجھانا چاہا تھا۔۔۔

"نن نہیں۔۔۔ مر تسم ایسا کچھ نہیں کریں گے۔۔۔"

راعنین چیخ پڑی تھی۔۔۔ جبکہ عیسیٰ اس کے لبوں سے اپنا نام سنتا ان گلابی لبوں کی گستاخی پر انہیں گھور کر رہ گیا تھا۔۔۔ جو اس کے نام سے اس کے دشمن کو پکارنے کی گستاخی کر رہے تھے۔۔۔

"ہاں میں طلاق نہیں دوں گا اپنی بیوی کو۔۔۔ چاہے تم مجھے جان سے مار دو۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

ایم کے کو آج تک اتنا مزا کسی سازش میں نہیں آیا تھا جتنا اس بار آرہا تھا۔۔۔

عیسیٰ کی صورت دیکھنے لائق تھی۔۔۔ جس شخص نے آج تک کسی اور لڑکی کو دیکھا تک نہیں تھا۔۔ آج اس کی اپنی بیوی کے لیے تڑپ دیکھنے لائق تھی۔۔۔

اس سے بھی مزے کی بات اس کی بیوی کا اسے اپنا شوہر ماننے سے انکار تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

یہ بات تو عیسیٰ بھی جانتا تھا کہ اس کا راعنین کے سامنے جو روپ آچکا تھا۔۔۔ یہاں اگر ایم کے کے علاوہ بھی کوئی شخص ہوتا تو وہ اس کا یقین کر لیتی مگر عیسیٰ کی بات نہیں ماننی تھی اس نے۔۔۔

عیسیٰ راعنین کا ہاتھ چھوڑتا آگے بڑھا تھا اور ایم کے پر ٹوٹ پڑا تھا۔۔

"تم جو کرنے کی کوشش کر رہے ہو اس کا انجام بہت برا ہونا ہے۔۔۔ وہ میری بیوی ہے میں اسے کسی بھی طرح سے لے جاؤں گا۔۔۔ مگر تمہیں معافی نہیں ملے گی۔۔۔"

عیسیٰ نے اس کے چہرے پر مکے برساتے اس کا حشر بگاڑ دیا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

"میری جان تیری بیوی ہے بچائے گی عیسیٰ جیسے اب تک ہر بار مجھے تجھ سے بچاتی آئی ہے۔۔۔ مجھ سے یہ جھوٹی طلاق دلوانے کے بعد بھی تم اسے حاصل نہیں کر پاؤ گے۔۔۔نہ ہی وہ تمہیں اپنا شوہر مانے گی۔۔۔ جب تک میں نہ سچ بتا دوں۔۔۔یا پھر ڈیڈ نہ بول دیں۔۔۔ وہ اور کسی کی بات پر یقین نہیں کرے گی۔۔۔ڈیڈ کے ساتھ میری تصویریں دیکھ چکی ہے۔۔۔

تیرے پاس تو ایسا کوئی ثبوت بھی نہیں ہے۔۔جس سے تو یہ ثابت کر سکے کہ قدیر خان کا سگا بیٹا تو ہے۔۔۔ ہر جگہ سے نفرتیں ہی کمائی

Farwa Khalid Novels

ہیں تم نے۔۔۔ چچچ چچ۔۔بچارا مرتسم قدیر خان۔۔اپنی بیوی تک کو

تو قابو نہیں کر پا رہا۔۔۔ایم کے کو کیسے شکست دے گا۔۔۔"

ایم کے اس سے مار کھانے کے باوجود اسے طیش دلا رہا تھا۔۔۔اس

سے جتنا ہو سکتا تھا وہ عیسیٰ کا بھیانک روپ راعنین کے سامنے لانا

چاہتا تھا۔۔۔جو اسے بچانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔

مگر جیا اور وینا نے اسے پکڑ لیا تھا۔۔۔وینا کا تو بس نہیں چل رہا تھا

اس لڑکی کو جان سے مار دے۔۔۔جس کی خاطر ان کا باس ایسا جنونی

ہوا کھڑا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

"راعنین میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں۔۔۔ مگر مجھے معاف کر دینا۔۔۔ میں تمہیں طلاق دیتا ہوں۔۔۔"

ایم کے اگر یہ نہ کہتا تو اس جنونی شخص نے اس کی گردن دبوچ دینی تھی۔۔۔ عیسیٰ کے پاس اور کوئی آپشن نہیں تھا۔۔۔

ایم کے کے لبوں سے نکلتے الفاظ راعنین کو پتھرا کر رکھ گئے تھے۔۔۔

اس کا یہ انداز دیکھ عیسیٰ غصے سے بھسم ہوا تھا۔۔۔ اس نے گن نکالتے ایم کے کو وہیں ختم کرنا چاہا تھا جب راعنین بھاگ کر اس کے سامنے آئی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"نن نہیں پلیز ایسا مت کرو۔۔۔ میری پھوپو اتنے سالوں سے اپنے بیٹے کی منتظر بیٹھی ہیں۔۔۔ اسے مار کر ایک ماں کی بد دعا مت لو۔۔۔ تم جو چاہتے تھے اس مگر کر دیا۔۔ پلیز اب اس کی جان بخش دو۔۔۔"

راعنین روتے ہوئے اس کے آگے ہاتھ جوڑ گئی تھی۔۔۔

عیسیٰ نے مڑ کر زمین پر زخموں سے چور ایم کے کی جانب دیکھا تھا۔۔ جس کی آنکھوں میں استہزایہ مسکراہٹ بکھری ہوئی تھی۔۔

اس نے جو کہا تھا وہی ہو رہا تھا۔۔۔ راعنین نے ایک بار پھر سے اسے عیسیٰ سے بچا لیا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

ایم کے راعنین کو اتنی جلدی اس کھیل سے نکالنا نہیں چاہتا تھا۔۔۔

عیسیٰ نے اسے بظاہر ایم کے کے چنگل سے نکال تو لیا تھا۔۔ مگر وہ اب بھی اسے بہت آرام سے استعمال کر سکتا تھا۔۔

"ایک ہی صورت میں اس کی جان بخش سکتا ہوں۔۔۔ تمہیں مجھ سے نکاح کرنا ہو گا۔۔ ابھی اور اسی وقت۔۔۔"

عیسیٰ کی بات پر راعنین کے چہرے کی رنگت سفید پڑ گئی تھی۔۔۔

جبکہ اپنی ہی بیوی کو دھمکی دے کر دوبارہ سے نکاح کرنے کا کہتے اس وقت عیسیٰ کو اپنا آپ انتہائی بے وقوف لگا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

مگر دوسروں کو اپنے آگے بے بس کرنے والا آج زندگی میں پہلی بار کسی کے آگے بے بس ہو رہا تھا۔۔۔اسے نجانے کیوں لگ رہا تھا کہ اسے روشی کی بد دعا لگی تھی کہ وہ اس حالت کو آن پہنچا تھا۔۔۔

رانعین روتے ہوئے بے بسی کے عالم میں اس پل اس کے آگے اثبات میں سر ہلا گئی تھی۔۔۔

ایم کے کے ملنے کے بعد اسے لگا تھا کہ شاید اب اس کی زندگی کی آزمائشیں ختم ہو جائیں گی۔۔ مگر سب پھر سے برباد ہو چکا تھا۔۔۔

مگر وہ اتنی خود غرض نہیں تھی کہ اپنی وجہ سے مرتسم کو مروا دیتی۔۔۔پھر اپنی پھوپھو کو کیا جواب دیتی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

جس منع سے جاتی ان کے سامنے۔۔۔راعنین نے مڑ کر ایم کے کی

جانب دیکھا تھا۔۔۔

جس انسان کا اس نے اتنے وقت انتظار کیا تھا وہ اب اس کا شوہر

نہیں تھا۔۔اس وحشی شخص نے ایک پل نہیں لگایا تھا اس کا رشتہ

ختم کروانے میں۔۔۔۔راعنین کو اب سمجھ آرہی تھی کہ ایم کے

کیوں بار بار کہہ رہا تھا کہ وہ اس شخص کو کوئی بھی بات لگانہ لگنے

دے۔۔۔

شاید وہ پہلے سے جانتا تھا کہ یہ شخص اس کی دشمنی میں اس حد تک

چلا جائے گا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

راعنین کو بہت رونا آرہا تھا اس وقت۔۔۔

کچھ ہی دیر میں اس کا نکاح عیسیٰ سے کروا دیا گیا تھا۔۔۔ وہ اس وقت اس قدر زہنی انتشار کا شکار تھی کہ اس نے نہ تو نکاح نامے پر لکھا اپنے شوہر کا پورا نام پڑا تھا۔۔۔ نہ وہاں لائے گیے مولوی صاحب کے الفاظ پر دھیان دیا تھا۔۔۔۔

اگر دیتی بھی تو اس کا یہی کہنا تھا کہ یہ شخص جان بوجھ کر ایسے نام لکھوا رہا تھا۔۔۔

وہ اسے مرتسم ماننے کو تیار ہی نہیں تھی۔۔۔ مرتسم تو وہی تھا جو اسے طلاق دے چکا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

اس کے سامنے بار بار اپنے گھر والوں کے چہرے گھوم رہے

تھے۔۔۔

کیا جواب دے گی وہ ان کو جا کر۔۔۔ کتنا تماشا بنائیں گے وہ لوگ

اس کا۔۔۔ کہ اس کے شوہر نے اسے طلاق دے دی تھی۔۔۔

غزل تو پہلے سے یہی کہتی تھی کہ اس کا شوہر اسے قبول نہیں کرے

گا۔۔۔ طلاق دے دے گا اسے۔۔۔۔

راعنین نے روتے ہوئے اپنے مقابل بیٹھے اس سحر انگیز شخص کی

جانب دیکھا تھا۔۔۔ جو اس کے لیے صرف ایک وحشی درندہ

تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

"چلو اب۔۔۔"

عیسیٰ نے نکاح ہونے کے بعد اسے کلائی سے پکڑا تھا اور کھینچتا ہوا اپنے ساتھ لے گیا تھا۔۔۔اس کا دماغ اس لڑکی نے بالکل خراب کر دیا تھا۔۔۔

وہ کتنی مشکل سے ضبط کر تا رہا تھا یہ وہی جانتا تھا۔۔۔

اسے لے کر وہ سیدھا اپنے گھر آیا تھا۔۔

راعنین مسلسل رو رہی تھی۔۔۔اسے صوفے پر پھینکتا وہ اپنی پیشانی مسلتا غصے سے ٹہلنے لگا تھا۔۔۔اس کے اندر لگی آگ کم نہیں ہو رہی تھی۔۔

Farwa Khalid Novels

اگر وہ بروقت نہ پہنچتا وہاں اور پوراوقت ایم کے کو اپنے ساتھ الجھائے نہ رکھتا تو وہ اس کی عزت کو داغدار کرنے سے بھی پیچھے نہ ہٹتا۔۔۔

اس کا دماغ کھول رہا تھا۔۔۔اس میں پہلی فریج سے ٹھنڈا پانی نکال کر لبوں سے لگایا تھا۔۔۔راعنین نے وہیں صوفے پر بیٹھے نگاہیں اٹھا کر اس کی جانب دیکھا تھا۔۔۔وہ بھی اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔

نگاہوں کے اس تصادم پر وہ بوکھلاتی اپنی نگاہیں جھکا گئی تھی۔۔

اس کی آنکھوں کی ناگواری اور نفرت عیسیٰ کو واضح دکھائی دی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس لڑکی کو اس کے مرتسم ہونے کا ثبوت اس کے ماں اور باپ دونوں دے سکتے تھے۔۔۔ مگر اسے ان دونوں لوگوں سے نفرت تھی۔۔۔اس کی انا اور اکڑ نے گوارہ ہی نہیں کرنا تھا کہ وہ ان لوگوں سے اپنی بیوی کو اپنی گواہی دلوائے۔۔۔ جن کی وہ صورت بھی نہیں دیکھنا چاہتا تھا۔۔۔

اسے اپنے باپ کے ساتھ ساتھ اپنی ماں سے بھی نفرت تھی۔۔۔ یہی وجہ تھی کہ وہ ہمیشہ سے عورت ذات سے نفرت کرتا آیا تھا۔۔۔انہیں اچھوت سمجھتا آیا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

امن اس کے بارے میں سب کچھ جانتا تھا۔۔اس کا یہی کہنا تھا کہ وہ کسی لڑکی کے قریب اسی لیے نہیں جاتا کہ اسے اس لڑکی کا انتظار ہے جو اس کی بیوی ہے۔۔۔۔

مگر ایسا کچھ نہیں تھا۔۔وہ اپنے آپ کو اتنا بے حس کر چکا تھا کہ اسے کسی کا بھی انتظار نہیں تھا۔۔۔

اسے اگر پہلے دن ہی یہ پتا چل جاتا کہ یہ لڑکی اس کی بیوی ہے۔۔تو اس نے پہلی فرصت میں اسے طلاق دے کر واپس بھیج دینا تھا۔۔۔ مگر ایم کے نے تو اس کے ساتھ الگ ہی کھیل کھیل دیا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ اسے نجانے کیوں واپس نہیں بھیج پارہا تھا۔۔۔وہ کتنی بار اسے واپس بھیجنے کا فیصلہ کرنے کی کوشش کرچکا تھا۔۔۔مگر یہ کوشش پوری ہی نہیں ہورہی تھی۔۔۔دماغ اس طرف آہی نہیں رہا تھا۔۔۔

جو بات اسے مزید مضطرب کررہی تھی۔۔۔وہ ایک بے حس اور بے رحم انسان تھا۔۔۔اس کے نزدیک جذبات کی کوئی اہمیت نہیں تھی۔۔مگر اس کا دل اس لڑکی کے معاملے میں اس کی نہیں سن رہا تھا۔

Farwa Khalid Novels

ہاتھ میں پانی کی بوتل اٹھائے وہ اس کی جانب بڑھا تھا۔۔۔جسے بس رونا ہی آتا تھا۔۔۔

وہ دونوں ہاتھوں میں چہرا گرائے روئے جا رہی تھی۔۔۔

"پانی پیو۔۔۔۔"

اس نے بوتل راعنین کی جانب بڑھائی تھی۔۔۔

راعنین نے نگاہیں اٹھا کر اس کی جانب دیکھا تھا۔۔۔اس شخص کی دلکش آنکھوں کی سحر انگیزی اس پل مزید بڑھی ہوئی تھی۔۔۔

اس کی ڈارک براؤن آنکھوں کے کنارے سرخی مائل تھے۔۔۔۔

Fatwa Khalid Novels

راعنین ساکت سی اسے تکے گئی تھی۔۔۔اس کے دل کی دھڑکنیں ایک دم سے تیز ہوئی تھیں۔۔۔ عیسیٰ بھی اس کی نشیلی آنکھوں کو اس پل نظر انداز نہیں کر پایا تھا۔۔۔۔جو رونے کی وجہ سے سوج چکی تھیں۔۔

"دیکھو میری بات سنو۔۔۔۔"

عیسیٰ نے خود کو بہت حد تک نارمل کر لیا تھا۔۔۔وہ اس لڑکی کو ساری بات سمجھانا چاہتا تھا۔۔۔

مگر جیسے ہی وہ بات کرنے کے لیے اس کی جانب جھکا راعنین نے اس کے دونوں کندھوں پر ہاتھ جماتے اسے دور دھکیل دیا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"میرے قریب بھی مت آنا تم وحشی درندے۔۔۔تم میری سوچ سے بھی کہیں زیادہ گھٹیا انسان ہو۔۔۔"

راعنین اس کے مقابل کھڑی ہوتی چیخ پڑی تھی۔۔۔اس کا بس نہیں چل رہا تھا اس شخص کا منہ نوچ لے۔۔۔جس کی آنکھوں میں اس کی بکواس کے بعد اب خون اتر آیا تھا۔۔

"ہاں ہوں میں وحشی درندہ جو دوسروں کا خون پیتا ہے۔۔۔کیوں آئی ہو پھر میرے پیچھے یہاں۔۔۔میں نے تو نہیں بلایا تھا تمہیں یہاں۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

اس کی کلائی دبوچتا وہ بھی جواباً اسی کے انداز میں بولا تھا۔۔۔وہ

دونوں غصے میں ایک دوسرے کے بے پناہ قریب کھڑے

تھے۔۔۔

جب اسی لمحے امن نے اسے کال کی تھی۔۔۔

وہ سخت بدمزا ہوا تھا۔۔۔

"کیا تکلیف ہے اب تمہیں۔۔۔؟؟"

وہ دبی آواز میں دھاڑا تھا۔۔۔رائنین جو اس کے سامنے سے ہٹ

رہی تھی۔۔۔عیسیٰ نے اسے بازو سے دبوچتے واپس صوفے پر پھینکا

تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"مجھے تو کوئی تکلیف نہیں ہے۔۔۔ مگر تمہاری بیوی تمہارا جو حشر کر رہی ہے وہ ارد گرد کھڑے تمہارے گارڈز نہ چاہتے ہوئے بھی دیکھنے سے خود کو باز نہیں رکھ پا رہے۔۔۔ ان کے لیے بھی یہ منظر دلچسپ اور نئے ہیں۔۔۔ ان سب بچاروں کے اندرونی جذبات تو تم نے ویسے ہی اپنی طرح بے حسی میں بدل دیئے ہیں۔۔۔

اس لیے اب یہ سب کر کے ان کے آگے اپنی دہشت تو کم نہ کرو۔۔۔ کیا کہیں گے ہمارے باس کی اپنی بیوی کے آگے ہی نہیں چلتی۔۔۔ تم ایسا کرو اب پرمنٹ ان پردوں کو گرا ہی دو۔۔۔"

امن کے ہاتھ بھی اس کی ایسی سچویشن پہلی بار لگی تھی۔۔

جس کا بھرپور فایدہ اُٹھاتے اس نے مزے لے کر تفصیل سے یہ

بات کہی تھی۔۔۔

"بہت شکریہ تمہاری اس بکواس کا۔۔۔۔"

عیسیٰ جل کر بولتا کال کاٹ گیا تھا۔۔۔اس کا دھیان اس جانب تھا ہی

نہیں۔۔۔

اس نے جیسے ہی نگاہیں گھمائی گھر کے باہر تعینات گارڈز اور باقی کے

اس کے گینگ کے رہائشی لوگ ادھر ہی جھانک رہے تھے۔۔۔

ان سب کے لیے یہ انوکھے مناظر تھے اپنے باس کو کسی لڑکی کے

ساتھ دیکھنا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس کے دیکھنے پر وہ سب گھبرا کر اپنی نگاہوں کا زاویہ بدل گئے تھے۔۔اس سے کوئی بعید نہیں تھی کہ وہ ابھی باہر نکل کر ان سب کو اس گستاخی پر شوٹ کر دیتا۔۔۔

وہ آگے بڑھتا پورے گھر کے پردے گرا گیا تھا۔۔راعنین نے گھبرا کر اس کی جانب دیکھا تھا۔۔۔

جواب اسی کے قریب آ رہا تھا۔۔۔

راعنین اپنی جگہ سے اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔۔۔۔

"میرے قریب مت آنا۔۔۔"

راعنین نے انگلی اٹھا کر اسے وارن کیا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

جب عیسیٰ آگے بڑھتا اس کی کلائی اپنی گرفت میں دبوچتا اسے اپنی جانب کھینچ چکا تھا۔۔راعنین سیدھی اس کے سینے سے آن ٹکرائی تھی۔۔۔راعنین کی دھڑکنیں تیز ہوئی تھیں۔۔۔

اس نے محسوس کیا تھا کہ اس شخص کی چھونے سے اسے الجھن نہیں ہوتی تھی۔۔

وہ اسے کتنی بار اپنے قریب کر چکا تھا۔۔اسے اپنی دھڑکنوں کا شور بڑھتا محسوس ہوتا تھا۔۔۔مگر اس کے لمس سے حقارت محسوس نہیں ہوتی تھی۔۔

ایم کے کے زرا اسے چھونے پر اسے عجیب سا محسوس ہوا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

راعنین کا دماغ گھوم رہا تھا۔۔

"تم جب یہاں آئی تھی تو کیوں نہیں بتایا کہ تم کون ہو اور کس لیے آئی ہو۔۔۔"

عیسٰی نے اس کے چہرے پر جھکتے غصے سے غراتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

وہ اس کے بے پناہ قریب تھا۔۔۔اس کی گرم سانسیں راعنین کا چہرا جھلسا رہی تھیں۔۔۔وہ اس سے دور بھی نہیں ہو پا رہی تھی۔۔

کیونکہ پوری طرح سے اس کی گرفت میں مقید تھی۔۔۔

اس کا مضبوط آہنی بازو راعنین کی کمر میں حمائل تھا۔۔۔راعنین کی رنگت سرخ پڑ چکی تھی۔۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس کی گرفت اتنی سخت ہوتی تھی کہ انگلیاں اندر تک پیوست ہو جاتی تھیں۔۔۔

اس وقت بھی اس کو اس وحشی کی انگلیاں اپنی جلد میں اترتی محسوس ہوئی تھیں۔۔۔راعنین نے اس کا ہاتھ ہٹانا چاہا تھا۔۔۔جب وہ مزید سختی سے اس کی کمر کو چھوتا اسے خود سے قریب تر کر گیا تھا۔۔۔

راعنین کے لبوں سے کراہ نکلی تھی۔۔۔۔عیسیٰ کی نگاہیں اس کے آدھ کھلے لبوں سے الجھ کر رہ گئی تھیں۔۔

"کیوں اگر بتا دیتی تو کیا کرتے تم۔۔۔؟؟"

Farwa Khalid Novels

راعنین نے اپنی گردن پر ان ٹھہرتے اس کے ہاتھ کو جھٹکتے خفگی سے کہا تھا۔۔۔ وہ بار بار اس کی شہہ رگ کو چھو رہا تھا۔۔۔

"تمہیں طلاق دے کر پہلی فرصت میں واپس بھیجتا۔۔۔"

اس کی آنکھوں میں دیکھتے انتہائی سفاکیت سے جواب دیا گیا تھا۔۔۔ اس کے لہجے کی سنگینی ایسی تھی کہ راعنین اپنی جگہ سن ہوئی تھی۔۔۔

اس کی آنکھوں میں نمی آن ٹھہری تھی۔۔۔

کیا وہ واقعی ایسے سلوک کی ہی حقدار تھی۔۔۔ ایم کے نے بھی تو ایسا ہی کیا تھا اس کے ساتھ۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس شخص کے زر اسے دباؤ ڈالنے پر کیسے وہ اس طلاق دے گیا تھا۔۔۔اس کا محافظ اس کی حفاظت کرنے میں ناکام رہا تھا۔۔۔اور اب یہ شخص بھی دشمنی کے تحت اسے یہاں رکھ کر ایم کے سے بدلہ لینا چاہتا تھا۔۔۔

راعنین کے دل سے ٹیسیں سی اٹھی تھیں۔۔۔وہ آج بھی بالکل بے وقعت تھی۔۔۔

کسی بھی انسان کے لیے اس کی کوئی اہمیت نہیں تھی۔۔۔اسے وہاں بھی سب رشتوں کی جانب سے ٹھکرایا جاتا تھا۔۔۔یہاں بھی ٹھکرایا جارہا تھا۔۔۔

اس کی آنکھوں سے آنسو ٹوٹ کر گالوں پر لڑھک آیا تھا۔۔اسے خبر بھی نہیں ہوئی تھی۔۔

اس کے لبوں سے تکلیف کے مارے سسکی نکلی تھی۔۔

اس کے بے انتہا قریب کھڑا مرتسم قدیر خان یک ٹک سا اسے تکے گیا تھا۔۔۔

ایم کے سے طلاق ملنے کے بعد بھی اس لڑکی کی چہرے پر اتنے تکلیف بھرے تاثرات نہیں تھے۔۔جتنے اس وقت اس کے صرف کہنے پر آن ٹھہرے تھے۔۔۔

Farwa Khalid Novels

عیسیٰ کے دل نے اس پل ایک بیٹ مس کی تھی۔۔۔وہ اس کے بے پناہ قریب کھڑی رو رہی تھی۔۔۔اس کے آنسو گالوں پر بکھرے تھے۔۔۔

ایسا حسین منظر اس کی آنکھوں نے شاید اس سے پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔۔۔

وہ اسکی گردن کے گرد بالوں میں اپنی ہتھیلی پھنساتا اس کے گالوں پر اپنے لب رکھ گیا تھا۔۔۔اس کا لمس اتنا شدت بھرا تھا کہ راعنین جی جان سے کانپ اٹھی تھی۔۔۔وہ اس کے گالوں سے آنسوؤں کو لبوں کی مدد سے چنتا راعنین کو دہلا کر رکھ گیا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ اپنی جگہ پر لرز اٹھی تھی۔۔۔اس نے گھبرا کر مرتسم کے کوٹ کو اپنی مٹھی میں جکڑ لیا تھا۔۔۔جو اس کے چہرے کی نرماہٹوں کو چھوتا پوری طرح سے بہک گیا تھا۔۔۔

اس لڑکی کے وجود میں اتنی کشش تھی کہ وہ خود پر کیسے سارے اختیارات کھوتا اس کی جانب کھنچا چلا جاتا تھا۔۔۔

اس وقت بھی راعنین کی کمزور مزاحمت اس کو نہیں روک پائی تھی۔۔۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ اس کے چہرے کے ایک ایک نقش کو اپنے لبوں سے چھوتا اس کی گردن پر آن ٹھہرا تھا۔۔۔اس کی شہہ رگ کو اپنے لبوں سے چھوتا وہ شخص اپنا آپا کھو چکا تھا۔۔۔

ابھی کچھ دیر پہلے وہ اسے چھوڑنے کی بات کر رہا تھا۔۔۔اور ابھی اسی کے وجود کی مہک میں اپنا آپ کھونے لگا تھا۔۔۔

اس کے لمس کی بے رحمی اور شدت پر راعنین سلگ اٹھی تھی۔۔

اس کا دل بہت زور سے دھڑک رہا تھا۔۔۔

"پلیز چھوڑو مجھے۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

بکھرتی سانسوں کے ساتھ وہ بمشکل بول پائی تھی۔۔۔اس کی آنکھوں کے کناروں پر نمی آن ٹھہری تھی۔۔۔

عیسیٰ نے نگاہیں اٹھا کر اس کی جانب دیکھا تھا۔۔۔اس کی آنکھوں کی خماری راعنین کی بکھرتی سانسیں دیکھ بڑھنے لگی تھی۔۔۔وہ کتنے ہی لمحے اسے تکے گیا تھا۔۔۔

آج اس لڑکی کے انداز میں کل والی وحشت نہیں تھی۔۔۔وہ آج اسے گھبرائی اور بوکھلائی سی لگی تھی۔۔۔کل وہ اسے اپنا نامحرم سمجھ رہی تھی۔اور آج اس کی بیوی بنی اس کی بانہوں میں کھڑی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ چاہ کر بھی آج اس کو باز نہیں رکھ پا رہی تھی۔۔

"تت تمہارا کہنا ہے نا کہ تم مرتسم قدیر خان ہو۔۔۔"

راعنین نے ہکلاتے کہا تھا۔۔۔اس جنگلی شخص نے تھوڑی ہی دیر میں اس کی حالت غیر کر دی تھی۔۔

اس کے سوال کے جواب میں عیسیٰ نے اثبات میں سر ہلایا تھا۔۔۔

"تو میرے ساتھ واپس پاکستان چلو۔۔۔وہاں سب گھر والوں کے سامنے ہماری رخصتی ہو گی تو پھر۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

راعنین اسے سمجھانے کی کوشش کرتے بول رہی تھی۔۔۔ جبکہ اس کی بات پوری ہونے سے پہلے ہی عیسیٰ کے لبوں سے قہقہ نکلا تھا۔۔۔

"تم چاہتی ہو تم سے اپنا بیوی ہونے کا حق وصول کرنے کے لیے پہلے مجھے پاکستان جانا پڑے گا۔۔۔ وہاں شادی کے نام پر ہوتی ساری فضولیات کے بعد میں تمہیں چھو سکتا ہوں۔۔۔ ایسا کونسی کتاب میں لکھا ہے۔۔۔ اور تم سے یہ کس نے کہہ دیا میں تمہیں چھونے کے لیے مرا جارہا ہوں۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

اس کی آنکھوں میں اپنی سرخ آنکھیں گاڑھتے عیسیٰ نے اسے صوفے پر دھکیل دیا تھا۔۔

وہ بے جان شے کی طرح صوفے پر جا گری تھی۔۔وہ یہی تو چاہتی تھی کہ شخص اسے خود سے دور کر دے۔۔

"تم سے کہیں زیادہ حسین لڑکیاں مجھ پر مرتی ہیں۔۔۔میرے قریب آنا چاہتی ہیں۔۔۔تم مجھے ہوس پرست درندہ سمجھتی ہو۔۔۔اگر مجھے ان سب کا شوق ہوتا تو اب تک کئی لڑکیاں میرے آس پاس ہوتیں۔۔۔مجھے نہ تو تمہاری قربت چاہئے نہ کسی اور کی۔۔۔اس لیے کوئی خوش فہمی پالنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔

Farwa Khalid Novels

تم میرے نکاح میں تھی تو اس وجہ سے تمہارا کسی غیر شخص کو اپنا

شوہر مان کر اس کے پاس رہنا برداشت نہیں ہوا مجھ سے۔۔۔"

وہ سیگریٹ سلگھاتا اس کی جانب سے رخ موڑ گیا تھا۔۔۔ جو وہیں

صوفے پر بیٹھی اسے گھور رہی تھی۔۔۔

"تم بھی مجھے ان لڑکیوں کی طرح مت سمجھنا جو تم پر مرتی ہیں۔۔۔

مجھے بھی تم جیسے انسان میں کوئی انٹرسٹ نہیں ہے۔۔۔ جنگلی،

وحشی درندہ۔۔۔ تمہیں دیکھ کر صاف نظر آتا ہے کہ تمہارے

قریب آج تک کوئی لڑکی آئی ہی نہیں۔۔۔ لڑکیوں کو ٹریٹ کرنا

نہیں آتا تمہیں۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

وہ جب بھی اسے چھوتا تھا اس کی گرفت اتنی سخت ہوتی تھی کہ راعنین کے وجود پر نشان بن جاتے تھے۔۔اس وقت بھی وہ اپنی کلائیوں اور گردن کو سہلاتی کمر کی تکلیف برداشت کر گئی تھی۔۔۔

اس کے ساتھ کچھ گھنٹے پہلے کیا ٹریجڈی ہوئی تھی۔۔۔اس پل کی شخص اس کے سر پر سوار وہ سب اس کے دماغ سے نکال چکا تھا۔۔

وہ یک ٹک سی اسے تکے گئی تھی۔۔۔

اس کو نجانے کیوں مگر اس شخص کو دیکھ کر دل میں عجیب سا شور اٹھتا محسوس ہوتا تھا۔۔۔یہ پہلے دن سے ہو رہا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس کی بات پر عیسیٰ نے پلٹ کر اسے دیکھا تھا۔۔۔جو صوفے سے اٹھ رہی تھی۔۔۔۔

رات کے گیارہ بج چکے تھے۔۔۔

"کہاں جارہی ہو۔۔۔؟؟"

اسے دروازے کی جانب قدم بڑھاتے دیکھ عیسیٰ نے پوچھا تھا۔۔۔

"اپنے ہاسٹل میں۔۔۔"

راعنین نے بنا اس کی جانب دیکھتے جواب دیا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

"تم وہاں نہیں جا سکتی۔۔۔اب یہیں پر رہنا ہو گا تمہیں۔۔۔ جاؤ اوپر بیڈ روم میں۔۔۔"

وہ ایک کے بعد دوسرا سیگریٹ سلگھا رہا تھا۔۔۔شاید اپنے اندر کی بے قراری کو کم کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔جو اس لڑکی کو دیکھ کر بڑھ رہی تھی۔۔۔

"میں یہاں نہیں رہوں گی۔۔۔تمہارے ساتھ تو بالکل بھی نہیں۔۔۔"

راعنین نے صاف انکار کیا تھا۔۔۔اس شخص کی سرخ آنکھیں اسے خوفزدہ کرتی تھیں۔۔۔

وہ اسے جس طرح سے دیکھتا تھا راعنین کے دل کو کچھ ہونے لگتا تھا۔۔۔

"تم خود چل کر روم میں جاؤ گی یا یہ زحمت بھی مجھے کرنی پڑے گی۔۔۔"

وہ اس کی جانب بڑھتا برہمی سے بولا تھا۔۔۔

اسے غصے سے اپنی جانب آتا دیکھ راعنین دیوار سے جا لگی تھی۔۔

"دد دیکھو تم نے میرے ساتھ بہت غلط کیا ہے۔۔۔زبردستی یہ رشتہ بنایا ہے۔۔۔مم میں ابھی اسے قبول نہیں کر پا رہی۔۔۔مجھے کچھ وقت دو۔۔تم میرے قریب آتے ہو مجھے چھوتے ہو تو مجھے اچھا

Farwa Khalid Novels

نہیں لگتا۔۔۔ میں وہاں ہاسٹل میں کچھ وقت رہنا چاہتی ہوں۔۔۔

پلیز میری ایک بات مان لو۔۔۔"

راعنین نے منت بھرے لہجے میں کہتے اس کے آگے ہاتھ جوڑ دیئے تھے۔۔۔

"کتنا وقت چاہیے تمہیں۔۔؟؟"

اس کے گالوں پر لڑھک آئے آنسوؤں کو دیکھتے عیسیٰ نے سرد لہجے میں پوچھا تھا۔۔۔

اس کا دل نہیں چاہ رہا تھا یہ لڑکی یہاں سے جائے۔۔۔ آج اس کے نگاہوں اوجھل ہوئے کچھ گھنٹے تک وہ برداشت نہیں کر پایا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

اس کے اندر اب بھی اس کے جانے کے خیال سے بے چینی اور بے کلی سی بھرنے لگی تھی۔۔۔

"ایک مہینہ۔۔۔"

راعنین نے اپنی طرف سے کم وقت بتایا تھا۔۔۔

جبکہ اس کی بات سنتے عیسیٰ کی ڈارک براؤن مقناطیسی نگاہوں نے اسے گھور کر دیکھا تھا۔۔۔

"ایک سال نہ دے دوں میں تمہیں۔۔۔؟؟؟"

وہ طنزیہ لہجے میں بولتا اس کے بہت قریب آن کھڑا ہوا تھا۔۔۔وہ بالکل دیوار سے چپکی ہوئی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"ایک ہفتے کا وقت ہے تمہارے پاس۔۔۔اگر مجھے اس دوران تم اس ایم کے سے ملتی نظر آئی تو یاد رکھنا اسی وقت تمہیں اٹھا کر یہاں لے آؤں گا۔۔۔میری اصل سفاکی اور بے رحمی تم تب دیکھو گی۔۔۔"

اس کے چہرے کے قریب جھک کر وہ اس کو وارن کر رہا تھا۔۔۔

راعنین کا دل بہت زور سے دھڑکا تھا۔۔۔اس کے سرخ پڑتے چہرے کے ساتھ مٹھیاں بھینچ لی تھیں۔۔۔

"جی ٹھیک ہے۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

اس کے لب ہولے سے ہلے تھے۔۔۔ان لبوں کے بت انتہا قریب سے مرتسم خان نے یہ جنبش دیکھی تھی۔۔اس کے زخمی لبوں کو تکتا وہ اس کے دائیں بائیں ہتھیلیاں جماتا اس پر جھکا تھا۔۔۔

راعنین کی سانسیں تیز ہوئی تھیں۔۔۔اس سے پہلے کے اس کی نیت جان کر وہ اپنا بچاؤ کر پاتی جب وہ اس کے لبوں کو اپنے بے رحم لبوں کی گرفت میں لیتا اس کی سانسوں کو اپنے اندر اتار گیا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

رائنین نے آنکھیں سختی سے میچ لی تھیں۔۔اس شخص کے لمس میں کل سے زیادہ شدت اور سختی تھی۔۔۔وہ اس کے نازک ہونٹوں کی حالت غیر کر رہا تھا۔۔

رائنین کو سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ کہاں پھنس گئی تھی۔۔۔وہ کیسے خود کو اس جنگلی شخص سے بچا کر رکھتی۔۔۔

جو ابھی کچھ دیر پہلے کیا بول رہا تھا۔۔کہ اس میں کوئی انٹرسٹ نہیں رکھتا۔۔اور اس وقت وہ اس کی سانسوں سے بھی قریب آگیا تھا۔۔ رائنین نے اسے روکنے کی کوشش کی تھی تو وہ اس کی دونوں کلائیوں کو اپنی گرفت میں جکڑ کر دیوار سے لگا گیا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

"تم اتنی بری بھی نہیں ہو۔۔۔"

اس کی رکتی سانسوں کو دیکھتے اس نے چند لمحوں کے لیے آزادی بخشی تھی۔۔۔

"پلیز رحم کرو۔۔میں مر جاؤں گی۔۔"

راعنین نے لرزتی آواز میں کہا تھا۔۔

عیسیٰ اس کی کمر میں بازو حمائل کرتا اسے اپنے سینے سے لگا گیا تھا۔۔

"تم نے بنا اجازت میری زندگی میں شامل ہونے سے پہلے رحم کیا تھا مجھ پر۔۔"

Farwa Khalid Novels

اس کے ہونٹ راعنین کے گداز گالوں پر بنے گڑھوں پر آن ٹھہرے تھے۔۔۔راعنین کی نازک جان اس وحشی کا یہ سلگتا بے رحم لمس برداشت نہیں کر پا رہی تھی۔۔

"تت تم نے زبردستی شامل کیا مجھے۔۔۔میں تو ایم کے کی۔۔۔"

راعنین نے اس کی بات کا جواب دینا چاہا تھا۔۔ مگر اس کے لبوں سے نکلتا نام عیسیٰ کو مزید غصہ دلا گیا تھا۔۔

"کوئی رشتہ نہیں تھا تمہارا اس سے۔۔۔ تم پہلے دن سے صرف میری ہو۔۔۔اگر اب دوبارہ اس کا نام بھول کر بھی لیا تو سانسیں چھین لوں گا تمہاری۔۔۔"

Fariwa Khalid Novels

دبی آواز میں غراتا وہ اس کی گردن اپنی گرفت میں لیتا اس کے لبوں پر جھک چکا تھا۔۔ راعنین تو اس کی یہ شدت پسندی دیکھ کانپ اٹھی تھی۔۔۔ وہ اس کی سانسیں روکے کھڑا اپنے اندر لگی آگ کو کم کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔

اس کے ہونٹوں کی بے رحمی راعنین کے ہونٹوں کی نرماہٹیں محسوس کرتی آہستہ آہستہ نرم پڑنے لگی تھی۔۔۔ راعنین نے آنکھیں کھولتے عیسیٰ کی یہ بے خودی دیکھی تھی۔۔۔ وہ بہت نرمی سے اسے چھونے لگا تھا۔۔۔

گردن پر پڑا اس کا ہاتھ بھی بہت نرمی سے اسے سہلانے لگا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

راعنین کے پورے وجود میں برقی روسی دوڑ گئی تھی۔۔۔یہ شخص کیا کر رہا تھا اس کے ساتھ۔۔۔

اس نے ہاتھ بڑھاتے عیسیٰ کے کوٹ کو سختی سے پکڑ لیا تھا۔۔

اس کے ہاتھوں کی کپکپاہٹ واضح تھی۔۔۔عیسیٰ کی آنکھوں کی سحر انگیزی بڑھ گئی تھی۔۔۔

اتنے عرصے بعد اس کے دل میں ایک عجیب سا سرور آن ٹھہرا تھا۔اس لڑکی کو چھونا اسے اچھا لگ رہا تھا۔۔اس کی مہک کو سانسوں میں اتارتا وہ اس سے دور ہوا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس کی نازک ہتھیلیوں کو اپنی گرفت میں لیتے عیسیٰ نے ان پر لب رکھے تھے۔۔۔

راعنین نے اس نرم احساس پر نگاہیں اٹھا کر اس کی جانب دیکھا تھا۔۔۔

اس ساحر کی نگاہوں میں کچھ ایسا تھا کہ راعنین کا دل بہت زور سے دھڑک اٹھا تھا۔۔۔ اس نے نگاہیں جھکا لی تھیں۔۔۔

اسکی رنگت بے انتہا سرخ ہو چکی تھی۔۔۔ وہ اس وقت اپنی کیفیت سمجھ نہیں پا رہی تھی۔۔۔ اسے اس شخص سے شدید نفرت محسوس ہونی چاہیے تھی جو آج اس نے کیا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

مگر وہ اسے اس حوالے سے سوچنے کا بھی موقع نہیں دے رہا تھا۔۔۔

اس نے جو کیا تھا وہ بہت برا تھا۔۔۔ مگر وہ اس کے باوجود اس سے نفرت نہیں کر پا رہی تھی۔۔۔

اس کو اب خود پر غصہ آنے لگا تھا۔۔اس کا موبائل اس کے پاس نہیں تھا۔

مہرین بیگم کتنی پریشان ہونگی اس کے لیے۔۔۔وہ اب کیسے بات کرے گی ان سے۔۔۔ان کے بیٹے نے تو چھوڑ دیا تھا اسے۔۔۔

Farwa Khalid Novels

راعنین کا دماغ اس وقت بہت ساری سوچوں میں الجھا ہوا تھا۔۔۔

اوپر سے اس شخص نے اس کو پوری طرح سے گھما کر رکھ دیا تھا۔۔۔

وہ باہر جانے لگی تھی جب عیسیٰ نے پردہ ہٹا کر دیکھا تھا۔۔ باہر برف باری شروع ہو چکی تھی۔۔۔

اس کا گھر ایسے ڈھلوان پر اس انداز میں بنا ہوا تھا کہ برف اس پر ٹھہرتی ہی نہیں تھی۔۔

اس کا گھر بہت خوبصورت تھا۔۔۔ جس کو وہ ابھی تک پورا نہیں دیکھ پائی تھی۔۔

Farwa Khalid Novels

"باہر برف باری ہو رہی ہے۔۔۔ رک جائے پھر چلی جانا۔۔۔"

عیسیٰ کی بات پر اس نے بھی باہر دیکھا تھا۔۔۔ اس کے چہرے کی رنگت مزید سرخ ہوئی تھی۔۔۔

وہ اس کے ساتھ اس گھر میں پوری رات گزارنے کے خیال سے ہی کانپ گئی تھی۔۔۔ اس شخص کی سرخ آنکھوں میں چھایا خمار دھڑکنوں کی رفتار بڑھا رہا تھا۔۔۔ وہ واپس پلٹ چکا تھا۔۔۔

مگر راعنین اب بھی وہیں سکڑی سمٹی کھڑی تھی۔۔۔ کچھ دیر پہلے ٹھنڈ کا احساس بھی نہیں ہوا تھا۔۔۔ مگر اب اس کی ٹانگیں ٹھنڈ سے کانپنے لگی تھیں۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"کھانا کھاؤ گی۔۔۔"

کچن کی جانب بڑھتے اس نے سوالیہ نگاہوں سے راعنین کی جانب دیکھتے پوچھا تھا۔۔۔اس نے صبح سے کچھ نہیں کھایا تھا۔۔۔کل سے اسی شخص نے اس کی نیند بھوک سب حرام کر رکھی تھی۔۔۔

مگر اس وقت اس کو بہت سخت بھوک لگ رہی تھی۔۔۔ایسے لگ رہا تھا جیسے کوئی بہت بڑا بوجھ اس کے سر سے اتر گیا ہو۔۔۔اسے اپنا آپ اس پل بہت ہلکا پھلکا سا محسوس ہو رہا تھا۔۔۔

وہ چاہ کر بھی اس سب کی وجہ سمجھ نہیں پا رہی تھی۔۔

Farwa Khalid Novels

اسے لگ رہا تھا اس وقت اسے زیادہ خوفزدہ ہونا چاہیے تھا۔۔وہ اتنے خطرناک شخص کے پاس پھنس گئی تھی۔۔

گھر والوں کو کیا جواب دیتی کہ اس شخص سے کیوں نکاح کیا تھا اس نے۔۔۔یہ ساری باتیں اس کے دماغ میں گڈمڈ ہو رہی تھیں۔۔۔

"کچھ پوچھ رہا ہوں تم سے۔۔۔؟"

اس کی کرخت آواز راعنین کی سماعتوں سے ٹکراتی اس کے دماغ سے ساری سوچوں کو جھٹک گئی تھی۔۔۔

"نہیں۔۔۔"

راعنین نے نفی میں سر ہلاتے کہا تھا۔۔۔

جس کے جواب میں وہ کندھے اچکاتا اوپن کچن کی جانب بڑھتا اپنے لیے کچھ بنانے لگا تھا۔۔۔راعنین سن پوری ٹانگوں کے ساتھ وہیں کھڑی اسے دیکھتی رہی تھی۔۔۔

وہ بے تحاشا حسین مرد تھا۔۔۔اس کے مغرور نقوش جو ہر وقت تنے رہتے تھے۔۔۔اس کے باوجود دیکھنے والوں کو اپنی جانب متوجہ کرنے کی طاقت رکھتے تھے۔۔وہ مسکراتا تھا تو دل لوٹ لیتا تھا۔۔

وہ اس وقت کوٹ اتارے ہوئے تھا۔۔۔۔راعنین کو شدید ٹھنڈ لگ رہی تھی۔۔مگر وہ اس وقت کریم کلر کی ٹی شرٹ اور بلیک

Farwa Khalid Novels

ٹراؤزر پہنے کان میں ہیڈ فون لگائے کسی سے بات کرنے کے ساتھ

ساتھ کھانا بھی بنا رہا تھا۔۔۔

شاید کچن میں کھڑے ہونے کی وجہ سے اسے ٹھنڈ نہیں لگ رہی

تھی۔۔۔راعنین اسے تکے گئی تھی۔۔

وہ کٹنگ بورڈ پر بہت مہارت سے سبزیاں کاٹ رہا تھا۔۔ چہرا جھکا

ہونے کی وجہ سے اس کی روشن پیشانی پر بال بکھرے ہوئے

تھے۔۔

Farwa Khalid Novels

جسے ایک دو بار اس نے ہاتھ سے پیچھے کیا تھا۔۔۔راعنین مبہوت سی اسے تکے گئی تھی۔وہ فون پر بات کرتا شاید کسی کو غصے ہو رہا تھا۔۔

راعنین وہیں صوفے پر آن بیٹھتی پیر اوپر کرتے گھٹنوں پر ہتھیلی جمائے اس پر ٹھوڑی ٹکائے بنا پلکیں جھپکے اسے تکے گئی تھی۔۔۔

اس شخص کو ہر وقت بس غصہ کرنا ہی آتا تھا۔۔۔راعنین نے کبھی اسے نارمل انداز میں بات کرتے نہیں دیکھا تھا۔۔۔

یا تو وہ غصے سے دھاڑتا تھا یا پھر اپنا وہ جنونی روپ اسے دکھاتا تھا کہ وہ کانپ اٹھتی تھی۔۔

Farwa Khalid Novels

اس خیال کے آتے ہی راعنین کا چہرا سرخ ہوا تھا۔۔

جب اسی لمحے عیسیٰ نے چہرا موڑ کر اس کی جانب دیکھا تھا۔۔ وہ جو کب سے یہی سمجھ رہی تھی کہ وہ اس کی جانب سے غافل ہو کر اپنے کام میں مگن ہے تو یہ اس کی بہت بڑی بھول تھی۔۔

وہ اس کی نگاہوں کو فوکس خود پر نوٹ کر رہا تھا۔۔ وہ بہت پاور فل گینگسٹر تھا۔۔

جس کے بارے میں اس کی نازک سی بیوی ابھی تک کچھ جانتی ہی نہیں تھی۔۔ اگر اسے ذرا سا بھی اندازہ ہوتا کہ اس کا شوہر کیا ہے تو وہ کبھی اسے یہاں ڈھونڈنے آنے کی بھول نہ کرتی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس کے دیکھنے پر راعنین کی پلکیں لرز اٹھی تھیں۔۔۔اس نے

چہرے پر آئے بالوں کو پیچھے کرتے نگاہوں کا زاویہ بدل دیا تھا۔۔۔

باہر برف باری اب بھی ہو رہی تھی۔۔۔

عیسیٰ نے ایک کھڑکی سے پردہ ہٹا رکھا تھا۔۔

راعنین کو بہت زیادہ بھوک لگنے کے ساتھ ساتھ نیند بھی آ رہی

تھی۔۔۔مگر اس وقت نہ وہ اس شخص کے ساتھ بیٹھ کر کھا سکتی تھی

اور نہ سونے کا ارادہ رکھتی تھی۔۔

کیونکہ اسے اس شخص پر رتی برابر بھی بھروسہ نہیں تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ نگاہیں جھکائے اپنے گود میں رکھے ہاتھوں کو گھور رہی تھی جب وہ اس کے پاس آن بیٹھا تھا۔۔۔

راعنین نے نگاہیں اٹھا کر اس کی جانب دیکھا تھا۔۔۔وہ ٹیبل پر ٹرے رکھ رہا تھا۔۔۔

اس نے پاستا بنایا تھا۔۔۔جس کو دیکھتے ہی پتا چل رہا تھا کہ وہ بہت مزے دار تھا۔۔

ٹرے میں پاستہ کا بڑا سا باؤل تھا۔۔۔ساتھ ایک پلیٹ تھی اور دو سپونز۔۔۔ٹشو اور پانی کی بوتل بھی ایک جانب رکھی گئی تھی۔۔

راعنین نے نگاہیں موڑ لی تھیں۔۔۔وہ اس گھر میں اکیلے رہتا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

اتنا بڑا گینگسٹر تھا۔۔۔ڈھیروں کے حساب سے پورا دن اس کے اردگرد گارڈز پھرتے تھے۔۔۔ مگر اپنے سارے کام وہ خود کرتا تھا۔۔۔راعنین اسے اگنور کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔ مگر اس کا سارا دھیان بھٹک کر پہلو میں بیٹھے اسی شخص کی جانب جا رہا تھا۔۔

اسے اب اپنی کیفیت پر رونا آ رہا تھا۔۔۔وہ کیوں اس کے بارے میں اتنا سوچ رہی تھی۔۔۔

مگر اس کے بارے میں سوچنا اب گناہ بھی تو نہیں تھا۔۔۔وہ شوہر تھا اس کا۔۔

Farwa Khalid Novels

راعنین نے نگاہیں موڑ کر پھر سے مقابل بیٹھے اس ساحر کی جانب دیکھا تھا۔۔۔جو ایک ہی پلیٹ میں پاستا ڈالتا اس میں دو سپونز رکھتا اس کے آگے کر چکا تھا۔۔

"کھانا کھاؤ۔۔۔مجھ سے لڑنے کے لیے اس کی بہت ضرورت پڑے گی تمہیں۔۔۔"

اس کی جانب دیکھتے اسے آفر کی تھی۔۔۔

راعنین نے اس کی بات کو اگنور کرتے نگاہیں پھیر لی تھیں۔۔۔وہ نارمل لہجے میں بات کر رہا تھا۔۔۔اس کے چہرے پر کر ختگی بھرے تاثرات بھی نہیں تھے ابھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"مجھے بھوک نہیں ہے۔۔۔"

راعنین اس کی جانب نہیں دیکھنا چاہتی تھی۔۔۔جو اس کے بہت قریب بیٹھا تھا۔۔۔اس کے وجود سے اٹھتی دلفریب مہک راعنین کے حواسوں پر سوار ہونے لگی تھی۔۔۔

"بھوکا رہ کر خود سے دشمنی کر رہی ہو تم۔۔۔مجھے فرق نہیں پڑے گا۔۔۔"

وہ بہت رغبت سے کھاتا اسے بھی کھانے پر اکسا رہا تھا۔۔۔

اس شخص نے پہلے دن سے اس پر بہت ظلم کیا تھا۔۔۔اسے وہ پہلی ملاقات یاد تھی۔۔۔اب اچانک سے وہ اتنا اچھا کیوں بن رہا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

راعنین کی آنکھوں میں نمی تیر گئی تھی۔۔۔

"مجھے نہیں کھانا۔۔۔ تم بہت برے انسان ہو۔۔۔ میرے سامنے یہ اچھائی کا ڈھونگ مت کرو۔۔۔"

راعنین غصے سے کہتی اپنی جگہ سے اٹھ گئی تھی۔۔۔ مگر عیسٰی نے ہاتھ بڑھا کر اس کی کلائی کو اپنی گرفت میں لیا تھا اور اسے اپنی جانب کھینچ لیا تھا۔۔

راعنین اس کے لیے تیار نہیں تھی۔۔۔ وہ سیدھی اس کی گود میں آن گری تھی۔۔۔

Fariwa Khalid Novels

"میں برا ہوں مانتا ہوں۔۔۔ مگر اس وقت تمہارے ساتھ بہت اچھے سے پیش آرہا ہوں۔۔۔ میں نے تمہارے ساتھ ابھی کچھ برا کیا ہی نہیں۔۔۔ ورنہ اب تک تم جو گستاخیاں کر چکی ہو۔۔۔ اگر تم میری بیوی نہ ہوتی تو تمہارا انجانے کیا حشر ہو چکا ہوتا۔۔۔"

اس کے چہرے پر آئے بالوں کی لٹ کو کانوں کے پیچھے اڑستے وہ بول رہا تھا۔۔

اس کے ملائم نقوش کو اپنے پوروں سے محسوس کرنا اسے اچھا لگتا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

"مجھ جیسی بد صورت لڑکی کسی کے لیے بھی زرا سی اہمیت نہیں رکھتی۔۔۔یہ بات میں بہت اچھے سے جانتی ہوں۔۔۔اس لیے ایسی کوئی بھی بات کر کے مجھے بے وقوف بنانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔"

راعنین نے اس کا حصار توڑنے کی کوشش کرتے جذباتی ہوتے وہ بات کہہ دی تھی جو وہ آج تک ہر ایک سے سنتی آئی تھی۔۔۔اسے لگ رہا تھا ایم کے نے بھی شاید اسے ناپسندیدگی میں چھوڑا تھا۔۔۔

اور اس شخص نے بھی صرف ایم کے کو نیچا دکھانے کی خاطر اسے اپنی زندگی میں شامل کیا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"بد صورت۔۔۔؟؟"

عیسیٰ کو اس کی یہ بات انتہائی ناگوار گزری تھی۔۔۔

اس نے زیر لب یہ لفظ دوہرایا تھا۔۔۔ اس کی نگاہیں اس کے حسین نقوش کا طواف کر رہی تھیں۔۔

"یہ تم سے کس نے کہا کہ تم بد صورت ہو۔۔۔؟؟"

عیسیٰ اسے کیسے بتاتا کہ وہ پہلی اور آخری لڑکی تھی جس نے اس جیسے بے حس انسان کے دل میں جذبات پیدا کیے تھے۔۔ وہ اس کی آنکھوں سے دیکھتی تو اسے اندازہ ہوتا وہ دنیا کی حسین ترین لڑکی تھی مرتسم قدیر خان کے لیے۔۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ ہمیشہ ایم کے اور باقی سب کے سامنے یہ کہتا آیا تھا کہ یہ عام سی لڑکی ہی تو ہے۔۔۔

جس کا مقصد اپنے پتھر دل کو اس کے لیے پگھلتے دیکھ اپنی جذبات کی آنچ کو ٹھنڈا کرنا تھا۔۔

وہ جس نے اپنے گینگ کے لوگوں پر محبت کا لفظ حرام کر رکھا تھا۔۔ اس کے لیے یہ بہت بڑی مات تھی کہ وہ خود کسی لڑکی کے آگے بے بس ہو گیا تھا۔۔۔ اس نے یہ تو سوچا ہی نہیں تھا کہ یہ لڑکی کو اس کی عورت ذات سے نفرت میں کمی لانے کا باعث بنی ہے۔۔۔

Farwa Khalid Novels

جس کے وجود کی مہک اس کی سانسوں کو آسودگی بخشتی ہے۔۔۔ جس کے لمس سے اسے اپنے اندر ایک سرور سا سرایت کرتا محسوس ہوتا ہے۔۔۔وہ کوئی اور نہیں اس کی اپنی بیوی نکلے گی۔۔۔ اس کی ماں کی سگی بھتیجی۔۔۔وہ ماں جس سے وہ نفرت کرتا تھا۔۔۔ اس کی آنکھیں سرخ ہوئی تھیں۔۔۔اسے نجانے کیوں مگر اس لڑکی کی آنکھوں سے نکلتے آنسو تکلیف پہنچا دیتے تھے۔۔۔اس وقت بھی ایسا ہی ہوا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

اس نے جھک کر راعنین کی آنکھوں سے گرتے آنسو اپنے لبوں سے چن لیے تھے۔۔۔وہ پوری طرح سے اس کی گود میں سمٹی ہوئی تھی۔۔

"تم کس قدر حسین اور دلفریب ہو۔۔۔ تمہیں اس بات کا اندازہ بھی نہیں ہے۔۔۔اور ہونا بھی نہیں چاہیے پھر تم مغرور ہو جاؤ گی۔۔۔اور مرتسم قدیر خان کو اپنے سامنے کسی اور کی مغروریت دیکھنا گوارہ نہیں ہے۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

اس کے لبوں پر انگلی پھیر تا وہ اس کی ٹھوڑی کی نرماہٹوں کو محسوس کرتا اس پل راعنین کو جیسے ہپنوٹائیز سا کر گیا تھا۔۔۔اس کی آنکھوں کی وار فتگی بتارہی تھی کہ وہ سچ کہہ رہا تھا۔۔

راعنین کا دل بہت زور سے دھڑک اٹھا تھا۔۔

اس نے عیسیٰ کے سینے پر دونوں ہتھیلیاں جماتے اسے خود سے دور کرنا چاہا تھا۔۔۔

"کھانا کھاؤ۔۔۔"

اسے دور کرنے کے بجائے عیسیٰ نے اس کی گود میں پاستا کی پلٹ رکھ دی تھی۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ اب اسے اپنی سپون سے کھلا رہا تھا۔۔

راعنین اس شخص کے طلسم میں جکڑی جا رہی تھی۔۔۔وہ چاہ کر بھی اس کے آگے مزاحمت نہیں کر پائی تھی۔۔۔وہ سرد مہر شخص اپنے مزاج کے خلاف جا کر بہت محبت سے اسے ٹریٹ کر رہا تھا۔۔

وہ جس مزاج کا انسان تھا وہ ایسا کبھی نہیں کرتا تھا۔۔۔

مگر اس وقت اس کو دیکھ کر لگ رہا تھا کہ وہ خود بھی اپنے حواسوں میں نہیں تھا۔۔۔۔

"مجھے جانا ہے واپس۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

راعنین کھانا کھاتے ہی اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔۔۔اس نے پاستا بہت مزے کا بنایا تھا۔۔۔

اب باہر برف باری رک چکی تھی۔۔۔مگر موسم ابھی بھی بہت خراب تھا۔۔۔کسی بھی وقت دوبارہ شروع ہو سکتی تھی۔۔۔

اس کو تیار کھڑا دیکھ عیسیٰ اسے خود چھوڑ کر آنے کے لیے تیار ہو گیا تھا۔۔

اس لڑکی کا اس وقت اس سے دور جانا ہی ٹھیک تھا۔

"اس سے اپنے چہرے کو کور کر لو۔۔۔باہر بہت زیادہ ٹھنڈ ہے۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

اس نے اپنا گرم مفلر راعنین کی جانب بڑھایا تھا۔۔۔وہ خود بھی اب کوٹ پہن چکا تھا۔۔۔

راعنین کا دل اس شخص کے اس کیئرنگ انداز پر جیسے اس کے اختیار سے باہر جا رہا تھا۔۔۔اس نے خاموشی سے مفلر تھام لیا تھا۔۔۔

وہ دونوں آگے پیچھے باہر نکلے تھے۔۔۔برف باری بہت زیادہ ہوئی تھی۔۔۔گزرنے کا راستہ بھی نہیں تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ آگے آگے چل رہا تھا۔۔۔راعنین اس کے چھوڑے گئے قدموں کے نشان پر پیر رکھ رہی تھی۔۔۔وہ کئی بار سلپ ہوتے ہوتے بچی تھی۔۔۔

"آرام سے۔۔۔"

اس کا پیر برف پر سلپ ہوا تھا۔۔۔وہ لڑکھڑا کر گرنے کو تھی جب عیسیٰ نے اس کا بازو پکڑ لیا تھا۔۔اگلے ہی لمحے اس نے راعنین کو اپنی جانب کھینچتے اپنی بانہوں میں اٹھا لیا تھا۔۔۔

راعنین نے کوئی احتجاج نہیں کیا تھا۔بلکہ کچھ دیر پہلے کا پہاڑی سے نیچے گر جانے کا خوف اب ختم ہو چکا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس نے بہت مضبوطی سے عیسیٰ کے کوٹ کو اپنی مٹھی میں جکڑ لیا تھا۔۔

"ڈونٹ وری۔۔۔ بہت مضبوط بانہوں میں آچکی ہو تم۔۔۔ گرنے نہیں دوں گا۔۔۔"

اس کے ٹھنڈ سے سرخ پڑتے چہرے کی جانب دیکھتے اس نے کہا تھا۔۔

راعنین کی غلافی پلکیں اس کی ڈارک براؤن آنکھوں کی جانب اٹھتیں لرز گئی تھیں۔۔۔

Farwa Khalid Novels

یہ شخص اس کے دل پر بری طرح سے اثر انداز ہو رہا تھا۔۔۔اور وہ

اسے روک بھی نہیں پا رہی تھی۔۔۔

"تم لوگوں پر ظلم کیوں کرتے ہو۔۔۔؟؟"

راعنین نے اس سے سوال کیا تھا۔۔۔جس کی اجازت اس نے آج

تک کسی کو نہیں دی تھی۔۔

کسی کی جرائت نہیں تھی اس سے سوال کرنے کی۔۔جب وہ اس

بات سے لاعلم تھا کہ یہ لڑکی جو اس کے حواسوں کو جکڑ رہی ہے یہ

اس کی بیوی ہے تب وہ اس کی بہت ساری گستاخیاں معاف کر چکا

تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اب تو پھر وہ بہت سارے حق محفوظ رکھتی تھی۔۔

"جو جس قابل ہیں۔۔۔ ان سے ویسا ہی سلوک کرتا ہوں۔۔۔"

اس نے اپنے مخصوص کھردرے لہجے میں جواب دیا تھا۔۔

راعنین اسے گھور کر رہ گئی تھی۔۔۔

"روشی نے کیا بگاڑا ہے تمہارا۔۔"

راعنین کو وہ مظلوم لڑکی اب بھی نہیں بھولی تھی۔۔

Farwa Khalid Novels

"محبت کے چکر میں مجھ سے غداری کی اس نے۔۔۔ محبت جو دنیا کا فضول ترین احساس ہے اس کی خاطر مجھے دھوکا دیا اس نے۔۔۔ اس کا انجام یہی ہونا تھا۔۔۔"

وہ سفاکیت سے بول رہا تھا۔۔۔ جبکہ راعنین خوفزدہ سی اسے تکے گئی تھی۔۔

اس نے نگاہوں کا زاویہ بدل دیا تھا۔۔۔ یہ شخص بہت ظالم تھا۔۔۔ وہ بہت غلط جگہ پھنس گئی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ اس کے روم کے سامنے پہنچتے اسے نیچے اتار چکا تھا۔۔۔ باہر برف باری پھر سے شروع ہو چکی تھی۔۔ جس میں نکل کر جانا انتہائی خطرناک تھا۔۔

راعنین نے روم میں داخل ہوتے پلٹ کر اس کی جانب دیکھا تھا۔۔ جو وہیں کھڑا برف باری رکنے کا انتظار کرنے لگا تھا۔۔۔ وہاں اتنی زیادہ ٹھنڈ تھی کہ راعنین کو اپنے ہاتھ جمتے ہوئے محسوس ہوئے تھے۔۔۔

وہ اتنی دیر کیسے کھڑا ہوتا وہاں۔۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اگر وہ اسے چھوڑنے نہ آتا تو اس نے وہیں کہیں لڑھک کر برف کے نیچے دفن ہو جانا تھا۔۔اب اس کی خاطر وہ اتنی ٹھنڈ میں کھڑا تھا۔۔۔

راعنین چاہ کر بھی اس کے جیسی سفاک نہیں بن پائی تھی۔۔۔

"اندر آجاؤ۔۔۔۔"

راعنین نے دروازے میں کھڑے ہوتے اسے اندر آنے کو کہا تھا۔۔۔عیسیٰ نے پلٹ کر حیرت سے اس کی جانب دیکھا تھا۔۔۔اس معصوم لڑکی کو دیکھتے اس کے لبوں پر مسکراہٹ بکھری تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

برف باری کے رکنے کے امکانات نظر نہیں آرہے تھے۔۔۔

گہرا سانس بھرتا وہ اس کے کمرے میں داخل ہوا تھا۔

دروازہ لاک کرتا وہ اندر کی جانب آیا تھا۔۔۔وہ چھوٹا سا کمرہ تھا۔۔

جسے راعنین نے بہت اچھے سے سمیٹ رکھا تھا۔۔

راعنین اپنا کوٹ اتارتے بیڈ پر جا بیٹھی تھی۔۔

"تم وہاں بیٹھ جاؤ۔۔۔جب برف باری رکی تو چلے جانا۔۔۔"

راعنین نے اسے وہاں پڑی ایک سنگل چیئر پر بیٹھنے کو کہا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اور خود کمبل سر تک تانے لیٹ گئی تھی۔۔۔وہ سنگل بیڈ تھا۔۔۔

جس پر اس کے ساتھ بہت تھوڑی سی جگہ بچی ہوئی تھی۔۔۔

عیسیٰ کے لبوں پر مسکراہٹ بکھری تھی۔۔۔یہ لڑکی اسے کچھ زیادہ ہی اکھڑ اور کھڑوس سمجھی تھی۔۔

اسے یہی لگ رہا تھا کہ اسے راعنین میں کوئی انٹرسٹ نہیں تھا۔۔۔

وہ اس کے قریب نہیں آئے گا۔۔

عیسیٰ نے اپنا کوٹ اتار کر اسے کرسی پر ڈالا تھا۔۔۔دونوں جانب کھڑکیوں کے پردے ان پر برابر کیے تھے۔۔۔

Farwa Khalid Novels

راعنین آنکھیں موندے سونے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔اسے اس شخص کی خاموشی اور سعادت مندی ہضم نہیں ہوئی تھی۔۔۔مگر پھر بھی بنا کمبل ہٹائے وہ ایسے ہی لیٹی رہی تھی۔۔۔

جب اسی لمحے اسے اپنے اوپر وزن محسوس ہوا تھا۔۔اس کی آنکھیں باہر کو ابل پڑی تھیں۔۔۔

"یہ کیا کر رہے ہو تم۔۔۔؟؟"

اس کے لبوں سے چیخ کی صورت نکلا تھا۔۔۔

"تمہارے ہاں مہمانوں کے ساتھ ایسا سلوک کیا جاتا ہے کیا۔۔۔۔انہیں سکڑنے کے لیے ٹھنڈ میں کھڑا کر دیا جاتا ہے۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

اس کو کمبل کے اوپر سے اپنے حصار میں لیتا وہ پوری طرح سے اس کے اوپر جھک چکا تھا۔۔۔

راعنین کو اپنے سانسیں رکتی محسوس ہوئی تھیں۔۔ اس نے تو بھلائی کی تھی کہ وہ بچارا ٹھنڈ پر کیسے کھڑا ہو گا۔۔۔ مگر یہاں تو بھلائی کا زمانہ ہی نہیں تھا۔۔۔

یہ شخص کچھ بھی ہو سکتا تھا مگر بچارا ہر گز نہیں تھا۔۔

اس نے کروٹ بدلتے کسی بے جان گڑیا کی طرح راعنین کو اپنی بانہوں میں سمیٹتے اپنے سینے پر لیٹاتے کمبل کو دونوں کے اوپر ڈال دیا تھا۔

"دور رہو مجھ سے وحشی انسان۔۔۔"

راعنین نے چیختے ہوئے کہا تھا۔۔۔مارے شرم کے اس کی رنگت لال انگارہ ہوئی تھی۔اس کے ہاتھوں کی گستاخیوں پر راعنین کسمساتی خود میں ہی سمٹ گئی تھی۔۔

"وحشی تو مت کہو۔۔۔اب تو میں لڑکیوں کو ٹریٹ کرنا سیکھ رہا ہوں۔۔۔"

اپنی طرف سے وہ اسے بہت نرمی سے پکڑے ہوئے تھا۔مگر اس کے ہاتھ کے پنجے راعنین کو اپنے پہلو میں گڑھتے ہوئے محسوس ہوئے تھے۔۔

Farwa Khalid Novels

سنگل بیڈ پر راعنین تقریباً اس کے اوپر ہی سوئی ہوئی تھی۔۔ ٹھنڈ

کا احساس آہستہ آہستہ کم ہونے لگا تھا۔۔

اس کے وجود کی لرزاہٹ بھی ختم ہو چکی تھی۔۔۔ مگر دل کی

دھڑکنیں طوفان برپا کیے ہوئے تھیں۔۔۔

"تم کیوں آئی میری زندگی میں۔۔۔؟؟"

راعنین نے اس کے اوپر سے اٹھنا چاہا تھا۔۔۔ مگر اس شخص کی

مضبوط گرفت اسے ہلنے بھی نہیں دے رہی تھی۔۔۔ اس کی

گردن میں چہرا چھپاتے اس نے گھمبیر سرگوشی کی تھی۔۔

Farwa Khalid Novels

راعنین کی سانسیں منتشر ہوئی تھیں۔۔ یہ شخص اسے سنبھلنے یا دور جانے کا موقع ہی نہیں دے رہا تھا کہ وہ کچھ سوچ پاتی۔۔۔ یا اپنے ساتھ ہوئی ٹریجڈی پر افسوس کرتی۔۔۔

کل رات کے بعد سے اس نے اس شخص کو بہت بدلا ہوا پایا تھا۔۔

اس کی بھی تو کل کے بعد سے دھڑکنوں کی لے بدلی ہوئی تھی۔۔

ایم کے کے ساتھ جاتے ہوئے بھی وہ اپنے دل کا سکون یہی چھوڑ گئی تھی۔۔۔

وہ اب الجھ رہی تھی۔۔۔ وہ جاننا چاہتی تھیں یہ شخص خود کو اس کا شوہر کیوں کہہ رہا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"تت تم نے میرے سارے زبردستی کی ہے۔۔۔"

راعنین کے لبوں سے شکوہ نکلا تھا۔۔۔وہ پوری طرح سے اس کے حصار میں جکڑی اس کی گرفت سے نکل بھی نہیں پارہی تھی۔۔

یاشاید نکلنا چاہتی بھی نہیں تھی۔۔اپنے بابا کے بعد آج پہلی بار اسے کسی کے قریب ہوتے ایسا تحفظ اور سکون مل رہا تھا۔۔۔یہ اس کے ساتھ کیا ہو رہا تھا۔۔

بے بسی کے عالم میں اس کی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے تھے۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"بے حس اور بے رحم ضرور ہوں مگر ساری زندگی مغربی ماحول میں رہنے کے باوجود اتنا بے غیرت نہیں ہوا کہ اپنی بیوی کو کسی اور کے حوالے کر دوں۔۔۔"

اس کے انداز میں غصے کی جھلک نمایاں تھی۔۔۔ اس کے اعنابی لبوں کا لمس راعنین کو اپنی شہہ رگ پر محسوس ہو رہا تھا۔۔۔ راعنین کی آنکھیں بند ہو رہی تھیں۔۔۔

کل پوری رات وہ سو نہیں پائی تھی۔۔ ابھی اسے بہت سخت نیند آ رہی تھی۔۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس کی آنکھیں جیسے ہی بند ہونے لگیں عیسیٰ نے اپنے ٹھنڈے یخ پیروں سے اس کی پر حرارت پنڈلیوں کو چھوا تھا۔۔۔راعنین کے لبوں سے بے ساختہ چیخ بر آمد ہوئی تھی۔۔ نیند بھگ سے اڑ گئی تھی۔۔۔

"آہ۔۔۔یہ کیا کر رہے ہو تم۔۔۔؟؟"

راعنین خفگی سے بولی تھی۔۔۔

"جب تک میں ہوں یہاں پر۔۔۔تم سو نہیں سکتی۔۔۔"

اس کی شہہ رگ پر اپنے لبوں کا لمس چھوڑتا وہ سرد لہجے میں بولا تھا۔۔۔اس کے ٹرینڈ ساتھی اس کی ایک نگاہ سے ڈر جاتے

Farwa Khalid Novels

تھے۔۔۔ مگر یہ لڑکی نجانے اسے ایسا کونسا کانفیڈنس مل چکا تھا کہ یہ اس سے خوف ہی نہیں کھاتی تھی اب۔۔۔

تکیے سے سر اٹھاتے اس نے راعنین کے چہرے کی جانب دیکھا تھا۔۔

اس کی غلافی آنکھیں نیند سے بوجھل ہوتی بند ہو رہی تھیں۔۔ عیسیٰ کو اس لمحے اس پر بے اختیار پیار آیا تھا۔۔۔

اسے اپنے شانے پر برابر میں لیٹا تا وہ بے خود سا اس کے چہرے کو تکے گیا تھا۔۔۔ اس لڑکی کے چہرے پر ایک عجیب سی اداسی تھی۔۔۔ جسے وہ ختم ہوتے دیکھنا چاہتا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

اس نے جھک کر راعنین کے لبوں کو نرمی سے چھوا تھا۔۔۔وہ اپنی طرف سے اسے نرمی سے ٹریٹ کرنے کی پوری کوشش کرتا تھا۔۔۔مگر وہ کیا کرتا اسے عادت نہیں تھی۔۔۔

یہ لڑکی بالکل ٹھیک کہتی تھی۔۔۔وہ ہمیشہ سے وحشی ہی تھا۔۔اس کی زندگی کن تاریکیوں میں گزری تھی اس بارے میں یہ لڑکی کچھ نہیں جانتی تھی۔۔

وہ کتنے ہی لمحے اسے تکے گیا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

راعنین اس کی پناہوں میں بہت سکون سے سو رہی تھی۔۔۔اس نے مٹھی میں عیسیٰ کے کوٹ کو بہت مضبوطی سے جکڑ رکھا تھا۔۔۔ عیسیٰ کے اندر اسکو دیکھ کر خماری سی بھرنے لگی تھی۔۔۔۔

وہ اگر مزید یہاں رہتا تو اس نے کوئی نہ کوئی گستاخی سرزد کر جانی تھی۔۔۔

جو وہ ابھی نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔۔راعنین نے اس سے ٹائم مانگا تھا۔۔۔وہ اسے دینا چاہتا تھا۔۔۔۔

اس کی جانب جھکتا وہ اس کے لبوں کی نرماہٹوں کو دھیرے سے اپنے اندر اتارتا اس کو کسمسانے پر مجبور کر گیا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اگلے ہی پل وہ اسے اپنی پناہوں سے آزاد کرتا اس کے پاس سے اٹھ گیا تھا۔۔۔

اس کے دل کا اضطراب بڑھ گیا تھا۔۔

باہر ابھی بھی برف باری تھمی نہیں تھی۔۔۔ مگر وہ بنار کے باہر نکل آیا تھا۔۔۔

ہڈیوں کو جما دینے والی ٹھنڈ تھی باہر۔۔۔ مگر وہ اس وقت اپنے لیے وہی وحشی درندہ بنا ہوا تھا جو راعنین اس کہتی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس نے اپنے کوٹ کی پاکٹ سے اپنا والٹ نکالا تھا۔۔۔ جس کے اندرونی حصے میں رکھی وہ پوشیدہ تصویر اس نے باہر نکالی تھی۔۔۔

جس کو اس نے اپنے باپ سے کی ڈائری سے نکالا تھا۔۔۔

یہ تصویر اس کی ماں مہرین ہاشم کی تصویر تھی۔۔۔

وہ عورت جس کی وجہ سے وہ اس حد تک بے حس بنا تھا۔۔۔ والدین بچوں کو بہترین زندگی گزارنے کے قابل بناتے ہیں۔۔۔ اور اس کے ماں باپ نے اپنی ضد انا اور صرف اپنے بارے میں سوچتے ہوئے اس کے ساتھ بہت برا کیا تھا۔۔۔

اس کے اندر سے جذبات احساسات کو ختم کر دیا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ ایک بے حس اور بے رحم پتھر دل انسان بن چکا تھا۔۔

"آئی ہیٹ یو مام آئی ہیٹ یو۔۔۔"

وہ اس تاریک رات میں تنہا کھڑا چیخا تھا۔۔۔اس کے لہجے سے اس کا درد واضح ہو رہا تھا۔۔

"کیوں بھیجا آپ نے میرے پیچھے اس لڑکی کو۔۔۔۔ کھیل میرے ساتھ ایم کے نے نہیں آپ نے کھیلا ہے۔۔۔میرا سکون برداشت نہیں تھا آپ کو۔۔۔ دشمن ہیں آپ میری۔۔۔ معاف نہیں کروں گا میں آپ کو کبھی نہیں۔۔۔اگر آپ دونوں کو اپنی انا عزیز ہے تو میں بھی آپ دونوں کا خون ہوں۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اندر سے مار دوں گا خود کو۔۔۔ مگر اب آپ دونوں کی طرف نہیں لوٹوں گا۔۔ جب مجھے آپ لوگوں کی ضرورت تھی تو آپ نے حس بنے رہے۔۔۔ اب میں بھی ویسی ہی بے حسی دکھاؤ گا۔۔۔"

وہ مٹھیاں بھینچتا اپنے اشتعال پر قابو پاتے بولا تھا۔۔۔

اس کی کنپٹی کی رگیں تن گئی تھیں۔۔۔ شدید ٹھنڈ کی وجہ سے اس کا چہرا بہت زیادہ سرخ ہو چکا تھا۔۔۔۔

جب اسی لمحے اس کا فون بجا تھا۔۔۔

"ابرار پر قاتلانہ حملہ کیا ہے ایم کے نے۔۔۔ وہ بہت سیریس ہے۔۔۔ ابھی ہاسپٹل پہنچایا ہے اسکو۔۔۔ مگر اس کے بچنے کے

Farwa Khalid Novels

چانسز بہت کم ہیں۔۔۔ ایم کے اب انتہا تک پہنچ چکا ہے عیسیٰ۔۔۔

اب مزید مہلت نہیں دی جا سکتی اس کو۔۔۔ اس کام میں اس کا

ساتھ ریا نے دیا ہے۔۔۔ ابرار کو محبت کی جھانسے میں پھنسا کر وہ ایم

کے کے کلب تک لے کر گئی ہے۔۔۔"

امن کی آواز بھیگتی ہوئی تھی۔۔۔ عیسیٰ بھی اپنی جگہ پتھرا گیا

تھا۔۔۔

وہ امن اور ابرار پچھلے کئی سالوں سے ایک ساتھ کام کر رہے

تھے۔۔۔ یہ جو کچھ بھی ہوا تھا بہت غلط ہوا تھا۔۔۔

وہ بنا ایک پل کی دیر کیے ہاسپٹل کی جانب بھاگا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

ایم کے اسکی زندگی میں شامل کی گئی وہ سیاہی تھی جس کی وجہ سے وہ اپنے باپ سے بے پناہ نفرت کرتا تھا۔۔۔

اسی کی نفرت میں اس نے اپنے باپ کا گھر چھوڑا تھا۔۔۔ کیونکہ اس کے باپ نے اس پر ایم کے کو ترجیح دی تھی۔۔۔

ایم کے اس کے باپ کی دوسری بیوی سے اولاد تھی۔۔۔

اس عورت کی جسے قدیر خان نے مہرین ہاشم سے چھپا کر رکھا ہوا تھا۔۔۔ ایم کے اور اس کے درمیان چند مہینوں کا فرق تھا۔۔۔ مگر ان کے درمیان کی نفرت بہت بڑی تھی۔۔۔

Faiwa Khalid Novels

جو دیکھ اب قدیر خان جیسا مضبوط انسان اپنے لیے مرنے کی دعا کرتا تھا۔۔۔ وہ اپنے بیٹوں کو ایک دوسرے کا دشمن بنے نہیں دیکھ سکتے تھے۔۔۔ انہوں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ ان کی ایک غلطی کی انہیں اتنی بڑی سزا ملے گی۔۔۔ جو ان کی پوری زندگی کی تڑپ اور پچھتاوے کا باعث بن جائے گی۔۔۔

ΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔ

رانعین کے آنکھ کھلتے ہی سب سے پہلے اپنی پہلو میں اسے تلاشا تھا۔۔۔ مگر وہ وہاں نہیں تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

راعنین اپنے بالوں کو سمیٹتی اٹھی بیٹھی تھی۔۔۔اس کی آنکھوں کے سامنے رات کے تمام مناظر گھوم رہے تھے۔۔۔جن کے ساتھ ہی دل کی دھڑکنیں بہت تیز ہوئی تھیں۔۔۔چہرے پر بھی سرخی سی پھیل گئی تھی۔۔۔

"نہیں یہ غلط ہے۔۔۔عیسیٰ ایک ظالم اور وحشی درندہ ہے۔۔۔مجھے اس سے لگاؤ نہیں ہو سکتا۔۔۔نہ میرے دل میں اس کے لیے کوئی جذبات پیدا ہو سکتے ہیں۔۔۔"

وہ اپنے دل کی سرزنش کرتی ایسا کچھ بھی سوچنے سے روک گئی تھی۔۔

اسے اب جلد از جلد ردا سے رابطہ کر کے واپس جانے کا پلان بنانا تھا۔۔۔وہ یہاں زیادہ دیر نہیں رہ سکتی تھی۔۔۔اس شخص کی قربت میں تو بالکل بھی نہیں۔۔

اس کی ساحرانہ شخصیت کے تصور سے ہی راعنین کی حالت غیر ہونے لگتی تھی۔۔۔

انہیں سوچوں سے بچنے کی خاطر وہ جلدی جلدی تیار ہوتی ہاسپٹل کے لیے نکل آئی تھی۔۔

عمارت کے اندر آتے اسے کچھ غیر معمولی سا محسوس ہوا تھا۔۔۔

آج ہاسپٹل کا ماحول پہلے جیسا نہیں تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

اس نے دیکھا تھا سیکنڈ فلور پر رش نہ ہونے کے برابر تھا۔۔۔ تمام نرسز اور ڈاکٹرز کے چہرے اداسی میں ڈوبے ہوئے پریشان حال سے تھے۔۔

"کیا ہوا ہے؟؟ سب خیریت ہے۔۔۔"

اس نے پاس سے گزرتی ڈاکٹر سارہ کو روکتے پوچھا تھا۔۔۔۔

"ابرار سر بہت زیادہ زخمی ہیں۔۔۔ ان پر ایم کے نے حملہ کیا ہے۔۔۔ ان کے لیے دعا کرو وہ ٹھیک ہو جائیں۔۔"

سارہ کی آنکھوں میں بھی نمی تیر رہی تھی۔۔

Farwa Khalid Novels

راعنین اپنی جگہ تھم سی گئی تھی۔۔۔اس نے اس ستمگر کو تلاشنا چاہا تھا۔۔۔ مگر اسے وہ کہیں بھی نظر نہیں آیا تھا۔۔۔

راعنین چلتی ہوئی آئی سی یو کی جانب آئی تھی۔۔۔ جس کے باہر صرف جیا اور وینا بیٹھی نظر آئی تھیں۔۔۔

اسے دیکھ کر جیا اپنی جگہ سے اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔۔

"میم آپ پلیز بیٹھیں۔۔۔"

جیا کی آنکھیں سوجی ہوئی تھیں۔۔۔ مگر اسے دیکھ کر وہ ویسے ہی مؤدبانہ انداز میں کھڑی ہوئی تھی جیسے وہ عیسیٰ کے لیے کھڑی ہوتی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس سے پہلے کہ راعنین کچھ بولتی جب اسے اوپر والے پورشن سے کسی لڑکی کی دردناک چیخوں کی آواز آئی تھی۔۔

"یی یہ کیا ہو رہا ہے اوپر۔۔۔؟؟"

راعنین نے خوفزدہ ہوتے پوچھا تھا۔۔۔وہ آوازیں اب مزید تیز ہونے لگی تھیں۔۔۔

"کک کچھ نہیں آپ پلیز بیٹھیں۔۔۔"

جیا نے اسے روکنا چاہا تھا۔۔۔ مگر وہ اسے بے یقینی سے دیکھتی اوپر کی جانب بھاگی تھی۔۔۔ایک لڑکی اس بری طرح سے چیخ رہی تھی۔۔۔ مگر ان دونوں لڑکیوں کو کوئی فرق ہی نہیں پڑ رہا تھا۔۔۔

Farwa Khaliq Novels

راعنین اوپر آئی تھی۔۔۔ جہاں دروازے پر ہی امن کھڑا تھا۔۔

"بھابھی آپ۔۔"

امن اسے دیکھ الرٹ ہوا تھا۔۔

"راستے سے ہٹو۔۔۔ کیا ہو رہا ہے اندر۔۔۔؟؟"

راعنین نے اسے سائیڈ پر دھکیلتے اندر قدم رکھا تھا۔۔۔ جہاں سے ابھی بھی چیخوں کی آواز آرہی تھی۔۔۔

سامنے ہی ڈاکٹر رومیا ایک لڑکی پر بری طرح سے تشدد کر رہی تھیں۔۔۔ عیسی اور ڈاکٹر حماس ایک جانب کھڑے تھے۔۔۔

Farwa Khalid Novels

عیسیٰ کے چہرے پر کرختگی اور دہشت ناکی ٹپک رہی تھی۔۔۔

"یہ کیا کر رہے ہو تم لوگ اس کے ساتھ۔۔؟؟ چھوڑو اسے۔۔۔"

راعنین نے آگے بڑھتے ڈاکٹر رومیا کو روکنا چاہا تھا۔۔ مگر عیسیٰ نے آگے آتے اس کا بازو پکڑ لیا تھا۔۔

"تم یہاں کیا کر رہی ہو۔۔۔؟؟ باہر جاؤ۔۔۔"

وہ اس کو بازو سے پکڑ کر باہر کی جانب دھکیلتا غصے سے دھاڑا تھا۔۔

راعنین اس کے اس اجنبی انداز پر اپنی جگہ سہم سی گئی تھی۔۔

"آؤٹ۔۔۔"

وہ بہت اونچی آواز میں چیخا تھا۔۔۔

راعنین کی آنکھوں میں نمی آن ٹھہری تھی۔۔۔

"نہیں جاؤں گی۔۔۔ چھوڑو اس لڑکی کو۔۔۔ ورنہ میں پولیس کو بلا لوں گی۔۔۔"

راعنین نے اسے دور دھکیلتے ڈاکٹر رومیا تک پہنچنا چاہا تھا جب عیسیٰ اس کے قریب آتا اسے بازو سے کھینچتا ہوا باہر لے گیا تھا۔۔۔

"چھوڑو مجھے۔۔۔ تم اس کے ساتھ ایسا نہیں کر سکتے۔۔۔"

راعنین روتے ہوئے اس کی گرفت سے اپنا بازو نکالنے کی کوشش کرتے بولی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

عیسیٰ نے اسے پکڑ کر دوسرے روم میں لاتے دیوار کے ساتھ لگا دیا تھا۔۔۔

راعنین نے نگاہیں اٹھا کر اس کی جانب دیکھا تھا۔۔جب وہ اپنی جگہ پتھر کی ہوئی تھی۔۔۔

عیسیٰ کی آنکھوں سے جیسے لہو ٹپک رہا تھا۔۔۔ عجیب اذیت اور تکلیف تھی اسکی آنکھوں میں۔۔۔۔وہ بس رو نہیں رہا تھا۔۔۔باقی کوئی کسر باقی نہیں تھی۔۔۔

اس لڑکی کی چیخوں کی آوازیں اب بند ہو چکی تھیں۔۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"ابرار میرا بھائی جو اس وقت سے میرے ساتھ ہے جب میں کچھ بھی نہیں تھا۔۔۔اس کو بے دردی سے مارا ہے اس ایم کے نے۔۔۔ اس کے بازوؤں اور پیروں کو کاٹا ہے۔۔اس کو مردہ سمجھ کر برف میں دفن کر دیا۔۔۔اور وہ ہوش میں ہوتے ہوئے وہاں تڑپتا رہا۔۔۔کس وجہ سے سے۔۔۔صرف مجھ سے غداری کرنے پر راضی کرنے کی خاطر۔۔۔

ابرار نے میری خاطر اس کمینے کا اتنا تشدد سہا۔۔۔ابرار کو وہاں لے جانے والی اور اپنی آنکھوں کے سامنے اس کا یہ حال کروانے والی یہ لڑکی ہے۔۔۔

Farwa Khalid Novels

کیسے اسے چھوڑ دوں۔۔۔؟؟میرا بھائی زندگی اور موت کی جنگ لڑ رہا ہے۔۔۔اس لڑکی کی وجہ سے۔۔۔اسے جھوٹی محبت کا جھانسا دے کر لے گئی وہاں۔۔۔۔"

عیسیٰ کی حالت دیکھتے راعنین کچھ بول بھی نہیں پائی تھی۔۔۔وہ بہت زیادہ تکلیف میں تھا۔۔۔راعنین ساکت سی اسے تکے گئی تھی۔۔۔

اس کے اپنے دل میں درد سا اٹھنے لگا تھا۔۔۔ابرار کو جانتی تھی وہ۔۔۔جو ہر پل اس کے ساتھ رہتا تھا۔۔۔

ایم کے اتنا بے رحم تھا۔۔۔راعنین کا دماغ ماؤف ہونے لگا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"تمہیں اب بھی میری بات پر یقین نہیں ہے۔۔۔ آئے گا بھی نہیں۔۔۔ میں ایک وحشی درندہ جو ہوں۔۔۔ جو صرف نفرت کے قابل ہے۔۔۔"

عیسیٰ اس سے دور ہوتا اپنی پیشانی مسلتا اپنے اندر اٹھتے آتش فشاں پر قابو پانے کی کوشش کرتے اس کی جانب سے رخ موڑ گیا تھا۔۔۔ ضبط کے عالم میں اس کی کنپٹی کی رگیں تنی ہوئی تھیں۔۔۔

راعنین کتنے ہی لمحے وہاں کھڑی اسے تکے گئی تھی۔ اس شخص کو اس طرح سے اذیت میں دیکھنا اس سے برداشت نہیں ہو رہا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ خود بھی نہیں جانتی تھی اسے کیا ہوا تھا۔۔۔

وہ آگے بڑھی تھی۔۔۔ عیسیٰ وہاں سے جانے لگا تھا جب راعنین نے اس کا بازو اپنی گرفت میں لیا تھا۔۔۔ عیسیٰ نے اپنی سرخ آنکھوں سے اسے گھورا تھا۔۔۔

"تمہارے دوست کو کچھ نہیں ہو گا۔۔۔ وہ ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔"

راعنین نے اس کے بہت قریب آن کھڑے ہوتے اس کے سینے پر اپنی ہتھیلی رکھتے ہولے سے رب کیا تھا۔۔۔ عیسیٰ اپنی جگہ کھڑا ساکت نگاہوں سے اسے تکے گیا تھا۔۔۔

Fariwa Khalid Novels

یہ چھوٹی سی لڑکی اس کے ساتھ کیا کر رہی تھی۔۔۔پل بھر میں اس کے احساسات بدل کر رکھ دیتی تھی۔۔۔

وہ اس طرح کسی کے ہاتھوں کنٹرول نہیں ہونا چاہتا تھا۔۔۔ مگر وہ اس کے آگے کنٹرول ہو رہا تھا۔۔۔

"مجھے ان جھوٹی ہمدردیوں کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔"

راعنین کا ہاتھ جھٹکتا وہ دروازے کی جانب بڑھا تھا جب راعنین خفگی کا شکار ہوتی اس کے سامنے دروازے کے ساتھ آن لگتی اس کا رستہ روک گئی تھی۔۔۔

"جھوٹی ہمدردی نہیں ہے یہ۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

راعنین چاہتی تھی وہ ابھی باہر نہ جائے۔۔۔اسے نجانے کیوں ایم کے کے خیال سے بھی اس وقت کراہیت محسوس ہوئی تھی۔۔۔وہ کسی جیتے جاگتے بے قصور انسان پر اتنا تشدد کیسے کر سکتا تھا۔۔۔

اس کو اگر اتنا کی مسئلہ تھا تو وہ آکر عیسیٰ سے ہی لڑتا۔۔۔

مگر شاید اس شخص تک پہنچنے اور اسے نقصان پہنچانے کی ہمت نہیں تھی اس میں۔۔۔

"میں اس لڑکی کو نہیں چھوڑوں گا۔۔۔تم یہ کوشش مت کرو۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

وہ اب بھی ویسا ہی وحشی بنے کھڑا تھا۔۔۔راعنین کا اپنے کندھے پر آن ٹھہرتا ہاتھ دوبارہ سے جھٹک گیا تھا۔۔

وہ یہاں سے نکلنا چاہتا تھا۔۔۔ورنہ اپنا ضبط کھو بیٹھتا۔۔۔۔پھر بعد میں اسی لڑکی نے اسے ہوس پرست ہونے کا الزام دینا تھا۔۔۔اس لیے اس وقت وہ احتیاط برت رہا تھا۔۔۔

"تم ایک جنگلی اور وحشی انسان ہو۔۔۔میں صرف تمہاری تکلیف اور اذیت کم کرنے کی کوشش کر رہی ہوں۔۔مجھے نہیں پتا تھا تم لوگوں نے کیوں اس لڑکی کو پکڑا ہے۔۔ تم تکلیف میں تھے وہ نہیں

Farwa Khalid Novels

دیکھا گیا مجھ سے۔۔ایس خاطر تمہیں روک رہی ہوں۔۔۔ مگر تم بھاڑ میں جاؤ۔۔۔ تم اس قابل ہی نہیں ہو۔۔۔"

راعنین اپنے اندر نجانے کتنی ہمت مجتمع کرتی اس کی جانب اپنا ہاتھ بڑھا رہی تھی۔۔۔ مگر یہ شخص دوبارا اسے جھٹک چکا تھا۔۔۔ جس پر وہ بھی بھڑک اٹھی تھی۔۔۔اس کا دماغ خراب ہوا تھا۔۔

اس کی جانب سے رخ موڑتے راعنین نے وہاں سے جانا چاہا تھا جب عیسیٰ اس کا بازو پکڑتا اس کا رخ اپنے جانب موڑتا اس کے لبوں پر جھک گیا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس کا انداز اتنا جارحانہ تھا کہ راعنین کی کمر دروازے سے ٹکرائی تھی۔۔۔اس کو سنبھلنے کا موقع دیئے بغیر وہ اس کے لبوں پر قابض ہوتا اس کی سانسوں کو محسوس کرتا اپنے دماغ کو کچھ وقت کے لیے ان درد بھرے لمحوں سے نکال گیا تھا۔۔۔

راعنین اس افتاد کے لیے بالکل بھی تیار نہیں تھی۔۔۔

وہ بے رحم شخص اس کے لبوں کو اپنے شدت بھرے لمس میں جکڑتا مدہوش ہو رہا تھا۔۔۔راعنین کی حالت مارے شرم و خفت کے سرخ ہوئی تھی۔۔۔کیونکہ اس کے گستاخ ہاتھ کا لمس راعنین کے کوٹ کے بٹن کھول چکا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

راعنین نے آنکھیں میچتے گھبرا کر اس کے کوٹ کو اپنی مٹھی میں دبوچ لیا تھا۔۔۔

باہر دروازہ ناک ہو رہا تھا۔۔۔ مگر وہ اپنی زندگی کے ان آسودگی بھرے پر سرور اور مدہوش لمحات میں کھویا باقی ہر شے فراموش کر گیا تھا۔۔۔ اس سے پہلے کے وہ کوئی گستاخی کرتا راعنین نے اپنے کپکپاتے ہاتھوں سے اس کے گستاخ ہاتھ کو اپنی گرفت میں لیا تھا۔۔

"پپ پلیز۔۔۔ وہ باہر بلا رہے ہیں تمہیں۔۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

اسے بالکل بھی اندازہ نہیں تھا کہ بے اختیاری کے عالم میں اس کی جانب سے کی گئی پیش قدمی کا یہ انجام نکلے گا۔۔۔وہ ہر بار بھول کرتی تھی۔۔۔جس کے بعد یہ شخص اس کی جان کو آجاتا تھا۔۔۔

اس وقت بھی اس کی سانسیں اٹک رہی تھیں۔۔۔

"تھینکس۔۔"

عیسی نے اسکے دھکیلنے پر پیچھے ہوتے بے باکی بھری نگاہوں سے اس کی جانب دیکھا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

کچھ دیر پہلے وہ بالکل پاگل ہوا پڑا تھا۔۔۔ مگر اب اس کی ذہنی کشیدگی میں بہت حد تک کمی آئی تھی۔۔۔ مگر سامنے کھڑی لڑکی کی حالت دیکھ اس کا دل دوبارہ سے مدہوش ہوا تھا۔۔۔

"تم میری سوچ سے بڑھ کر وحشی انسان ہو۔۔۔"

راعنین اس سے نگاہیں تک نہیں ملا پا رہی تھی۔۔۔

"تم بہت کیوٹ اور پیاری ہو۔۔۔ آئی لائک یو۔۔۔ اچھی لگنے لگی ہو مجھے۔۔۔ امن ہمیشہ سے کہتا رہا ہے کہ مجھے کنٹرول کرنے والی کوئی تو ہونی چاہیے۔۔۔ تم مجھے کنٹرول کرنے کی صلاحیت رکھتی ہو۔۔۔ میرا کل رات کا بنایا ارادہ ابھی بدل دیا ہے تم نے۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

جھک کر اس کے گال پر اپنا شدت بھرا لمس چھوڑتا وہ اسکی چیخیں

نکال گیا تھا۔۔۔

راعنین کو اس کی آخری بات بالکل بھی سمجھ میں نہیں آئی تھی۔۔۔

اسے باہر بلا رہے تھے۔۔۔وہ تیزی سے وہاں سے نکل گیا تھا۔۔۔

جبکہ راعنین اپنے دل پر ہاتھ رکھتی غیر ہوتی دھڑکنوں کو قابو میں

لانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔

بہت دیر بعد اپنا حلیہ درست کرتی وہ باہر آئی تھی۔۔۔سارہ سے

پوچھنے پر اسے پتا چلا تھا کہ ریا کو قید کر لیا گیا تھا۔۔۔عیسیٰ نے اس پر

Farwa Khalid Novels

مزید تشدد کرنے سے روک دیا تھا۔۔۔راعنین کے دل کو تھوڑا سا

اطمینان ملا تھا۔۔۔

وہ اس شخص کی درندگی کو کم کرپانے میں کامیاب ہوئی تھی۔۔۔ مگر

وہ ایسا کونسا فیصلہ کر چکا تھا کل رات۔۔۔

جس سے اب وہ پیچھے ہٹ رہا تھا۔

"ابرار کی حالت کیسی ہے اب۔۔۔؟؟؟"

اس نے جیا کے پاس آتے پوچھا تھا۔۔۔امن اور عیسیٰ آئی سی یو کے

باہر کھڑے ڈاکٹر سے بات کر رہے تھے۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"ٹھیک نہیں ہے۔۔۔ دو آپریشن ہو چکے ہیں۔۔۔ ابھی ہوش نہیں آرہا اسے۔۔۔ بہت بری طرح سے ٹارچر کیا گیا ہے۔۔۔"

جیا نے اسے تفصیل سے جواب دیا تھا۔۔۔ جب سے انہیں پتا چلا تھا یہ معصوم سی لڑکی ان کے باس کی بیوی تھی ان کے لیے بھی وہ قابلِ احترام ہو گئی تھی۔۔۔

"کیا ہم بات کر سکتے ہیں۔۔۔؟؟"

جیا ان لوگوں کی جانب گئی تھی جب ویناراعنین کے برابر آن بیٹھی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

راعنین نے چہرا موڑ کر اس کی جانب دیکھتے اثبات میں سر ہلا دیا تھا۔۔۔

یہ وہی لڑکی تھی جسے اس نے عیسیٰ کی جانب محبت پاش نگاہوں سے تکتے دیکھا تھا۔۔۔وہ عیسیٰ سے محبت کرتی تھی اس بات میں کوئی شک نہیں تھا۔۔۔اسے وینا کی آنکھوں میں ہمیشہ اپنے لیے ناپسندیدگی ہی نظر آئی تھی۔۔

لیکن آج اس کا نرم لہجہ راعنین کو ٹھٹھکا گیا تھا۔۔۔

"یہ سچ ہے کہ میں تمہیں پسند نہیں کرتی۔۔۔کیونکہ جو جگہ تمہیں ملی ہے اسے پانے کی خاطر میں اتنے سالوں سے تڑپ رہی

Farwa Khalid Novels

ہوں۔۔۔بہت محبت کی ہے میں نے عیسیٰ سے۔۔۔۔وہ ہے ہی اسی قابل۔۔۔محبت اور چاہے جانے کے قابل۔۔۔تم بہت خوش قسمت ہو۔۔۔وہ پہلی اور شاید آخری لڑکی ہو جس نے اس سحر انگیز شخص کے دل و دماغ پر اپنی چھاپ چھوڑی ہے۔۔۔"

وینا کی بات پر راعنین نے حیرت بھرے انداز میں اس کی جانب دیکھا تھا۔۔۔

"ایم کے ایک نمبر کا گھٹیا شخص ہے۔۔۔وہ جانتا تھا میں باس سے محبت کرتی ہوں۔۔۔اس نے مجھے اغوا کر کے مجھ سے شادی کی۔۔۔مجھے دو دن زبردستی اپنے ساتھ رکھا۔۔۔پھر باس نے مجھے

اس کے چنگل سے نکلوایا۔۔۔ورنہ وہ گھٹیا شخص میرا ابھی وہی حال

کرتا جو وہ اس سے پہلے باقی لڑکیوں کے ساتھ کر چکا ہے۔۔۔ تمہیں

شکر ادا کرنا چاہیے باس نے تمہیں زیادہ دیر وہاں رہنے نہیں دیا۔۔۔

ورنہ تم جیسی معصوم لڑکی اس ایم کے کی درندگی برداشت نہ کر

پاتی۔۔

وہ ہوس پرست درندہ ہے۔۔۔ باس اسے کب کے مار چکے

ہوتے۔۔۔ نجانے کیا شے انہیں روک دیتی ہے۔۔۔"

وینا کے انکشافات پر راعنین نے بے یقینی سے اس کی جانب دیکھا

تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس کی پھوپھو کا لخت جگر اور اس کا شوہر جس کا وہ پوری زندگی انتظار کرتی رہی تھی وہ اتنا گھٹیا انسان تھا۔۔۔

راعنین کو جو پہلے صرف سوچ رہی تھی اب اسے پوری طرح سے یقین ہونے لگا تھا کہ ایم کے نے اس سے جھوٹ بولا تھا۔۔۔

وہ وہ شخص ہو ہی نہیں سکتا تھا جس کا اس نے اتنا انتظار کیا تھا۔۔۔

اس شخص سے اسے زرا سی بھی دلی وابستگی محسوس نہیں ہوئی تھی۔۔ جیسا احساس اسے اس ستمگر کے لمس پر محسوس ہوتا تھا۔۔

لیکن اگر عیسیٰ سچا تھا تو وہ اپنی سچائی کا اسے کوئی ثبوت کیوں نہیں دیتا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس کی ایم کے کی طرح قدیر خان کے ساتھ تصویریں کیوں نہیں تھیں۔۔۔

راعنین نے نگاہیں موڑ کر عیسیٰ کی جانب دیکھا تھا۔۔۔اسی لمحے عیسیٰ نے بھی اس کی جانب دیکھا تھا۔۔۔

اس کی آنکھوں کی سرخی بڑھی ہوئی تھی۔۔۔اس کی ڈارک براؤن آنکھوں میں دیکھتے راعنین کے دل نے ایک بیٹ مس کی تھی۔۔۔

اس کا دل جو ایم کے کے پاس جاتے ہوئے بھی اسے دہائیاں دیتا رہا تھا۔۔۔اس پل اس دل کی کہی سننے لگی تھی وہ۔۔۔

عیسیٰ کو اس لڑکی کا یہ انداز گھائل کر رہا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ ایسا بالکل نہیں بننا چاہتا تھا جو یہ لڑکی اسے بنا رہی تھی۔۔

"قدیر خان کہاں ہیں۔۔۔اگر یہ شخص ان کا بیٹا ہے تو وہ اس کے ساتھ کیوں نہیں رہتے۔۔۔وہ ایم کے کے ساتھ کیوں ہیں۔۔۔"

راعنین نے سوالیہ نگاہوں سے وینا کی جانب دیکھا تھا۔۔۔

"میرے پاس ان سوالات کے جواب نہیں ہیں۔۔۔یہ جواب صرف باس ہی دے سکتے ہیں۔۔۔آپ کے اندر اگر اتنی ہمت ہے اور انہوں نے آپ کو اتنا حق دیا ہے تو آپ پوچھ لیں ان سے۔۔۔مگر یہ سچ ہے کہ باس قدیر خان کی سگی اولاد ہیں۔۔انہوں نے صرف ایم کے کے چنگل سے نکالنے کی خاطر وہاں وہ سب

کروایا۔۔۔ تاکہ آپ دوبارہ اس گھٹیا انسان کے پاس جانے کی بات نہ کرو۔۔۔ یا وہ آپ کو استعمال کرنے کی کوشش نہ کر سکے۔۔"

وینا ہولے سے مسکراتی اس کے پاس سے اٹھ گئی تھی۔

راعنین ساکت سی وہاں بیٹھی رہ گئی تھی۔۔۔ یہ سب کو کیا رہا تھا اس کے آس پاس۔۔۔

اسے لگ رہا تھا کہ وہ سوچنے سمجھنے کی صلاحیت پوری طرح سے کھو چکی ہے۔۔۔ عیسیٰ ہی اس کی پھپھو کا بیٹا تھا۔۔ اس کا دل اس بات پر یقین کرنے لگا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

مگر وہ اسے کوئی ثبوت کیوں نہیں دیتا تھا۔۔۔وہ کیوں اس کو بیچ میں لٹکائے ہوئے تھا۔۔۔

ڈاکٹرز نے اپنی انتھک کوششوں کے بعد ابرار کے ہوش میں آنے کی خبر دے دی تھی۔۔۔

راعنین کی نگاہیں عیسیٰ پر جمی ہوئی تھیں۔۔باقی سب مسکرا رہے تھے۔۔۔

مگر وہ سرخی مائل آنکھوں کے ساتھ ابھی بھی ویسے ہی کھڑا تھا۔۔۔اس کی وجہ سے ابرار کی یہ حالت کی گئی تھی۔۔۔وہ جب تک ابرار کا بدلہ نہ لے لیتا اس نے سکون سے نہیں بیٹھنا تھا۔۔۔

Fariwa Khalid Novels

ابرار نے سب سے پہلے عیسیٰ کا نام لیا تھا۔۔۔

ڈاکٹرز نے صرف ایک انسان کو ملنے کی اجازت دی تھی۔۔۔ عیسیٰ اندر کی جانب بڑھ گیا تھا۔۔۔

راعنین نے دروازے پر آن کھڑے ہوتے اندر کا منظر دیکھا تھا۔۔

ابرار پوری طرح سے پٹیوں میں جکڑا ہوا تھا۔۔۔ اس کی ایک ٹانگ بالکل نکارہ ہو گئی تھی۔۔۔

جس کے بارے میں وہ جانتا تھا۔۔۔ اس کے چہرے سے اس کی تکلیف واضح طور پر جھلک رہی تھی۔۔۔ عیسیٰ کے ہاتھ پکڑنے اور کچھ کہنے پر وہ اذیت سے مسکرایا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"روشی کے ساتھ اچھا نہیں کیا تھا میں نے۔۔۔وہ آخری وقت تک امید بھری نگاہوں سے میری جانب دیکھتی رہی تھی۔۔۔اسی کی بددعا لگی ہے مجھے۔۔۔اسکی سچی محبت کو ٹھکرا کر میں نے سوچا بھی کیسے کے مجھے سچی محبت ملے گی۔۔۔"

وہ درد سے چور لہجے میں بول رہا تھا۔۔۔جبکہ اس کی بات پر عیسیٰ بھی افسردگی سے مسکرایا تھا۔۔۔

"روشی کو تجھ سے محبت تھی اور مجھے وہ بھائیوں کی طرح چاہتی تھی۔۔۔ہم دونوں نے ہی اس کا مان نہیں رکھا۔۔۔اس کی ایک غلطی معاف ہو سکتی تھی۔۔۔مگر میں نے معاف نہیں کی۔۔۔لیکن

Farwa Khalid Novels

ہم اب بھی اسے غلط ہی سمجھ رہے ہیں۔۔۔وہ اس حال میں پہنچ کر بھی ہمارے لیے دعا ہی کر رہی ہو گی۔۔۔"

عیسیٰ نے دروازے کی جانب دیکھتے کہا تھا۔۔جہاں کھڑی راعنین افسردہ نگاہوں سے اندر کی جانب ہی دیکھ رہی تھی۔۔

اس لڑکی کو دیکھتے اندر ایک عجیب سا قرار ٹھہرنے لگتا تھا۔۔

ابرار اس کی بات کا مطلب سمجھتے تکلیف میں بھی مسکرا دیا تھا۔۔

"بھابھی بہت معصوم ہیں۔۔۔انہیں یہاں کی سازشوں کا علم نہیں ہے۔۔۔انہیں خود سے دور مت کرنا باس۔۔۔ایم کے بہت برے ارادے رکھتا ہے ان کے بارے میں۔۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

ابرار نے اسے آگاہ کیا تھا۔۔۔ جبکہ اس کی بات پر عیسیٰ کی آنکھوں میں چنگاریاں آن ٹھہری تھیں۔۔۔

"ایم کے اب میرے کسی بھی ساتھی کو نقصان نہیں پہنچا سکتا۔۔۔ اس کا اچھا وقت آج سے ختم ہوا۔۔۔"

وہ وحشتناک لہجے میں کہتا وہاں سے نکل گیا تھا۔۔۔

"عیسیٰ کہاں جا رہے ہو۔۔۔؟؟"

وہ باہر نکلتا بنا کسی سے بات کیے باہر کی جانب بڑھا تھا جب امن نے اسے آواز دی تھی۔۔۔

"اس کمینے کو جہنم واصل کرنے۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

اس کی بات پر جیا اور ڈاکٹر رومیا بھی اس کے قریب گئی تھیں۔۔۔

راعنین ابھی بھی وہیں کھڑی تھی۔۔۔

اس ہاسپٹل کا پورا اسٹاف اس کے گینگ کا حصہ تھا۔۔۔ جس بات کی سمجھ اسے اب آرہی تھی۔۔۔

جب سے وہ سب کے سامنے عیسیٰ کی بیوی کے طور پر آئی تھی۔۔۔

ان سب نے اس سے کوئی بھی بات چھپانی چھوڑ دی تھی۔۔۔

وہ سب عیسی کو جانے سے روک رہے تھے۔۔۔ مگر وہ کسی کی بات نہیں مان رہا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

امن کا کہنا تھا کہ اس وقت ایم کے اس کو مارنے کی پوری تیاری کے ساتھ بیٹھا ہو گا۔۔۔ اس نے ابرار کے ساتھ یہ سب کیا ہی اسی لیے تھا۔۔۔

ابھی اس کو مارنے جانا اس کی سازش کا شکار ہونا تھا۔۔ مگر عیسیٰ کے سر پر اس وقت صرف خون سوار تھا۔۔

وہ کسی کی نہیں سن رہا تھا۔۔۔

"تم سب بھول رہے ہو۔۔ میں باس ہوں تمہارا تم لوگ نہیں۔۔۔ میں وہاں اکیلے جا کر بھی اس کو مار سکتا ہوں۔۔۔ اتنی طاقت رکھتا ہوں۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

وہ ان سب کے روکنے پر غصے سے دھاڑا تھا۔۔۔راعنین خاموشی سے آگے بڑھی تھی۔۔۔

وہ ان کو وہیں چھوڑتا باہر کی جانب بڑھ گیا تھا۔۔۔

"مرتسم قدیر خان رک جاؤ۔۔۔۔"

وہ جیسے ہی گاڑی میں بیٹھنے لگا راعنین نے اسے پکارا تھا۔۔

اس کے قدم اپنی جگہ ساکت ہوئے تھے۔۔۔یہ پکار دل پر بہت عجیب سے انداز میں رقم ہوئے تھے۔۔۔

"مجھے بات کرنی ہے تم سے۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

اس کی آنکھوں میں جھانکتے راعنین نے اسے کہا تھا۔۔۔جو گہری پرکشش نگاہوں سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

یہ لڑکی ہر گزرتے لمحے کے ساتھ اس کے دل کو اپنا اسیر بنا رہی تھی۔۔

اس کی غلافی آنکھیں جب اس کی جانب اٹھتی تھیں۔۔تو وہ اپنے دل پر اختیار کھو بیٹھتا تھا۔۔۔

مگر اس وقت وہ جس مقصد کے لیے جا رہا تھا وہ اس لڑکی کی بھی نہیں سن سکتا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"میں بہت ضروری کام سے جارہاہوں۔۔۔واپس آکر سنوں گا

تمہاری بات۔۔۔"

وہ اپنے مخصوص سرد لہجے میں کہتا اس کو بھی نظر انداز کر گیا

تھا۔۔۔

"مجھے ابھی بات کرنی ہے تم سے۔۔۔"

وہ مٹھیاں بھینچتے خفگی سے بولی تھی۔۔۔

امن اور باقی سب بھی وہاں آچکے تھے۔۔۔عیسیٰ کو وہ اکیلے نہیں

جانے دے سکتے تھے۔۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"تم گھر جاؤ۔۔۔ابھی بات نہیں ہو سکتی۔مجھے یہ سب سخت ناپسند ہے۔۔۔برداشت نہیں کرتا میں کسی کا بھی یہ انداز۔۔۔"

اس شخص کو اپنا روپ بدلنے میں زیادہ وقت نہیں لگتا تھا۔۔۔اس وقت بھی وہ بالکل اجنبی سا بن گیا تھا۔۔۔وہی پہلے دن والا وحشی انسان۔۔۔

راعنین کی آنکھوں میں نمی اتری تھی۔۔

اس نے کیا سوچ کر اس شخص کو روکا تھا۔۔۔وہ کیوں گئی تھی کہ وہ وہی راعنین تھی جس کی کسی بھی انسان کی نزدیک کوئی وقعت نہیں تھی۔۔

Farwa Khalid Novels

پھر یہ شخص کیوں اسکی سنتا۔۔۔راعنین نے اپنی بھیگی پلکیں اٹھا

کر اس کی جانب دیکھا تھا۔۔۔

اور بنا کچھ بولے وہاں سے پلٹ آئی تھی۔۔۔

عیسٰی جو ابرار کی بات سن کر اس وقت اندر سے کھول رہا تھا۔۔۔ایم

کے نے پہلے اس کی بیوی کو اپنے گھناؤنے مقصد کے استعمال

کیا تھا۔پھر ابرار کے ساتھ حیوانوں جیسا سلوک کرنا اور جو اس

نے ابرار سے راعنین کے بارے میں کہا تھا وہ سن کر تو عیسٰی کو کسی

طور چین نہیں مل رہا تھا۔۔۔

اسی طیش کے عالم میں وہ اسے کچھ زیادہ ہی بول گیا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

ان کے درمیان ابھی تک کچھ بھی نارمل نہیں تھا۔۔۔مگر جو سدھار آرہا تھا اسے اس نے اپنے ہاتھوں سے ختم کر دیا تھا۔۔۔

راعنین نے پلٹ کر پیچھے نہیں دیکھا تھا۔۔۔

"ہم میں اور ان میں بہت فرق ہے۔۔۔ہمیں تو مار بھی دے ہمیں پھر بھی فرق ہیں پڑے گا پر ابھی بھابھی کو جو بولا ہے تم نے وہ غلط تھا۔۔۔وہ تمہیں روکنے کا پورا حق رکھتی ہیں۔۔۔تجھ جیسا انسان یہ معصوم لڑکی ڈیزرو نہیں کرتا عیسیٰ۔۔۔میرا مشورہ مان اور بھابھی کو اس رشتے سے آزاد کر کے واپس بھیج دے۔۔اس سے انہیں اتنی

Farwa Khalid Novels

تکلیف نہیں ہو گی جتنی تیری اس سنگدلی اور بے حسی سے ہو رہی

ہے۔۔"

امن کو اسکا سب کے سامنے راعنین پر چلانا اچھا نہیں لگا تھا۔۔۔

مگر وہ شخص ایسا ہی تھا۔۔۔وہ اتنی جلدی نہیں بدل سکتا تھا۔۔

"بکواس بند کرو اور گاڑی میں بیٹھو۔۔۔اب تم جیسا انسان مجھے

مشورے دے گا۔۔جو خود اپنی ناکام محبت سینے میں چھپائے پھر رہا

ہے۔۔۔مجھے اچھے سے پتا ہے کس کو کیسے ڈیل کرنا ہے۔۔۔بیوی

ہے تو بیوی بن کر رہے۔۔۔ سر پر نہیں چڑھاؤ گا میں کسی کو۔۔۔"

وہ چڑھ کر بولتا اب کی بار امن کو سلگھا گیا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

"تو واقعی ایک وحشی درندہ ہے۔۔۔ جس کے سینے میں دل صرف نام کا ہے۔۔۔"

امن کا غصے سے برا حال تھا۔۔۔ ان کی گاڑیاں وہاں سے نکل گئی تھیں۔۔۔ جبکہ عیسیٰ سیگریٹ کا دھواں اندر اتارتا اس منظر میں کھویا ہوا تھا۔۔

جب وہ آنکھوں میں نمی بھرے اس کے پاس سے خفا ہو کر گئی تھی اور پلٹ کر اسے دیکھا بھی نہیں تھا۔۔۔

اس کی انگلیاں اضطراری کیفیت میں اس سیاہ انگوٹھی کو گھما رہی تھیں۔۔۔۔

Farwa Khalid Novels

مگر دل کی بے سکونی ہر گزرتے لمحے کے ساتھ بڑھتی ہی جا رہی

تھی۔۔

ΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔ

"وحشی، جنگلی بے رحم انسان۔۔۔ خود کو سمجھتا کیا ہے۔۔۔ میں

کونسا مری جا رہی ہوں اس کے لیے۔۔ نجانے کس بات کی اکڑ

ہے اس میں۔۔۔ اب بالکل بھی بات نہیں کروں گی اس

سے۔۔۔"

راعنین کا غصہ کسی طور کم ہونے کا نام نہیں لے رہا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

اس نے جیا سے اپنے لیے موبائل منگوایا تھا۔۔۔ جس پر وہ اب ردا کا نمبر ڈائل کرتی اس سے بات کرنے کا ارادہ رکھتی تھی۔۔۔

اسے نہیں رہنا تھا اب مزید یہاں۔۔۔ جہاں اس کی زندگی سکون میں آنے کے بجائے مزید بے سکون ہو چکی تھی۔۔۔ وہ واپس جانے کا ارادہ کر چکی تھی۔۔۔ جو سوچتے اس کی آنکھوں میں نمی سی تیر گئی تھی۔۔۔

وہ شخص اپنی تمام تر وحشیانہ حرکتوں کے باوجود اس کے دل پر قابض ہو چکا تھا۔۔۔ جس بات کا اظہار وہ خود سے بھی نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔ وہ بس یہاں سے فرار چاہتی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

واپس اسی گھر میں اکیلے جا کر اسے کیا کچھ برداشت کرنا تھا۔۔ وہ اس بات کو بھی جھیلنے کو تیار تھی۔۔۔ مگر اس شخص کی قربت میں مزید وقت گزارنا اسکی نازک جان کے لیے بہت بھاری ہو رہا تھا۔۔

وہ بے حس تھا اسے کسی بھی جذبے یا احساس سے کوئی فرق نہیں پڑنا تھا۔۔

لیکن وہ اس کھیل میں اپنے دل کا بہت نقصان کر چکی تھی۔۔۔ اب اس کی آگے کی زندگی کیسے گزرنی تھی وہ نہیں جانتی تھی۔۔

اس نے ردا کو فون کرتے یہاں ہوئی ہر بار سے آگاہ کیا تھا۔۔۔ جو جواب میں صدمے کے مارے کچھ بول بھی نہیں پائی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"راعنین تم نیند میں تو نہیں ہو۔۔۔یا تم نے کوئی مووی دیکھ لی جس کی کہانی سنا رہی ہو مجھے۔۔۔"

ردا اس کی باتوں پر یقین کرنے کو تیار ہی نہیں تھی۔۔

"ردا فضول باتیں مت کرو۔۔۔میں سچ کہہ رہی ہوں۔۔۔ وہی انسان میرا شوہر بن چکا ہے جس نے پہلے ہی دن مجھے اغوا کروایا تھا۔۔اس کا کہنا ہے وہی مہرین پھوپھو کا بیٹا ہے۔۔۔جس بات پر اب مجھے بھی یقین ہو رہا ہے۔۔۔ مگر ردا مجھے اب یہاں مزید نہیں رہنا۔۔۔میں واپس جانا چاہتی ہوں۔۔۔"

راعنین روہانسے لہجے میں بول رہی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"تم کتنی لکی ہو راعنین۔۔۔وہ اتنا ہینڈسم بندہ اس ہاسپٹل کا سی ای او

تمہارا شوہر نکلا۔۔۔ غزل وغیرہ کو پتا لگا تو انہوں نے تو جل کر انگارہ

ہو جانا ہے۔۔۔اور سوچو تمہاری مام۔۔۔وہ کس کے ساتھ بیاہنا

چاہتی تھیں تمہیں۔۔۔اپنا یہ لاکھوں میں ایک داماد دیکھ کر تو انہوں

نے بھی صدمے میں آجانا ہے۔۔اور تم اسے ہی چھوڑ کر جانا چاہتی

ہو۔۔۔تم سے بڑا بے وقوف انسان اس پوری دنیا میں کوئی نہیں

ہے۔۔۔"

ردا نے اس کی بات سنتے ہی اسے لتاڑا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

راعنین اس کی باتیں سنتی پہلو بدل کر رہ گئی تھی۔۔۔جب اس شخص کی اکھڑ مزاج اور بدلحاظی ان کے سامنے آنی تھی تو ان کی ساری حیرانی ختم ہو جانی تھی۔۔

"اس کے پیارے ہونے کا کیا کروں جب وہ ویسے ہی اتنا جنگلی اور وحشی ہے۔۔۔اسے نہ بات کرنے کی تمیز ہے نہ چھونے کی۔۔۔ اس کو صرف چیخنا چلانا اور دوسروں کو مارنا آتا ہے۔۔۔مجھے نہیں رہنا اس کے ساتھ۔۔۔"

راعنین روتے ہوئے بولی تھی۔۔جس پر ردا ایک پل کے لیے خاموش ہوئی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"تمہیں پسند نہیں ہے وہ۔۔۔؟؟"

ردا کی بات پر راعنین کے آنسوؤں میں مزید شدت آئی تھی۔۔

"نہیں۔۔۔"

کافی دیر رونے کے بعد جواب دیا گیا تھا۔۔۔ ردا اپنی دوست کو بہت اچھے سے جانتی تھی۔۔۔ اس کے بولنے سے پہلے اس کی خاموشی اور آنسو اسے اس کا جواب دے گئے تھے۔۔۔

وہ کب جھوٹ بولتی تھی ردا فوراً سمجھ جاتی تھی۔۔

"راعنین تم رو کیوں رہی ہو۔۔ تم وہاں نہیں رہنا چاہتی تو اپنے ڈاکومنٹس واپس لو ہاسپٹل سے۔۔۔ میں تمہارے ٹکٹس بک کرواتی

ہوں تم واپس پاکستان چلی جاؤ۔۔۔ گھر میں اگر کسی نے پوچھا تو کہنا مرتسم خان اب اس دنیا میں نہیں ہے۔ پھوپھو کی بھی امید ختم ہو جائے گی اور تم بھی وہاں جا کر سکھی ہو جاؤ گی۔۔۔"

ردا نے جان بوجھ کر اسے یہ سب کہا تھا۔۔۔

راعنین کے آنسوؤں میں شدت بڑھنے لگی تھی۔۔

"ہممہ ٹھیک کہہ رہی ہو۔۔۔ اس سے زیادہ تو میں وہاں پر ہی سکھی تھی۔۔۔ مجھے نہیں رہنا اب مزید یہاں۔۔۔ تم میری ٹکٹس کرواؤ۔۔۔ میں اسی ہفتے واپس چلی جاؤں گی۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

اس کی آنکھوں سے آنسو نکل رہے تھے۔۔۔ جنہیں بے دردی سے رگڑتے وہ بات بدل گئی تھی۔۔۔

"راعنین تمہیں شکر ادا کرنا چاہیے مرتسم بھائی نے تمہیں اس گھٹیا انسان کے چنگل سے اتنی جلدی نکال لیا۔۔۔ ورنہ وہ پتا نہیں کیا کرتا۔۔۔"

ردا کا تو وہ سب سوچ کر ہی خوف کم نہیں ہو رہا تھا۔۔۔

"مجھے ابھی اس بات کا بھی سو فیصد یقین نہیں ہے کہ یہ شخص مرتسم ہے بھی یا نہیں۔۔۔ ہاں مگر جو بھی ہے اب میرا شوہر ہے اور میرا دل اس کے لیے۔۔۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

راعنین ردا سے ہر بار شیئر کرتی تھی۔۔

اس وقت بھی بے دھیانی میں وہ اس کے سامنے اس بات کا اقرار کرتے کرتے رک گئی تھی۔۔۔ جو ابھی اس نے اپنے سامنے بھی نہیں دوہرائی تھی۔۔۔

"تمہارا دل اپنے شوہر کی جانب مائل ہو چکا ہے راعنین۔۔۔ ابھی سے نہیں بہت پہلے سے۔۔۔ میری بات مانو تو پلیز واپس مت جاؤ۔۔۔ مرتسم بھائی کو اپنا ایسا عادی بناؤ کے کچھ وقت بعد جب تم پاکستان جانے کی ضد کرو تو انہیں بھی مجبوراً تمہارے ساتھ جانا پڑے۔۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

ردا کی بات پر راعنین کے لبوں پر استہزایہ مسکان کھیل گئی تھی۔۔

"تم نے ابھی اس شخص کو صرف تصویروں میں ہی دیکھا ہے۔۔۔ ایک بار مل لیتی نا تو تمہیں پتا چلتا وہ کتنا خونخوار ہے۔۔۔ مجھ جیسی لڑکی کو وہ اپنی ضد اور انا میں استعمال تو کر سکتا ہے۔۔۔ مگر نہ تو میرا عادی ہو سکتا ہے۔۔۔ نہ اسے مجھ سے محبت ہو سکتی ہے۔۔۔

میں اب تک کی اپنی زندگی میں جس طرح سے محبت کو ترستی آئی ہوں میرے آگے کی زندگی بھی ویسی ہی گزرنی ہے۔۔۔ مجھے اس بات کا یقین تو ہو چکا ہے۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

وہ بہت زیادہ دلبر داشتہ ہو چکی تھی۔۔۔اس کی آواز بار بار بھیگ رہی تھی۔۔۔

ردا کے دل کو کچھ ہوا تھا۔۔۔

وہ راعنین سے ابھی بات کرنا چاہتی تھی۔۔ مگر موسم کی خرابی کے باعث لائن کٹ گئی تھی۔۔۔

جس کے بعد کوشش کے باوجود اس کی کوئی بات نہیں ہو سکی تھی۔۔۔

راعنین فون بند کرتی بیڈ پر نیم دراز ہوئی تھی۔۔۔نیند اس کی آنکھوں سے کوسوں دور تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

دل میں عجیب سی بے چینی گھلی ہوئی تھی۔۔۔وہ نجانے کہاں پر تھا۔۔۔

دل اس کی خیریت کے لیے دعا گو تھا۔۔۔ مگر ساتھ ہی اس کی سنگدلی پر وہ اس سے بہت زیادہ خفا تھی۔۔۔۔

اب کبھی اس سے بات کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی تھی۔۔۔

کبھی بھی اس بے رحم شخص کے انداز سے لگتا تھا کہ وہ اس کے لیے بہت ضروری ہو گئی ہو۔۔۔اس کا گہری نگاہوں سے دیکھنا اور پھر کھو جانا۔۔۔

Fariwa Khalid Novels

لیکن جب وہ غصے میں ہوتا تھا تو ایسے اجنبی بن جاتا تھا۔۔ جیسے جانتا بھی نہ ہو۔۔۔

راعنین کروٹیں بدل بدل کر تھک چکی تھی۔۔۔ مگر اس سے تو نیند بھی روٹھ گئی تھی۔۔

وہ آنکھیں موندے ہوئے تھی جب اس کا موبائل بجا تھا۔۔۔

جیا نے اس کا نمبر اپنے پاس سیو کر لیا تھا۔۔۔اسی کی کال تھی۔۔۔

راعنین نے فوراً سے کال پک کی تھی۔۔۔

"راعنین آپ کو باس بلا رہے ہیں۔۔۔ آپ جلدی سے ان کے گھر پر آجائیں۔۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

وہ خیریت سے واپس آ چکا تھا۔۔۔راعنین کے دل کو سکون ملا

تھا۔۔۔

ایم کے کا اس نے کیا حشر کیا تھا راعنین کو اس بات کی بھی پرواہ نہیں

تھی۔۔۔ایم کے کے لیے اس کے دل میں کوئی احساس نہیں تھا۔۔۔

اس کا دل ہی اس بات کا فیصلہ کر چکا تھا۔۔۔اگر ایم کے واقعی اس کا

شوہر ہوتا تو کبھی اسے طلاق دے کر اپنے دشمنوں کے حوالے نہ

کرتا۔۔۔وہ بھی ایسے غیر ملک میں جہاں وہ کسی کو نہیں جانتی

تھی۔۔۔۔

Farwa Khalid Novels

ایم کے جب اسے اپنے گھر لے کر گیا تھا۔۔۔ تو راعنین اس کے

مہذب لہجے کے باوجود اس کی نگاہوں کا عجیب انداز اور اس کا بار بار

ہاتھ پکڑ لینا۔۔۔ چھونے کی کوشش کرنا۔۔۔

یہ سب باتیں راعنین کو بہت عجیب لگی تھیں۔۔۔

اگر وہ فون آنے پر عجلت میں باہر نہ جاتا تو یقیناً وہ اپنے ناپاک

ارادوں کو عملی جامہ پہنا چکا ہوتا۔۔۔

راعنین کو وینا کی باتوں سے بہت کچھ واضح ہو چکا تھا۔۔۔ وینا نے

اسے ایم کے کی کئی لڑکیوں کے ساتھ تصویریں دکھائی تھیں۔۔۔

راعنین کو اس سے نفرت سی ہو گئی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

ایسے درندوں کا ختم ہو جانا ہی ٹھیک تھا۔۔۔

"مجھے نہیں جانا اس کے پاس۔۔۔۔ سو رہی ہوں میں۔۔۔ مجھے ڈسٹرب نہ کیا جائے۔۔۔"

اس نے انتہائی برہم لہجے میں کہتے کال کاٹ دی تھی۔۔۔

جب کچھ ثانیے بعد پھر سے کال آنے لگی تھی۔۔۔ راعنین نے موبائل ہی سوئچ آف کر دیا تھا۔۔۔

"جب دل چاہتا ہے بے عزت کر دیتا ہے سب کے سامنے۔۔۔ اور اب ان گینگسٹر صاحب کو دل بہلانا ہے تو میری یاد آگئی رات کے

Farwa Khalid Novels

اس پہر۔۔۔ مجھ سے کہیں زیادہ خوبصورت ہے وینا۔۔۔ اسی کو بلا لے۔۔۔ میں نہیں جاؤں گی۔۔۔"

وہ خفگی سے بولتی اٹھ بیٹھی تھی۔۔۔۔

ایک عجیب سی بے چینی تھی جو اس کے پورے وجود میں سرایت کر گئی تھی۔۔۔

وہ موبائل اپنے سامنے رکھے اسے گھورنے لگی تھی۔۔۔ دل چاہ رہا تھا اسے آن کرے۔۔۔

مگر وہ غصے میں تھی۔۔۔ اس شخص نے اس ہرٹ کیا تھا۔۔۔

وہ اپنے کیے فیصلے میں کمزور نہیں پڑنا چاہتی تھی۔۔

وہ گھٹنوں میں سر دیئے بیٹھی تھی جب دروازے پر دستک ہوئی تھی۔۔

وہ گھبرا گئی تھی۔۔۔اس وقت کون ہو سکتا تھا۔۔۔

دل میں آواز اٹھی تھی کیا وہ اس کو لینے آیا تھا۔۔۔

راعنین اپنی جگہ سے اٹھتی دروازے کی جانب گئی تھی۔۔۔دروازہ کھولتے ہی سامنے کھڑے امن کو دیکھتی وہ حیران ہوئی تھی۔۔۔وہ یہاں کیوں آیا تھا۔۔۔

راعنین کو وہ پریشان سا لگا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"بھابھی پلیز میرے ساتھ چلیں۔۔۔ عیسیٰ کو گولی لگی ہے۔۔۔ اس کا بہت زیادہ خون بہہ گیا ہے۔۔۔ مگر وہ کسی سے ٹریٹمنٹ نہیں کروا رہا۔۔۔ اس کا کہنا ہے وہ صرف آپ سے ہی ٹریٹمنٹ کروائے گا۔۔۔"

امن کی بات پر اس نے بے یقینی سے اسکی جانب دیکھا تھا۔۔۔

تو اس وجہ سے جیا اسے کال کر رہی تھی۔۔۔

راعنین اس سے سخت خفا تھی۔۔۔ مگر انکار نہیں کر پائی تھی۔۔۔

کتنا ضدی اور اکڑو تھا۔۔۔ اسے منانے کے بجائے اپنے پاس بلوا رہا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

کوٹ پہنتی وہ تیزی سے امن کے ساتھ باہر نکل گئی تھی۔۔۔ گاڑی میں بیٹھتے اگلے چند منٹوں میں وہ اس کے گھر کے باہر موجود تھی۔۔۔باقی سب بھی باہر ہی موجود تھے۔۔۔۔

ان کی سینئر ڈاکٹر رومیا بھی وہاں باہر کھڑی تھیں۔۔۔ وہ سر پھرا شخص کسی کو بھی اندر نہیں آنے دے رہا تھا۔۔

وہ سب پریشانی کے عالم میں باہر کھڑے تھے۔۔۔

"ایم کے ہمارے پہنچنے سے پہلے ہی ملک چھوڑ کر بھاگ نکلا تھا۔۔۔ ہمیں یہی لگا وہ اندر ہے۔۔۔ عیسیٰ اندر پہنچ گیا تھا۔۔۔ جہاں چھپے اسکے آدمی نے عیسیٰ پر گولی چلائی ہے۔۔۔ مگر ایم کے کے سارے

Farwa Khalid Novels

ٹھکانے تباہ کر دیئے ہیں ہم نے۔۔۔اب اس کی یہاں کوئی حیثیت باقی نہیں ہے۔۔۔ جیسے ہی اس نے یہاں قدم رکھا اسے کتے کی موت مار دیا جائے گا۔۔۔اس نے آپ سے جو کہا وہ اس پر بہت ڈسٹرب ہے۔۔۔وہ ان معاملات میں ایسا ہی ہے۔۔ آپ پلیز اسے سمجھنے کا تھوڑا وقت دیں۔۔۔وہ آہستہ آہستہ ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔"

امن اس کے خفگی بھرے تاثرات دیکھ اسے نرم کرنے کی کوشش کرتے بولا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ اپنے دوست سے اچھے سے واقف تھا۔۔۔ اندر وہ بھی راعنین کے نہ آنے پر غصے میں بیٹھا تھا۔۔۔ وہ ہی راعنین کے پاس آنے لگا تھا جب امن نے اسے روک کر خود راعنین کو لانے کا کہا تھا۔۔۔

اس نے آج تک ہمیشہ دوٹوک فیصلے کیے تھے اور سزائیں سنائی تھیں۔۔۔ وہ ان نرم جذبات اور احساسات سے بالکل عاری تھا۔۔۔ اسے صنف نازک کو ڈیل کرنا نہیں آتا تھا۔۔۔

روٹھنے منانے میں اس کا بالکل کوئی تجربہ نہیں تھا۔۔۔

راعنین نے امن کی بات کا کوئی جواب نہیں دیا تھا۔۔۔ وہ چلتی ہوئی اندر داخل ہوئی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

ڈرائیں گ روم خالی تھا۔۔۔ جس کا مطلب تھا وہ بیڈ روم میں

ہے۔۔۔

راعنین کو اس کی فکر ہو رہی تھی۔۔۔ وہ اندر داخل ہوئی تھی جب

اسے وہ بیڈ پر بیٹھا نظر آیا تھا۔۔۔

بنا شرٹ کے اس کا کسرتی وجود نمایاں تھا۔۔۔

وہ چہرا جھکائے آنکھیں موندے بیٹھا تھا۔۔

آہٹ پر اس نے اپنی سرخ نگاہیں اٹھا کر اس کی جانب دیکھا

تھا۔۔۔

اس کی بازو پر کوئی سکارف سا بندھا ہوا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"تمہیں کتنی بار بلوایا ہے۔۔۔ تم آ کیوں نہیں رہی تھی۔۔۔"

وہ اپنی جگہ سے اٹھتا خفگی بھرے انداز میں اس کی جانب بڑھا تھا۔۔۔

اس کا غصے بھرا وحشت ناک انداز دیکھ راعنین ایک پل کے لیے گھبرا گئی تھی۔۔۔ جبکہ نگاہیں ابھی بھی اس کے زخم پڑ تھیں۔۔۔

"مجھے نہیں پتا تھا تمہیں گولی لگی ہے۔۔۔"

راعنین نے نم آلود لہجے میں کہا تھا۔۔۔ دل کو تکلیف ہونے لگی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"گولی نہ بھی لگتی تمہیں تب بھی میرے بلانے پر آنا چاہیے تھا۔۔۔
بیوی ہو میری۔۔۔ جتنی بار بلاؤں گا تمھیں آنا پڑے گا۔۔۔

عیسٰی نے اس کے قریب جھکتے اس کا جبڑا اپنی مٹھی میں جکڑ لیا
تھا۔۔۔

راعنین اس کے انداز سے خوفزدہ ہوئی تھی۔۔۔ بازو ہلانے پر اس
کے زخم سے خون نکلنے لگا تھا۔۔۔

"کیوں۔۔۔؟؟ کیوں آتی میں۔۔۔ میں واپس پاکستان جا رہی
ہوں۔۔۔ مجھے تمہارے جیسے وحشی انسان کے ساتھ نہیں
رہنا۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

رائنین کی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے تھے۔۔۔وہ پوری طرح سے اس پر جھکا کھڑا تھا۔۔۔

اس کے آنسو کو دیکھ وہ ڈھیلا پڑا تھا۔۔۔

"تم بات بے بات رونے کیوں لگ جاتی ہو۔۔۔اور بھول ہے تمہاری کے میری مرضی کے بغیر تم یہاں سے کہیں بھی جا سکتی ہو۔۔۔"

اس نے غصے سے کہتے رائنین کا ہاتھ پکڑا تھا۔۔۔اور جھک کر اس کی چہرے پر لب رکھتے اس کے آنسوؤں کو چننا چاہا تھا۔۔۔مگر رائنین اس کے سینے پر ہتھیلیاں جماتی اسے دور دھکیل گئی تھی۔

Farwa Khalid Novels

"مجھے چھونے کی کوشش بھی مت کرنا تم۔۔۔میں یہاں صرف تمہاری بینڈیج کرنے آئی ہوں۔۔۔بات بھی نہیں کرنا چاہتی میں تم سے۔۔۔"

اسے انگلی اٹھا کر وارن کرتے اس نے بھیگتی ہوئی آواز میں کہا تھا۔۔

عیسیٰ نے ساکت نگاہوں سے اس لڑکی کا یہ روپ دیکھا تھا۔۔۔

تو کیا وہ اس سے ناراض تھی۔۔۔اس کے لبوں پر بے ساختہ مسکراہٹ آن ٹھہری تھی۔۔

اس کے پھولے نتھنے اور سرخ ہوتے گالوں کو دلچسپی بھری نگاہوں سے دیکھتا وہ بیڈ پر بیٹھتا اسے اپنی بینڈیج کرنے کا کہہ گیا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

راعنین نے نگاہیں اٹھا کر یاسیت بھرے انداز میں اس کی جانب دیکھا تھا۔۔۔اس شخص کو قطعاً پرواہ نہیں تھی کہ وہ اس سے ناراض ہے یا اسے کسی بات نے ہرٹ کیا ہے۔۔۔

راعنین اس کے قریب بیٹھتی اس کا زخم صاف کرنے لگی تھی۔۔۔

اس کا بہت زیادہ خون بہہ چکا تھا۔۔۔

مگر اس شخص کو بالکل بھی پرواہ نہیں تھی۔۔۔

وہ بیڈ پر تکیوں کے سہارے نیم دراز تھا۔۔راعنین اس کے اوپر جھکی اس کی گولی نکال رہی تھی۔۔۔اسے یقین نہیں آیا تھا کہ یہ شخص اتنا درد سہنے کے ساتھ اتنی ضد لگائے بیٹھا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

جبکہ وہ اس کے لیے اہم بھی نہیں تھی۔۔۔وہ کسی بھی ڈاکٹر سے فوری بینڈیج کروا سکتا تھا۔۔۔اس کے پاس تو ڈاکٹروں کی فوج موجود تھی۔۔

راعنین اپنے کام پر فوکس کرنا چاہتی تھی۔۔۔ مگر اس کی نگاہوں کی بے باکی راعنین کو پزل کر رہی تھی۔۔۔

راعنین نے بالوں کو جوڑے میں مقید کر رکھا تھا۔۔۔اچانک سے انہیں چھونے کی خواہش اس کے دل میں پیدا ہوئی تھی۔۔

وہ زرا سا آگے کو ہوتا راعنین کے بال کھول گیا تھا۔۔۔

Fariha Khalid Novels

راعنین نے گھبرا کر اس کی جانب دیکھا تھا۔۔۔اس کے لانبے بال راعنین کے نازک سراپے کے گرد بکھر گئے تھے۔۔

راعنین نے گھور کر اس کی جانب دیکھا تھا۔۔۔

"کیچر واپس کرو میرا۔۔۔"

راعنین نے اسے خفگی بھری نگاہوں سے دیکھتے اپنے بالوں کو سمیٹا تھا۔۔۔ مگر اگلے ہی لمحے اس کی خفگی مزید بڑھ گئی تھی۔۔

کیونکہ وہ راعنین کے کیچر کو مٹھی میں دباتا دو حصے میں تقسیم کر گیا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

"مجھے درد ہو رہا ہے۔۔۔ پلیز ڈاکٹر صاحبہ پہلے میری بینڈیج کر دیں۔۔۔ اس کے بعد جتنا لڑنا ہو الڑ لیجیے گا۔۔۔"

عیسیٰ نے اپنے چہرے سے مصنوعی تکلیف بھرے تاثرات سجاتے کہا تھا۔۔۔ جو دیکھ راعنین پریشان ہوتی اس کے زخم کی جانب متوجہ ہو گئی تھی۔۔

مگر اس کے بال اسے بہت تنگ کر رہے تھے۔۔۔ بار بار اس کے چہرے پر آجاتے تھے۔۔۔۔

راعنین بری طرح سے زچ ہوئی تھی۔۔

"میں ہیلپ کر دیتا ہوں۔۔۔"

عیسیٰ نے اسے پریشان ہوتے دیکھ ہاتھ بڑھایا تھا اور بہت نرمی سے اس کے چہرے سے اس کے بالوں کو سمیٹ کر پیچھے کرتے اس کی گردن پر اکٹھا کیا تھا۔۔

اس کی انگلیوں کی گستاخیاں راعنین کے چہرے سے ہوتیں اس کی گردن پر ٹھہر گئی تھیں۔۔

راعنین کی رنگت بے انتہا سرخ ہوئی تھی۔۔۔اس نے گھبرا کر عیسیٰ کی جانب دیکھا تھا۔۔۔ جس کے چہرے پر سنجیدگی بھرے تاثرات چھائے ہوئے تھے۔۔۔

Farwa Khalid Novels

مگر اس کی ڈارک براؤن آنکھوں کی سحر انگیزی اسے اس وقت بڑھی ہوئی لگی تھی۔۔۔

اس کا کیچر توڑ کر وہ اب کتنی شرافت کے ساتھ اس کے بالوں کو سنبھالنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔ مگر اس کی انگلیوں کی گستاخیاں راعنین کی گردن اور چہرے پر بڑھتی ہی جا رہی تھیں۔۔

راعنین بری طرح سے پزل ہو رہی تھی۔۔ وہ اگر اسے روکنے کی کوشش کرتی تو اس ضدی شخص نے مزید بے باک ہو جانا تھا۔۔۔ یہی وجہ تھی کہ وہ بہت مشکل سے اپنے کام پر فوکس کرتی جلدی جلدی اسے ختم کر کے جانا چاہتی تھی۔۔۔

"تم پاکستان میں کس کے ساتھ رہتی ہو۔۔۔؟؟"

اس کے سوال پر راعنین نے حیرت سے نگاہیں اٹھا کر اس کی جانب دیکھا تھا۔۔۔

"اپنے گھر میں جہاں پوری فیملی رہتی ہے۔۔۔"

راعنین نے نگاہیں جھکائے جواب دیا تھا۔۔

"تو کیا وہاں تمہیں محبت اور اپنائیت نہیں ملی کہ تم مجھ ڈھونڈھنے یہاں نکل آئی۔۔۔"

عیسیٰ نے اس کے بالوں میں اپنی انگلیاں پھنساتے اس کی گردن کو بہت نرمی سے چھوا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

رائنین کی انگلیاں اس کے زخم سے ٹکرائی تھیں۔۔۔

"آہ۔۔۔"

عیسیٰ کے لبوں سے کراہ نکلی تھی۔۔۔اس کے تاثرات دیکھنے کے لیے جان بوجھ کر کیا گیا تھا۔۔

"اوہ آئم سوری۔۔۔"

رائنین نے گھبرا کر اس کی جانب دیکھا تھا۔۔۔

اس لڑکی کی آنکھوں میں اپنے لیے اتنی فکر دیکھ عیسیٰ کو سکون سا ملا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

" مجھے اپنے شوہر کو ڈھونڈنا تھا۔۔۔۔اسی خاطر آئی تھی۔۔۔۔

وہاں سب کا کہنا تھا مرتسم خان مر چکا ہے۔۔۔۔"

یہ بات کہتے راعنین کی آنکھوں میں نمی تیر گئی تھی۔۔۔وہ گولی نکال چکی تھی۔۔۔۔مگر اس شخص نے زرا سی بھی تکلیف ظاہر نہیں کی تھی۔۔۔جیسے اسے تکلیف ہوتی ہی نہ ہو۔۔۔۔فولاد سے بنا ہو وہ شخص۔۔۔

راعنین کن اکھیوں سے اس کی جانب دیکھتی اس کی گہری نگاہوں کو خود پر مرکوز لرزتی پلکیں جھکا لیتی تھی۔۔۔اس کی یہ آنکھ مچولی کب سے جاری تھی۔۔جس سے وہ شخص بہت محظوظ ہو رہا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"ہم وہاں کے سب لوگوں کے لیے میں مر چکا ہوں۔۔۔اچھی

بات ہے کہ وہاں سب کو یہی پتا ہے۔۔۔"

وہ سرد مہری سے بولا تھا۔۔۔اس کے انداز میں کسی قسم کی کوئی

اپنایت یا محبت نہیں تھی اپنے گھر والوں خاص کر اپنی ماں کے

لیے۔۔۔

راعنین اسے دیکھ کر رہ گئی تھی۔۔۔اس کے زخم پر بینڈیج لگاتی وہ

اس کی باتوں میں بری طرح سے الجھ رہی تھی۔۔

Farwa Khalid Novels

"میری ماما میری شادی کروانا چاہتی تھیں۔۔ ان کا کہنا تھا میرا شوہر مر چکا ہے۔۔۔ نکاح ہے ہی نہیں اب۔۔۔ تو مجھے کسی اور سے شادی کر لینی چاہیے۔۔۔"

رائنین کی آنکھوں کی نمی اس کے گالوں پر لڑھک آئی تھی۔۔۔

جبکہ اس کی باتوں پر عیسیٰ کو جھٹکا سا لگا تھا۔۔

پورے وجود میں ایک زہر سا گھل گیا تھا۔۔ اس کے چہرے کی رنگت غصے سے سرخ ہوئی تھی۔۔۔۔ رائنین جو اپنی بات کہتی وہاں سے ہٹنے لگی تھی۔۔۔ عیسیٰ نے اس کی کلائی دبوچ کر اسے اپنی جانب کھینچ لیا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

راعنین اس کے لیے تیار نہیں تھی۔۔اپنا توازن برقرار نہ رکھ پاتے

وہ اس کے سینے پر آن گری تھی۔۔

"کیا بکواس ہے یہ۔۔؟؟کیسے شادی کر سکتی تھی تم دوسری۔۔۔؟؟

بیوی ہو تم میری۔۔۔"

اس کی گردن پر اپنی مضبوط ہتھیلی رکھتا وہ اس کی کمر میں اپنا دوسرا

ہاتھ حمائل کرتا اسے اپنے سے قریب تر کرتے اپنی گرم سانسوں

سے اس کا چہرا اجھلسا گیا تھا۔۔

اس کا یہ جنونی انداز دیکھ اس وقت راعنین کو سکون ملا تھا۔۔۔

اب تک وہ جلتی آئی تھی۔۔۔اس شخص کے لیے۔۔۔

Farwa Khalid Novels

تھوڑا سا وہ بھی تو اس تکلیف کا مزا چکھتا۔۔۔

"مگر وہاں تو سب کے لیے بیوہ تھی مرتسم قدیر خان کی۔۔۔میں اگر کسی سے شادی کر بھی لیتی۔۔۔"

راعنین کی بات ابھی ادھوری رہ گئی تھی جب عیسیٰ نے اسے اپنے لبوں سے یہ الفاظ پورے کرنے ہی نہیں دیئے تھے۔۔۔

"ایسا کرنے سے پہلے میں تمہاری جان نکال لیتا۔۔۔بالکل ایسے ہی۔۔"

وہ آگ اگلتے لہجے میں کہتا اس کے لبوں پر جھک گیا تھا۔۔۔راعنین تو اپنے لیے اس کا یہ جنونی انداز دیکھ ششدر تھی۔۔۔وہ اس کے

Farwa Khalid Novels

بالوں میں ہاتھ پھنسائے اس کی سانسوں میں اپنی سانسیں انڈیلتا اس وقت اسے اپنے اندر بھڑکتے جذبات سے آگاہی بخش گیا تھا۔۔۔

راعنین نے اپنی آنکھیں میچ لی تھیں۔۔۔اس کی دھڑکنوں کا شور بڑھنے لگا تھا۔۔۔پورے وجود میں سنسنی سی دوڑ گئی تھی۔۔۔

مارے شرم کے اس کی رنگت سرخ ہوئی تھی۔۔۔

اس کی گرفت میں پہلے جیسی سختی نہیں ہوتی تھی اب۔۔۔ مگر اس کے لمس کی شدت اب پہلے سے کہیں بڑھ چکی تھی۔۔۔وہ اس کی سانسوں کی مہک سے مدہوش ہو رہا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

راعنین کو لگا تھا اس کی سانسیں رک جائیں گی۔۔۔جب اس کے کانپتے وجود پر رحم کھاتے عیسیٰ نے اس کی سانسوں کو آزادی بخشی تھی۔۔۔

راعنین کا چہرا خطرناک حد تک سرخ ہو چکا تھا۔۔۔اس کے گداز لبوں کی کپکپاہٹ عیسیٰ کو مزید مدہش کرنے لگی تھی۔۔۔عیسیٰ اپنے دل پر قابو نہ رکھ پاتے ایک بار پھر سے جھکتا ان کی نمی کو شدت بھرے انداز میں اپنے لبوں سے چن گیا تھا۔۔۔

راعنین اس کے انداز پر کانپ گئی تھی۔۔مارے خفت اور شرم کے اس سے پلکیں اٹھانا محال ہوا تھا۔۔کون کہہ سکتا تھا کہ یہ وہی

Farwa Khalid Novels

شخص ہے جو کچھ عرصہ پہلے بے حسی کی انتہا پر تھا۔۔۔ جس کے اندر جذبات اور احساسات نام کے نہیں تھے۔۔۔

مگر اب وہ اس لڑکی کی زرا سی قربت پاتے ہی مدہوش ہونے لگتا تھا۔۔ خود پر سے اختیار کھو بیٹھتا تھا۔۔۔

جس نے اپنے دل کو پوری طرح سے مردہ بنا رکھا تھا۔۔ اب اس کا دل دماغ پر حاوی ہونے لگا تھا۔۔۔ جو اس جیسے انسان کے لیے بہت خطرناک تھا۔۔۔ مگر وہ چاہ کر بھی اس معاملے میں خود پر قابو نہیں رکھ پا رہا تھا۔۔۔

Fariwa Khalid Novels

"جب تم یہ جانتے ہوئے بھی کہ تمہارے نکاح میں کوئی لڑکی تمہاری منتظر بیٹھی ہے۔۔۔بے حس بنے رہو گے۔۔۔جیسے یہی بتایا جائے گا کہ تم اب اس دنیا میں نہیں رہے۔۔۔تو اس کی دوسری شادی ہی کروائی جائے گی نا۔۔۔اگر پھوپو نہ ہوتیں تو اب تک میرے گھر والے میری دوسری شادی کر چکے ہوتے مسٹر مرتسم قدیر خان۔۔تمہاری ساری دہشت یہی تک ہے۔۔۔

اگر میں یہاں تک نہ آتی تو نہ تو تم نے کبھی وہاں آنا تھا نہ میری خبر لینی تھی۔۔"

راعنین نے اس کا حصار توڑ کر دور ہوتے خفگی سے کہا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ اس سے سخت خفا تھی۔۔۔یہاں صرف بینڈ تج کے لیے آئی تھی۔ مگر یہ شخص جان بوجھ کر اسے باتوں میں الجھا رہا تھا۔۔۔اب تک اسے اپنے مرتسم خان ہونے کا ثبوت نہیں دیا تھا۔۔۔

ہر معاملے میں وہ اسے زچ کرتا تھا۔۔۔

"تمہاری پھوپھو تمہاری شادی ہونے بھی نہ دیتیں۔۔۔کیونکہ وہ جانتی تھیں کہ میں زندہ ہوں۔۔۔"

رانعین کو اٹھتا دیکھ وہ بھی بیڈ پر اٹھ بیٹھا تھا۔۔۔اس کے بنا شرٹ کے کسرتی چوڑے سینے کر تکتے رانعین کے چہرے کی رنگت بے

Farwa Khalid Novels

تحاشا سرخ تھی۔۔۔اس شخص کی وجاہت اور سحر انگیزی کا کوئی

جوڑ نہیں تھا۔۔۔

اس کو دیکھ کر کوئی بھی دل ہار سکتا تھا۔۔۔

راعنین جو اس کے پاس سے دور جانے لگی تھی اسکے لبوں سے نکلے

انکشاف پر اس نے پھٹی پھٹی آنکھوں سے عیسیٰ کی جانب دیکھا

تھا۔۔۔

"کک کیا۔۔۔نہیں ایسا نہیں ہو سکتا۔۔۔انہیں پتا ہوتا تو وہ مجھے

بتاتیں۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

راعنین نے اس کی بات ماننے سے انکار کیا تھا۔۔جو پر مر تسم نے گھور کر اس کی جانب دیکھا تھا۔۔۔

"تمہیں ہر بات میں میں ہی کیوں جھوٹا لگتا ہوں۔۔"

وہ چڑھ کر بولا تھا۔۔۔راعنین اس کے بگڑے نقوش کو تکتی ہولے سے مسکرائی تھی۔۔

وہ غصے میں مزید ہینڈسم لگتا تھا۔۔۔مگر اس نے اپنی مسکراہٹ کو لبوں تلے دبالیا تھا۔۔

"میں یہاں صرف تمہاری بینڈ تیج کرنے کے لیے آئی تھی۔مجھے تم جیسے بے حس اور بدلحاظ انسان سے کوئی بات نہیں کرنی۔۔ویسے

Farwa Khalid Novels

بھی تمہارے نزدیک میری کوئی اہمیت نہیں ہے۔۔ میں کل ہی ہاسپٹل سے ریزائن دے رہی ہوں۔۔۔ میں اب واپس پاکستان جاؤں گی۔۔

تم مجھے طلاق دے دو۔۔۔"

راعنین نے اس کی جانب سے رخ موڑتے اپنے لہجے کو آخر میں نم آلود ہونے سے بہت مشکل سے روکا تھا۔۔۔

جبکہ اس کی بات پر عیسیٰ نے مٹھیاں بھینچتے اپنے اشتعال پر قابو پانے کی کوشش کرتے سیگریٹ سلگھایا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

یہ لڑکی اس کی کیفیت کیوں نہیں سمجھتی تھی۔۔۔اس جیسے شخص کے لیے اتنی جلدی یہ سب قبول کرنا آسان نہیں تھا۔۔۔اس نے ہمیشہ اپنے ماں باپ سے نفرت کی تھی۔۔

ان سے منسلک کسی بھی رشتے کے بارے میں سوچنا بھی گناہ سمجھتا تھا وہ۔۔۔

اگر راعنین اس طرح سے حادثاتی طور پر اس کے سامنے نہ آن کھڑی ہوتی۔۔۔ایم کے وہ سارا کھیل نہ رچاتا۔۔۔

اس کی اس لڑکی سے دلی انسیت نہ بنی ہوتی تو وہ پہلی ملاقات میں اس کی اصلیت پتا چلتے ہی اسے طلاق دے کر وہیں سے روانہ کر

Farwa Khalid Novels

دیتا۔۔اس نے ہمیشہ سے یہی سوچا تھا کہ اس کی ماں کی بھتیجی اور اس کی منکوحہ اگر اس کے پاس حق مانگنے آئی تو وہ اسے فوراً آزاد کر دے گا۔۔۔

یہ اس کی سوچ تھی۔۔۔جس کے بارے میں اب سوچتے ہوئے اسے اپنی سانسیں اکھڑتی محسوس ہوتی تھیں۔۔۔۔

"تمہیں طلاق دینا میرے لیے کبھی بھی مشکل نہیں تھا۔۔۔"

اس نے اپنے دل میں چلتی تمام باتیں اس لڑکی کے سامنے کھول دی تھیں۔۔جو سنتے راعنین کا چہرا آنسوؤں سے بھیگ چکا تھا۔۔۔اس

کے گھر والے ٹھیک کہتے تھے۔۔۔اس کا شوہر اسے دیکھتے ہی طلاق

دے دے گا۔۔۔

وہ تھی ہی اسی قابل۔۔۔

وہ دونوں آمنے سامنے کھڑے تھے۔۔۔ عیسیٰ کی ڈارک براؤن

آنکھیں اس کے بہتے آنسوؤں پر تھی۔۔۔

"یہ دھتکار یہ بے عزتی نئی نہیں ہے میرے لیے۔۔۔ پھر بھی پتا

نہیں کیوں یہ آنسو نکل آئے ہیں۔۔مجھے آج تک میری زندگی میں

ہر شخص سے صرف نفرت اور حقارت ہی ملی ہے۔۔۔ میرے گھر

والوں کا کہنا ہے مجھ جیسی کم صورت لڑکی کو کبھی کوئی نہیں اپنائے

Fariwa Khalid Novels

گا۔۔۔ میرا شوہر مجھے دیکھتے ہی طلاق دے دے گا۔۔۔ تم نے ایم کے سے لڑ کر مجھے دوبارہ حاصل کیا ہے۔۔۔

اسی خاطر تمہاری انا تمہیں اب اجازت نہیں دے رہی مجھے چھوڑنے کی۔۔۔ مگر پلیز میں اب یہ تکلیف مزید برداشت نہیں کر سکتی۔۔ تم مجھے طلاق دے دو۔۔۔ میں وعدہ کرتی ہوں دوبارہ کبھی تمہارے سامنے نہیں آؤں گی۔۔۔ واپس لوٹ جاؤں گی۔۔۔ مجھے اپنے گھر والوں کی نفرت نے اتنی اذیت نہیں دی جتنی تمہاری بے حسی دیتی ہے۔۔۔ پلیز میں بھی انسان ہوں۔۔۔ اتنی تکلیف برداشت نہیں کر سکتی اب۔۔۔ میں ٹوٹنا نہیں چاہتی۔۔

Farwa Khalid Novels

خود کو اتنا مضبوط رکھنا چاہتی ہوں کہ کسی کے سہارے کی ضرورت نہ پڑے۔۔۔ تمہارا اور میرا کوئی جوڑ نہیں ہے۔۔ نجانے ہمارے بڑوں نے یہ بے جوڑ رشتہ کیوں جوڑ دیا۔۔۔"

راعنین کے لہجے میں اس کا درد بول رہا تھا۔۔۔وہ اپنے آنسوؤں پر قابو نہیں رکھ پائی تھی۔۔۔

مقابل کھڑا شخص جو اتنے عرصے سے خود کو بے حس اور جذبات کے معاملے میں حیوان قرار دے چکا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

اسے اس لڑکی کے آنسو اپنے دل پر گرتے محسوس ہوئے تھے۔۔

سینے کے اندر موجود پتھر جب پگھلا تھا تو اس نے ہر جانب جل تھل کر دیا تھا۔۔۔

راعنین اپنی بات مکمل کرتی وہاں سے پلٹ رہی تھی جب وہ آگے بڑھتا اس کی کلائی پکڑتا اسے اپنے سینے سے لگاتا خود میں بھینچ گیا تھا۔۔۔

راعنین نے اس کے بازوؤں کو جھٹکتے اس کی گرفت سے نکلنے کی کوشش کی تھی۔۔۔ مگر دوسری جانب سے اس کی مزاحمت کو وہی دبا دیا گیا تھا۔۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس کے مضبوط کسرتی بازو راعنین کے نازک وجود کو بہت ہی مضبوطی کے ساتھ اپنے سینے میں جذب کر گئے تھے۔۔۔

وہ مزاحمت کرتی اس کی طاقت کے آگے تھک ہار کر اس کے سینے پر اپنا چہرا ٹکاتی اپنی اب تک کی تمام اذیتوں کو یاد کرتی سسک اٹھی تھی۔۔۔

"اس خیال سے کے میرے نام سے ایک لڑکی صرف میری بن کر بیٹھی ہے۔۔۔ آج تک کبھی کسی لڑکی کو دیکھا تک نہیں۔۔۔ تمہیں دیکھ کر تمہاری طرف کھینچا چلا گیا۔۔۔ اس رات تمہارا ایم کے کی فکر کرنا اور پھر اس خبیث شخص کا تم پر نظر رکھنا میرے اندر شعلے سے

Farwa Khalid Novels

بھڑ کا گیا تھا۔۔۔اس بات سے انجان ہونے کے باوجود کہ تم میری بیوی ہو۔۔۔میرا دل تمہارے معاملے میں شدت پسند ہونے لگا تھا۔۔

تمہیں دیکھنا، تمہیں چھونا مجھے اچھا لگتا تھا۔۔۔اس رشتے کی کشش اتنی پاورفل تھی کہ اس نے ہمیں ایک ساتھ جوڑ دیا۔۔۔میں نے تمہیں ابھی وہ سچ بتایا ہے جو تم سے ملنے سے پہلے سوچتا تھا میں۔۔۔ تم سے ملنے کے بعد یہ جانے بغیر کے تم میری بیوی ہو۔۔تمہارے معاملے میں اتنا پوزیسو رہا ہوں۔۔ تمہیں لگتا ہے جان جانے کے بعد تمہیں چھوڑ دیتا۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

اس کے ماتھے پر اپنے لب رکھتا وہ اس کی گرم سانسوں کا لمس اپنے سینے پر محسوس کرتا مدہوشی سے بولا تھا۔۔۔

اس لڑکی کے آنسو نہیں دیکھ سکتا تھا وہ۔۔۔

وہ اس کی بانہوں میں سمٹی اب بھی روئے جا رہی تھی۔۔۔

"مجھے پر اغوا کر کے تشدد بھی کیا تھا تم نے۔۔۔"

راعنین نے روتے ہوئے شکوہ کیا تھا۔۔۔ عیسیٰ کی ڈارک براؤن آنکھوں میں وہ منظر گھوم گیا تھا۔۔۔

اپنی بیوی کے ساتھ آج تک ایسی پہلی ملاقات کبھی کسی نے نہیں کی ہو گی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"اس کے لیے معاف کر دو۔۔۔تب وحشی درندہ جو بنا ہوا تھا۔۔۔"

اس نے راعنین کا چہرا تھام کر اپنے مقابل کرتے اس کے آنسوؤں کو لبوں سے چننا چاہا تھا۔۔۔ مگر راعنین اس کے سینے پر ہتھیلیاں جماتی اسے دور دھکیل گئی تھی۔۔

"تب نہیں اب بھی ویسے ہی جنگلی انسان ہو تم۔۔۔کوئی بدلاؤ نہیں آیا تم میں۔۔۔"

راعنین خفگی سے بولی تھی۔۔۔

"ہممہ ٹھیک کہا تم نے۔۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

وہ اس کی دونوں کلائیوں کو اپنی مضبوط گرفت میں لیتا اسے کمر پر باندھ چکا تھا۔۔

"کک کیا کرنے لگے ہو تم۔۔۔"

راعنین اس کی تیور دیکھ بری طرح سے کانپ اٹھی تھی۔۔۔اس کی آنکھوں کی بے باکی اس پل نمایاں تھی۔۔۔راعنین کے چہرے کی رنگت خطرناک حد تک سرخ ہوئی تھی۔۔

"اپنے جنگلی ہونے کا ثبوت دینے لگا ہوں۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

اس کے چہرے پر جھکتا وہ اس کے آنسوؤں سے بھیگے نقوش کو اپنے لبوں سے چومتا چلا گیا تھا۔۔۔اس کے انداز میں ایک عجیب سی تشنگی اور شدت بھری ہوئی تھی۔۔

راعنین نے دونوں ہاتھ اس کی کمر پر باندھ رکھے تھے۔۔۔جبکہ اس کے بالوں کو دوسرے ہاتھ سے پیچھے جھٹکتا وہ اس کے کوٹ کے اوپری بٹن کھول چکا تھا۔۔۔

راعنین کو اپنا چہرا اس کے شدت بھرے لمس سے دہکتا محسوس ہوا تھا۔۔۔اس کی ٹانگوں سے جان نکل چکی تھی۔۔

Farwa Khalid Novels

یہ بے حس ہی ٹھیک تھا۔۔۔اس شخص کی یہ جان لیوا قربت سہنا بہت مشکل تھا۔۔۔

"تم اب کہیں نہیں جاؤ گی۔۔۔ہمیشہ میرے پاس رہو گی۔۔۔ میرے اندر بہت سارے ایموشنز کی کمی ہے۔۔۔تم سیکھاؤ گی تو سیکھ جاؤں گا۔۔۔امن نے کہا تم مجھ سے ناراض ہو۔۔۔مجھے روٹھنا منانا نہیں آتا۔۔۔مجھے پیار کرنا بھی نہیں آتا۔۔۔مجھے تم جیسی نازک لڑکی کو چھونا بھی نہیں آتا۔۔۔

مگر تمہیں چھو کر۔۔۔تمہیں محسوس کر کے مجھے اچھا لگتا ہے۔۔۔ تمہاری سانسوں کی مہک مجھے سکون پہنچاتی ہے۔۔۔تمہارے نازک

Farwa Khalid Novels

وجود کو اپنی بانہوں میں بھر کر محسوس کرنا اچھا لگتا ہے۔۔۔ میرے چھونے پر تمہیں کپکپاتے گھبراتے دیکھنا میری زندگی کا سب سے حسین منظر ہوتا ہے۔۔۔"

وہ اس کے کان کی لوح کو اپنے لبوں سے چھوتا بوجھل سرگوشیانہ لہجے میں بولتا راعنین کو بے حال کر گیا تھا۔۔۔ وہ بے قابو ہوتی دھڑکنوں کے ساتھ اس کی ایک ایک بات سن رہی تھی۔۔۔

اس شخص کے لبوں سے نکلتا یہ اقرار راعنین کے دل و دماغ کو جیسے لمبے عرصے کے بوجھ سے آزاد کر گیا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس کی دھڑکنیں تو بہت پہلے سے اس شخص کے نام ہو چکی

تھیں۔۔۔

وہ اسے کیسے بتاتی وہ اس کے اس وحشی روپ کی دیوانی تھی۔۔۔

اب اس کا اتنے محبت پاش لہجے میں بولنا تو اس کا پوری طرح سے اپنا

اسیر کر گیا تھا۔۔۔

اسے محسوس کرنے کو دل بے تاب ہوا تھا۔

اس نے دھیرے سے راعنین کا کوٹ اس کے کندھے سے سرکا دیا

تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

راعنین کی سانسیں تیز ہوئی تھیں۔۔۔وہ آنکھیں سختی سے میچ گئی

تھی۔۔۔

عیسیٰ نے مدہوش نگاہوں سے یہ دلفریب منظر دیکھا تھا۔۔۔

اور جھک کر اس کے آدھ کھلے لبوں سے اس کی بکھرتی گہری

سانسوں کو اپنے اندر سمیٹ گیا تھا۔

"تم پہلے تو مجھے اس اندھے انسان کا نام بتاؤ جس نے تمہیں یہ کہا ہے

کہ تم کم صورت ہو۔۔۔ جس نے بھی یہ بکواس کی ہے۔۔۔میں اس

کی گردن اتار دوں گا۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

اس کی شہہ رگ پر اپنے دہکتے لب رکھتا وہ اس کو اپنی بانہوں میں اٹھا چکا تھا۔۔۔اس کے کسرتی بازو راعنین کی کمر میں حمائل تھے۔۔۔

اس کی بات سنتے راعنین نے بمشکل آنکھیں کھولتے اس کی جانب دیکھا تھا۔۔۔جو اسکے کوٹ کو اس کے وجود سے پوری طرح سے جدا کر چکا تھا۔۔۔

راعنین اس وقت بلیک کلر کی ٹی شرٹ اور اوپن ٹراؤزر پہنے ہوئے تھی۔۔جس سے اس کے نازک وجود کے نشیب و فراز جو ہر وقت کوٹ میں چھپے رہتے تھے۔۔وہ واضح ہوئے تھے۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اسے عیسیٰ سے ایسی بے باک حرکت کی امید نہیں تھی۔۔۔اس کی رنگت ٹماٹر کی طرح سرخ ہو چکی تھی۔۔۔کیونکہ اس کے ہونٹ راعنین کو اپنے بازوؤں سے ٹکراتے محسوس ہوئے تھے۔۔۔

"کچھ پوچھا ہے تم سے۔۔۔"

اس کی خاموشی پر عیسیٰ نے نگاہیں اٹھا کر اسے گھورا تھا۔۔۔جو ٹھیک سے سانس بھی نہیں لے پا رہی تھی۔۔۔

"سب نے کہا ہے اب تک۔۔۔تم نے بھی تو کہا تھا ایم کے کو۔۔۔اس عام سی لڑکی میں کیا خاص ہے۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

راعنین کو ایم کے نے بتائی تھی یہ بات۔۔۔اس کے شکوے پر

عیسیٰ اپنا قہقہہ نہیں روک پایا تھا۔۔

راعنین کو بیڈ پر لیٹا تا وہ اس پر پوری طرح سے حاوی ہوا تھا۔۔۔۔

راعنین اس شخص کے تیور دیکھ گھبرا رہی تھی۔۔۔وہ اسے روکنا

چاہتی تھی۔۔۔جو اسے بہت مشکل لگ رہا تھا۔۔

اس کا دل بہت تیزی سے دھڑک رہا تھا۔۔پورے وجود میں برقی

رو دوڑ گئی تھی۔

عیسیٰ اس کی گھبراہٹ نوٹ کر چکا تھا۔۔جو دیکھ اسے مزید سرور

مل رہا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

"تمہارے ساتھ اب تک جو بھی کیا اور کہا ہے اسکا انجام بھگت تو رہا ہوں ابھی۔۔۔ تمہارا ایسا عادی ہو گیا ہوں کہ تمہارے بغیر ہر شے بے رنگ لگتی ہے۔۔۔۔ تم بہت کیوٹ اور معصوم ہو۔۔۔اور میں تمہارا دیوانہ ہو چکا ہوں۔۔۔"

وہ شخص اقرار کر رہا تھا۔۔۔راعنین اس کے خوبرو تیکھے نقوش کو تکتی اس پل اپنی دھڑکنوں کے ہر ساز میں اس کا نام سن رہی تھی۔۔

"مجھے اب واپس جانا ہے۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

راعنین نے اسے دور کرتے اٹھنا چاہا تھا۔۔ مگر عیسیٰ نے اس کے ہاتھوں کو پھر سے لاک کرتے تکیے پر رکھا تھا۔۔

"تم کہیں نہیں جاؤ گی اب۔۔۔"

راعنین کو اپنی شہہ رگ پر اس کے لبوں کا دہکتا لمس محسوس ہوا تھا۔۔ جس کے ساتھ ہی جلن کا احساس بھی ہوا تھا۔۔۔وہ شخص اس کی شہہ رگ پر اپنی دیوانگی کا نشان چھوڑ تا راعنین کے لبوں سے سسکاری نکال گیا تھا۔۔۔

"تم بھول رہے ہو میں ناراض ہوں تم سے۔۔۔ مجھے نہیں رہنا یہاں۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

راعنین کی دھڑکنیں اب اس کی اختیار سے باہر تھیں۔۔۔اس شخص کی قربت اس کے نازک وجود کو بے حال کر گئی تھی۔۔۔وہ اس کی بانہوں میں سمٹتی اسی سے چھپنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔

"منا تو رہا ہوں۔۔۔مان جاؤ پلیز۔۔۔"

عیسیٰ نے دھیرے سے اس کی شرٹ کو سرکاتے اس کے کندھے پر اپنے لب رکھتے گستاخی کی تھی۔

"مرتسم پلیز۔۔۔"

اس کے لبوں سے بے ساختہ چیخ برآمد ہوئی تھی۔۔۔عیسیٰ نے نگاہیں اٹھا کر خمار آلود نگاہوں سے یہ دلفریب منظر دیکھا تھا۔۔۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ اس کی بانہوں میں اس کی قربت پر شرم سے سمٹتی لرز رہی تھی۔۔۔

راعنین حیا کے مارے اس سے نگاہیں تک نہیں ملا پا رہی تھی۔۔

جو نام اسے ہمیشہ انتہائی ناپسند تھا۔۔۔کیونکہ یہ نام اس کے ماں باپ نے رکھا تھا۔۔وہ اس پل اس لڑکی کے لبوں سے نکلتا اسے مزید بہکا رہا تھا۔۔۔

اس کی بے باک نگاہیں راعنین کے کانپتے لبوں پر تھیں۔۔۔جو اس وقت اس کی شدتیں سہنے کی کنڈیشن میں نہیں تھے۔۔۔

Farwa Khalid Novels

عیسیٰ نے اس کی گھبراہٹ دیکھ اس کی کلائی کو آزاد کرتے اسے اپنے سینے میں سمیٹ لیا تھا۔۔۔

راعنین اس کے سینے پر سر رکھے آنکھیں میچے اس کی شرٹ کو مٹھیوں میں دبوچے ہوئے ہولے ہولے لرز رہی تھی۔۔۔اس شخص کی قربت اور شدتوں نے اسے لرزا کر رکھ دیا تھا۔۔۔اسے اپنا پورا وجود تپتا ہوا محسوس ہوا تھا۔۔۔

"مجھے جاننا ہے تمہارے بارے میں۔۔۔تم پاکستان کیوں نہیں آتے۔۔۔کیا تم پھوپھو سے ناراض ہو۔۔۔"

راعنین نے کافی دیر بعد خود کو نارمل کرتے اس سے پوچھا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"ناراض نہیں ہوں۔۔۔ نفرت کرتا ہوں مہرین ہاشم اور قدیر خان

سے۔۔۔"

اس کے لہجے میں ایک دم سے سفاکی اتر آئی تھی۔۔۔۔ راعنین نے

گھبرا کر اس کے چہرے پر چھاتی کرختگی دیکھی تھی۔۔۔

"پھوپھو بہت محبت کرتی ہیں تم سے۔۔۔ ساری زندگی تمہارے

لیے تڑپتے گزار دی۔۔۔ تم ایسا کیوں بول رہے ہو ان کے

لیے۔۔۔"

راعنین نے اس کی جانب دیکھتے حیرانی سے کہا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"میرا موڈ اس وقت بہت اچھا ہے۔۔۔ تم چاہتی ہو میں پھر سے وہی وحشی بن جاؤں۔۔۔"

وہ اس لڑکی کو اب مزید ہرٹ نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔۔ اسی خاطر نرمی سے بولا تھا۔۔

راعنین اس کے بگڑے تیور دیکھ کر رہ گئی تھی۔۔۔

اگلے ہی پل وہ اپنے اوپر سے اس کے بازو کا حصار توڑتی اٹھ گئی تھی۔۔۔ بال اس کی نازک کمر کے گرد بکھرے ہوئے تھے۔۔۔

عیسیٰ کی نگاہیں ان سے الجھ کر رہ گئی تھیں۔۔۔

"تم رک نہیں سکتی آج رات میرے پاس۔۔۔"

Fariwa Khalid Novels

عیسیٰ نے گہری سانس خارج کرتے پوچھا تھا۔۔۔

وہ اب کوٹ پہننے لگی تھی۔۔۔ جس سے اس کے نازک وجود کی دلکشی چھپ گئی تھی۔۔

"نہیں۔۔۔"

راعنین نے بنا اس کی جانب دیکھے جواب دیا تھا۔۔۔اس شخص کی نگاہیں جان لیوا تھیں۔۔۔ اس کا دل بہت زور سے دھڑک رہا تھا۔۔۔

عیسیٰ بیڈ پر چت لیٹا سر کے نیچے بازو رکھے اسے تکے جا رہا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

کون کہتا تھا وہ خوبصورت نہیں تھی۔۔۔اس کی آنکھوں نے ایسی دلکشی آج تک نہیں دیکھی تھی۔۔۔

نازک دلفریب سراپا، بڑی بڑی غلافی آنکھیں جب اٹھتی تھیں تو قیامت برپا کر دیتی تھیں۔۔ کٹاؤ دار گلابی لب جن کی دلکشی اس کے بولنے پر مزید بڑھ جاتی تھی۔۔۔اس کے دونوں گالوں پر پڑتے گڑھے اس کی معصومیت میں اضافہ کرتے تھے۔۔

اس کی گندمی رنگت اسے مزید پرکشش بنا دیتی تھی۔۔۔کوئی اس دلکشی کو کیسے جھٹلا سکتا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس معصوم چہرے کی اداسی بتاتی تھی اس نے اب تک بہت کچھ سہا تھا۔۔۔

"کیوں۔۔۔؟؟ میں چاہوں تو تم اس کمرے سے باہر قدم نہیں رکھ سکتی۔۔۔"

اس نے اپنے مخصوص سرد لہجے میں کہا تھا۔۔

راعنین نے نگاہیں اٹھا کر اس کی جانب دیکھا تھا۔۔ غلافی پلکوں کی لڑکھڑاہٹ اس پل عیسیٰ کے دل کو پوری طرح سے اپنا اسیر بنا گئی تھیں۔۔۔

"میں یہاں ایک ہی شرط پر رک سکتی ہوں۔۔۔۔"

Fariwa Khalid Novels

راعنین نے دھڑکتے دل کے ساتھ کہا تھا۔۔

"مجھے تمہاری شرط منظور نہیں ہے۔۔۔ مگر میں پھر بھی چاہتا ہوں تم رکو۔۔۔"

وہ بیڈ سے اٹھتا کھڑکی کے پاس جا کھڑا ہوا تھا۔۔۔ اس کے ہاتھ میں جلتا سیگریٹ تھا۔۔۔

وہ جانتا تھا اس کی شرط مہرین ہاشم سے منسلک تھی۔۔۔

راعنین دروازے تک پہنچ چکی تھی۔۔۔۔ اس نے پلٹ کے عیسیٰ کی جانب دیکھا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

عیسیٰ بھی اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔اس کی آنکھوں کی سرخی مزید بڑھ گئی تھی۔۔۔

رانین کے دل کو کچھ ہوا تھا۔۔۔اگلے ہی لمحے وہ دروازہ کھولتی وہاں سے نکل گئی تھی۔۔۔

عیسیٰ نے بوجھل سانس ہوا میں خارج کی تھی۔۔۔

زندگی نے یہ کیسا مذاق کیا تھا اس کے ساتھ۔۔۔ایم کے نے ہمیشہ سے اسے کہا تھا کہ وہ اسے ختم کر کے ختم ہو گا۔۔۔اور اب وہ اپنے کہے میں پورا ہو چکا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ کھیل کچھ اور کھیلنا چاہتا تھا۔۔۔راعنین کو اس کے خلاف استعمال کر کے اسے بلیک میل کرنا چاہتا تھا۔۔

لیکن ہو کچھ اور گیا تھا۔۔۔۔

جو بھی ہوا تھا عیسیٰ کو یہ سب بہت اچھا لگ رہا تھا۔۔ جب وہ اس کے قریب ہوتی تھی تو زندگی کی دلکشی اور حسن بڑھ جاتا تھا۔۔۔ عیسیٰ جو اب تک اپنے ساتھیوں کو اس پیار محبت کے چکر میں پڑنے سے روکتا آیا تھا۔۔۔

وہ خود اس موذی مرض کا شکار ہو چکا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

"کیا کر دیا ہے تم نے میرے ساتھ راعنین ہاشم۔۔۔ تمہیں لگتا ہے تم میرے لیے اہم نہیں ہو۔۔ایک بار میرے دل میں جھانک کر دیکھو تمہیں پتا چلے گا کیا بن چکی ہو تم میرے لیے۔۔۔"

سیگریٹ پر سیگریٹ پھونکتا وہ اس وقت اپنے دل کے اندر بے چینی بھرتے محسوس کر رہا تھا۔۔۔

راعنین اسے اپنے ساتھ لے کر پاکستان لوٹنا چاہتی تھی۔۔۔ مگر وہ اپنی اس زندگی سے نکلنا ہی نہیں چاہتا تھا۔۔۔نہ ان دو ہستیوں کو معاف کرنا چاہتا تھا جو اس کی زندگی اندھیروں میں دھکیلنے کا باعث تھیں۔۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ چاہتا تو اپنی طاقت کے بل بوتے پر راعنین کو زبردستی ہمیشہ کے لیے اپنے پاس رکھ سکتا تھا۔۔۔ مگر اس معصوم لڑکی کے معاملات میں دل ایسا نرم ہوا تھا کہ وہ نہ تو اس کے خواب توڑنا چاہتا تھا اور نہ ہی اس کی آنکھوں میں آنسو برداشت کر سکتا تھا۔۔

ΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔ

راعنین نے دھیرے سے تھرڈ پورشن پر قدم رکھا تھا۔۔۔ وہ پہلے بھی کئی بار یہاں آچکی تھی۔۔۔ وہ روشی کا خفیہ علاج کر رہی تھی۔۔۔ جس کی وجہ سے روشی کی طبیعت میں بہت زیادہ سدھار آچکا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

رائنین اس وقت بھی سب سے نظر بچا کر اوپر آئی تھی۔۔۔ مگر اندر داخل ہوتے اس کی آنکھیں حیرت و بے یقینی سے پھٹی رہ گئی تھیں۔۔

"روشی کہاں ہے۔۔۔؟؟"

روشی کا بیڈ خالی پڑا تھا۔۔۔وہ کہیں نہیں تھی۔۔

رائنین پریشان ہوئی تھی۔۔۔

"روشی تو ابھی پوری طرح سے بول بھی نہیں پا رہی تھی۔۔۔وہ کہاں چلی گئی۔۔۔یا اللہ خیر وہ ٹھیک ہو۔۔۔"

رائنین کے چہرے کی ہوائیاں اڑ چکی تھیں۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ تیزی سے نیچے کی جانب گئی تھی۔۔۔

"ڈاکٹر ایماوہ روشی کہاں گئی۔۔۔؟؟وہ اوپر روم میں نہیں ہے۔۔۔"

راعنین نے پریشانی کے عالم میں پوچھا تھا۔۔

"میں نہیں جانتی ڈاکٹر راعنین۔۔۔آپ بھی اس حوالے سے کسی سے کوئی بات مت کیجیئے گا۔۔۔وہاں جانا سختی سے منع تھا۔۔۔باس کو پتا چل گیا تو خیر نہیں ہوتی۔۔۔آج وہ ویسے ہی بہت غصے میں ہیں۔۔۔"

ایما کی بات پر راعنین کا دل بے اختیار دھڑک اٹھا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس شخص کے ساتھ گزرے لمحات کتنے حسین ہوتے تھے۔۔۔

مگر وہ دل کا اتنا ہی کھٹور اور سنگدل تھا۔۔۔اس سے پہلے کی وہ ایما سے کوئی بات کرتی جب اس کی نظر اندر داخل ہوتے امن اور جیا پر پڑی تھی۔۔۔

راعنین کی متلاشی نگاہوں نے اسے ڈھونڈا تھا۔۔۔مگر وہ اسے کہیں دکھائی نہیں دیا تھا۔۔۔

"عیسیٰ کہاں پر ہیں۔۔۔؟؟"

ان دونوں نے اسے کھڑا دیکھ آگے بڑھتے سلام کیا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس کے بے چینی سے پوچھنے پر امن اور جیا دنوں کے لبوں پر مسکراہٹ بکھری تھی۔۔۔

"اپنے آفس میں بیٹھا ہے۔۔۔ آج بہت زیادہ غصے میں ہے۔۔۔ آج اس سے دور رہنا ہی ٹھیک ہے۔۔"

امن نے اسے تنبیہہ کی تھی۔۔۔وہ نہیں چاہتا تھا راعنین اور اس کے درمیان پھر سے لڑائی ہو۔۔

"مجھے ضروری بات کرنی ہے ان سے۔۔"

راعنین نے ہاتھ میں پکڑے انویلپ پر اپنی گرفت مضبوط کی تھی۔۔

Farwa Khalid Novels

"بھابھی آج رات امن کی طرف سے ایک بہت شاندار پارٹی کا

اہتمام کیا جارہا ہے۔۔۔ آپ کو لازمی آنا ہو گا۔۔۔"

جیانے اسے پارٹی کے لیے انوائٹ کرتے آنے کا اصرار کیا تھا۔۔۔

جس پر وہ اثبات میں سر ہلاتی ناچاہتے ہوئے بھی حامی بھر گئی

تھی۔۔۔ اسے ویسے بھی بہت جلد یہاں سے چلے جانا تھا۔۔۔

جتنا وقت یہاں تھی وہ اس شخص کے سامنے رہنا چاہتی تھی۔۔۔

اس کو دیکھتے ہوئے اپنا پورا وقت گزارنا چاہتی تھی۔۔۔

اس کا رخ اب عیسٰی کے آفس کی جانب تھا۔۔۔ راعنین نے ہلکے

سے دروازہ ناک کیا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اندر سے کوئی آواز نہیں آئی تھی۔۔

راعنین نے ہینڈل پر ہاتھ رکھتے دروازہ کھولا تھا۔۔۔سامنے ہی وہ اسے کرسی پر بیٹھا اپنی پیشانی مسلتا نظر آیا تھا۔۔

دروازہ کھلنے کی آواز پر اس نے نگاہیں اٹھا کر اس کی جانب دیکھا تھا۔ اگلے ہی پل اس کی نگاہوں میں عجیب سا تاثر ابھرا تھا۔۔۔

"میں بزی ہوں ابھی۔۔۔ تھوڑی دیر تک بلاتا ہوں تمہیں۔۔۔"

اس نے اسے وہاں سے جانے کو کہا تھا۔۔۔راعنین اس کے اس اجنبی انداز پر کھول کر رہ گئی تھی۔۔۔یہ شخص کر کیا رہا تھا اس کے ساتھ۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"مجھے بھی کوئی شوق نہیں ہے تم سے بات کرنے کا مر تسم قدیر خان۔۔میں اپنا یہ ریزائن دینے آئی تھی۔۔۔مجھے اپنے ڈاکو منٹس واپس چاہیں۔۔۔اور ساتھ ہی طلاق کے پیپرز بھی۔۔"

راعنین نے آگے بڑھتے اس کے سامنے ٹیبل پر اپنا لیٹر پٹخا تھا۔۔ اس نے مڑ کر دیکھنے کی زحمت بھی نہیں کی تھی کہ اس کے آفس میں ایسا کونسا انسان بیٹھا تھا۔۔۔جس کی وجہ سے اس نے راعنین کو وہاں سے واپس بھیجنا چاہا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس کے اندر آکر وہ سب بولنے پر عیسیٰ اسے خونخوار نگاہوں سے گھور کر رہ گیا تھا۔۔۔کیونکہ پیچھے بیٹھا شخص بھی اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔۔

"راعنین بیٹا۔۔۔"

اس آواز پر راعنین نے حیرت زدہ سا پلٹ کر پیچھے کی جانب دیکھا تھا۔۔۔صوفے کے قریب کھڑے شخص کو دیکھتے اس کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی تھیں۔۔۔

"قدیر پھپھا۔۔۔"

اس کے لب ہولے سے پھڑ پھڑائے تھے۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"راعنین تم جاؤ باہر۔۔۔"

عیسیٰ نے آگے آتے اس کی کلائی پکڑ کر اسے باہر بھیجنا چاہا تھا۔۔۔

"نہیں۔۔۔مجھے بات کرنی ہے ان سے۔۔۔ آپ نے میری پھوپو کو اتنا بڑا دھوکا کیوں دیا۔۔۔وہ اب بھی آپ سے محبت کرتی ہیں۔۔۔ مگر آپ کی وجہ سے ان کی پوری زندگی برباد ہو گئی۔۔۔ان کے درد کا اندازہ بھی نہیں ہے آپ کو۔۔۔انہیں تکلیف دے کر آپ کیسے خوش رہ پا رہے ہیں۔۔۔"

راعنین اس شخص کو دیکھتی ایک ہی سانس میں شروع ہو چکی تھی۔۔اس نے عیسیٰ کی گرفت سے اپنی کلائی آزاد کروالی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

عیسٰی نے اب کی بار خفگی بھری نگاہوں کے ساتھ اسے گھور رہا

تھا۔۔۔

یہ لڑکی اس کی بالکل نہیں سنتی تھی۔۔نہ اب اس سے خوف کھاتی

تھی۔۔۔

جانتی تھی وہ اسے کچھ نہیں کہے گا۔۔۔

"راعنین بیٹا حقیقت وہ نہیں ہے جو مہرین کو پتا ہے۔۔۔سچ کچھ اور

ہے۔۔۔اس نے مجھے اپنی صفائی پیش کرنے کا موقع ہی نہیں

دیا۔۔۔مجھے چھوڑ کر چلی گئی۔۔ میں نے بہت کوشش کی اس سے

Farwa Khalid Novels

رابطہ کرنے کی۔۔۔ مگر اس نے اپنے دل کو میرے معاملے میں ایسا پتھر کر دیا کے کبھی واپس پلٹ کر دیکھا ہی نہیں۔۔۔'

قدیر خان ویسے تو رہے ہی نہیں تھے جیسے اس نے تصویروں میں دیکھ رکھے تھے۔۔۔

اس نے مہرین بیگم کی الماری میں چھپ کر ان کی تصویر دیکھی تھی۔۔۔ اسی وجہ سے وہ ان کو پہچان گئی تھی۔۔

"آپ نے مرتسم کے بارے میں جھوٹی خبر کیوں دی۔۔۔؟؟"

راعنین نے اس بات کا حساب بھی لینا چاہا تھا۔۔۔ جس کی خاطر وہ ساری زندگی خوار ہوئی تھی۔۔

Farwa Khalid Novels

اس کی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے تھے۔۔۔

"آپ جائیں یہاں سے۔۔۔"

عیسی کو جتنا غصہ آ رہا تھا۔ اس نے خود پر ضبط کرتے راعنین سے سختی سے بات نہیں کی تھی۔۔۔

اس نے انہیں جانے کو کہا تھا۔۔

"مجھے بات کرنی ہے ان سے۔۔۔"

راعنین نے اسے روکا تھا۔۔۔ قدیر صاحب بھی اس سے بات کرنا چاہتے تھے۔۔۔ مگر عیسیٰ کے سامنے وہ اس وقت کچھ نہیں بول پائے تھے۔۔۔ وہ اسے مزید خود سے خفا نہیں کرنا چاہتے تھے۔۔

Farwa Khalid Novels

اس لیے بے بسی کے عالم میں اس کی جانب دیکھتے وہاں سے نکل گئے تھے۔۔۔

"مجھے بات کرنی تھی ان سے۔۔۔ پلیز تم کیوں اس معاملے کو سلجھانا نہیں چاہتے۔۔۔ پلیز پھوپو کی سزا ختم کر دو۔۔۔ لوٹ آؤ ان کے پاس۔۔۔"

راعنین نے ان کے پیچھے جانا چاہا تھا مگر عیسیٰ نے اس کی کلائی اپنی گرفت میں دبوچتے اسے اپنی جانب کھینچ لیا تھا۔۔۔

"نہیں کروں گا کسی کو بھی معاف نہیں کروں گا۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

عیسیٰ کا غصے کے مارے برا حال تھا۔۔یہ لڑکی اس کے زخموں کو کیوں ادھیڑنا چاہتی تھی۔۔۔

راعنین نے اس کی بے انتہا سرخ آنکھیں دیکھی تھیں۔۔۔وہ خود پر ضبط کیے کھڑا تھا۔۔

وہ اس کے سامنے روڈ نہیں ہونا چاہتا تھا۔۔۔

وہ وہاں سے جانے لگا تھا جب راعنین نے اس کا بازو پکڑ کر روک لیا تھا۔۔۔

"میں سب سلجھانا چاہتی ہوں۔۔۔تمہاری تکلیف کم کرنا چاہتی ہوں۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

راعنین نے دھیرے سے اپنی ملائم ہتھیلی اس کے سینے کے مقام پر رکھ کر رب کرتے اس کی آنکھوں میں جھانکتے کہا تھا۔۔۔

وہ اس وقت اس کے بہت قریب آن کھڑی تھی۔۔۔ اسے اتنا تو اندازہ ہو چکا تھا کہ اس وحشی شخص کو کولڈ ڈاؤن کیسے کرنا تھا۔۔۔ اس کی کنپٹی کی رگیں ابھری ہوئی تھیں۔۔۔وہ مٹھیاں بھینچے کھڑا تھا۔۔۔

"مجھے نہیں سلجھانا کچھ بھی۔۔ تم صرف میری ہو کر کیوں نہیں رہ سکتی۔۔۔ تمہیں کیوں باقی سب کی احساس ہے مگر میرا احساس نہیں

ہے۔۔۔کیا تم صرف ان لوگوں کی سزا ختم کرنے کے لیے میری زندگی میں آئی ہو۔۔۔"

اس کی کمر میں بازو حمائل کرتے عیسیٰ نے ایک جھٹکے سے اسے اپنے قریب تر کرتے پوچھا تھا۔۔۔اس کی گرم سانسیں راعنین کا چہرا کھلوانے لگی تھیں۔۔۔اس کی ڈارک براؤن آنکھیں راعنین کی غلافی آنکھوں سے الجھ کر رہ گئی تھیں۔۔

وہ ایک دم سے اس کے بے پناہ قریب آگیا تھا۔۔۔وہ شاید یہی چاہتا تھا۔۔۔اسے بے انتہا قریب آکر اسے سب بھلا دینا چاہتا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

راعنین کے ہونٹ اس کے ہونٹوں کے بے پناہ قریب تھے وہ اگر بولتی تو انہیں چھو جانا تھا۔۔۔

مگر اس پل وہ بھی اس ساحر سے دور ہونے کی ہمت نہیں رکھتی تھی۔۔ اس نے پنجوں کے بل اوپر کو ہوتے اس کے کالر کو مٹھی میں دبوچ لیا تھا۔۔۔

"مجھے ہمیشہ تمہاری زندگی میں رہنا ہے مرتسم۔۔۔ میں تمہاری تکلیف کم کرنے کی خاطر۔۔۔"

راعنین کے بولنے پر اس کے نرم و ملائم گداز ہونٹ عیسیٰ کے لبوں سے ٹکراتے اس پل اسے مدہوش کر گئے تھے۔۔۔ وہ اس وقت

Farwa Khalid Novels

ایسی ہی مدہوشی چاہتا تھا۔۔۔اس لڑکی کی طلب ہی اس کی تکلیف کم کر سکتی تھی۔۔

وہ اس پر جھکا تھا اور اس کی بات پوری ہونے سے پہلے اس کی سانسوں کو اپنے قبضے میں لے گیا تھا۔۔۔راعنین اس کے ارادوں سے پہلے ہی واقف تھی۔۔۔اس نے آنکھیں موندتے اپنے شوہر کے اس شدت بھرے لمس کو محسوس کرتے اس کے ہر گزرتے لمحے بڑھتے جنون پر اسکی شرٹ کو مٹھیوں میں دبوچ لیا تھا۔۔۔

"تم میرا سکون بن چکی ہو۔۔۔پلیز ایسا کچھ مت کرنا کے مجھے تمہیں خود سے دور کرنا پڑ جائے۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

اس کی رکتی سانسوں پر اسے کچھ لمحوں کی مہلت دیتا وہ پھر سے اس کے لبوں پر اپنی گرفت مضبوط کر گیا تھا۔۔۔

راعنین اس کے الفاظ پر سہم گئی تھی۔۔۔وہ کیا کرتی اس نے اپنی پھوپھو کی تکلیف دیکھی تھی۔۔۔ آج قدیر صاحب کی حالت دیکھ کر بھی اس کے دل کو کچھ ہوا تھا۔۔

اس شخص کی آنکھیں بھی تو اذیت میں ڈوبی رہتی تھیں۔۔۔وہ بھی تو ان دونوں کے بغیر خوش نہیں تھا۔۔۔ پھر کیوں نہیں ان سب کو ایک ساتھ آنے دیتا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

راعنین ابھی اس بارے میں سوچ ہی رہی تھی۔۔۔مگر مقابل نے اسے مزید ادھر ادھر کی سوچنے کے قابل ہی نہیں چھوڑا تھا۔۔۔ اس کی بڑھتی گستاخیوں پر راعنین کی حالت غیر ہوئی تھی۔۔۔ اس کے دماغ سے ہر بات نکل چکی تھی۔۔۔وہ شخص اپنی کرنے میں کامیاب رہا تھا۔۔۔

"تم اب وہی کرو اور سوچو گی جو میں کہوں گا۔۔۔تمہارے دل و دماغ پر اب صرف میں قابض ہونا چاہیئے۔۔۔باقی ہر انسان کو یہاں سے جھٹک دو۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

اس کی گھمبیر بوجھل سرگوشیاں راعنین کی دھڑکنوں کی رفتار بڑھا گئی تھیں۔۔۔ وہ گھرے گھرے سانس لیتی اس کی خوش جسارتوں پر اسی میں سمٹنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔

عیسیٰ نے اس کے نازک وجود کو اپنی مضبوط پناہوں میں بھرتے اسے اپنے وجود میں سمیٹ لیا تھا۔۔۔

"مرتسم۔۔۔۔"

راعنین نے بہت مشکل سے یہ نام نکلا تھا۔۔۔

"مجھے عیسیٰ کہلوانا پسند ہے۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

اس کے بالوں کو سمیٹتے عیسیٰ نے اس کی گردن پر اپنے لب رکھ دیئے تھے۔۔۔وہ اس کے دہکتے لمس پر سلگ اٹھی تھی۔۔۔

یہ لڑکی جان چکی تھی اسے یہ نام پسند نہیں تھا۔۔۔پھر بھی ان لمحات میں یہ نام پکار کر وہ اس کو طیش دلا جاتی تھی۔۔۔

"مجھے مرتسم کہنا پسند ہے۔۔"

اب کی بار وہ بھی جواباً ضدی لہجے میں بولتی اس کے کالر پر اپنی مٹھی کی گرفت سخت کر گئی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"ٹھیک سے کھڑا نہیں ہوا جا رہا۔۔۔نہ نارمل سانسیں لے پا رہی ہو۔۔۔پھر یہ سب بول کر اپنی نازک جان پر کیوں ظلم ڈھاتی ہو۔۔۔"

عیسیٰ کی سرد آواز راعنین کی سانسوں کی رفتار کو بڑھا گئی تھی۔۔۔

اسے عیسیٰ کا ہاتھ اپنی بیوٹی بون پر محسوس ہوا تھا۔۔۔جو دھیرے دھیرے نیچے سرک رہا تھا۔۔۔راعنین کی رنگت خطرناک حد تک سرخ ہوئی تھی۔۔۔

"مرتسم پلیز۔۔۔"

وہ اس کو باز رکھنے کی کوشش کرتی پھر سے غلطی کر بیٹھی تھی۔۔

Farwa Khalid Novels

عیسیٰ نے اب کی بار بات کرنے کی مہلت نہیں دی تھی۔۔۔اس کی جانب سے اگلی کی گئی گستاخی راعنین کے لبوں سے سسکاری نکالتی اس کے چودہ طبق روشن کر گئی تھی۔۔

"دد دور رہو پلیز۔۔۔"

اس کی کپکپاتی روہانسی آواز عیسیٰ کے لبوں پر مسکراہٹ بکھیر گئی تھی۔۔۔اس کا اشتعال اور اضطراب اب پوری طرح سے ختم ہو چکا تھا۔۔۔اس کا اسی سے ڈر کر اس کی بانہوں میں سمٹنا عیسیٰ کو سرور بخش رہا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"پہلے خود ہی دوری ختم کرتی ہو۔۔ پھر جب میں پاس آتا ہوں تو دور

جانے کی باتیں کرتی ہو۔۔۔ اٹس ناٹ فیئر۔۔۔"

عیسیٰ نے اس کے کوٹ سے ہاتھ سرکاتے اس کے بالوں کی

نرماہٹوں کو چھوا تھا۔۔۔ جنہیں وہ ہر وقت اپنے کوٹ کجن چھپائے

رکھتی تھی۔۔۔

"غلطی ہو گئی مجھ سے۔۔۔"

راعنین جانتی تھی وہ اسے جان بوجھ کر تنگ کر رہا تھا۔۔۔

"غلطی کی سزا دیتا ہوں میں۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

اس کے بالوں کو چھوتے اس کی انگلیاں پھسل رہی تھیں۔۔۔اس کی سرد انگلیوں کا لمس راعنین کی پشت سے ٹکراتا اس کی سانسوں کی رفتار بڑھا گیا تھا۔۔مارے شرم کے راعنین کی رنگت زرد ہوئی تھی۔۔۔

"نن نہیں۔۔۔ آئندہ نہیں بولوں گی۔۔۔"

راعنین کی نازک جان اس کی بانہوں میں کپکپا رہی تھی۔۔۔

"مگر آج کا حساب تو دینا ہو گا۔۔۔"

اس کے لبوں کو نرمی سے چھوتے وہ اس کی روہانسی صورت دیکھ اس کو اپنی پناہوں سے آزاد کر گیا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"آج رات تمہاری ساری گستاخیوں کا حساب لوں گا۔۔۔سود سمیت۔۔۔"

اس کی بکھری حالت کو گہری بے باک نگاہوں سے دیکھتا وہ اسے خود میں سمٹنے پر مجبور کر گیا تھا۔۔۔

راعنین کے لیے اس سے نگاہیں ملانا محال ہو رہا تھا۔۔۔اس سے پہلے کہ وہ باہر نکلتی وہیں ٹیبل پر رکھا اس کا موبائل بجنے لگا تھا۔۔وہ دونوں آمنے سامنے کھڑے تھے۔۔۔موبائل کی اس آواز پر دونوں کا طلسم ٹوٹا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

دونوں کی نگاہیں بے ساختہ موبائل سکرین کی جانب اٹھی تھیں۔۔۔ جس پر جگمگاتا نام عیسیٰ کے تاثرات میں بگاڑ پیدا کر گیا تھا۔۔۔

مہرین بیگم کی کال دیکھ راعنین نے گھبرا کر اس کی جانب دیکھا تھا۔۔۔

جسے لگا تھا وہ کال کاٹ دے گی۔۔۔ مگر راعنین نے موبائل اٹھاتے یس کا نمبر پریس کرتے اس کا بازو اپنی گرفت میں لیا تھا۔۔۔

"پلیز پھوپو سے ایک بار بات کر لیں۔۔۔ وہ آپ سے بات کرنے کے لیے تڑپ رہی ہیں۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

دوسری جانب سے مہرین بیگم کی آواز سنتے راعنین نے نم آلود آواز اس سے التجا کی تھی۔۔۔

عیسیٰ کے چہرے پر چھائی کرختگی اسے گھبراہٹ میں مبتلا کر گئی تھی۔۔۔

جو اس کی جانب خفگی بھری نگاہوں سے دیکھتا وہاں سے نکل گیا تھا۔۔۔

"راعنین میرے لیے یہی کافی ہے کہ میں نے اپنے بچے کو دیکھ لیا۔۔۔ اس نے تمہیں قبول کر لیا۔۔۔ تمہیں اپنے ساتھ رکھا ہوا ہے میرا دل یہ سن کر سکون میں آگیا ہے۔۔۔ تم کچھ ایسا مت کرنا

کہ وہ تمہیں بھی خود سے دور کر دے۔۔۔میں یہ بات برداشت

نہیں کر پاؤں گی۔۔۔

اسے اپنا بناؤ میری بچی۔۔۔اس کے دل میں اپنی جگہ پیدا کرو۔۔

میں اسی میں خوش ہوں کہ تم جیسی پیاری لڑکی میرے بیٹے کے

ساتھ ہے۔۔میں جانتی ہوں تم اسے سنوار دو گی۔۔۔وہ مجھ سے

غصہ ہے۔۔۔وہ حق بجانب ہے۔۔۔میں نے بھی تو غصے میں اپنا

فیصلہ کرتے ہوئے اس کی زندگی کے بارے میں نہیں سوچا۔۔۔جو

اس غلط فیصلے سے دو حصوں میں بٹ گیا۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

وہ رونے کے ساتھ ساتھ اسے سمجھا رہی تھیں۔۔۔ان کی بات سنتے راعنین نے فکر بھری نگاہوں سے بند دروازے کی جانب دیکھا تھا۔۔۔وہ ستمگر پھر سے اس سے ناراض ہو گیا تھا۔۔۔

جسے منانا جان جوکھوں میں ڈالنے کے برابر تھا۔۔۔

"پھوپھو قدیر انکل مجھے غلط نہیں لگے۔۔۔وہ بہت پریشان اور رکھی ہیں۔۔۔کیا میری خاطر آپ ایک بار ان سے بات کر سکتی ہیں۔۔۔ پلیز پھوپھو ایک بار ان کو موقع دے دیں۔۔۔وہ آپ سے بات کرنا چاہتے ہیں۔۔۔کیا پتا ایسا کرنے سے آپ کا بیٹا بھی آپ کو واپس مل جائے۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

راعنین کی بات پر مہرین بیگم کے آنسوؤں میں مزید شدت آئی تھی۔۔۔

"اس نے وہاں دوسری شادی کرلی تھی راعنین۔۔اس کے لیے میری جگہ دوسری عورت کو لانا کتنا آسان تھا۔۔۔میرا بچہ مجھ سے دور ہوا۔۔۔کیسے معاف کروں میں اس کو۔۔۔"

مہرین بیگم کی پچھلے زخم ادھڑ گئے تھے۔۔۔۔

"معاف کرنے کو نہیں کہہ رہی پھوپھو صرف بات سننے کو کہہ رہی ہوں۔۔پلیز کیا پتا کچھ ایسا ہو جو آپ کو پتا نہ ہو۔۔۔پلیز میری خاطر ایک بار بات کرلیں۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

راعنین کے اصرار پر مہرین بیگم نے بہت مشکل سے اس کی بات

ماننے کا فیصلہ کر لیا تھا۔۔۔

راعنین کو تھوڑی سی تسلی ہوئی تھی۔۔

ان سے بات کرنے کے بعد وہ فون بند کرتی باہر نکلی تھی۔۔۔اس کا

ارادہ عیسیٰ کے پاس جانے کا تھا۔۔۔جب اسے خبر ملی تھی کہ وہ باہر

جا چکا تھا۔۔۔۔

راعنین دل مسوس کر رہ گئی تھی۔۔۔۔اسے جیا نے بتایا تھا کہ رات

پارٹی میں وہ ضرور ہو گا۔۔۔یہی سوچ کر راعنین نے بھی پارٹی میں

Fariwa Khalid Novels

جانے کا فیصلہ کیا تھا۔۔۔وہ بھی دیکھنا چاہتی تھی کہ ان خاص پارٹیز میں کیا ہوتا تھا۔۔۔

ΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔ

اس کا دل بہت زور سے دھڑک رہا تھا۔۔۔ہتھیلیاں بار بار پسینے سے بھیگ رہی تھیں۔۔۔وہ زندگی میں کبھی اتنا تیار نہیں ہوئی تھی۔۔۔جتنا آج ہوئی تھی۔۔۔اس نے بلیک کلر کی بہت ہی خوبصورت میکسی پہن رکھی تھی۔۔۔جس کے پورے بلیک بیٹس سے کام کیا گیا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ ہاف سلیوز تھیں۔۔۔جس سے راعنین ہو گھبراہٹ ہو رہی تھی۔۔۔جو دیکھتے ایمانے اسے ایک بہت ہی خوبصورت سانیٹ کا سکارف تھما دیا تھا۔۔۔تاکہ وہ اپنے بازوؤں کو کور کر سکے۔۔۔

ایمانے اس کی بالوں کو سٹریٹ کر کے کمر پر کھلا چھوڑ دیا تھا۔۔

اس کے پرکشش دلفریب نقوش میک اپ سے مزید نکھر گئے تھے۔۔۔سیاہ کاجل نے اس کی حسین آنکھوں کی دلنشینی کو مزید بڑھا دیا تھا۔۔لبوں پر سجی ریڈ لپسٹک دیکھنے والوں پر قیامت ڈھانے والی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس کی نازک صراحی دار گردن پر گرتے سلکی بال بہت دلفریب

نظارہ پیش کر رہے تھے۔۔۔اس کے گلے کا پچھلا حصہ کافی ڈیپ

تھا۔۔۔جسے بالوں سے ڈھا تھا اس نے۔۔

تیار ہونے کے بعد مرر میں اپنے آپ کو دیکھتی وہ پہچان ہی نہیں پائی

تھی۔۔۔

وہ اپنی سوچ سے بھی کئی گنا زیادہ حسین لگ رہی تھی۔۔۔یا شاید

اس ساحر کی سنگت نے اسے حسین بنا دیا تھا۔۔۔

اس کی آنکھوں میں محبت کا احساس واضح تھا۔۔لبوں پر بھی زندگی

سے بھرپور مسکراہٹ بکھری ہوئی تھی۔۔۔مگر وہ خوفزدہ بھی

Farwa Khalid Novels

تھی۔۔۔وہ اگر پارٹی میں نہ آیا۔۔۔یا اگر اس پر غصہ کیا اور اس سے بات نہ کی تو وہ کیا کرے گی۔۔۔

اس کے غصے سے تو وہ واقف تھے بہت اچھی طرح سے۔۔۔

اس نے پارٹی میں ایما کے ساتھ اس کی گاڑی پر ہی جانا تھا۔۔۔

دھڑکتے دل کے ساتھ اس نے اس جگہ قدم رکھا تھا۔۔۔جہاں اندر فل والیم میں میوزک آن تھا۔۔۔

باہر ٹھنڈ بہت زیادہ تھی۔۔۔مگر اندر کا ماحول پرحرارت تھا۔۔۔

راعنین نے ایما کے کہنے پر کوٹ اتار کر سائیڈ پر رکھ دیا تھا۔۔۔

وہاں تقریباً سبھی لوگ تھے سوائے اس کے اور امن کے۔۔۔

Farwa Khalid Novels

ابرار کی حالت بھی اب کافی بہتر تھی۔۔۔اس کو وہیل چیئر پر وہاں لایا گیا تھا۔۔۔راعنین اس کے پاس بھی گئی تھی۔۔۔جو اپنی تکلیف بھلائے اس وقت دل سے مسکرا رہا تھا۔۔۔جیا پورا وقت اس کے ساتھ ساتھ ہی تھی۔۔

ان دونوں کا ایک دوسرے کی جانب دیکھنا۔۔۔دیکھنے والوں کو ان کے تعلق کے بارے میں آگاہی دے گیا تھا۔۔۔راعنین انہیں دیکھ کر خوش ہوئی تھی۔۔مگر اسے روشی کا سوچ کر بہت تکلیف ہوئی تھی۔۔

Farwa Khalid Novels

بچاری کے ساتھ بہت برا ہوا تھا۔۔۔اس کا بھی تو خوشیوں پر حق تھا۔۔۔اسے کیوں زندہ لاش بنا دیا گیا تھا۔۔۔

راعنین ایک جانب کھڑی اداسی کے عالم میں بار بار دروازے کی جانب دیکھ رہی تھی۔۔۔جو ابھی تک نہیں آیا تھا۔۔۔

وہاں میوزک پر بہت سارے کپل ڈانس کرتے ارد گرد کا ہوش بھلائے ایک دوسرے میں مگن تھے۔۔راعنین کو ان کی جانب دیکھ دیکھ کر شرم آرہی تھی۔۔۔

کیسے وہ اتنے سارے لوگوں کے سامنے رومانس کر لیتے تھے۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس کا شوہر تو تنہائی میں بھی اسے اپنے قریب کرتا تھا تو اس کی حالت غیر ہو جاتی تھی۔۔۔اس شخص کی گستاخیوں کو سوچتے اس پل بھی راعنین کی رنگت بے انتہا سرخ ہوئی تھی۔۔

"ڈونٹ وری بھابھی۔۔۔وہ ضرور آئیں گے۔۔۔ آج وہ نہ آئیں ایسا ممکن ہی نہیں ہے۔۔۔"

اس کی بے چینی دیکھ جیا نے اسے تسلی دی تھی۔۔۔وہ ان لوگوں کے ساتھ ہی کھڑی تھی۔۔۔جب اسی لمحے باہر بہت ساری گاڑیاں آن رکی تھیں۔۔۔راعنین کا دل بہت زور سے دھڑکا تھا۔۔۔ایسا پروٹوکول اسی شخص کا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ منتظر نگاہوں سے دروازے کی جانب دیکھ رہی تھی۔۔۔جب وہاں سے اندر داخل ہوتی شخصیات کو دیکھتے راعنین کی آنکھیں ناقابل یقین حد تک پھٹ چکی تھیں۔۔۔

سامنے سے آتی لڑکی کوئی اور نہیں روشی ہی تھی۔۔۔۔جس نے امن کا بازو تھام رکھا تھا۔۔

وہ دونوں لبوں پر مسکراہٹ سجائے ایک کپل کے طور پر اندر آرہے تھے۔۔۔

"یہ۔۔۔یہ روشی۔۔۔۔۔؟؟؟"

Farwa Khalid Novels

وہ اسی کی جانب آرہے تھے۔۔۔روشی اسے دور سے دیکھتی مسکرا دی تھی۔۔۔

"بھابھی کیسی ہیں آپ۔۔۔؟؟"

روشی اس کے قریب آتے مسکرا کر بولی تھی۔۔۔مِنی راعنین کا سکتہ اب بھی نہیں ٹوٹا تھا۔۔۔

"تھینکس۔۔۔"

امن نے اس کی جانب شریر مسکراہٹ کے ساتھ دیکھتے کہا تھا۔۔

"کک کس لیے۔۔۔؟؟"

Farwa Khalid Novels

روشی سے ملتے اس نے گھبراہٹ کے عالم میں امن سے پوچھا تھا۔۔۔ان سب کے چہروں پر مسکراہٹ تھی۔۔۔

"روشی کو چھپ چھپ کر ڈوز دینے اور اسے ٹھیک کرنے کے لیے۔۔۔۔"

امن کی بات پر راعنین نے روشی کی جانب دیکھا تھا۔۔۔یہ لڑکی اس کی مدد کرنے کے بارے میں سب کو بتا چکی تھی کیا۔۔۔

"میں نے کسی کو کچھ نہیں بتایا بھابھی بلکہ آپ کو ہر بار یہی بتانے کی کوشش کرتی رہی کہ اس کمرے میں میرے بیڈ کے اوپر لگی سینڑی میں کیمرہ لگا ہوا ہے۔۔۔جو وہاں آئے گئے ہر شخص پر نظر رکھے

Farwa Khalid Novels

ہوئے ہے۔۔ اور ان کیمروں کو سارا کنٹرول باس کے پاس

تھا۔۔۔

میں بس آپ کو یہی بتانے کی کوشش کرتی رہی کہ آپ اس وقت

باس کی نظروں میں ہیں۔۔۔ آپ جو بھی کرتی رہیں باس سب سے

باخبر تھے۔۔۔"

روشی کی بات پر راعنین نے بے یقینی سے اس کی جانب دیکھا

تھا۔۔۔ مطلب اب تک وہ جو کام خفیہ طریقے سے کرتی آئی تھی

عیسیٰ پہلے دن سے اس سے واقف تھا۔۔۔

راعنین کی رنگت بے انتہا سرخ ہوئی تھی۔۔

Farwa Khalid Novels

"تھینکس میرے لیے اتنا کرنے کے لیے۔۔۔باس نے میری سزا معاف کر دی ہے۔۔۔اور مجھے ایک انتہائی بہترین انسان کا ساتھ سونپ دیا ہے۔۔۔"

روشی نے اس کے ہاتھ محبت سے تھامتے امن کی جانب دیکھتے کہا تھا۔۔۔جو مسکرا رہا تھا۔۔۔روشی کو تو خبر ہی نہیں تھی کہ وہ کس کے پیچھے بھاگتی رہی تھی اور اس کے رب نے اس کی زندگی میں ابرار سے بھی کہیں زیادہ بہترین شخص کو لکھ رکھا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

امن اس سے محبت کرتا تھا۔۔ مگر اسے ابرار کی محبت کا دعوے دار دیکھ پیچھے ہٹ گیا تھا۔۔ اپنی محبت کو دل میں چھپا لیا تھا۔۔ مگر عیسیٰ سے نہیں چھپا پایا تھا۔۔

جو اپنے قریبی لوگوں پر بہت گہری نظر رکھتا تھا۔۔ وہ اسی خاطر امن پر اس کی ناکام محبت کے حوالے سے طنز کرتا تھا۔۔ جو محبت کا دعوے دار ہونے کے باوجود روشی کو بچا نہیں پایا تھا۔۔

عیسیٰ کے لیے روشی کو سزا دینا بہت مشکل تھا۔۔ جب انہیں دنوں راعنین نے اس کی زندگی میں شامل ہو کر اس کے ایسے بے رحم فیصلوں کو اس کے لیے مزید مشکل بنا دیا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ راعنین کے روشی کے پاس جانے اور اس کا علاج کرنے سے واقف تھا۔۔۔اگر ایسا کوئی اور کرتا تو اس کا روشی کے برابر میں بیڈ لگ چکا ہوتا۔۔۔مگر وہ ڈری سہمی لڑکی جس طرح سے ڈر ڈر کر سب سے نظر بچا کر روشی کے پاس جاتی تھی۔۔۔

وہ دیکھ عیسیٰ چاہ کر بھی اسے کچھ نہیں کہہ پایا تھا۔۔۔اور بعد میں یہ جان کر کہ اس کے فیصلے سے ٹکرانے والی یہ معصوم لڑکی اس کی بیوی ہے۔۔۔وہ اسے کچھ نہیں کہہ پایا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

روشی کی سزا معاف ہو چکی تھی۔۔۔ ابرار نے اپنی بے حسی کی معافی مانگی تھی اسے۔۔۔ جس پر اس نے ابرار کو معاف کر دیا تھا۔۔۔ مگر اس کے دل میں اب ابرار کے لیے کوئی جگہ نہیں تھی۔۔۔

جو دیکھ امن نے روشی کے آگے اپنی محبت کا اظہار کرتے اسے اپنا بنا لیا تھا۔۔۔

وہ سب اپنی اپنی زندگیوں میں خوش تھے۔۔۔ ایک اس لڑکی کے آجانے سے ان کے گینگ کے ساتھ ساتھ ان کے ہاسپٹل کا ماحول بھی بہت حد تک بدل چکا تھا۔۔۔ ان کا سب سے بڑا دشمن ایم کے تھا۔۔۔ جو ملک سے ہی فرار تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اب ان کے کام کو اور لوگوں کو نقصان پہنچانے والا کوئی نہیں تھا۔۔۔یہ پارٹی روشی کی صحت یابی کے ساتھ ساتھ اس کی اور امن کی انگیجمنٹ کی خوشی میں رکھی گئی تھی۔۔۔

سب آچکے تھے سوائے اس کے۔۔۔روشی کی بات سننے کے بعد سے تو اس کی گھبراہٹ مزید بڑھ چکی تھی۔۔۔یقیناً اب عیسٰی اس پر پہلے سے بھی زیادہ غصہ ہو گا۔۔۔

وہ انگلیاں مڑورتی بے چینی سے کھڑی تھی جب کسی نے اس کے قریب آتے اس کے گرد اپنا حصار بنایا تھا۔۔۔راعنین نے حیرت

Farwa Khalid Novels

سے پلٹ کر اس جانب دیکھا تھا۔۔۔ جہاں کھڑی ردا کو دیکھ اسکے لبوں پر بے ساختہ مسکراہٹ بکھری تھی۔۔

"تم یہاں۔۔۔؟؟"

راعنین خوشی سے اس کے ساتھ لپٹ گئی تھی۔۔۔ اتنے وقت بعد وہ اس سے مل رہی تھی۔۔۔

کہاں اسے لگتا تھا کہ وہ ردا کے بغیر اس جگہ پر ایک دن کے لیے بھی سروائیو نہیں کر پائے گی اور اب کہاں اس شخص کی سنگت میں پتا بھی نہیں چلا تھا۔۔۔ جس نے اسے خود میں اتنا الجھا رکھا تھا کہ وہ کسی اور کے بارے میں سوچنے کے قابل ہی نہیں رہی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

ردا سے مل کر وہ بہت زیادہ خوش تھی۔۔۔ردا بھی اس کے یہ بدلہ حلیہ اور نکھرا روپ دیکھ بے پناخوش تھی۔۔۔اس کی دوست کو اس کی وہ ادھوری خوشی مل گئی تھی جس کی خاطر اس نے اب تک بہت تکلیفیں برداشت کی تھیں۔۔۔

راعنین اس کے ساتھ کھڑی باتیں کر رہی تھی اور نگاہیں بار بار اضطراری کیفیت میں دروازے کی جانب اٹھ رہی تھیں۔۔جب اچانک اس کی نظر اندر داخل ہوتے شخص کی جانب گئی تھیں۔۔۔ مگر اس کے ساتھ چل کر آتی وینا کو دیکھ راعنین کے چہرے کے تاثرات بگڑے تھے۔۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ اس سے بات کرتا اندر آرہا تھا۔۔۔

"واؤ راعنین کیا قسمت پائی ہے یار تم نے۔۔۔۔ مرتسم بھائی سامنے سے تو اور زیادہ ہینڈسم لگ رہے ہیں۔۔۔"

ردا کی نگاہیں عیسیٰ پر جم سی گئی تھیں۔۔۔ صرف وہی نہیں وہاں کھڑی تمام لڑکیاں اسے ایسے ہی دیکھ رہی تھیں۔۔۔

راعنین کو بے انتہا جلن محسوس ہوئی تھی۔۔۔ وہ صرف اس کا تھا۔۔۔ اس خیال سے ہی اس کا دل نازاں ہوا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس کے راعنین کی جانب ایک نظر ڈالی تھی۔۔۔اور پھر بہت مشکل سے اس کے دلفریب سراپے سے نگاہیں چراتا دوبارہ اس کی جانب نہیں دیکھا تھا۔۔۔۔۔

وہ اس سے ناراض تھا۔۔۔اس شخص کو منانے کا ڈھنگ نہیں پتا تھا۔۔۔ مگر ناراضگی دکھانا آگیا تھا۔۔۔

سب لوگ ہی باری باری جاکر اس سے مل رہے تھے۔۔۔ردا بھی اس سے مل کر آئی تھی۔۔۔۔ جس کے بعد سے وہ مزید کھل اٹھی تھی۔۔

Farwa Khalid Novels

راعنین اس کی جانب دیکھتی دھڑکتے دل کے ساتھ وہیں کھڑی رہی تھی۔۔۔اس نے آج روٹین سے ہٹ کر بلیک پینٹ کے اوپر واٹ شرٹ اور اس کے اوپر بلیک لیڈر جیکٹ پہن رکھی تھی۔۔۔جس میں اس کی سحر انگیزی مزید نمایاں تھی۔۔۔

کتنے لوگ اس کے پاس جا کر کھڑے ہوئے تھے۔۔۔مگر سیگریٹ اس شخص کے لبوں سے نہیں ہٹ رہا تھا۔

راعنین کی بے چینی بڑھنے لگی تھی۔۔۔پارٹی کا آغاز ہو چکا تھا مگر وہ اس کے پاس نہیں آ رہا تھا۔۔۔

کتنی اکڑ تھی اس شخص میں وہ سوچ کر رہ گئی تھی۔۔۔

Faiwa Khalid Novels

سب کپلز ڈانس کر رہے تھے۔۔۔امن بھی روشی کو اپنی باہنوں میں بھر کر ڈانس فلور پر لے گیا تھا۔۔۔

راعنین نے نظریں اٹھا کر عیسیٰ کی جانب دیکھا تھا۔۔۔جو ابھی بھی صرف اپنے سیگریٹ پر دل و جان سے فدا ہو رہا تھا۔۔۔

"تم دونوں میں کوئی ناراضگی چل رہی ہے کیا۔۔۔؟؟"

ان کا دور کھڑا ہونا سب نے نوٹ کیا تھا۔۔۔مگر اس سے پوچھنے کی ہمت صرف ردا نے ہی کی تھی۔۔۔

"ہم میں صلح کبھی ہوئی ہی نہیں۔۔۔ناراضگی کہاں سے ہو گئی۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

اس نے افسردگی سے اس بے حس شخص کی جانب دیکھا تھا۔۔جو اپنی اذیت کو کم کرنے کے بجائے مزید بڑھا رہا تھا۔۔۔

"کیا مطلب۔۔۔؟؟"

ردا کو اس کی بات پلے نہیں پڑی تھی۔۔۔

"کچھ نہیں۔۔۔"

راعنین نے نفی میں سر ہلایا تھا۔۔۔جب اسی لمحے ڈاکٹر حماس نے ردا کو ڈانس کی آفر کی تھی۔۔۔راعنین کو لگا تھا وہ منع کر دے گی۔۔۔مگر ردا جو پہلے بھی ایک دوبار اسے ڈاکٹر حماس سے باتیں کرتی نظر آئی تھی۔۔

Farwa Khalid Novels

اس نے فوراً سے اپنا ہاتھ ڈاکٹر حماس کے ہاتھ میں دے دیا تھا۔۔۔

راعنین کی رنگت سرخ ہوئی تھی۔۔۔

باہر برف باری ہو رہی تھی۔۔۔ باہر کا ماحول جتنا ٹھنڈا تھا اندر اتنی ہی حرارت بڑھ رہی تھی۔۔۔۔ وہاں کا ماحول بہت رومانوی ہو چکا تھا۔۔۔ میوزک اور مدھم سی روشنیاں جذبات کو بہکا رہی تھیں۔۔۔۔۔

سبھی اپنے پارٹنرز کے ساتھ مگن تھے۔۔۔ کسی کو دوسرے کا ہوش نہیں تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

راعنین کی نگاہیں اس ستمگر کی جانب اٹھی تھیں۔۔جواب وہاں نہیں تھا۔۔۔

راعنین نے متلاشی نگاہوں سے اس کو چاروں جانب دیکھا تھا۔۔۔وہ اسے کچھ فاصلے پر کھڑا فون پر بات کرتا دکھائی دیا تھا۔۔۔اسکے دوسرے ہاتھ میں ابھی بھی سیگریٹ دبا ہوا تھا۔۔۔۔۔۔

کب سے ان دونوں کی جانب دیکھتے امن اور روشی نے وہاں ایک جانب کھڑے اپنے ایک ڈاکٹر کولیگ کو اشارہ کیا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

جب ایک شخص مسکراتا ہوا اس کے قریب آتا اس کے آگے ہاتھ پھیلا گیا تھا۔۔۔

"ڈاکٹر راعنین کیا آپ میرے ساتھ ڈانس کریں گی۔۔۔"

شستہ انگلش میں وہ اسے آفر کر رہا تھا۔۔۔

ابرار نے بھی اس جانب دیکھا تھا۔۔۔اور پلٹ کر امن کو۔۔۔

یہ ڈاکٹر نہیں جانتا تھا کہ وہ جس کو ڈانس کی آفر کرنے کی غلطی کر چکا تھا وہ اس کے سی ای او کی بیوی تھی۔۔۔جو اب پیچھے کھڑا خونخوار نگاہوں سے اسے گھور رہا تھا۔۔۔

FarwaKhalid Novels

اس سے پہلے کے اس کا پنچ ڈاکٹر جوزف کا دماغ ہلا دیتا امن تیزی سے آگے بڑھا تھا۔۔۔

"وہ نہیں جانتا بھابھی کے بارے میں۔۔۔اس خوشگوار پارٹی میں کھڑی اس حسین دوشیزہ کو دیکھ کوئی بھی شخص ان کی جانب ڈانس کی آفر کر سکتا ہے۔۔۔اس میں کوئی بھی بری بات نہیں ہے۔۔۔"

امن کی آنکھوں میں ناچتی شرارت دیکھ عیسیٰ اسے قہر آلود نگاہوں سے دیکھتا راعنین کی جانب بڑھا تھا۔۔۔

اسے وہاں آتے دیکھ ڈاکٹر جوزف کے چہرے کی ہوائیاں اڑ چکی تھیں۔۔

Farwa Khalid Novels

"شی ازمائی وائف۔۔۔سٹے آوے۔۔۔"

وہ انتہائی درشتگی سے دھاڑا تھا۔۔۔راعنین اپنی جگہ کانپ گئی تھی۔۔

ڈاکٹر جوزف وہاں سے ہٹ گیا تھا۔۔۔ عیسیٰ جو کب سے اس کی جانب دیکھنے سے گریزاں تھا۔۔۔اس کے انتہائی قریب آن کھڑے ہوتے وہ اس کے دلفریب سراپے سے اپنی نگاہیں نہیں ہٹا پایا تھا۔۔

اس کی آنکھوں کی خماری بڑھنے لگی تھی۔۔۔وہ جانتا تھا اس لڑکی کے قریب جاکر اس کی یہی حالت ہونی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اسی خاطر وہ اتنا دور کھڑا تھا۔۔۔اب کی بار راعنین نے خفگی سے نگاہیں پھیر لی تھیں۔۔

عیسٰی نے اس کے سامنے اپنے چوڑی ہتھیلی پھیلا دی تھی۔۔وہ اسے ڈانس کی آفر کر رہا تھا۔۔۔

"نو تھینکس۔۔۔۔"

راعنین کے دل کی دھڑکنیں اس کے قریب آکر کھڑے ہونے پر ہی رفتار پکڑ چکی تھیں۔۔۔۔اس کے ساتھ ڈانس کرنے کا سوچتے تو اس کی جان ہے نکل رہی تھی۔۔۔

مگر دوسری جانب اس کے انکار کو زیادہ اہمیت نہیں دی گئی تھی۔۔

Farwa Khalid Novels

عیسیٰ نے اس کا ہاتھ اپنی گرفت میں لیتے اسے اپنی جانب کھینچ لیا تھا۔۔

راعنین سیدھی اس کے سینے سے آن لگی تھی۔۔۔اس کی نازک سراپے کے گرد اپنا بازو باندھتا عیسیٰ اسے بے جان گڑیا کی طرح احتیاط سے اٹھائے ڈانس فلور کی جانب بڑھ گیا تھا۔۔

"مم مجھے ڈانس نہیں آتا۔۔۔"

راعنین نے گھبرا کر کہا تھا۔۔ وہاں میوزک کا شور تھا۔۔ مگر عیسیٰ اس کے ہلتے لبوں سے اس کی بات سمجھ گیا تھا۔۔

"میں ہوں نا۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

جھک کر اس کے کان کی لوح پر اپنے لب رکھتے عیسیٰ نے اسے اپنی اس کی انگلیوں میں اپنی انگلیاں پھنساتے اپنا ایک ہاتھ اس کی کمر پر رکھا تھا۔۔ وہاں سب ایسے ہی کپل ڈانس کر رہے تھے۔۔

وہ سب تو پہلے بھی کرتے تھے۔۔ آج پہلی بار انہوں نے عیسیٰ کو کسی لڑکی کے ساتھ اس طرح سے کپل ڈانس کرتے دیکھا تھا۔۔ ان سب کے لیے بھی یہ بہت دلفریب اور انوکھا منظر تھا۔۔

راعنین جو پہلے کنفیوژ ہو رہی تھی اس کی مضبوط پناہوں کا سہارا ملتے اب وہ کافی حد تک کمفرٹیبل ہو چکی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

مگر دل کی دھڑکنیں ہر گزرتے لمحے کے ساتھ بڑھتی جارہی تھیں۔۔۔

"تم ناراض ہو مجھ سے۔۔۔؟؟"

راعنین نے اس سے پوچھا تھا۔۔۔

اس کی انگلیوں کا لمس اسے اپنی کمر اور پہلو میں محسوس ہوتا اس کے وجود پر کپکپی طاری کر رہا تھا۔۔۔اس کے لمس میں گہرا استحقاق تھا۔۔۔راعنین کے ماتھے پر پسینے کے ننھے قطرے آن ٹھہرے تھے۔۔۔

"ہممم بہت زیادہ۔۔۔تم ہر بار دوسروں کو مجھ پر ترجیح دیتی ہو۔۔۔"

Fatwa Khalid Novels

عیسیٰ نے ہلکے سے جھٹکے سے اسے اپنے قریب تر کیا تھا۔۔۔راعنین کے بازوؤں سے اس کا دوپٹہ پھسل گیا تھا۔۔ جس سے ان کی رعنائیاں واضح ہونے لگی تھیں۔۔۔

عیسیٰ کی آنکھیں سرخ ہوئی تھیں۔۔۔

راعنین گھبرا گئی تھی۔۔۔جب عیسیٰ نے اپنی جیکٹ اتار کر اسے پہنا دی تھی۔۔۔

"ریلیکس۔۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

اس کی جیکٹ میں سماتے راعنین کے وجود کی رعنائیاں پوری طرح سے چھپ گئی تھیں۔۔۔شاید وہ ایسا ہی چاہتا تھا۔۔۔کہ اس کی بیوی پر اس کے علاوہ کسی کی نظر نہ پڑے۔۔۔

راعنین کے چہرے پر مسکراہٹ بکھری تھی۔۔۔وہ اس کی معاملے میں بہت زیادہ پوزیسو ہوتا جارہا تھا۔۔۔

"میں نے کسی کو ترجیح نہیں دی۔۔۔بس آپ کی خوشی کی خاطر آپ کے پیرنٹس۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

راعنین بول رہی تھی جب عیسیٰ نے اسے بات مکمل ہی نہیں کرنے دی تھی۔۔۔اس کا ہاتھ تھام کر اسے گھمایا تھا۔۔۔اس کی بات پسند نہیں آئی تھی۔۔۔

راعنین نے ایک ہی راؤنڈ لیا تھا جب اس کا پیر سلپ ہوا تھا۔۔۔اس سے پہلے کے وہ لڑکھڑاتی جب عیسیٰ نے اس کے نازک وجود کو اپنی مضبوط بانہوں میں بھرتے اٹھالیا تھا۔۔۔

راعنین کا سر چکرا گیا تھا۔۔۔اس نے عیسیٰ کے سینے پر سر رکھتے اس کے کالر کو اپنی مٹھی میں دبوچ لیا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

جواب اسے اٹھائے بنا کسی سے ملے باہر کی جانب بڑھ گیا تھا۔۔۔

وہاں کھڑے اس کے تمام ساتھیوں کے لبوں پر دلفریب مسکراہٹ بکھری ہوئی تھی۔۔۔

وہ اپنے باس کے لیے بہت خوش تھے۔۔۔

"میری خوشی کے لیے تم کافی ہو راعنین ہاشم۔۔۔مجھے اور کسی کا ساتھ نہیں چاہیے۔۔۔ایسے لوگوں کو میں اپنی زندگی میں دوبارہ شامل نہیں کرتا جو ایک بار مجھے چھوڑ کر چلے جائیں۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

اسے ایسے ہی بانہوں میں اٹھائے وہ اپنے گھر کی جانب بڑھ رہا تھا۔۔۔ ہلکی ہلکی برف باری میں اس کی بانہوں میں سمائی وہ اس خوبرو مغرور شخص کو دیوانہ وار نگاہوں سے دیکھ رہی تھی۔۔۔

کتنا ضدی اور سنگدل تھا وہ۔۔۔

نہ کسی کی سنتا تھا اور نہ مانتا تھا۔۔۔

راعنین نے سوچ لیا تھا کہ وہ اب اس سے ایسی کوئی بات نہیں کرے گی۔۔۔ جو بھی ہو گا اپنے طریقے سے کرے گی۔۔

وہ اس شخص کو اب مزید خود سے ناراض نہیں کرے گی۔۔۔ اسے مہرین بیگم کی تمام نصیحتیں یاد آئی تھیں۔۔ اسے اب وہی کرنا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

اس شخص کو خود سے بدگمان نہیں اپنا اسیر بنانا تھا پوری طرح۔۔۔

اس نے عیسیٰ کا کالر بہت مضبوطی سے اپنی مٹھی میں جکڑ رکھا تھا۔۔۔جو گرفت آہستہ آہستہ سخت ہو رہی تھی۔۔۔باہر ٹھنڈ بہت زیادہ تھی اور وہ اپنا کوٹ اسے دے چکا تھا۔۔۔

"تمہیں ٹھنڈ لگ رہی ہے۔۔۔"

راعنین نے اس کی گردن کے گرد اپنی باہیں حمائل کرتے پوچھا تھا۔۔اس کی اس پیش قدمی پر عیسیٰ کی ڈارک براؤن آنکھوں میں مسکراہٹ ٹھہری تھی۔۔

"تمہارے پاس ہوتے ہوئے صرف تم محسوس ہوتی ہو۔۔۔"

عیسیٰ نے گھر کے اندر داخل ہوتے دروازہ بند کیا تھا۔۔۔

راعنین کا دل زور سے دھڑک اٹھا تھا۔۔۔ کیونکہ عیسیٰ اب بیڈروم میں داخل ہو چکا تھا۔۔۔

کمرے کا پر حرارت ماحول باہر سے بہت مختلف تھا۔۔۔ شدید ٹھنڈ میں بھی راعنین کی ہتھیلیاں پسینے سے بھیگ گئی تھیں۔۔۔۔

عیسیٰ نے اسے بیڈ پر بیٹھاتے اس کے بالوں پر گری برف کو صاف کرتے انہیں نرمی سے چھوا تھا۔۔۔

جو آج سادہ سے حلیے میں بھی اس کے دل و دماغ کو جکڑ لیتی تھی آج تو اس کے وجود کی قیامت خیزیاں کئی گنا بڑھی ہوئی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

راعنین کی پلکیں حیا کے بوجھ سے اٹھ ہی نہیں پا رہی تھیں۔۔

"تم بے انتہا حسین ہو۔۔۔ میرے دل کو پوری طرح سے پاگل کر دیا ہے تم نے۔۔۔ تم نہیں ہوتی تھی بھی سکون نہیں ملتا اور سامنے ہوتی ہو تو حواس ویسے ہی قابو میں نہیں رہتے۔۔۔"

عیسٰی نے اس کے وجود کی رعنائیوں کو اپنے کوٹ کی قید سے آزاد کیا تھا۔۔۔

کوٹ ہٹتے ہی اس کی ناگن زلفیں اس کی نازک کمر پر آن گری تھیں۔۔۔

Farwa Khalid Novels

عیسیٰ نے اپنی سانسیں تک روک لی تھیں۔۔ جبکہ راعنین کا دل بہت زور زور سے دھڑک رہا تھا۔۔۔ اسے لگ رہا تھا اسے آج کچھ ہو جائے گا۔۔

"میں جاننا چاہتا ہوں راعنین تمہارے دل میں میرے لیے کیا ہے۔۔ کیا تمہیں مجھ جیسے وحشی انسان کا ساتھ دل سے قبول ہے یا مجبوری کے تحت اس رشتے میں باندھے ہونے کی وجہ سے مجھے قبول کر رہی ہو۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

عیسیٰ نے ہاتھ بڑھا کر عادت کے مطابق اس کی شہ رگ کو اپنی انگلیوں سے چھوتے اس کی سانسوں کی رفتار بڑھا دی تھی۔۔۔اس کا دوسرا ہاتھ راعنین کی نازک کمر پر سرایت کر رہا تھا۔۔

وہ دونوں آمنے سامنے بیڈ پر بیٹھے ہوئے تھے۔۔۔عیسیٰ پوری طرح سے اس پر جھکا ہوا تھا۔۔۔راعنین خود کو اس کی سحر انگیزی میں جکڑنے سے نہیں روک پا رہی تھی۔۔۔

"اگر میں کہوں کے ہاں مجبوری کے تحت یہ رشتہ جڑا ہے تو کیا تم مجھے آزاد کر دو گے۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

راعنین نے نجانے کس احساس کے تحت یہ پوچھا تھا۔۔۔شاید وہ یہ جاننے کی خواہاں تھی کہ وہ اس ستمگر کے لیے کتنی اہم تھی۔۔

یا وہ بھی صرف مجبورا یہ رشتہ نبھا رہا تھا۔۔

اس کی بات پر عیسیٰ کی آنکھوں کی سرخی بڑھ گئی تھی۔۔

"نہیں آزادی ناممکن ہے اب۔۔۔ہاں مگر تمہاری اس مجبوری کو محبت میں بدل دوں گا۔۔۔"

راعنین کو لگا تھا وہ اس سے دور ہو جائے گا۔۔۔ مگر ایسا نہیں ہوا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

اس کے بالوں میں ہاتھ پھنساتا وہ اس کے چہرے پر پوری طرح سے جھک آیا تھا۔۔

راعنین کی سانسوں کی مہک اس کو مدہوش کر رہی تھی۔۔۔جبکہ راعنین کے لیے اس پل اس شخص کی جان لیوا قربت اس کے پورے وجود کو دہکا گئی تھی۔۔۔

اس کا دل اس کے اختیار سے باہر ہوا تھا۔۔۔

"کیوں۔۔۔؟؟ آپ کو تو یہاں کوئی بھی اچھی لڑکی مل سکتی ہے۔۔۔سب اتنی خوبصورت ہیں۔۔"

راعنین کی احساس کمتری ابھی تک کم نہیں ہوئی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"میرے پاس دنیا کی سب سے حسین لڑکی ہے۔۔مجھے اور کسی کی ضرورت نہیں ہے۔۔"

عیسٰی کی بات پر راعنین کے چہرے کی دلفریبی مزید بڑھ گئی تھی۔۔۔آنکھوں میں نمی تیرنے لگی تھی۔۔

اس شخص کے انداز سے اسے اپنے لیے دیوانگی اور محبت صاف نظر آتی تھی۔۔۔مگر وہ اس کے لبوں سے یہ حسین اقرار سننا چاہتی تھی۔۔۔

جو اس کے شوہر نے اسے بخش دیا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"مجھ سے آج تک کبھی کسی نے پیار نہیں کیا۔۔ میری ماما، غزل آپی

سب مجھ سے۔۔۔"

راعنین کے چہرے پر آنسو بکھر گئے تھے۔۔۔ مگر عیسیٰ نے اس کی

بات ختم ہونے سے پہلے ہی اس کے لبوں پر انگلی رکھتے اسے

خاموش کروادیا تھا۔۔۔

"اب ایسا نہیں ہو گا۔۔۔اب کوئی تمہیں ہرٹ نہیں کر سکتا۔۔

تمہاری زندگی میں اب صرف میں رہوں گا۔۔۔ تمہیں اپنا ایسا

عادی بنادوں گا کہ تمہیں کسی کی پرواہ نہیں رہے گی۔۔ تمہیں ہر لمحہ

Farwa Khalid Novels

ہر پل صرف اپنے شوہر کی طلب رہے گی۔ جس کے لیے تم بہت قیمتی بہت اہم ہو۔۔۔"

عیسیٰ نے اس کی سانسوں میں اپنی سانسیں انڈیلتے اسے پوری طرح سے اپنے اندر گم کر لیا تھا۔۔

راعنین اس کی شدت پسندی پر اس کی شرٹ کو سختی سے دبوچتے کانپ اٹھی تھی۔۔

"مرتسم۔۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

اس نے جیسے ہی راعنین کے لبوں کو آزادی بخشی بکھرتی سانسوں کے ساتھ راعنین کے لبوں سے بے ساختہ یہ نام نکلا تھا۔۔۔اگلے ہی لمحے اس نے گھبرا کر عیسیٰ کی جانب دیکھا تھا۔۔۔

اسے لگا تھا وہ اس سے ناراض ہو جائے گا۔۔۔

"آئم سوری۔۔۔وہ ہمیشہ سے اسی نام سے تمہیں پکارتی آئی ہوں۔۔۔تو مجھے پتا نہیں۔۔۔۔"

راعنین اس کے ناراض ہو جانے کے خیال سے پریشان ہوئی تھی۔۔اس کی یہ فکر عیسیٰ کو بہت اچھی لگی تھی۔اس نے پیچھے ہونا

Farwa Khalid Novels

چاہا تھا مگر راعنین نے فوراً اس کے چہرے کو اپنے کانپتے ہاتھوں میں تھامتے اسے روک لیا تھا۔۔۔

اس کے اتنے پیارے انداز پر عیسیٰ کا دل مزید گھائل ہوا تھا۔۔۔

"میں پھر سے یہ نام سننا چاہتا ہوں ان لبوں سے۔۔۔ دوبارہ کہو۔۔۔"

اس کی کمر میں اپنی گرفت مزید مضبوط کرتا وہ اس کے لبوں کو انگوٹھے سے چھوتے بولا تھا۔۔۔

رائنین کی دھڑکنیں اسے اپنے بے انتہا قریب سنائی دے رہی تھیں۔۔۔اس کی گہری گہری سانس عیسیٰ کے چہرے سے ٹکراتی مدہوش کن تھیں۔۔

"عیسیٰ وہ میں۔۔۔"

رائنین اس کی سرخی مائل آنکھوں کو دیکھتی گھبرا رہی تھی۔۔۔

"نہیں دوسرا نام۔۔۔"

عیسیٰ نے اس کی بات ٹوک دی تھی۔۔اس کا انگوٹھا ابھی بھی رائنین کے لبوں پر سجی لپسٹک کو چھو رہا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

راعنین کی حالت غیر ہوئی تھی۔۔۔اس نے اپنی بے اختیاری کو کوسا تھا۔جو اس کے منع کرنے کے باوجود اسے اس نام سے پکار جاتی تھی۔۔۔

"مم مگر تمہیں پسند جو نہیں۔۔۔"

راعنین کی کمر پر اس کے ہاتھ کی گستاخی بڑھنے لگی تھی۔۔

"اب ان لبوں سے نکلا ہر لفظ پسند ہے۔۔بولو مائی لو میں منتظر ہوں۔۔۔"

عیسٰی کو ان ہونٹوں کی مٹی مٹی سے ریڈ لپسٹک بے تاب کر رہی تھی۔۔

Farwa Khalid Novels

جب اس کی ضد پر راعنین کے لب ہولے سے ہلے تھے۔۔

"مرتسم قدیر خان مجھے تمہیں اس نام و پکارنا اچھا لگتا ہے۔۔۔"

اس نے کانپتی آواز میں کہا تھا۔۔ اور اگلے ہی لمحے آنکھوں کو سختی سے میچ گئی تھی۔۔۔ کیونکہ وہ اس شخص کے حملے کے لیے تیار تھی۔۔ پر ایسا کچھ نہیں ہوا تھا۔۔

اسے عیسیٰ کا قہقہ سنائی دیا تھا۔۔

راعنین نے آنکھیں کھول کر اس کی جانب دیکھا تھا۔۔

"تم بہت زیادہ نہیں سمجھنے لگی مجھے۔۔"

Farwa Khalid Novels

اس کا اشارہ راعنین کے گھبرا کر آں کھیں بند کرنے کی جانب

تھا۔۔

راعنین نے خفگی بھری نگاہوں سے اس کی جانب دیکھتے ہونٹوں کو

سکیڑا تھا۔۔۔

جب اگلے ہی پل وہ اپنے دل پر قیامت برپا کرتے اس کے لبوں پر

جھک گیا تھا۔۔

راعنین اس کی اس دھوکے بازی پر اسے گھور بھی نہیں پائی

تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ اس کی سانسوں کو ایسے ہی خود میں قید کیے اس کے نازک وجود کو اپنی بانہوں میں تھامے اس کو تکیے پر لیٹا گیا تھا۔۔۔راعنین کی دھڑکنیں منتشر ہوئی تھیں۔۔۔

ہتھیلیاں پسینے سے بھیگنے لگی تھیں۔۔۔ان کے بڑوں کے سامنے ان کی رخصتی ہو چکی تھی۔۔۔

مہرین بیگم نے گھر میں سب کو اس کی رخصتی کے حوالے سے خبر دے دی تھی۔۔۔جہاں سب ہی مرتسم قدیر خان کے زندہ ہونے کی خبر پر شاک میں تھے۔۔۔اور اس سے بھی زیادہ بڑا شاک اس بات کا لگا تھا کہ اس نے راعنین کو قبول کر لیا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

مہرین بیگم نے ان کی طرف راعنین کی بھیجی گئی عیسیٰ کی تصویریں نہیں دکھائی تھیں ابھی کسی کو۔۔۔انہیں اس دن کا انتظار تھا۔۔۔

جب ان کا بیٹا اور بہو ایک ساتھ ان کے پاس آئیں گے۔۔۔

مگر انہوں نے راعنین کو دبے لفظوں میں جو نصیحت کی تھی۔اس کے خیال سے ہی راعنین کا دل لرز رہا تھا۔۔

اس سحر انگیز شخص کی زرا سی قربت بھی اس کے لیے جان لیوا ثابت ہوتی تھی۔۔۔ عجیب سا نشہ تھا اس کے لمس میں۔۔

راعنین کا دل اس کے اختیار میں نہیں رہا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"راعنین میں اپنے اس رشتے کی شروعات کرنا چاہتا ہوں۔۔۔ مگر میں تمہاری مرضی کے بغیر۔۔۔"

عیسیٰ نے اس کے بالوں میں چہرا چھپاتے اس کی گردن پر لب رکھے تھے۔۔۔ راعنین کو لگا تھا اس کی سانسیں رک جائیں گی۔۔۔ رہی سہی کسر اس کے الفاظ نے پوری کر دی تھی۔۔۔

جو اس پر حق رکھنے کے باوجود اس کی مرضی جاننے کا خواہشمند تھا۔۔۔

اس کے اعنابی لبوں کا تپش زدہ لمس راعنین کی سانسیں بکھیرے گیا تھا۔۔۔ اسے اپنی گردن جلتی ہوئی محسوس ہوئی تھی۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ وحشی شخص اب اس کو چھونے اور سراہنے کا ڈھنگ سیکھ گیا تھا۔۔۔ مگر اس کا جنون اب بھی برداشت سے باہر تھا۔۔۔

" تمہیں جتنا ٹائم چاہیے میں دینے کو تیار ہوں۔۔۔ مگر تمہیں پانے کی طلب اس دل کو پاگل کیے ہوئے ہے۔۔ ہر لمحہ یہ طلب زور پکڑ رہی ہے۔۔۔ مجھے امید ہے میری تڑپ بہت جلد ختم ہو گی۔۔۔"

راعنین کی خاموشی کا کوئی اور مطلب نکالتا وہ دھیرے سے اس کے ماتھے پر بوسہ دیتا اس کے اوپر سے اٹھ گیا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

راعنین نے گھبرا کر اس کی جانب دیکھا تھا۔۔۔جو سیگریٹ کی ڈبیا اٹھاتا کھڑکی کے پاس جا کھڑا ہوا تھا۔۔۔اس کا موبائل بج رہا تھا۔۔۔دوسری جانب سے نجانے کس کی کال تھی۔۔۔

راعنین بیڈ سے اٹھتی انگلیاں چٹخاتی اس پل جی جان سے لرز رہی تھی۔۔۔

اس کو سمجھ نہیں آرہی تھی اس سرپھرے شخص کو کیسے سمجھائے کہ وہ اس سے جس قدر محبت کرتی تھی۔۔اسے اپنا سب کچھ مان چکی تھی۔۔

اس شخص نے اپنی اب تک کی زندگی لڑکیوں سے دور مرتے مارتے گزاری تھی۔۔۔وہ ابھی تک بہت ساری باتوں سے اناڑی تھا۔۔۔

اس نے اگر دیکھی بھی تھیں تو مغربی تہذیب کی بے باک لڑکیاں۔۔۔جن میں شرم وحیا ناپید تھی۔۔۔

اسے فون پر مصروف دیکھ راعنین اپنے اندر ہمت مجتمع کرتے انگلیاں چٹخاتے اس کے قریب رکھے ڈریسنگ مرر کے سامنے جا کھڑی ہوئی تھی۔۔۔اس کا دل بہت زور زور سے دھڑک رہا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

عیسیٰ نے فون پر بات کرتے نگاہیں موڑ کر اس کی جانب دیکھا تھا۔۔۔وہ بھی اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔

رائنین کی پلکیں لرز اٹھی تھیں۔۔۔اس نے فوراً نگاہوں کا زاویہ بدل دیا تھا۔۔۔

اس نے اپنے بالوں کو ایک کندھے پر سمیٹتے اپنی گردن میں پہنا نیکلس کھولنا چاہا تھا۔۔

وہ بھول چکی تھی کہ اس کا پچھلا گلا کتنا ڈیپ ہے۔۔

عیسیٰ ایک لمحے کے لیے فون پر بات کرنا بھول چکا تھا۔۔۔امن مسلسل بول رہا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ کتنی ضروری بات بتا رہا تھا۔۔۔ عیسیٰ کو یہ بھی یاد نہیں تھا۔۔۔

اس کی نگاہیں تو راعنین کی کپکپاتی انگلیوں پر تھیں۔۔۔ جن سے نیکلس کی ہک نہیں کھل رہی تھی۔۔

وہ اپنی پیشانی مسل کر رہ گیا تھا۔۔۔ یہ لڑکی اس کی زندگی مزید مشکل کر رہی تھی۔۔۔

عیسیٰ نے بنا بات سنے کال کاٹ کر موبائل آف کر دیا تھا۔۔

"میں ہیلپ کر دوں۔۔۔"

اس نے راعنین کے پیچھے آن کھڑے ہوتے پوچھا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"نہیں۔۔۔"

راعنین نے نروٹھے لہجے میں انکار کیا تھا۔۔۔

"کیوں۔۔۔؟؟میں حق رکھتا ہوں۔۔ تم مجھے نہیں روک سکتی۔۔۔"

عیسیٰ نے ہاتھ بڑھا کر اس کے پیٹ کے گرد اپنا بازو پھیلاتے اسے ایک جھٹکے سے اپنی جانب کھینچا تھا۔۔۔راعنین کی پشت عیسیٰ کے سینے سے آن ٹکرائی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

راعنین کی رنگت خطرناک حد تک لال ہوئی تھی۔۔۔اس شخص کی پیش قدمی اور جارحانہ تیور اس کی دھڑکنوں کو پاگل کر دیتے تھے۔۔

"حق رکھنے والے اجازت نہیں مانگتے۔۔۔"

عیسیٰ کی انگلیاں اس کے نیکلس سے الجھ رہی تھیں۔۔۔جب راعنین نے کانپتے لہجے میں کہتے ایک لمحے کے لیے عیسیٰ کو ساکت کر دیا تھا۔۔۔

اگلے ہی پل اس کی آنکھوں کی سرخی اور ماتھے کی شکنوں میں کمی آئی تھی۔۔۔اندر کی بے چینی اور اضطراب زائل ہونے لگا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"کیا کہا ابھی تم نے۔۔۔"

اس کا نیکلس اتر چکا تھا۔۔۔راعنین اس کی انگلیوں کا لمس اپنی کمر پر محسوس کرتے شرم سے دوہری ہوئی تھی۔۔۔اسے اب یاد آیا تھا کہ یہ مغربی لباس کیسا تھا۔۔

اس نے اپنے بالوں کو پیچھے کرنا چاہا تھا۔۔۔جب عیسیٰ اس کے بچے کچے بالوں کو بھی انگلی کی مدد سے سمیٹ کر آگے پھینکتا اس کے وجود کی نرماہٹوں کو لبوں سے محسوس کرتا راعنین کی حالت غیر کر گیا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

اس کے ہونٹوں کی شدتیں اس کے وجود پر اپنی مہر ثبت کرتیں اس کو کسمسانے پر مجبور کر گئی تھیں۔۔۔۔

"راعنین ہاشم۔۔۔کیوں اتنا تڑپا رہی ہو مجھے۔۔۔۔ کیا بگاڑا ہے میں نے تمہارا۔۔۔۔ تم اتنا نہیں تڑپی ہو گی پوری زندگی جتنا میری زندگی میں آنے کے بعد تم مجھے تڑپا رہی ہو۔۔۔"

اس کے ہونٹوں کا لمس راعنین کے کندھے پر آن ٹھہرا تھا۔۔۔ اس شخص کی بے باکی بڑھنے لگی تھی۔۔۔۔

راعنین کی سانسیں اس کا ساتھ چھوڑ رہی تھیں۔۔

"مم میں نے کیا کیا ہے۔۔۔؟؟"

Farwa Khalid Novels

اس الزام پر راعنین کے کپکپاتے لبوں سے احتجاج کیا تھا۔۔

"مجھے قریب بھی نہیں آنے دے رہی اور دور بھی نہیں جانے دے رہی۔۔۔کیوں پاگل کر رہی ہو مجھے۔۔ مجھ جیسے بے حس شخص کے اندر جذبات کا طوفان برپا کر کے اب مجھ سے نگاہیں چرا رہی ہو۔۔۔"

عیسیٰ نے اس کی غیر ہوتی حالت دیکھ اس پر رحم کرتے اس کا رخ اپنی جانب موڑا تھا۔۔۔ سامنے مرر پر اس کے وجود کی سرخی نمایاں تھی۔۔

عیسیٰ کی آنکھوں کی خماری بڑھ گئی تھی۔۔

Farwa Khalid Novels

"میں نے کبھی دور نہیں کیا۔۔۔"

راعنین نے اس کے حصار کو توڑتے دبے الفاظ میں اس بے مہر کو اپنے قرار سونپا تھا۔۔۔اس کی بات کا مطلب سمجھتے عیسیٰ کھل کر مسکرایا تھا۔۔۔اسے امن کی بات یاد آئی تھی۔۔۔

مشرقی اور مغربی لڑکیوں میں بہت فرق تھا۔۔۔اور اس وقت اس کا دل چاہا تھا شرم وحیا سے سرخ ہوتی اپنی اس معصوم سی مشرقی بیوی کو اپنی شدتوں سے آگاہی بخش کر سالوں کی دوریوں کو ختم کر دے۔۔

Farwa Khalid Novels

اس کے ساتھ کی گئی تمام کوتاہیوں کا حساب دینے کا وقت تھا

اب۔۔۔

عیسیٰ اس کی جانب جھکتا اسے اپنی بانہوں میں اٹھا گیا تھا۔۔

راعنین کے وجود کی لرزاہٹ بڑھ گئی تھی۔۔۔ دھڑکنوں کا شور اور بکھرتی سانسیں۔۔۔

وہ اس وقت پوری طرح سے اس کے سینے میں سمائی خود کو اس کے سپرد کر گئی تھی۔۔۔

جس کے جواب میں عیسیٰ نے بہت محبت سے اس کے نازک وجود کو اپنے اندر سمیٹ لیا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

ان کے رشتے نے بہت لمبی مسافت طے کی تھی۔۔۔اور آج ملن کی حسین گھڑیاں ان کی قسمت میں آن ٹھہری تھیں۔۔

باہر برف باری آپکے جوبن پر تھی۔۔۔اور اندر وہ اپنے شوہر کی مضبوط پناہوں میں قید اس کی شدتوں پر گھبرا کر اس کے سینے میں چھپتی آسودگی کے عالم میں آنکھیں موند گئی تھی۔

آنے والے وقت کی بے رحمی سے انجان۔۔۔۔جس میں اس کی سرزد کی گئی نادانی اسے پھر سے اپنے شوہر سے دور لے جانے والی تھی۔۔۔

ΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔ

Farwa Khalid Novels

مرتسم قدیر خان جسے اپنے اس نام سے زیادہ خود کو عیسیٰ کہلوانا پسند تھا۔۔۔راعنین ہاشم کو وہ شخص دل وجان سے زیادہ پیارا ہو چکا تھا۔۔۔اس شخص کی سنگت میں گزرے تمام لمحات راعنین کی زندگی کے حسین ترین لمحات تھے۔۔۔

وہ جو اب تک محبتوں کو ترستی چاہے جانے کے احساسِ سے محروم تھی۔۔۔

مرتسم قدیر خان نے اس کی ہر تشنگی پوری کر دی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ اس کے ساتھ بے پناہ خوش تھی ۔۔۔اس نے اس ظالم گینگسٹر کو محبت کرنا سیکھا دیا تھا۔۔اس کے دل کو اتنا نرم کر دیا تھا کہ وہ اب اپنے کام کی نوعیت کو بہت حد تک کم کر چکا تھا۔۔۔

اس کا کام نہ پہلے کبھی غلط تھا نہ اب۔۔۔۔

اسے برا اور ظالم بننے پر اس کے سوتیلے بھائی محب خان عرف ایم کے نے کیا تھا۔۔جس نے پہلے اس سے اس کے باپ کو دور کیا تھا۔۔۔اور جب وہ بنا کسی مضبوط سہارے کے بھی مضبوطی سے ڈٹ کر کھڑا رہا تھا تو ایم کے کو پھر بھی سکون نہیں ملا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

قدیر خان نے مہرین ہاشم کو کبھی دھوکا نہیں دیا تھا۔۔۔ہاں مگر وہ ایک ایسی مصیبت میں پھنس گئے تھے کہ انہیں کچھ باتیں اپنی بیوی سے چھپانی پڑی تھیں۔۔۔

جو انہیں اتنا مہنگا پڑا تھا کہ اس بات پر وہ اب تک پچھتا رہے تھے۔۔۔اگر وہ مہرین کو سب بتا دیتے تو ان کی بیوی جو ان کی محبت بھی تھی شاید وہ ان پر اعتبار کر لیتی اور انہیں چھوڑ کر نہ جاتی۔۔۔

قدیر صاحب کا اپنا بزنس تھا جس میں انہوں نے اپنا بہت پیسہ اور وقت لگایا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

ان کا بزنس بہت اچھے سے چل رہا تھا۔۔۔ لیکن ان ان سے غلطی

اس وقت ہوئی تھی جب انہوں نے اپنے قریبی دوست معاویہ کو

اپنے ساتھ بزنس میں شامل کیا تھا۔۔۔

اس بات سے بے خبر کے اس کا تعلق کسی مافیہ تنظیم سے تھا۔۔۔

جن سے ان دونوں وہ بھاگ کر اس ملک میں پناہ لیے ہوئے تھا۔۔۔

معاویہ نے اس مافیہ سے دھوکے سے حاصل کی اپنی رقم قدیر خان

کے بزنس میں انویسٹ کی تھی۔۔۔

قدیر خان جسے اپنا دوست سمجھے تھے۔۔۔ وہ ان سے بہت بڑی بات

چھپائے ہوئے تھا۔ معاویہ نے اپنی بیوی حمنہ اور اکلوتے بیٹے

Farwa Khalid Novels

محب کو چھپا کر رکھا ہوا تھا۔۔۔ وہ انہیں کسی کی نظروں میں نہیں آنے دینا چاہتے تھے۔۔۔

جب انہیں دنوں مافیہ کے لوگ گھات لگاتے معاویہ تک آن پہنچے تھے۔۔۔ معاویہ نے ساری بات قدیر خان کو بتاتے مدد مانگی تھی۔۔ جو سب جان کر قدیر خان شاک میں گھر گئے تھے۔۔۔

انہوں نے اپنے دوست سے ہمدردی کی تھی مگر اس نے ان کے کاروبار میں ان کو ساتھ ملا کر ان کا اتنا بڑا نقصان کر دیا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

مافیہ کے لوگ صرف معاویہ کا نہیں قدیر خان کا بھی پیچھا کرنے لگے تھے۔۔۔وہ جہاں بھی جاتے تھے ان پر اور ان کی بیوی مہرین پر نظر رکھی جاتی تھی۔۔۔جسے مہرین سمجھ نہیں پائی تھی۔۔۔

ان دنوں قدیر اسی کام کے سلسلے میں ملک سے باہر گئے ہوئے تھے۔۔جب حمنہ نے شوہر کے کہنے پر مہرین کو وہ ساری غلط معلومات دے کر قدیر خان سے بدظن کرتے واپس پاکستان بھیج دیا تھا۔۔۔

معاویہ نے اپنے اس دوست کی ساتھ دغابازی کی تھی جس نے مشکل وقت میں اس کا ساتھ دیا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

قدیر خان اپنے کاروبار کی تباہی کے ساتھ ساتھ اپنی ذاتی زندگی میں ہوئی اس تبدیلی پر بری طرح سے ڈسٹرب تھے۔۔

وہ سمجھ نہیں پا رہے تھے کہ اچانک مہرین بیگم کو ایسا کیا ہو گیا تھا کہ وہ ان سے طلاق مانگنے لگی تھیں۔۔

انہوں نے مہرین کو منانے کی بہت کوشش کی تھی۔۔۔ مگر جو الزامات ان کی بیوی نے ان پر لگائے تھے اور صفائی پیش کرنے کا بھی موقع نہیں دیا تھا تو وہ بھی غصے میں آتے اپنے بیٹے کو ساتھ لیے واپس آ گئے تھے۔۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ مہرین سے محبت کرتے تھے۔۔۔اس خاطر ان کے لاکھ کہنے پر

بھی انہیں طلاق نہیں دی تھی۔۔

بیٹے کو ساتھ لانے کا مقصد بھی یہی تھا کہ وہ اسی کی خاطر ان کے

پاس واپس لوٹ آئیں۔۔

مگر وہ یہ نہیں جانتے تھے کہ ان کی زندگی میں تباہی لانے والا ان کا

دوست اب بھی ان کی زندگی میں موجود تھا۔۔جس نے ان کی

زندگی میں مزید آگ لگائی تھی۔۔

Farwa Khalid Novels

مافیہ والوں کے سامنے سارا الزام اس پر ڈالتے خود ہاتھ صاف کرتے نکل گیا تھا۔۔۔ قدیر خان کا سارا بزنس وہ پہلے ہی اپنے نام کروا چکا تھا۔۔۔

مافیہ کے لوگوں نے ان کو مارنے کی کوشش کی تھی۔۔۔ جس حملے کا شکار ان کے ساتھ ساتھ ان کا بیٹا مرتسم ہوا تھا۔۔۔ ان دونوں کا بہت برا ایکسیڈنٹ ہوا تھا۔۔۔

جس کے بعد قدیر خان لمبے عرصے کے لیے کومہ میں چلے گئے تھے۔۔۔ اور عیسیٰ کو بھی بہت چوٹیں آئی تھیں۔۔۔ مگر وہ ویسے محفوظ رہا تھا۔۔۔۔

Farwa Khalid Novels

معاویہ اپنے مقصد میں بہت حد تک کامیاب رہے تھے۔۔اپنے حصے کی ساری مصیبت اپنے دوست کے سر ڈال کر وہ اور ان کی بیوی مطمئن تھے کہ اب وہ بچ جائیں گے۔۔

انہوں نے مہرین بیگم کو بھی قدیر خان سے جدا اسی خاطر کیا تھا تاکہ وہ شخص پوری طرح سے کمزور پڑ جائے۔۔

مہرین کے بھائی جو بار بار قدیر خان سے رابطہ کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔۔۔عیسیٰ کو واپس پانے کی خاطر۔۔۔

جس کی حالت اس وقت ٹھیک نہیں تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

معاویہ نے ان کو خاموش کروانے کے لیے قدیر کے نمبر سے مرتسم کے ایکسیڈنٹ کی ویڈیو بھیج کر ان کو یہ کہہ دیا تھا کہ مرتسم مر چکا ہے۔۔۔وہ اب دوبارہ رابطہ نہ کریں۔۔۔

جبکہ دوسری جانب مرتسم تکلیف میں پڑا اپنی ماں کے لیے تڑپتا رہا تھا۔۔۔اس نے کئی بار اپنی ماں سے رابطہ کرنے کی کوشش کی تھی۔۔۔مگر اس کی ماں کی جانب سے اسے کوئی رسپانس نہیں ملتا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

جو ان دونوں اپنے بیٹے کے موت کی خبر سن کر گہرے صدمے کا شکار تھیں۔۔ ان کو کسی بات کا ہوش نہیں تھا۔۔۔ اور ان کا بیٹا یہی سمجھتا رہا تھا کہ اس کی ماں اس کی جانب سے لاپرواہ ہو چکی ہے۔۔

اس کی پرواہ نہیں رہی انہیں اب۔۔

اس پندرہ سال کے لڑکے کے دل میں اس وقت اپنی ماں کے لیے ایسی نفرت بیٹھی تھی کہ جو آہستہ آہستہ اس کے اندر جاناسور بن گئی تھی۔۔

انہیں دنوں قدیر خان بھی زندگی اور موت سے جنگ لڑتے کومہ سے باہر آچکے تھے۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اُنہیں اپنے دوست کا اصلی چہرا نظر آچکا تھا۔۔۔ جس نے اپنے مفاد کی خاطر ان کی زندگی کی ساری خوشیاں چھین لی تھیں ان سے۔۔

وہ بہت زیادہ کوشش کر رہے تھے قدیر خان کو سمجھانے کی کہ انہوں نے جان بوجھ کر ایسا نہیں کیا تھا۔۔۔ وہ مجبور تھے۔۔۔

مگر اب کی بار قدیر خان اس شاطر انسان کے جھانسے میں نہیں آئے تھے۔۔ انہوں نے پولیس میں معاویہ کے خلاف رپورٹ لکھوانے کے ساتھ ساتھ مافیہ کے لوگوں کو بھی اس کی حقیقت سے آگاہ کیا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

جو ان کے کومہ سے باہر آنے کا سن کر پھر سے انہیں اور ان کے بیٹے کو مارنے کا ارادہ رکھتے تھے۔۔۔ معاویہ اور حمنہ جو خود کو بہت عقل مند سمجھ کر بہت ساری زندگیوں سے کھیل گئے تھے۔۔۔

وہ وقت آن پہنچا تھا جب ان پر زندگی کی رسی کھینچ لی گئی تھی۔۔۔

ان کی گاڑی کا بہت برا ایکسیڈنٹ ہوا تھا۔۔۔ جو مافیہ کے لوگوں کا ہی کارنامہ تھا۔۔۔ ان کا سارا کاروبار مافیہ والوں کی قبضے میں جا چکا تھا۔۔۔

انہوں نے جو کچھ قدیر خان کے ساتھ کرنا چاہا تھا وہ ان کے ساتھ ہوا تھا۔۔۔ ان کا بیٹا اس غیر ملک میں لاوارث رہ گیا تھا۔۔۔ وہ غلط

Farwa Khalid Novels

کام کرتے یہ بھول چکے تھے کہ ان سب کی رسی اس غفور رحیم پروردگار کے ہاتھ میں تھی۔۔۔ جس کی ڈھیل کو انسان اپنی عقل مندی اور طاقت مان لیتے تھے۔۔

اس اخری وقت میں قدیر خان سے معافی مانگتے انہوں نے روتے گڑگڑاتے اپنے بیٹے کی زمہ داری انہیں سونپ دی تھی۔۔۔

ایک مرتے ہوئے انسان کے آخری الفاظ تھے کہ وہ اس کے بیٹے محب کو اپنا بیٹا بنا کر رکھیں۔۔۔ جس کا پاس انہوں نے رکھا تھا۔۔۔ کیونکہ وہ اپنے دوست کی طرح سنگدل نہیں تھے۔۔۔

Farwa Khalid Novels

انہوں نے محب کو اپنا نام دیا تھا۔۔۔ اسے بالکل اپنا بیٹا بنا کر رکھا تھا۔۔۔

مگر اس نیکی کے بدلے بھی انہیں بہت بڑا نقصان اٹھانا پڑا تھا۔۔۔ ان کی اپنی اولاد ان سے دور ہو گئی تھی۔۔۔

محب اور مرتسم کے درمیان کبھی نہیں بنی تھی۔۔۔ مرتسم اس سے نفرت کرتا تھا کہ اس کے والدین نے ان کی زندگی برباد کی تھی۔۔۔ جبکہ محب کو مرتسم کا قدیر خان پر بہت زیادہ حق جمانا اور خود کو سوتیلا کہنا پسند نہیں تھا۔۔۔

وہ ہمیشہ مرتسم کو نیچا دکھانے اور قدیر خان کی نگاہوں میں اونچا اٹھنے کی کوشش کرتا تھا۔۔

ان دونوں کی لڑائی جسے قدیر خان ان کا بچپنا سمجھ کر اگنور کرتے آئے تھے۔۔۔وہ ایک دن اتنی بڑھ جائے گی انہیں بالکل بھی اندازہ نہیں تھا۔۔۔

مرتسم اور محب کے بیچ کسی بات پر لڑائی ہوئی تھی۔۔۔جس میں مرتسم نے طیش میں آتے محب کو بری طرح سے پیٹ ڈالا تھا۔۔

قدیر خان اپنے بیٹے کا یہ غصہ اور اشتعال دیکھ ششدر رہ گئے تھے۔۔۔شدید غصے میں انہوں نے مرتسم پر ہاتھ اٹھا دیا تھا۔۔۔یہ

Farwa Khalid Novels

بات جانے بغیر کے محب نے اسے ماں کے حوالے سے کتنے گھٹیا الفاظ کہے تھے۔۔۔

جس پر مرتسم نے اس پر ہاتھ اٹھایا تھا۔۔۔ مگر اس وقت محب کی حالت دیکھ قدیر خان سے یہی غلطی ہو گئی تھی کہ انہوں نے لڑائی کی اصل وجہ ہی نہیں پوچھی تھی۔۔

مرتسم اس دن ان کے اس عمل پر ان سے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے اپنا تعلق توڑتا ان کا گھر چھوڑ کر نکل گیا تھا۔۔۔

وہ اٹھارہ سال کا نوجوان جس نے پہلے اپنی ماں کھوئی تھی اور پھر باپ کا بھی بٹا ہوا پیار اور صرف غصہ دیکھا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

جو محب کی بات سن کر اس کو بے عزت کر کے رکھ دیتے تھے۔۔۔

کئی بار انہوں نے محب کی باتوں میں آکر اس پر ہاتھ اٹھایا تھا۔۔۔وہ سب ٹارچر اور ناانصافی سہتے مرتسم کو اپنے باپ سے نفرت ہو گئی تھی۔۔

قدیر خان پہلے تو غصے میں چند سال اس سے ناراضگی قائم رکھے رہے تھے۔۔۔اس خیال سے کہ وہ جائے گا کہاں ایک دن تو لوٹ کر باپ کے پاس آئے گا ہی۔۔۔۔

مگر پھر جب انہیں پتا چلا تھا کہ ان کا بیٹا بھی ایک گینگ کا حصہ بن چکا ہے تو وہ اپنی اس کوتاہی پر بہت پچھتائے تھے۔۔۔انہوں نے

Farwa Khalid Novels

مرتسم سے رابطہ کرنے کی بہت کوشش کی تھی مگر وہ ان کی صورت

بھی دیکھنے کا روادار نہیں تھا۔۔۔

اس کا یہی کہنا تھا کہ اس نے اپنی زندگی کا مشکل وقت گزار لیا

تھا۔۔۔ جس میں اسے اس کے ماں باپ کا سہارا نہیں ملا تھا۔۔۔ تو

اب وہ ان کے پاس کیوں جاتا۔۔

جنہوں نے اب بھی او شخص کے بیٹے کو اپنے سینے سے لگا رکھا تھا جو

ان کی بربادی کی وجہ تھا۔۔۔ قدیر خان شروع میں محب کی

سرگرمیوں سے بے خبر تھے۔۔ جو ان کے سامنے ہمیشہ اچھا بن کر

رہا تھا۔۔ اور ہمیشہ ان کے سامنے مرتسم کی خامیاں گنوائی تھیں۔۔

Farwa Khalid Novels

قدیر خان کے تمام رشتے ان کو چھوڑ کر چلے گئے تھے۔۔۔ان کے پاس صرف ایک محب ہی تھا۔۔۔جو ان کا بہت خیال رکھتا تھا۔۔۔ مگر وہ یہ بھول چکے تھے کہ محب بھی اسی انسان کا خون تھا جس نے ان کے گھر کا دودھ پی کر انہیں ہی ڈسا تھا۔۔

محب اس بات سے واقف تھا کہ اس کے باپ کو مروانے والے قدیر خان ہی تھے۔۔۔جس کا انتقام ہمیشہ سے اس کے دل میں تھا۔۔ان دونوں باپ بیٹے کو ایک دوسرے سے دور کر کے الگ الگ ختم کرنے کا ارادہ رکھتا تھا وہ۔۔۔

Farwa Khalid Novels

مرتسم کی طاقت تک پہنچنے کے لیے اس نے بھی اپنے دوست کے ساتھ مل کر گینگ بنایا تھا۔۔۔ جس کا مقصد مرتسم۔ کی تباہی تھی۔۔

مرتسم نے اپنے آپ کو نئی پہچان دینے کی خاطر اپنا نام بدلہ تھا۔۔

انسان کی زندگی کے سب سے قریبی رشتے اس کے ماں باپ کے رشتے ہوتے تھے۔۔ اسے انہیں دونوں رشتوں سے سب سے زیادہ دھتکار ملی تھی۔۔۔ جن سے کی جانے والی نفرت نے اس کے اندر سے سارے جذبات ختم کر دیے تھے۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس کا گینگ غلط کام نہیں کرتا تھا۔۔ بلکہ بلیک مافیہ کے شر سے ان لوگوں کو بچاتا تھا جو بے قصور تھے۔۔۔

ہاں مگر اس کے اپنے گینگ کا قانون بہت سخت تھا۔۔ وہ غداری کرنے والوں کو چھوڑتا نہیں تھا۔۔ وہ عام لوگوں کو کچھ نہیں کہتے تھے۔۔ صرف ان لوگوں کو مارتے اور پکڑتے تھے جو اس سیاہ دنیا کا حصہ تھے۔۔

وہ دھوکا دینے پر اپنے قریبی لوگوں کو بھی معاف نہیں کرتا تھا۔۔۔ محب خان عرف ایم کے جو کہنے کو اس کا بھائی تھا مگر اس نے کبھی بھی مرتسم کو نقصان پہنچانے کا موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

مگر ہر بار منہ کی کھائی تھی کیونکہ مرتسم کے ساتھی اس کے بہت وفادار تھے۔۔۔وہ جان تو دے سکتے تھے مگر غداری نہیں کر سکتے تھے۔۔۔

ایم کے چاہتا تھا کہ اس کے ہاتھ عیسیٰ کی کوئی ایسی کمزوری لگے کے وہ اسے پوری طرح سے ختم کر دے۔۔۔۔

انہیں دنوں جب راعنین کے ائیر پورٹ سے نکلتے اس کا آدمی جو وہاں ہوئی کسی ڈائمنڈ کمپنی کا بہت قیمتی ہیرا چرا کر جا رہا تھا۔۔۔۔ جس کی حفاظتی کی زمہ داری مرتسم کی ٹیم کو ملی ہوئی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

مرتسم کا گینگ بہت ساری کمپنیوں کو سیکورٹی بھی فراہم کرتا

تھا۔۔۔

ایم کے نے جان بوجھ کر وہ ہیرا چرایا تھا تاکہ سارا الزام مرتسم کے

گینگ پر جائے اور وہ پھنس جائے۔۔۔

مگر اس ایک ٹکر نے بازی ہی پلٹ دی تھی۔۔۔ راعنین کا بیگ

تبدیل ہونے کی وجہ سے اس کے ہاتھ اس ہیرے سے بھی قیمتی

شے لگ چکی تھی۔۔

جلد بازی میں راعنین سے ٹکراتے اس شخص نے اپنے بیگ کی جگہ

راعنین کا بیگ اٹھا لیا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ بیگ جب محب تک پہنچا تو اس کی خوشی کا ٹھکانہ نہیں رہا تھا۔۔۔

قدیر صاحب کے ساتھ رہنے کی وجہ سے وہ سب باتوں سے واقف تھا۔۔

اس کے بچپن میں ہوئے نکاح کے بارے میں بھی سب جانتا تھا۔۔۔

اس کے اصل نام سے بھی واقف تھا۔۔۔راعنین کے بیگ میں اس کا نکاح نامہ تھا۔۔۔اور ساتھ اس کی آئی ڈی کارڈ کی فوٹو کاپی اور کچھ تصویریں تھیں۔۔۔

Farwa Khalid Novels

جو دیکھ اگلے ہی دن ایم کے نے راعنین کی تلاش شروع کر دی تھی۔۔۔

وہ اچھے سے جانتا تھا یہ لڑکی یہاں کس مقصد کے لیے آئی تھی۔۔یہ بات صرف اسی کو بتائی تھی اس کی ماں نے کہ مہرین بیگم کو مزید بد ظن کرنے کی خاطر انہوں نے ان تک قدیر خان کی دوسری شادی کی خبر بھی پہنچا دی تھی۔۔

جس کے بعد سے وہ قدیر خان سے مزید متنفر ہو چکی تھیں۔۔

Farwa Khalid Novels

ایم کے مرتسم کو برباد کرنا چاہتا تھا۔۔۔وہ یہ بھی اچھے سے جانتا تھا

کہ مرتسم چاہے اپنی ماں سے نفرت کا کتنا ہی اظہار کیوں نہ کرے وہ

اب بھی دل ہی دل میں اپنی ماں کو چاہتا تھا۔۔۔ان کا منتظر تھا۔۔۔

ایم کے کو اپنی ماں کے لیے اس کا جنون اچھے سے یاد تھا۔۔جب اس

نے ہاتھ اٹھایا تھا۔۔یہی وجہ تھی کہ اس نے مہرین بیگم تک مرتسم

کے زندہ ہونے کی خبر پہنچادی تھی۔۔۔

تاکہ وہ وہاں آئیں اور وہ ان کو اپنے قبضے میں کر کے مرتسم جو گھٹنے

ٹیکنے پر مجبور کر دے۔۔

Farwa Khalid Novels

مگر مہرین بیگم کو یہ صرف قدیر خان کی ترکیب لگی تھی انہیں واپس بلانے کی۔۔۔ جو بعد میں بھی کئی بات ان سے رابطہ کرنے کی کوشش کر چکے تھے۔۔

محب نے یہ زہر مرتسم کے کانوں میں بھی انڈیلا تھا کہ اس کی ماں اس کے زندہ ہونے کی خبر سن کر بھی وہاں نہیں آئی تھی۔۔۔ جس بات نے مرتسم کو اپنی ماں سے مزید بدظن کر دیا تھا۔۔

مگر ایم کے یہ نہیں جانتا تھا کہ اسکے ہاتھ مرتسم کی بیوی کی شناخت لگ جائے گی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

مگر راعنین کی قسمت اچھی تھی کہ وہ اپائنٹ ہی مرتسم کے ہاسپٹل میں ہوئی تھی۔۔۔

جہاں ایم کے اور عیسیٰ کی لڑائی کے وقت راعنین سامنے آئی تھی۔۔

ایم کے اسے وہاں دیکھ کر ششدر رہ گیا تھا۔۔۔ جذباتی ہو کر اس نے مرتسم کے سامنے راعنین کو بلانے کی غلطی کر دی تھی۔۔۔

اسے یہی لگا تھا کہ مرتسم کو عورت ذات سے چڑھ تھی۔۔۔وہ راعنین کی جانب متوجہ نہیں ہو گا۔۔۔۔

Farwa Khalid Novels

مگر یہ لڑکی اس کے نکاح میں تھی۔۔۔ جس پاکیزہ رشتے کی کشش ہی اتنی طاقتور تھی کہ وہ اتنی سازشوں کے بعد بھی ان دونوں کو جدا نہیں کر پایا تھا۔

قدیر خان جن کو محب ہمیشہ مرتسم کے حوالے سے غلط باتیں بتا کر اس سے بدظن کرتا آیا تھا۔۔۔ اور خود ان کے سامنے یہی ثابت کرتا رہا تھا کہ وہ بہت اچھا ہے۔۔۔

قدیر خان کو اس کی بہت ساری حرکتیں مشکوک لگنے لگی تھیں۔۔۔ انہوں نے اپنے خاص آدمی حسن کو اس کی جاسوسی پر لگایا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

جب انہیں ایم کے کی راعنین کے حوالے سے بنائے گئے گھٹیا منصوبے کا علم ہوا تھا۔۔۔

اس پل انہیں احساس ہوا تھا کہ وہ معاویہ کے بیٹے کو اپنے بیٹے پر ترجیح دے کر کتنی بڑی غلطی کر چکے تھے۔۔۔

انہوں نے ہمیشہ مرتسم کو منع کیا تھا کہ وہ چاہے کسی بھی حد تک چلا جائے محب کو نقصان نہیں پہنچائے گا۔۔۔شاید یہی وجہ تھی کہ اپنے اتنے نقصان کے باوجود وہ اس کو ہر بار چھوڑتا آیا تھا۔۔۔

اس نے اتنا سب ہونے کے باوجود اپنے باپ کے کہے کا پاس رکھا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

مگر قدیر خان نے کسی غیر کے کہے میں آکر اپنے بیٹے کے ساتھ جو کیا تھا وہ اس کے لیے شاید خود کو ساری زندگی معاف نہ کر پاتے۔۔۔

اس سے پہلے کے وہ مرتسم کو راعنین کے بارے میں بتاتے جب انہیں خبر ملی تھی کہ راعنین محب کے پاس ہے۔۔۔ اور مرتسم اپنی بیوی کے بارے میں جان چکا ہے۔۔

وہ ایم کے کی جانب جا رہا تھا۔۔ جبکہ ایم کے ان کے بیٹے کو مارنے کا ارادہ رکھتا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

اسی وقت انہوں نے راعنین کو بچانے کی خاطر اپنی اسی ملازمہ کی مدد لی تھی جو ان کے لیے کام کرتی تھی۔۔۔

مگر وہ رہتی اسی گھر میں تھی۔۔۔اس نے اور حسن نے مل کر انہیں ایم کے کے برے ارادوں کے بارے میں بتایا تھا۔۔

وہ لڑکی جو اس دن راعنین کو ایم کے کے کمرے سے نکال کر باہر کے حصے کی جانب لائی تھی وہ قدیر خان کی بھیجی ہوئی ہی تھی۔۔۔

ورنہ اس دن ایم کے جو ناپاک ارادے بنا کر بیٹھا تھا۔۔اس کے بعد وہ اپنے بیٹے کو کبھی نہ دیکھ پاتے۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس دن قدیر خان کے سامنے ایم کے کی ساری سچائی آئی تھی۔۔ جو ان کا بیٹا بہت وقت سے ان کے سامنے لانا چاہتا تھا۔۔۔

ایم کے تک بھی یہ خبر پہنچ چکی تھی کہ قدیر خان اس کی اصلیت اور مقصد جان چکے ہیں۔۔۔

اسی بات کی چلتے اس نے مرتسم سے ہر بار ملی مات کا بدلہ لینے کی خاطر ابرار پر تشدد کرتے اسے مرتسم کے خلاف جانے کو کہا تھا۔۔ مگر وہ اس میں بھی بری طرح ناکام رہا تھا۔۔

ابرار اور امن ہی تھے جو مرتسم کو مروا سکتے تھے۔۔ پر وہ دونوں اس پر جان دیتے تھے۔۔۔

Farwa Khalid Novels

ایم کے نے جو حشر ابرار کے ساتھ کیا تھا۔۔ اس کے بعد اسے یہ امید تو بالکل نہیں بچی تھی کہ مرتسم اب اسے زندہ چھوڑے گا۔۔۔ اس وقت گھبرا کر وہ ملک سے فرار ہوا تھا۔۔۔ اس فیصلے کے ساتھ کہ وہ بہت جلد لوٹے گا۔۔ مرتسم کی تباہی کی پوری تیاری کے ساتھ۔۔

قدیر خان مرتسم سے شرمندہ تھے۔۔۔ وہ اس سے معافی مانگنے کی کئی بار کوشش کر چکے تھے۔۔

انہیں خبر ملی تھی کہ راعنین کی وجہ سے ان کا بیٹا بہت بدل چکا ہے۔۔

Farwa Khalid Novels

مگر ان کی ساری کوششیں بے سود رہی تھیں۔۔۔

ان کا بیٹا ان کی صورت دیکھنے کو بھی تیار نہیں تھا۔۔

ΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔ

عیسیٰ کچھ دنوں کے لیے ملک سے باہر گیا ہوا تھا۔۔۔راعنین ہاسپٹل میں ہی اپنی ڈیوٹی سر انجام دے رہی تھی۔۔۔جب اسے قدیر خان نے کال کر کے بلوایا تھا۔۔۔

وہ رو رہے تھے۔۔۔اس سے ملنے کے لیے منت کر رہے تھے۔۔۔راعنین خود کو روک نہیں پائی تھی۔۔۔

اسے عیسیٰ نے سختی سے منع کیا تھا کہ وہ اس کے ماں باپ سے کوئی رابطہ نہیں رکھے گی۔۔۔ مہرین بیگم سے بات کرنے کی اجازت تھی اسے مگر اس کی کسی بھی بات میں عیسیٰ کا ذکر نہ ہو اس حد تک۔۔۔

ایک جانب مہرین بیگم جو پہلے صرف اپنے بیٹے کی جدائی برداشت نہیں کر پا رہی تھیں۔۔ وہ اب اس کی نفرت کے آگے بھی ہارنے لگی تھیں۔۔۔

راعنین سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ وہ کیسے مرتسم کا دل ان دونوں کے لیے نرم کرے۔۔۔ کیونکہ یہ بات تو وہ بھی جان گئی تھی اس شخص

Farwa Khalid Novels

کے قریب رہتے کے وہ اپنے ماں باپ سے سخت ناراض تھا مگر ان سے نفرت نہیں کرتا تھا۔۔۔

اگر ایک بار مہرین بیگم اس کے سامنے آجاتیں تو وہ خود کو ان کے آگے نرم پڑنے سے روک نہ پاتا۔۔۔

راعنین چاہتی تھی کہ مہرین بیگم کو وہیں بلوا لے۔۔۔

وہ ہاسپٹل میں سب کو رداسے ملنے کا کہتی ٹیکسی لے کر نکل آئی تھی۔۔

اس کا رخ قدیر خان کے گھر کی جانب تھا۔۔۔ جہاں وہ پہلی بار آرہی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

قدیر خان کے پاس آکر ان سے ساری حقیقت جان کر راعنین کتنے ہی لمحے کچھ بول ہی نہیں پائی تھی۔۔۔اسے اپنا یہاں آنے کا فیصلہ بالکل ٹھیک لگا تھا۔۔۔

فاصلے غلط فہمیاں مزید بڑھا دیتے تھے اس بات کا اسے اس پل اچھے سے احساس ہوا تھا۔۔۔

اس نے اسی لمحے مہرین بیگم کو کال کرتے انہیں قدیر خان کے حوالے سے ہر بات کلیئر کرتے ان سے بات کرنے کو کہا تھا۔۔۔

مہرین بیگم خود بھی اپنی جگہ شاک میں تھیں۔۔۔اتنے سال وہ کس غلط فہمی کا شکار رہی تھیں۔۔۔جبکہ بات کچھ اور تھی۔۔۔۔

Farwa Khalid Novels

قدیر خان ان سے بات کرتے رو دیئے تھے۔۔ ان دونوں نے اپنی وقتی انا اور ضد کے چکر میں ایک دوسرے کی خطا کو معاف نہ کر کے نہ صرف اپنے حصے میں ہجر کی اذیت لکھ دی تھی۔۔۔ بلکہ اپنے بیٹے کو بھی خود سے دور کر دیا تھا۔۔۔

ان کا بیٹا اب ان کے پاس آنے کو تیار نہیں تھا۔۔۔

کافی دیر وہ مہرین بیگم سے بات کرتے رہے تھے۔۔۔ یہ کال راعنین کے موبائل پر چل رہی تھی۔۔۔۔ جس پر آتی عیسیٰ کی کال کی جانب دھیان ہی نہیں گیا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

راعنین ان دونوں کی غلط فہمیاں دور ہوتے دیکھ بے پناہ خوش تھی۔۔۔

مہرین بیگم جو شوہر سے سخت بد ظن تھیں۔۔۔راعنین کے مجبور کرنے پر ان سے بات کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔۔اور اب وہ دونوں ہی راعنین کو دعائیں دے رہے تھے۔۔وہ چھوٹی سی لڑکی ان سے کہیں زیادہ سمجھدار نکلی تھی۔۔۔۔

مہرین بیگم سے بات کرنے کے بعد راعنین اپنے فون پر آئی عیسیٰ کی کالز دیکھ بری طرح سے گھبرا گئی تھی۔۔

Farwa Khalid Novels

اس سے پہلے کہ وہ واپس جانے کے لیے اٹھتی جب باہر پورچ میں ایک ساتھ کئی گاڑیاں آن رکی تھیں۔۔۔

راعنین کی حالت غیر ہوئی تھی۔۔۔ کیونکہ گاڑی سے اسلحہ سے لیس کئی ماسک پہنے افراد نکلے تھے۔۔۔

جن میں ایک ایم کے بھی تھا۔۔۔

"میم آپ پلیز اندر روم میں جائیں۔۔۔"

حسن نے تیزی سے اسے اندر جانے کو کہا تھا۔۔۔

"انکل وہ آپ کو بھی نقصان پہنچائے گا۔۔۔ آپ پلیز آئیں میرے ساتھ۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

راعنین نے خوفزدہ ہوتے جلدی جلدی عیسیٰ کا نمبر ملایا تھا۔۔۔ مگر

وہ اب اس کی کال پک نہیں کر رہا تھا۔۔۔

قدیر خان کے کہنے پر راعنین نے اندر کی جانب جانا چاہا تھا۔۔۔

جب کمرے کا دروازہ کھولتے ہی اندر سے ایم کے کے آدمی بر آمد

ہوئے تھے۔۔۔ وہ ہر طرف پھیل چکے تھے۔۔

راعنین کی حالت غیر ہو چکی تھی۔۔۔

ایم کے کی آنکھوں سے اس وقت خباثت ٹپک رہی تھی۔۔۔

"کتنے وقت سے آپ کی تلاش میں تھا بھابھی جان۔۔۔ آپ ہاتھ

ہی نہیں آرہی تھیں۔۔۔ بالکل اپنے شوہر کو ہی پیاری ہو گئی

Farwa Khalid Novels

تھیں۔۔ بہت زیادتی کی آپ نے ہمارے ساتھ۔۔ ہمارا بھی تو

کچھ حق بنتا ہے نا آپ پر۔۔۔ پر کوئی بات نہیں آپ نے بے وفائی

کر دی مگر دیکھیں میری شدت اور لگن۔۔۔ آخر کار آپ تک پہنچ

ہی گیا۔۔۔"

ایم کے اس کو سر سے پیر تک گھورتا گھٹیا لہجے میں بولا تھا۔۔۔ جب

قدیر خان غصے سے آگے بڑھتے اس کے منہ پر زور دار تھپڑ رسید کر

گئے تھے۔۔۔

"کیا بکواس کر رہے ہو تم۔۔۔؟؟ دفع ہو جاؤ یہاں سے۔۔۔ مجھے

میری نظروں میں مزید مت گراؤ۔۔۔ تم جیسے گھٹیا انسان کی خاطر

Farwa Khalid Novels

میں نے اپنے بیٹے کو دھتکار دیا۔۔۔ کاش کاش تم بھی اپنے ماں باپ کے ساتھ اس دن مر جاتے۔۔ تو آج یہ حالات نہ ہوتے۔۔"

قدیر خان اس کا گریبان پکڑتے اسے جھنجھوڑ کر رکھ گئے تھے۔۔۔

راعنین اپنی جگہ خوفزدہ سی کھڑی تھی۔۔۔

اس نے عیسیٰ کی اجازت کے بغیر یہاں آنے کا فیصلہ کیا تھا۔۔۔ جس کا انجام شاید بہت برا ہونے والا تھا۔۔۔

"دور رہو مجھ سے تم۔۔۔ تمہارے بیٹے کو تمہاری آنکھوں کے سامنے مارنے کے بعد اگلا نمبر تمہارا ہی ہو گا۔۔۔ میرے ماں باپ کو مروا کر مجھ پر ترس کھا کر اپنے پاس رکھ کے تمہیں کیا لگا میں ساری

Farwa Khalid Novels

باتیں بھول جاؤں گا۔۔۔قدیر خان تم جیسے بے وقوف انسان کا یہی

حال ہونا چاہیے۔۔۔ جس انسان کی بیوی اور بیٹا اس کی صورت

نہیں دیکھنا چاہتے اس کو زندہ رہنے کا بھی کوئی حق نہیں ہے۔۔۔"

ایم کے قدیر خان کے مارے جانے والے تھپڑ پر پاگل ہو چکا

تھا۔۔۔

انہیں صوفے کی جانب دھکیلتے ان پر گولی چلا دی تھی۔۔۔

راعنین کے لبوں سے خوف کے مارے چیخ بر آمد ہوئی تھی۔۔

Farwa Khalid Novels

حسن جو ان کے پاس ہی کھڑا تھا۔۔۔ تیزی سے آگے آتے اسکے قدیر صاحب کو کور کیا تھا۔۔۔ گولی اس کا بازو چیرتے نکل گئی تھی۔۔۔

قدیر صاحب اپنی جگہ صدمے کا شکار بیٹھے تھے۔۔۔ انہیں نے اس انسان کو اپنی اولاد سے بڑھ کر محبت دی تھی۔۔۔ اپنے بیٹے کو ہمیشہ اسے مارنے سے روکتے آئے تھے۔۔۔

اس سے پہلے ایم کے ان پر دوبارہ گولی چلاتا باہر سے فائرنگ کی آوازیں آنے لگی تھیں۔۔۔

پولیس کے سائرن بھی بجنے لگے تھے۔۔۔

Farwa Khaliq Novels

"اسے بعد میں دیکھیں گے۔۔۔اس لڑکی کو بے ہوش کر کے گاڑی میں ڈالو۔۔۔اس کا شوہر پہنچ چکا ہے۔۔۔یہ اس کے ہاتھ نہیں لگنی چاہئے۔۔۔جلدی سے نکلو باہر۔۔۔۔"

ایم کے نے حقارت آمیز نگاہوں سے قدیر صاحب کی جانب دیکھتے اپنے ساتھی کو حکم دیا تھا۔۔۔

"نہیں۔۔۔"

راعنین نفی میں سر ہلاتے الٹے قدموں پیچھے کی جانب بھاگی تھی۔۔۔مگر وہ لوگ بہت زیادہ طاقت رکھتے تھے۔۔۔

Fariwa Khalid Novels

ایم کے کے آدمی نے اسکی کلائی پکڑ کر اسے کھینچنا چاہا تھا جب اسی لمحے کسی جانب سے اڑتی ہوئی گولی آئی تھی اور اس شخص کے سر کو چیرتے ہوئے گزر گئی تھی۔۔

خون کا فوارہ سا پھوٹ پڑا تھا۔۔۔

راعنین متوحش سی دیوار سے جا لگی تھی۔۔۔

جب اسی لمحے اسے باہر سے عیسیٰ کی جھلک دکھائی دی تھی۔۔۔۔

راعنین کی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے تھے۔۔۔۔

عیسیٰ کو اندر آتے دیکھ ایم کے کے اشارے پر اس کی آدمیوں نے فائر کھول دیا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ اندھادھند فائرنگ کر رہے تھے۔۔۔ ایک گولی عیسیٰ کے
کندھے میں لگی تھی۔۔۔

امن کے بازو سے خون نکل رہا تھا۔۔۔

راعنین کے لیے یہ قیامت کا منظر تھا۔۔۔ قدیر خان کی بھی سانسیں
رک چکی تھیں۔۔۔ ان کا بیٹا اس وقت ایم کے نشانے پر
تھا۔۔۔

مگر اب کی بار وہ اپنی وجہ سے اپنے بیٹے کو مزید تکلیف کا شکار ہوتے
نہیں دیکھ سکتے تھے۔۔

Fariwa Khalid Novels

انہوں نے آگے بڑھتے حسن کے پاس گرا پسٹل اٹھایا تھا۔۔۔ایم کے اور اس کے آدمی جو عیسیٰ اور اس نے ساتھیوں سے لڑنے میں مصروف تھے۔۔

انہوں نے پسٹل کا رخ ایم کے کی جانب کرتے گولی چلا دی تھی۔۔۔ پہلی گولی اس کے بازو پر لگی تھی۔۔۔ایم کے نے حیرت زدہ سا ہو کر پلٹتے قدیر صاحب کی جانب دیکھا تھا۔۔۔

اس کی آنکھوں میں ویسی ہی بے یقینی تھی جیسی کچھ دیر پہلے قدیر خان کی آنکھوں میں تھی۔۔۔جب اس نے ان پر گولی چلائی تھی۔۔۔

Fatwa Khalid Novels

تھم تو عیسیٰ بھی اپنی جگہ پر گیا تھا۔۔۔ قدیر صاحب کے پسٹل سے یکے بعد دیگرے کئی گولیاں نکلی تھیں۔۔

جو ایم کے کے وجود میں پیوست ہو تیں اسے زمین بوس کر گئی تھیں۔۔۔ وہ جب زمین پر گرا تھا تو اس کی آنکھیں کھلی ہوئی تھیں۔۔

اسے گرتا دیکھ اس کے آدمیوں نے بھی ہتھیار ڈال دیئے تھے۔۔۔

عیسیٰ تیزی سے اندر کی جانب آتا راعنین کے پاس آیا تھا۔

"تم ٹھیک ہو۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

عیسیٰ کے چہرے پر اس لمحے وحشت ناک تاثرات چھائے ہوئے تھے۔۔۔وہ یہاں تک کس حال میں پہنچا تھا کہ وہی جانتا تھا۔۔۔

اس نے راعنین کو اپنے سینے میں بھینچتے خود کو اس کے محفوظ ہونے کا یقین دلایا تھا۔۔۔ مگر اس نے راعنین کی آنکھوں میں نہیں دیکھا تھا۔۔۔راعنین کو اس وقت وہ بہت زیادہ غصے میں لگا تھا۔۔۔

اس کے کندھے سے خون نکل رہا تھا۔۔۔ مگر اسے اپنی تکلیف کا احساس تھا ہی نہیں تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

ایم کے کتنا خطرناک شخص تھا وہ راعنین کو کن ارادوں سے اٹھانے آیا تھا۔۔۔ یہ بات سوچتے عیسیٰ کا پورا وجود آگ میں جلنے لگتا تھا۔۔۔ اسے جب پتا چلا تھا راعنین اس کے اتنے منع کرنے کی باوجود قدیر خان سے ملنے چلی گئ تھی۔۔۔

اسے اپنے باپ پر بھی بھروسہ نہیں تھا۔۔۔ کیونکہ آج تک اس کے باپ نے ہمیشہ ایم کے کا سپورٹ کر کے اسے خود پر کبھی بھروسہ کرنے کا موقع ہی نہیں تھا۔۔۔

وہ اس معاملے میں کتنا شدت پسند تھا۔۔۔ راعنین اچھے سے جانتی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس وقت وہ اس پر بہت زیادہ غصہ تھا۔۔

آج نجانے کتنے سالوں کے بعد وہ اس گھر آیا تھا۔۔ مگر اس نے قدیر صاحب کی جانب دیکھا تک نہیں تھا۔۔۔

جو ایک جانب کھڑے حسرت بھری بے بس نگاہوں سے اس کی چوڑی پشت کو دیکھ رہے تھے۔۔۔

جس نے ان کی خیریت تک نہیں پوچھی تھی۔۔

اس کے اشارے پر امن قدیر صاحب کے قریب جا کر ان کی خیریت دریافت کرنے لگا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

قدیر صاحب کی آنکھیں نم ہوئی تھیں۔۔۔شدید خفگی اور غصے میں بھی ان کے بیٹے کو ان کی فکر تھی۔۔۔ان کے پچھتاوے بڑھنے لگے تھے۔۔۔تکلیف کا احساس سوا نیزے پر آن پہنچا تھا۔۔۔

انہیں اس پل صرف راعنین کے لیے برا لگ رہا تھا۔۔۔کیونکہ عیسیٰ کا چہرا بتا رہا تھا کہ وہ اس کو معاف کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا۔۔۔

"مرتسم۔۔۔۔"

انہوں نے راعنین کا ہاتھ تھام کر وہاں سے جاتے عیسیٰ کو پکارا تھا۔۔

"پلیز ایک بار ان کی بات سن لیں۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

راعنین نے بھی اسے روکنا چاہا تھا۔۔۔جب عیسیٰ نے پلٹ کر اس کی جانب دیکھا تھا۔۔

اس کی آنکھیں اس وقت لہو رنگ تھیں۔۔۔جو دیکھ راعنین کو اپنی سانسیں رکتی محسوس ہوئی تھیں۔۔

"مجھے میری زندگی میں ہر رشتے سے دھوکا ملا ہے۔۔۔مجھے لگا تھا تمہارے لیے صرف میں اہم ہوں۔۔۔مگر تم نے آج میری یہ غلط فہمی بھی دور کر دی۔۔۔"

عیسیٰ کے چہرے پر اس وقت کرب کے آثار واضح تھے۔۔۔

راعنین کے دل کو کچھ ہوا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"آپ چاہتے ہیں جیسے آپ نے ساری زندگی تنہا گزار دی ویسا ہی میرے ساتھ بھی ہو۔۔۔ تو ٹھیک ہے۔۔۔ اب ایسا ہی ہو گا۔۔۔ مجھے لگا تھا میری زندگی کی تاریکی ختم ہو چکی ہے۔۔۔ مگر شاید آپ ایسا نہیں چاہتے۔۔۔"

اس نے پلٹ کر قدیر خان کی جانب دیکھا تھا۔۔ اس کے الفاظ پر راعنین کو اپنی سانسیں رکتی محسوس ہوئی تھیں۔۔۔

وہ یہ کیا کہہ رہا تھا۔۔۔

اس کی بات سنتے قدیر صاحب بھی پریشان ہوئے تھے۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"مرتسم کوئی جذباتی فیصلہ مت کرنا بیٹا۔۔۔ ورنہ میری طرح باقی کی ساری زندگی پچھتاؤں میں گزر جائے گی۔۔۔ خدا کے لیے ایسا کچھ مت کرنا۔۔"

قدیر صاحب اسکے تیور بھانپ گئے تھے۔۔ وہ اپنے بیٹے کے غصے سے واقف تھے۔۔۔

وہ غلطیاں معاف نہیں کرتا تھا۔۔۔ یہ بات ان سے بہتر کون جان سکتا تھا۔۔ وہ راعنین کی غلطی معاف نہیں کرنے والا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

راعنین کی تو جیسے سانسیں رک چکی تھیں۔۔۔ عیسیٰ اس کی کلائی کو مضبوطی سے اپنی گرفت میں لیے قدیر صاحب کی باتیں ان سنی کرتا باہر آگیا تھا۔۔۔

"مرتسم پلیز میری بات تو سنیں۔۔۔"

راعنین نے روتے ہوئے اسے پکارا تھا۔۔۔ مگر وہ اس کی جانب نہیں دیکھ رہا تھا۔۔۔

اس کے چہرے پر اس وقت صرف سفاکیت رقم تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ اسے لیے باہر آیا تھا۔۔۔ جہاں ایک قطار میں بہت ساری گاڑیاں کھڑی تھیں۔۔۔ ایک گاڑی کے قریب اسے جیا اور وینا کھڑی نظر آئی تھیں۔۔۔

امن اور باقی سب گھر کے گیٹ پر ہی رک گئے تھے۔۔۔

عیسیٰ نے گاڑی سے کچھ فاصلے پر رکتے راعنین کا ہاتھ چھوڑ دیا تھا۔۔۔

وینا اور جیا کی درزیدہ نگاہیں بھی اس وقت عیسیٰ کے وحشت ٹپکاتے چہرے پر تھیں۔۔۔ جس میں کسی کے لیے کوئی رعایت نہیں تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"تم سے میں نے کہا تھا کوئی ایسی غلطی مت کرنا کی مجھے کھو دو۔۔۔

بہت مشکل سے سنبھلا تھا میں۔۔۔ مگر نہیں تم سب کو اپنے گلٹ کو

کم کرنا ہے۔۔۔ میں نے اپنی زندگی کیسے گزاری کیسے خود کو

سنبھالا۔۔۔ اس بارے میں کسی کو قطعاً پرواہ نہیں ہے۔۔۔

تمہیں بھی نہیں۔۔۔ مجھے اب تمہیں اپنے ساتھ نہیں رکھنا۔۔۔

تمہیں مہرین ہاشم اور قدیر خان کو ایک ساتھ لانے اور ایک ہیپی

فیملی بنانے کا بہت شوق تھا تو اب تم سب مل کر ایک ساتھ رہو۔۔۔

مجھے تم میں سے کسی کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ دوبارہ کبھی

Farwa Khalid Novels

لوٹ کر یہاں مت آنا۔۔۔ میری زندگی میں اب تمہاری کوئی جگہ نہیں ہے۔۔۔"

عیسیٰ کے الفاظ نہیں پگھلا ہوا سیسہ تھا جو راعنین کی اذیت کے احساس کو کئی گنا بڑھا گیا تھا۔۔۔

وہ تو صرف اس کی خوشی اور سکون کی خاطر یہ سب کرنا چاہتی تھی۔۔۔

امن نے عیسیٰ کے اس سنگین فیصلے پر تاسف بھری نگاہوں سے اس کی جانب دیکھا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ آج بھی اتنا ہی سنگدل تھا۔۔۔خطائیں معاف کرنا اس نے اب بھی نہیں سیکھا تھا۔۔۔

"نن نہیں یہ تم کیا بول رہے ہو۔۔۔میں تمہارے بغیر نہیں رہ سکتی۔۔۔مجھے کہیں نہیں جانا۔۔۔پلیز یہ ظلم مت کرو۔۔۔میں تم سے وعدہ کرتی ہوں آئندہ کبھی کسی سے نہیں ملوں گی۔۔۔ان سے بات تک نہیں کروں گی۔۔۔تم چاہو گے تو ایک کمرے میں قید ہو کر رہ لوں گی۔۔۔مگر خدا کے لیے مجھے خود سے جدا مت کرو۔۔۔میں تمہارے بغیر نہیں رہ پاؤں گی اب۔۔۔

مجھے عادت نہیں رہی تمہارے بغیر رہنے کی۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

وہ اس کی جانب سے سنائی گئی سزا سنتی سسک اٹھی تھی۔۔۔اسے پتا تھا اس نے قدیر صاحب کے پاس آکر غلطی کی تھی۔۔۔یہاں آنے سے پہلے ہی وہ اس بات سے واقف تھی کہ عیسیٰ اس سے خفا ہو گا۔۔۔

مگر ایم کے کے آجانے سے معاملہ مزید بگڑ گیا تھا۔۔۔

عیسیٰ کے کئی آدمی مارے گئے تھے۔۔۔باقی کے سارے ساتھی زخمی تھے۔۔۔راعنین نے اس کا اعتبار توڑ دیا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس سے بھی بڑی بات جب عیسیٰ اس بارے میں سوچتا تھا تو اس کی روح فنا ہونے لگتی تھی کہ وہ اگر بروقت وہاں نہ پہنچتا تو ایم کے نے راعنین کو ہمیشہ کے لیے اس سے چھین لینا تھا۔۔

یہ سوچ ہی اس کا دماغ خراب کر دیتی تھی۔۔۔

"میں فیصلہ کر چکا ہوں۔۔اب تمہارے آنسوؤں سے بھی کچھ نہیں بدلنے والا۔۔۔پہلی فلائٹ سے تم واپس پاکستان جا رہی ہو۔۔۔خدا حافظ۔۔۔۔"

اس نے اپنی مٹھیاں سختی سے بھینچ رکھی تھیں۔۔۔جیسے خود پر بہت ضبط کر رہا ہو۔۔۔اس کی آنکھوں کی سرخی خوفزدہ کر دینے والی

Farwa Khalid Novels

تھی۔۔۔اس نے ایک بھرپور نگاہ راعنین پر ڈالی تھی اور اس کی فریاد کو نظر انداز کرتا وینا اور جیا کو اسے ساتھ لے جانے کا اشارہ کرتے دوسری جانب کھڑی اپنی گاڑی کی جانب بڑھ گیا تھا۔۔

اس کے کندھے پر لگی گولی کی تکلیف بڑھنے لگی تھی۔۔۔ڈاکٹر حماس اور امن نے اس کے پیچھے آنا چاہا تھا مگر وہ ان دونوں کو راعنین کو خیریت سے واپس بھیجنے کا کہتا اکیلے ہی وہاں سے نکل گیا تھا۔۔۔

راعنین اپنی جگہ پتھر بنی کھڑی اس شخص کا یہ اجنبی روپ دیکھ رہی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

یہ کیا ہوا تھا اس کے ساتھ۔۔۔

وہ واپس اسی مقام پر آن کھڑی ہوئی تھی جس پر پہلے دن سے تھی۔۔۔ وہ جو کل تک خود کو خوش قسمت ترین لڑکی سمجھ رہی تھی۔۔ وہ اب ایک دم سے خالی ہاتھ ہو گئی تھی۔۔۔

جیا اور وینا نے اسے بہت مشکل سے سنبھالتی گاڑی میں بیٹھایا تھا۔۔

وہ بالکل گم صُم ہو گئی تھی۔۔ اس کو ابھی تک یقین نہیں آ رہا تھا کہ وہ شخص اسے چھوڑنے کا فیصلہ کر چکا ہے۔۔۔ جو کل تک ایک پل کے لیے بھی اس کے بغیر نہ رہ پانے کا دعوا کر رہا تھا۔۔۔ اس کی محبت صرف وقت گزاری نکلی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

راعنین کی آنکھوں سے آنسو رکنے کا نام نہیں لے رہے تھے۔۔

وہ بہت زیادہ تکلیف میں تھی اس وقت۔۔۔

مہرین بیگم اسے کئی بار کال کر چکی تھیں۔۔۔ مگر وہ اس وقت پوری دنیا سے خفا تھی۔۔

اسے بس وہ اک شخص چاہیے تھا۔۔۔ جس نے اس کے لیے زندگی کے معنی بدل دیئے تھے۔۔۔

اسے رہ رہ کر خود پر غصہ آرہا تھا۔۔۔ اس کے اتنے منع کرنے کے باوجود وہ کیوں چلی گئی تھی وہاں۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس کو منانے کی کوشش تو کرتی۔۔۔ کیا پتا کچھ وقت تک وہ مان جاتا۔۔۔

اب تو سب کچھ ختم ہو گیا تھا۔۔۔

ΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔ

اس نے لاہور ائیر پورٹ پر قدم رکھا تھا۔۔۔ کسی روبورٹ کی طرح وہ بے تاثر چہرے کے ساتھ چلتی آرہی تھی۔۔

اسے ابھی بھی یہ کوئی بھیانک خواب لگ رہا تھا۔۔۔اس شخص کے بغیر یہاں آنا۔۔

Farwa Khalid Novels

کتنے خواب دیکھے تھے اس نے۔۔۔وہ اپنے شوہر کے ساتھ واپس پاکستان لوٹے گی۔۔۔ مگر ایک دم سے اس کے سارے خواب چکنا چور ہو گئے تھے۔۔۔

"راعنین میری بچی۔۔۔"

مہرین بیگم، کوثر بیگم اور قاسم صاحب اسے لینے آئے تھے۔۔سب سے پہلے مہرین بیگم آگے بڑھ کر اسے ملی تھیں۔۔۔اسے اپنے سینے سے لگاتے انہیں اس سے اپنے بیٹے کی خوشبو محسوس ہوئی تھی۔۔۔

راعنین بھی ان کا لمس پاتی سسک اٹھی تھی۔۔۔

"حوصلہ رکھو میری جان۔۔دیکھنا سب اچھا ہو گا۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

اس کا رونا ان کے دل کو لگ رہا تھا۔۔۔

ان سے الگ ہوتے اس کی نظر ساتھ کھڑی کوثر بیگم پر پڑی تھی۔۔۔وہ بھی آگے بڑھ کر بہت محبت سے اسے ملی تھیں۔۔۔

راعنین ان کی یہ محبت دیکھ حیران رہ گئی تھی۔۔۔

آج تک اس کی پوری زندگی میں انہوں نے اسے ایسی محبت نہیں دی تھی۔۔۔

وہ جب تک وہاں تھی انہوں نے ایک بار بھی کال تک کرنے کی زحمت نہیں کی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

مگر اس وقت اس نے کوئی بات نہیں کی تھی۔۔۔ قاسم صاحب سے ملتے وہ خاموشی سے گاڑی میں آن بیٹھی تھی۔۔۔

"راعنین مرتسم نہیں آیا تمہارے ساتھ۔۔۔"

کوثر بیگم کی نگاہیں ابھی بھی ائیر پورٹ سے نکلتے لوگوں میں اسے تلاش رہی تھیں۔۔۔ انہیں قاسم صاحب نے ہی بتایا تھا کہ مرتسم بہت ہی زیادہ وجیہہ اور امیر انسان تھا۔۔

اس نے فرانس کے ساتھ ساتھ پاکستان میں بھی دو بڑے ہسپتال بنوا رکھے تھے۔۔۔ جس میں غریبوں کا مفت علاج کیا جاتا تھا۔۔ یہ

Farwa Khalid Novels

بات اس نے راعنین کو بتائی تھی۔۔۔راعنین کے مہرین بیگم کو بتانے پر انہوں نے خوشی سے یہ بات سب کو بتائی تھی۔۔۔

جس کے بعد سے تو گھر کے سبھی لوگوں کو مرتسم سے ملنے کا اشتیاق بڑھ گیا تھا۔۔۔

اپنی ماں کے سوال پر راعنین ان کی محبت کی وجہ اب سمجھی تھی۔۔۔

اس نے فوری کوئی جواب نہیں دیا تھا۔۔وہ اس وقت کسی سے کوئی بات نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"مرتسم ابھی ساتھ نہیں آیا۔۔۔وہ مصروف ہے بعد میں آئے گا۔۔۔"

مہرین بیگم کی بات پر راعنین کی آنکھوں میں نمی بڑھنے لگی تھی۔۔۔اس نے چہرا کھڑکی کی جانب پھیر لیا تھا۔۔۔

کوثر بیگم کو وہ بہت بدلی بدلی سی لگی تھی۔۔۔

وہ پورا راستہ اس کا جائزہ ہی لیتی آئی تھیں۔۔۔۔

گھر پہنچ کر بھی سب کزنز گھر پر موجود پائے گئے تھے۔۔۔سب کو یہی لگا تھا کہ مرتسم بھی اس کے ساتھ آرہا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اپنی ساری کزنز کو فل تیاری کے ساتھ کھڑا دیکھ راعنین اندر تک جل اٹھی تھی۔۔۔وہ ستمگر ابھی یہاں آیا نہیں تھا اور اس کے چرچے پہلے سے ہی ہونے لگے تھے۔۔۔

"مرتسم قدیر خان نے تمہیں آسانی سے قبول کر لیا؟؟ ویسے وہاں کی آب وہوا لگتا ہے تمہیں بہت راس آئی ہے۔۔۔کافی خوبصورت ہوگئی ہو۔۔۔"

غزل اس ک نکھرا نکھرا دلفریب سراپا دیکھتی اپنا حسد نہیں چھپا پائی تھی۔۔۔

راعنین کا پہناوا اس کی شوہر کی عمارت بیان کر رہا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"تمہیں میری فکر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ میرے شوہر کو میں بہت پسند آئی ہوں۔۔۔"

راعنین سے اب کی بار اس کی یہ جلی کٹی باتیں برداشت نہیں ہوئی تھیں۔۔۔۔

اسے اپنے شوہر کی کہی بات یاد آ گئی تھی۔۔۔ جس نے کہا تھا اسے کسی بھی انسان کی پرواہ کرنے کی ضرورت نہیں تھی۔۔۔ اس کے علاوہ۔۔

مگر اس نے تو اسے خود سے بھی جدا کر دیا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

راعنین کے خفگی سے بول کر اٹھ کر جانے پر غزل سمیت باقی سب نے حیرت بھری نگاہوں سے اس کی جانب دیکھا تھا۔۔۔

یہ وہ راعنین تو بالکل بھی نہیں تھی۔۔۔جو باتیں سن کر صرف آنسو بہانا جانتی تھی۔۔۔پلٹ کر کبھی کسی کو جواب نہیں دیا تھا۔۔۔

"اس کا کیا ہو گیا ہے۔۔۔اتنا نخرہ کس بات کا آیا ہوا ہے اس کو۔۔۔"

غزل کے ماں اور پھوپھو کی جانب دیکھتے خفگی سے پوچھا تھا۔۔۔

Falwa Khalid Novels

"وہ اب مرتسم قدیر خان کی صرف منکوحہ نہیں بیوی بھی ہے۔۔۔۔۔جو بیویاں شوہر کو پیاری ہوتی ہیں ان کو ایسی ادائیں دکھانا تو آہی جاتی ہیں۔۔۔"

مہرین بیگم کو راعنین کا یہ بدلہ انداز بہت اچھا لگا تھا۔۔۔

وہ لبوں پر مسکراہٹ سجائے اس کے پیچھے اٹھی گئی تھیں۔۔۔انہیں اپنی لاڈلی اکلوتی بہو کے ناز اٹھانے تھے ابھی۔۔۔

وہ جب تک نگاہوں سے اوجھل نہیں ہوئی تھی موحد کی نظروں نے اس کا دور تک پیچھا کیا تھا۔۔۔

Fariwa Khalid Novels

باقی سب کا بھی کچھ یہی حال تھا۔۔۔یہ لڑکی کہیں سے بھی وہ پہلی

والی راعنین نہیں لگ رہی تھی۔۔۔شوہر کی محبت پا کر اس کی دلکشی

مزید نکھر گئی تھی۔۔۔

گندمی رنگت کی کشش دل کو اپنی جانب مائل کر دینے والی تھی۔۔۔

اس کا بے خوف اور پر اعتماد انداز اسے مزید حسین بنا رہا تھا۔۔۔

"تم زرا زبان سنبھال کر بات کرو۔۔۔وہ ابھی ہی تو آئی ہے۔۔۔

ایسے کون بولتا ہے۔۔۔"

کوثر بیگم نے غزل کو خفگی سے گھورتے خاموش رہنے کا کہا تھا۔۔۔

"ماما آپ مجھے منع کر رہی ہیں۔۔۔؟؟"

Farwa Khalid Novels

غزل نے ماں کو برہم ہوتا دیکھ بے یقینی سے پوچھا تھا۔۔۔

"ہاں تمہیں کہہ رہی ہوں۔۔۔۔بات کرنے کا طریقہ سیکھو۔۔۔۔"

وہ اسے پھر سے ڈپٹتی مہرین بیگم کے پیچھے راعنین کے کمرے کی جانب بڑھ گئی تھیں۔۔۔

غزل کی صورت دیکھ اریبہ کے لبوں سے ہنسی نکل گئی تھی۔۔۔

"تمہارے دانت کس خوشی میں نکل رہے ہیں۔۔۔؟؟"

غزل اس کو گھورتی تپ کر بولی تھی۔۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"چچی جان کو اب راعنین زیادہ پیاری ہو گئی ہے۔۔۔ تم اپنی خیر مناؤ اب۔۔۔"

اریبہ کے ساتھ ساتھ رمشا نے بھی ہنستے ہوئے اس کی جانب دیکھا تھا۔۔۔ موحد کی نظریں بار بار راعنین کے کمرے کی سمت اٹھ رہی تھیں۔۔۔ وہ باقی سب سے زیادہ متجسس تھا جاننے کے لیے کہ مرتسم قدیر خان کیسا تھا۔۔۔

"زیادہ شوخی ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ یہ جو دکھا رہی ہے ویسا ہے کچھ نہیں۔۔۔ پچھلے کچھ دنوں سے پھوپو بھی بہت زیادہ پریشان نظر آرہی ہیں۔۔۔ اور راعنین جس کے آنے کے کوئی

Farwa Khalid Novels

چانسز نہیں تھے وہ اب اچانک کیسے آ گئی۔۔ مجھے تو لگتا ہے اس کے شوہر نے دل بھر جانے کے بعد اسے واپس بھیج دیا ہے۔۔

وہ اپنی مرضی کا مالک امیر کبیر شخص اس جیسی عام شکل وصورت کی مالک لڑکی کو اپنی بیوی کیوں بنائے گا۔۔۔ اسے وہاں لڑکیوں کی کمی تھوڑی نا ہو گی۔۔ بہن ہوں اس کی۔۔۔ رگ رگ سے واقف ہوں اس کے۔۔۔

ضرور کچھ ہوا ہے اس کے ساتھ۔۔۔ مجھے سو فیصد یقین ہے اس کے شوہر نے اسے طلاق دے کر بھیج دیا ہے۔۔۔ اب وہ نہیں آنے والا واپس۔۔۔ بہت جلد یہ بھانڈا پھوٹے گا۔۔۔ لکھوا لو مجھ سے۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

غزل راعنین کے بارے میں کبھی اچھا سوچ ہی نہیں سکتی تھی۔۔

نہ اسے اپنے سے آگے نکلتے دیکھ سکتی تھی۔۔۔اس کی کہی باتیں انتہائی منفی تھیں۔۔۔ مگر وہاں بہت سارے لوگوں کی دماغوں میں اتر گئی تھیں۔۔۔

اب کہیں نہ کہیں سب ہی ایسا سوچنے لگے تھے۔۔۔

"ایسا بھی تو ہو سکتا وہ آوارہ مزاج یا راعنین سے بھی کم صورت ہو۔۔۔ جسے یہ خود چھوڑ کر آگئی ہو۔۔۔ مگر اب اپنی عزت بچانے کی خاطر بتا نہ رہی ہو۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

موحد بیٹھا غزل کے ساتھ تھا۔۔۔ مگر اس کا دماغ راعنین کے حوالے سے ہی چل رہا تھا۔۔۔

جس لڑکی کو پہلے کبھی کوئی کچھ سمجھتا ہی نہیں تھا۔۔۔ اب وہی ان سب کی موضوع گفتگو بن چکی تھی۔۔۔

ان سب کو شدت سے مرتسم قدیر خان کے وہاں آنے کا انتظار تھا۔۔۔ ان کے بہت کہنے پر بھی مہرین بیگم نے اپنے بیٹے کی تصویر کسی کو نہیں دکھائی تھی۔۔۔

ΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔ

Farwa Khalid Novels

"راعنین بیٹا صبر کرو۔۔۔ایسے رو رو کر تو آپ اپنی طبیعت خراب کرلو گی۔۔۔"

مہرین بیگم رات کو اس کے پاس اس کے کمرے میں ہی رک گئی تھیں۔۔۔سب گھر والوں کے جانے کے بعد اس نے اپنے بہت مشکل سے رکے آنسوؤں کو باہر کا راستہ دکھایا تھا۔۔

یہاں سب کے سامنے بناوٹی مسکراہٹ سجا کر رکھنا اور اندر سے درد سہنا اس کے لیے بہت مشکل ہو رہا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ اسے کئی بار کال کر چکی تھی۔۔ مگر وہ بے رحم اور ظالم شخص اپنا موبائل سوئچ آف کیے ہوئے تھا۔۔۔ امن اور جیا وغیرہ کو اس نے جتنی بار بھی کال کی تھی انہوں نے اس کی کال پک کی تھی۔۔۔

مگر عیسیٰ کے حوالے سے انہوں نے کوئی خبر نہیں دی تھی۔۔

ان سب کا یہی کہنا تھا کہ وہ نہیں جانتے باس کہاں ہیں۔۔۔ ان سے کوئی رابطہ نہیں ہے ہمارا۔۔۔

راعنین مان ہی نہیں سکتی تھی کہ ایسا ہو سکتا تھا۔۔۔

وہ سب ایک دوسرے سے اتنا وقت لاعلم رہ ہی نہیں سکتے تھے۔۔۔

اسی نے منع کیا ہوا تھا ان سب کو۔۔

Farwa Khalid Novels

راعنین نے اب انہیں بھی کال کرنا چھوڑ دیا تھا۔۔۔

قدیر صاحب کچھ دنوں میں پاکستان واپس آرہے تھے۔۔۔ ان سے بھی اس شخص نے اب تک کوئی بات نہیں کی تھی۔۔۔

راعنین مانتی تھی اپنی غلطی مگر جتنی بڑی سزا اسے ملی تھی وہ اس کے لیے اس شخص کو کبھی معاف نہیں کرنے والی تھی۔۔۔۔

گھر میں غزل اور موحد کی رخصتی کی تیاریاں شروع ہو چکی تھیں۔۔۔ کوثر بیگم اسے کئی بار کہہ چکی تھیں کہ وہ مرتسم سے ان کی بات کروائے وہ اسے بھی شادی کے لیے انوائیٹ کرنا چاہتی ہیں۔۔۔

Fariwa Khalid Novels

مگر راعنین ہر بار انہیں ٹال دیتی تھی۔۔۔

جس کی وجہ سے گھر والوں کو اب غزل کی کہی باتیں سچی لگنے لگی تھیں۔۔۔

راعنین زیادہ وقت اپنے کمرے میں ہی رہتی تھی۔۔۔زیادہ کسی سے بات بھی نہیں کرتی تھی مہرین بیگم کے علاوہ۔۔۔

گھر کے سبھی لوگ جو پہلے اس کے شوہر کی وجہ سے اسے بہت والہانہ محبت سے ملے تھے۔۔۔وہ محبت بھی اب آہستہ آہستہ کم ہونے لگی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

راعنین کو ان بناوٹی محبتوں سے کوئی غرض نہیں تھی۔۔۔اسے صرف وہ ایک شخص چاہیے تھا۔۔۔

جو اس کی جانب سے بالکل ہی منہ موڑ گیا تھا۔۔

"پھوپو آپ کا بیٹا بہت بڑا ہے۔۔۔مجھے اس سے بالکل بھی بات نہیں کرنی۔۔میں معاف نہیں کروں گی۔۔۔"

راعنین مہرین بیگم کا ہاتھ پکڑے روہانسے لہجے میں بولی تھی۔۔۔

جس پر وہ حسرت بھرے انداز میں مسکرا دی تھیں۔۔۔

"ایک بار وہ واپس آجائے۔۔۔میں اپنے جگر گوشے کو اپنے سینے سے لگانا چاہتی ہوں۔۔۔اسے بتانا چاہتی ہوں اس کی ماں اس کے لیے کتنی تڑپی ہے۔۔۔"

مہرین بیگم کی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے تھے۔۔۔

راعنین اٹھ کر بیٹھتی انہیں اپنے ساتھ لگا گئی تھی۔۔۔

اس نے یہی اذیت تو ختم کرنے کی خاطر وہ قدم اٹھایا تھا۔۔۔جو اسے اس شخص سے دور کر گیا تھا۔۔۔۔

ΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔ

Farwa Khalid Novels

"ویسے راعنین تمہارا شوہر دیکھنے میں کیسا ہے؟؟ تم نے ایک تصویر تک نہیں دکھائی۔۔۔ کیا وہ دکھانے لائق بھی نہیں ہے۔۔۔"

آج غزل کی مایوں تھی۔۔۔ راعنین ماں اور پھوپھو کے بے حد اصرار پر زرد رنگ کا بہت ہی خوبصورت لباس پہنے سب کزنز کے بیچ آ بیٹھی تھی۔۔۔ جب غزل کی دوست حنا نے غزل کے کہنے پر ہی جان بوجھ کر یہ بات کہی تھی۔۔

"راعنین پلیز دکھا دو نا مرتسم بھائی کی تصویر۔۔۔"

اریبہ نے بھی منت بھرے انداز میں کہا تھا۔۔۔ جب راعنین نے ان سب لڑکیوں کی جانب ایک نظر دیکھتے مرتسم کی تصویر نکال کر

Farwa Khalid Novels

ان کے سامنے کی تھی۔۔۔ جس پر نظر پڑتے ان سب کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی تھیں۔۔۔

"یہ کس کی دکھا رہی ہو۔۔۔ تمہارے شوہر کی کہی ہے ہم نے۔۔۔"

غزل نے اسے گھورتے کہا تھا۔۔۔

"یہ میرے شوہر مرتسم کی تصویر ہی ہے۔۔۔"

ان سب کے منہ کھل چکے تھے۔۔۔ غزل کی رنگت پھیکی پڑ چکی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

باقی سب کا بھی یہی حال تھا۔۔۔ان کو ابھی یقین نہیں آ رہا تھا کہ راعنین سچ بول رہی تھی۔۔وہ شخص تو کسی فلم کا ہیرو لگتا تھا۔۔۔ اس کی سحر انگیزی دیکھ نگاہیں ہٹانا مشکل ہو جاتا تھا۔۔

راعنین جانتی تھی ری ایکشن ایسا ہی آنے والا تھا۔۔۔اس کے لیے یہ عجیب بات نہیں تھی۔۔۔۔

وہ وہیں بیٹھی تھی جب اس کا جی متلانے لگا تھا۔۔۔ پچھلے کئی دنوں سے اس کی طبیعت ایسے ہی نڈھال سی تھی۔۔۔ جس کے بارے میں اس نے کسی کو نہیں بتایا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

مہرین بیگم پہلے کی اپنے بیٹے کی جدائی پر پریشان تھیں۔۔۔ اسے آئے اتنے دن ہو چکے تھے مگر اس شخص نے پلٹ کر ایک بار اس کی خیریت تک دریافت نہیں کی تھی۔۔۔۔

قدیر خان بھی واپس آ چکے تھے۔۔۔ قاسم صاحب اور سبھی گھر والے بہت عزت اور محبت سے پیش آئے تھے انہیں۔۔۔۔

سب کو ہی بہت افسوس تھا کہ غلط فہمی کے زیر اثر اتنا وقت برباد ہو گیا تھا۔۔۔

مگر مرتسم کا ابھی بھی لوٹ کر نہ آنا سب گھر والوں کو ہی بہت عجیب لگ رہا تھا۔۔۔ اب تو سب ہی باتیں کرنے لگے تھے۔۔۔

Farwa Khalid Novels

راعنین جلدی سے اٹھ کر کمرے میں آتی واش بیسن پر جھک گئی تھی۔۔۔اس کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی۔۔۔

مگر اتنے دنوں سے اس کی جو کیفیت تھی۔۔۔ایک ڈاکٹر ہونے کے ناطے اسے سمجھنے میں مشکل بالکل بھی نہیں ہوئی تھی۔۔کہ اسے کیا ہوا تھا۔۔۔

دروازہ لاک کرتی وہ خوشی اور دکھ کے ملے جلے احساس کے ساتھ رونے لگی تھی۔۔۔

کتنا سنگدل شخص تھا وہ۔۔۔اتنی بڑی سزا کون دیتا تھا۔۔۔وہ بھی اس انسان کو جس سے محبت کا دعوے دار تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

راعنین اس سے سخت خفا ہو چکی تھی۔۔۔

اسے روم میں تنہا بیٹھے بہت دیر ہو چکی تھی۔۔۔۔ دوپہر میں غزل کی مایوں کا فنکشن تھا۔۔۔ اور رات میں مہندی تھی۔۔۔

مہرین بیگم نے اس کے لیے بہت ہی خوبصورت شرارا تیار کروایا تھا۔۔۔ وہ ایسے ہی گم صُم سی بیٹھی تھیں جب دروازہ ناک ہوا تھا۔۔۔۔

"راعنین بیٹا دروازہ کھولو۔۔۔۔ آپ کی طبیعت تو ٹھیک ہے نا۔۔۔؟؟؟"

Farwa Khalid Novels

مہرین بیگم کی آواز پر راعنین نا چاہتے ہوئے بیڈ سے اٹھتی دروازہ کھول گئی تھی۔۔۔

"راعنین میری جان کیا ہوا ہے۔۔۔؟؟اس طرح سے کمرے میں کیوں بیٹھی ہو۔۔اور تمہاری رنگت کیوں اتنی زرد ہو رہی ہے۔۔۔ تم ٹھیک تو ہو۔۔۔؟؟"

مہرین بیگم کو ہمیشہ سے وہ بہت عزیز تھی مگر جب سے وہ واپس لوٹی تھی ان کو وہ مزید پیاری لگنے لگی تھی۔۔۔

انہوں نے راعنین کو بالکل ہاتھ کا چھالا بنا کر رکھا ہوا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

ان کی راعنین سے اس قدر محبت دیکھ گھر کی باقی لڑکیاں ساس کے حوالے سے راعنین کی ایسی اچھی دیکھ اس پر رشک کرتی تھیں۔۔۔ کیونکہ انہوں نے آج تک اتنی محبت کرنے والی ساس نہیں دیکھی تھی۔۔

اس نے مہرین بیگم کو کچھ نہیں بتایا تھا اپنی کنڈیشن کے بارے میں۔۔۔وہ یہ بات اس شخص تک کسی صورت نہیں پہنچنے دینا چاہتی تھی۔۔

وہ نہیں چاہتی تھی کہ مرتسم اس وجہ سے کمپرومائز کر کے واپس اس کی زندگی میں لوٹے۔

Farwa Khalid Novels

اس نے آج تک اپنی زندگی کے ہر رشتے میں کمپرومائز کیا تھا۔۔۔

مگر وہ اس رشتے میں بالکل بھی کمپرومائز نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔

مہرین بیگم کے دل رکھنے پر وہ ان کا بنوایا ارینج کلر کا بہت ہی

خوبصورت شرارا پہنے باہر آچکی تھی۔۔۔

اسنے اپنے بالوں کو سٹریٹ کر کے کمر پر کھلا چھوڑ رکھا تھا۔۔۔

سفید موتیے اور گلاب کے پھولوں کی لڑیاں بالوں میں ڈال کر ان

کی دلکشی میں مزید اضافہ کیا گیا تھا۔۔۔

اس نے پھولوں کا زیور پہن رکھا تھا۔۔۔ جس میں اس کے معصوم

چہرے کی دلکشی مزید نکھر کر آرہی تھی۔۔۔لبوں پر پنک کلر کی

Farwa Khalid Novels

لپسٹک سجائے وہ لائٹ سے میک اپ میں سجی سنوری نظر لگ جانے کی حد تک پیاری لگ رہی تھی۔۔۔

جس کی نظر بھی اس پر پڑتی تھی ایک پل کے لیے تو وہ اس کو دیکھتا ہی رہ جاتا تھا۔۔۔ موحد جو ابھی تیار ہو کر نیچے ہی آیا تھا۔۔۔ مہندی کا فنکشن کچھ دیر میں شروع ہونے والا تھا۔۔

اس پر نظر پڑتے ہی وہ بھی اپنی جگہ تھم سا گیا تھا۔۔۔ جو اپنی نگرانی میں ملازمہ سے مہندی کے تھال باہر رکھوا رہی تھی۔۔۔

موحد کو ہمیشہ سے اس لڑکی نے بہت اٹریکٹ کیا تھا۔۔۔ مگر جس

Farwa Khalid Novels

طرح سے اس کی ماں اور بہن نے اسے کم صورت بول بول کر اس کو پورے خاندان میں کم تر بنا رکھا تھا۔۔۔

وہ چاہ کر بھی اس سے بات نہیں کر پاتا تھا۔۔۔ غزل کو ہمیشہ سے اپنی سفید رنگت پر بہت ناز تھا۔۔۔ مگر راعنین اس سے کہیں زیادہ پر کشش اور حسین نقوش کی مالک تھی۔۔۔

اور غزل سے کہیں زیادہ خوب سیرت بھی۔۔۔ جسے تمیز سے بات کرنے کا بھی سلیقہ تھا اور بڑے چھوٹے کی عزت کرنا بھی آتا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

غزل کی حرکتوں کی وجہ سے اب موحد کا دل اس سے اچاٹ ہوتا جارہا تھا۔۔ جس نے شادی پر بھی اس کی حیثیت سے کہیں زیادہ اس کا خرچہ کروایا تھا۔۔ موحد کو کمپنی سے بہت زیادہ لون لینا پڑا تھا۔۔۔

جو چکاتے اسے نجانے کتنے سال گزر جانے تھے۔۔۔ اس کے باوجود غزل اس سے خوش نہیں تھی۔۔۔ اسے ابھی بھی بہت کچھ چاہیے تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

موحد کو احساس ہو چکا تھا کہ وہ اس لالچی لڑکی کا انتخاب کر کے اپنے ساتھ کرنا غلط کر چکا تھا۔۔۔ مگر اب کچھ ہو نہیں سکتا تھا۔۔۔ پچھتانے کے سوا اس کے ہاتھ میں کچھ نہیں تھا۔۔۔

اگر ایک ہی گھر کی بات نہ ہوتی تو وہ اس رشتے کو اب تک ختم کر چکا ہوتا۔۔۔

"راعنین کیسی ہو۔۔۔؟؟"

اس نے راعنین کے پاس آتے اسے مخاطب کیا تھا۔۔۔

"میں ٹھیک ہوں موحد بھائی آپ کیسے ہیں۔۔۔؟"

مصروف سے انداز میں بنا اس کی جانب دیکھے جواب دیا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

موحد سمیت اس کی اداسی سب نے ہی نوٹ کی تھی۔۔۔اس کا چہرا جیسے کملا کر رہ گیا تھا۔

ان سب کو لگ رہا تھا کہ کچھ تو ایسا ہے جو راعنین کے ساتھ ساتھ مہرین بیگم بھی سب سے چھپا رہی ہیں۔۔۔ مگر ان سب کے بہت پوچھنے کے بعد بھی کسی کو نہیں بتایا گیا تھا۔۔

"مرتسم سے بات ہوئی تمہاری۔۔۔وہ شادی پر نہیں آئے گا کیا۔۔۔"

موحد نے جان بوجھ کر یہ ذکر چھیڑا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس نے نوٹ کیا تھا مرتسم کے نام پر راعنین کا ہاتھ ساکت ہوا تھا۔۔۔ مگر اگلے ہی لمحے وہ خود کو سنبھال گئی تھی۔۔

"وہ بزی ہیں۔۔۔ مگر بہت جلد آئیں گے۔۔۔"

یہ ایک ہی جملہ تھا جو وہ سب کو کہتی تھی۔۔۔

"راعنین اگر کوئی پریشانی کی بات ہے تو تم مجھ سے ڈسکس کر سکتی ہو۔۔۔ میں تمہاری مدد کرنے کی پوری۔۔۔۔"

موحد نے نرمی سے کہا تھا۔۔۔ اس کی نظریں راعنین کے خفگی سے پھولے چہرے کا طواف کر رہی تھیں۔۔

Farwa Khalid Novels

" میری پریشانیوں کو حل کرنے کے لیے میرا شوہر موجود ہے

موحد بھائی، آپ کو فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔"

وہ اس کی بات درمیان میں ہی کاٹتی وہاں سے نکل گئی تھی۔۔۔

اسے نفرت ہو چکی تھی ان بناوٹی محبتوں سے۔۔۔

ان سب لوگوں کی ہر زیادتی یاد تھی اسے۔۔۔

جو اب ایک دم سے اچھے بن گئے تھے۔۔۔قدیر خان کی شان و

شوکت سے بھی سب ہی بہت متاثر ہوئے تھے۔۔۔اب سب کی

نظریں اس ایک شخص پر تھیں۔۔۔

Farwa Khalid Novels

راعنین کا موڈ بہت زیادہ خراب تھا۔۔۔وہ اپنے دھیان میں باہر آئی تھی۔۔۔جہاں فنکشن شروع ہو چکا تھا۔۔۔۔

موحد اور غزل کو ایک ساتھ سٹیج پر بٹھایا گیا تھا۔۔۔سب خواتین رسم کر رہی تھیں۔۔

وہاں سب اپنے پارٹنرز کے ساتھ تھے۔۔۔ایک وہ تھی جو ہمیشہ کی طرح آج بھی تنہا تھی۔۔۔

اس کا دل نجانے کیوں بھرانے لگا تھا۔۔۔

"تم آج کل اس میں کچھ زیادہ نہیں کھوئے رہتے۔۔۔اس کا شوہر زندہ ہے اور اسے مل چکا ہے۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

راعنین مہرین بیگم کے کہنے پر غزل اور موحد کو مہندی لگانے سٹیج پر آئی تھی۔۔۔ موحد کی نگاہیں اس پر سے ہٹنے کا نام نہیں لے رہی تھیں۔۔۔ جو بات نوٹ کرتے غزل جل اٹھی تھی۔۔۔

وہ محسوس کر رہی تھی موحد کا انٹرسٹ اس کی جانب سے بالکل ختم ہو چکا تھا۔۔۔۔

"ایسی بات نہیں ہے۔۔۔ وہ بس میں ویسے ہی۔۔۔"

موحد غزل کی بات پر گڑبڑا سا گیا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

جبکہ غزل کی خونخوار نگاہیں اب راعنین پر تھیں۔۔۔اس نے جب سے مرتسم کی تصویر دیکھی تھی۔۔۔اس کے اندر لگی جلن کی آگ مزید بڑھ گئی تھی۔۔۔

اتنا خوبصورت مرد اس کی کم صورت بہن کو کیسے مل گیا تھا۔۔۔

اسکی پھوپو کو وہ نظر کیوں نہیں آئی تھی۔۔۔مگر ابھی بھی بہت ساری باتیں تھیں جو سوچ کر وہ اپنے دل کو تسلی دیتی تھی کہ راعنین نے یقیناً جھوٹ بولا ہوگا مرتسم کے حوالے سے۔۔

اور اگر وہ آنے والا ہوتا تو اب تک آچکا ہوتا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

یہی باتیں اس کی جلن پر ٹھنڈی پھوار ڈال دیتی تھیں۔۔۔ مگر اس وقت اسے راعنین کا یہ حسین روپ ایک آنکھ نہیں بھایا تھا۔۔

مہرین بیگم اس کی رسم کر رہی تھیں۔۔ سب کا دھیان اس جانب تھا۔

راعنین جیسے ہی سٹیج سے نیچے جانے لگی غزل نے جان بوجھ کر اپنا پیر آگے کیا تھا۔۔ راعنین کا پیر الجھ گیا تھا۔۔۔ وہ اپنا توازن کھو چکی تھی۔۔۔ اس سے پہلے کہ وہ لڑھکتی ہوئی سٹیج سے نیچے جا گرتی۔۔۔۔

Farwa Khalid Novels

جب اسی لمحے دو مضبوط بانہوں نے آگے بڑھ کر اس کے نازک وجود کو اپنی پناہوں میں بھر لیا تھا۔۔۔

راعنین کے لبوں سے خوف کے مارے چیخ برآمد ہوئی تھی۔۔۔اس کا گرانا اس کے لیے کس قدر نقصان کا باعث ہو سکتا تھا۔۔۔یہ سوچ کر اسے اپنی سانسیں رکتی محسوس ہوئی تھیں۔۔۔

مگر اگلے ہی پل جو خُوشبو اس کے نتھنوں سے ٹکرائی تھی اسے پہ پہچاننے میں وہ اپنی پوری زندگی میں کوئی غلطی نہیں کر سکتی تھی۔۔۔اس نے جھٹکے سے سر اٹھایا تھا۔۔۔

مرتسم قدیر خان اسے اپنی بانہوں میں سمیٹتا سیدھا کھڑا کر چکا تھا۔۔۔راعنین بے یقینی کے عالم میں کھڑی اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔اب تک وہ اس شخص کو اپنے تصور میں کئی بار دیکھ چکی تھی۔۔

اسی خاطر اس کے لیے یقین کر پانا بہت مشکل تھا۔۔۔

ارد گرد کھڑے تمام لوگ بھی جیسے پتھر کے ہو چکے تھے۔۔۔۔

غزل منہ میں رکھی مٹھائی نہ نگل سکی تھی نہ اگل پا رہی تھی۔۔۔۔

سیاہ پینٹ شرٹ میں ملبوس وجاہت اور دلکشی کا شاہکار وہ تصویروں سے بھی کہیں زیادہ سحر انگیز تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"مرتسم۔۔۔۔"

اس کی جانب بے یقینی سے تکتے راعنین کے لب ہولے سے پھڑپھڑائے تھے۔۔۔

جب اس کے حسین روپ کو آنکھوں میں بساتے اس نے جھک کر راعنین کے ماتھے پر اپنے پر حدت لب رکھتے اس کا سکتا توڑا تھا۔۔۔

اس کے شدت بھرے لمس پر راعنین ہوش کی دنیا میں لوٹ آئی تھی۔۔

اس نے ایک دم سے خود کو مرتسم کے حصار سے آزاد کیا تھا۔۔۔

اس کی آنکھوں میں آنسو بھر گئے تھے۔۔۔

Farwa Khalid Novels

چہرے پر چھائی بے ساختہ خوشی کی جگہ اب خفگی اور غصے کے تاثرات نمایاں ہوئے تھے۔۔۔

وہ واپس لوٹ آیا تھا۔۔۔ راعنین کا دل اس وقت جیسے پھر سے جی اٹھا تھا۔۔۔

مگر کیا وہ واقعی اس کے لیے لوٹا تھا۔۔۔ یا کسی اور کام کے لیے۔۔۔۔

بہت ساری باتیں تھیں جو ایک ساتھ اس کے دماغ میں سما گئی تھیں۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اتنے دنوں سے وہ جو اذیت برداشت کر رہی تھی اس کا کوئی حساب نہیں تھا۔۔۔

اس نے ایک جھٹکے سے مرتسم کے حصار کو اپنے گرد سے توڑ دیا تھا۔۔

مرتسم خاموشی سے کھڑا اس کاری ایکشن دیکھ رہا تھا۔۔

"مرتسم۔۔۔ میرا بیٹا۔۔۔"

مہرین بیگم جو بے قراری بھری نگاہوں سے اس کی جانب دیکھ رہی تھیں۔۔۔ ان کے لبوں سے نکلتی پکار پر مرتسم ان کی جانب متوجہ ہوا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

راعنین اس کے قریب سے ہوتی نیچے اتر گئی تھی۔۔۔جہاں کھڑے امن، روشی، جیا اور ابرار کو دیکھ اس کی خفگی مزید بڑھ گئی تھی۔۔۔

اسے ان سب پر غصہ تھا۔۔۔

امن نے اسے سلام کیا تھا۔۔۔روشی نے آگے ہو کر اسے ملنا چاہا تھا۔۔ مگر راعنین ان سب کو گھورتی وہاں سے نکل گئی تھی۔۔۔

"مرتسم قدیر خان کی بیوی ہیں۔۔۔غصہ بھی انہیں جیسا آئے گا۔۔۔عیسیٰ کی اچھی شامت آنے والی ہے اب۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

امن نے محظوظ کن مسکراہٹ کے ساتھ مرتسم کی جانب دیکھتے کہا تھا۔۔۔جو اس پل مہرین بیگم کو اپنے مضبوط سینے سے لگائے ان کا ممتا بھرا لمس محسوس کر رہا تھا۔۔۔

مہندی کے پنڈال سے نکلتے راعنین نے سٹیج سے نظر آتا یہ خوبصورت منظر دیکھا تھا۔۔۔اس کی آنکھوں کی نمی مزید بڑھ گئی تھی۔۔۔اس منظر کا تو اس نے اب تک سب سے زیادہ انتظار کیا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ بہت زیادہ خوش تھی۔۔۔ کہ اتنے لمحے انتظار کے بعد مہرین بیگم کی اذیت ختم ہوئی تھیں۔۔۔اسی لمحے مرتسم نے نگاہیں موڑ کر اس کی جانب دیکھا تھا۔۔۔

جس پر راعنین نگاہیں پھیرتی وہاں سے ہٹ گئی تھے۔۔۔مرتسم کی آنکھوں کی تشنگی اس ایک جھلک کے بعد مزید بڑھ گئی تھی۔۔

راعنین کا وہاں سے جانا سب نے نوٹ کیا تھا۔۔

"یہ بے وقوف لڑکی کیوں چلی گئی یہاں سے۔۔۔اتنے دنوں بعد اس کا شوہر واپس لوٹا ہے۔۔۔ایسے کون استقبال کرتا۔۔۔وہ اگر برا منا گیا تو۔۔۔"

Fariwa Khalid Novels

کوثر بیگم مرتسم کی شاندار شخصیت سے بہت زیادہ متاثر نظر آرہی تھیں۔۔۔ وہ اتنا بارعب اور شاندار پرسنالٹی کا مالک تھا کہ وہاں کھڑا پورا خاندان اس پل راعنین کی قسمت پر رشک کیے بغیر نہیں رہ سکا تھا۔۔

کہاں راعنین کو اس کے شوہر کے حوالے سے نجانے کیا سے کیا طعنے دیئے جاتے تھے۔۔۔ اور اب اسی شوہر کر دیکھتے سب اس کی خوش قسمتی پر حیران کھڑے تھے۔۔۔

اپنی ماں کو سینے سے لگائے مرتسم وہاں باری باری سب سے ملا تھا۔۔ مگر اس نے مہرین بیگم کو خود سے جدا نہیں کیا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

اس نے اپنے ماں باپ کو معاف کر دیا تھا۔۔۔ گزرا ایک مہینہ اس کی اب تک کی زندگی کا سب سے مشکل ترین وقت تھا۔۔۔ ادراک کے بہت سارے لمحات گزرے تھے۔۔۔ اس کی ساری سفاکی اور بے حسی ان رشتوں کے آگے ہار گئی تھی۔۔۔

وہ معصوم سی دیوانی لڑکی روتے ہوئے اس کا دل بھی اپنے ساتھ لے آئی تھی۔۔۔ اس کی زندگی کا سکون اور چین غارت ہو چکا تھا۔۔۔۔ ان آنسوؤں کی ایسی بددعا لگی تھی کہ وہ اپنا سب کچھ چھوڑ کر وہاں چلا آیا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

مگر اس وقت اس کی بیوی کے تیور بتا رہے تھے کہ وہ اس کی صورت بھی نہیں دیکھنا چاہتی تھی۔۔۔

راعنین کو اس کی غلطی کی سزا دینے پر اگر اس کے دل میں کوئی پچھتاوا اٹھہرتا تو تو وہ یہ سوچ کر کہ اگر اسے زرا سی بھی دیر ہو جاتی تو آگے جو ہوتا وہ سوچ کر اس کا دل بند ہونے لگتا تھا۔۔۔

"ہائے میرا نام غزل ہے۔۔۔راعنین کی سسٹر ہوں میں۔۔۔"

غزل نے آج زندگی میں پہلی بار کہیں پر خود کو راعنین کی بہن کہہ کر متعارف کروایا تھا۔۔۔

سب نے ہی اس کی اس طوطا چشمی پر اس کی جانب دیکھا تھا۔۔۔

Fariwa Khalid Novels

کوثر بیگم بھی تو راعنین کے واپس لوٹ کر آنے کے بعد اپنے رنگ ڈھنگ بدل چکی تھیں۔۔۔

راعنین جسے ہمیشہ انہوں نے اپنی بے عزتی کا باعث سمجھا تھا۔۔۔ اس کے جانے کے بعد انہیں اس کی کمی کا شدت سے احساس ہوا تھا۔۔۔ جو ان کے بیمار ہونے پر ان کی پٹی سے لگ کر بیٹھ جاتی تھی۔۔۔ ان کی دھتکار کے باوجود ان کا ہر طرح سے خیال رکھا تھا۔۔

غزل جسے انہوں نے ہمیشہ بہت محبت دی تھی۔۔۔ انہیں راعنین کے دور جانے کے بعد احساس ہوا تھا کہ وہ غزل کو صرف خود سے پیار تھا۔۔۔ اس کو اپنے علاوہ کوئی نہیں دکھتا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

کوثر بیگم کی فطرت ہمیشہ سے ایسی ہی تھی۔۔۔انہیں غزل میں اپنا عکس نظر آتا تھا۔۔۔وہ ہمیشہ سے اس بات پر فخر کرتی آئی تھیں کہ ان کی بیٹی رنگ وروپ میں بالکل ان پر تھی۔۔

مگر اب انہیں اس کا رویہ دیکھ یہ بد صورت آگاہی ملی تھی کہ وہ واقعی ان کے جیسی ہی تھی۔۔

جسے صرف ظاہری خوبصورتی اور دولت سے پیار تھا۔۔۔انہوں نے راعنین کو ہمیشہ سے دھتکارا تھا۔۔

اپنی سگی اولاد سے نفرت کی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ راعنین سے بہت زیادہ شرمندہ تھیں۔۔۔اسی لیے مہرین بیگم سے ان کی خیریت دریافت کرتی رہی تھیں۔۔۔مگر راعنین سے بات کرنے کی ہمت نہیں ہوئی تھی۔۔

اس کے یہاں آنے پر بھی ان کی والہانہ محبت کے جواب میں راعنین کا انداز انہیں احساس دلا گیا تھا کہ وہ اپنے بدصورت رویے سے اپنی بیٹی کو کھو چکی تھیں۔۔۔

راعنین یہی سمجھتی تھی کہ یہ ان کی بناوٹی محبت تھی۔۔۔انہوں نے اب تک اس کے ساتھ جو کیا تھا۔۔

وہ اس کے علاوہ اور سوچ بھی کیا سکتی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

مرتسم جتنی دیر وہاں موجود رہا تھا غزل اپنے ساتھ بیٹھے موحد تک کو فراموش کرتی پوری طرح سے مرتسم پر لٹو ہوتی رہی تھی۔۔۔اس کا مسکرا مسکرا کر باتیں کرنا ادائیں دکھانا سب کو نظر آرہا تھا۔۔

موحد کو اس پل وہ زہر لگی تھی۔۔۔اس نے کئی بار غزل کو ٹوکا تھا۔۔۔

جو فراموش کر چکی تھی کہ وہ مہندی کی دلہن ہے۔۔

غزل کی دوستیں امن اور ابرار پر لٹو ہوئی جارہی تھیں۔۔۔جو دیکھ روشی اور جیا کے تاثرات بگڑے تھے۔۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ پہلی بار پاکستان آئی تھیں۔۔۔ان یہ شادی بیاہ دیکھنا اچھا لگ رہا تھا۔۔۔

مگر یہ لڑکیاں انہیں ایک آنکھ نہیں بھائی تھیں۔۔۔

وہ لوگ راعنین سے ملنا چاہتی تھیں۔۔۔اسے باری باری سب بلانے گئے تھے مگر اس نے دروازہ نہیں کھولا تھا۔۔۔

گھر کے سب لوگ راعنین کے اس ری ایکشن پر حیران تھے۔۔

جبکہ غزل بہت خوش تھی۔۔

اس کی بہن صدا کی بے وقوف تھی۔۔جسے دنیا داری کا بالکل بھی پتا نہیں تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

غزل چاہتی تھی راعنین ایسے ہی کرے اور وہ مرتسم قدیر خان کو اپنی جانب مائل کر لے۔۔۔ جو ابھی تک تو اسے پوری طرح سے اگنور کر رہا تھا۔۔

سب کزنز باری باری اس سے ملنے آئے تھے۔۔ مہرین بیگم ایک پل کے لیے بھی اس سے جدا نہیں ہوئی تھیں۔ ان کا چہرا خوشی سے جگمگا رہا تھا۔۔۔ انہیں دیکھ کر ایسا لگ رہا تھا جیسے انہیں ہفت اقلیم کی دولت مل گئی ہو۔۔۔

قدیر خان کا چہرا بھی آج خوشی سے جگمگا رہا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

ان کے بیٹے نے انہیں بھی معاف کر دیا تھا۔۔ ان کے اتنے سالوں کی اذیت اور سزا کا خاتمہ ہوا تھا۔۔۔

یہ سب کچھ جس لڑکی کی وجہ سے ممکن ہوا تھا۔۔ وہ اس وقت شاید ان سب سے ہی روٹھ چکی تھی۔۔ وہ کسی کے بھی بلانے پر باہر نہیں آ رہی تھی۔۔

قدیر صاحب خود بھی اسے بلانے گئے تھے۔۔۔ مگر اس نے دروازہ نہیں کھولا تھا۔۔۔

باہر بیٹھا مرتسم قدیر خان اپنی بیوی کے غصے کی انتہا دیکھتا ہوئے سے مسکرایا تھا۔۔۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ پہلے سے اس سب کے لیے تیار ہو کر آیا تھا۔۔

وہ ابھی اسے بلانے نہیں گیا تھا۔۔۔ جانتا تھا وہ دروازہ نہیں کھولے گی۔۔۔

"کیا قسمت پائی ہے راعنین نے غزل۔۔۔ یہ شاندار بندہ اس کا ہزبینڈ ہے۔۔۔ اس نے راعنین کو قبول کر لیا۔۔۔ سوچو اگر تم راعنین کی جگہ ہوتی تو تم جیسی حسین لڑکی کو تو یہ سر پر بیٹھاتا۔۔۔ تم نے کہیں موحد سے نکاح کرنے میں جلدی تو نہیں کر دی۔۔۔ راعنین کمرے سے نہیں نکل رہی۔۔۔ مرتسم اس کے پیچھے بھی نہیں گیا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

مجھے لگ رہا ہے ان دونوں میں کچھ بھی ٹھیک نہیں ہے۔۔۔ تمہیں ابھی بھی دیر نہیں ہوئی۔ تم اپنی جگہ بنا سکتی ہو۔۔۔"

غزل کے ساتھ کھڑی اس کی دوست اسے اکسا رہی تھی۔۔۔ جس کے اپنے دماغ میں پہلے سے یہ چل رہا تھا۔ اس کی نگاہیں ایک پل کے لیے نہیں ہٹی تھیں مرتسم سے۔۔۔

"مرتسم بیٹا میں نے آپ کے لیے اور آپ کے دوستوں کے لیے اوپر کمرے سیٹ کروا دیئے ہیں۔۔۔ آپ لوگ تھک گئے ہو گے جا کر ریسٹ کر لو۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

کوثر بیگم نے اپنے داماد کی جانب دیکھتے محبت سے کہا تھا۔۔ انہیں

غزل کے تیور ٹھیک نہیں لگ رہے تھے۔۔

"آپ کا بہت شکریہ آنٹی۔۔ مگر ہم اپنے گھر جائیں گے۔۔۔ میں

یہاں سب سے ملنے اور مام ڈیڈ کو لینے آیا تھا۔۔"

مرتسم کی بات پر سب نے ہی حیرت سے اس کی جانب دیکھا تھا۔۔

"کونسا گھر۔۔۔؟؟"

مہرین بیگم بھی اس بات سے انجان تھیں۔۔۔

Farwa Khalid Novels

جب مرتسم نے اس گھر کے بالکل سامنے وسیع و عریض رقبے پر

بنے نیو ولا کے بارے میں بتایا تھا۔۔۔وہ ولا ایک مہینے پہلے ہی تیار

ہوا تھا۔۔اور تب ہی مرتسم نے اسے خرید لیا تھا۔۔

اس کی بات پر سب ہی بے یقینی سے اس کی جانب دیکھ رہے

تھے۔۔۔

غزل کا منہ کھلے کا کھلا رہ گیا تھا۔۔

راعنین اس گھر کی مالکن تھی۔۔۔جو جب سے بنا تھا ہر وقت گھر

سے نکلتے اور داخل ہوتے غزل کی حسرت بھری نگاہیں اس عالیشان

اور مہنگے ترین ولا کی جانب اٹھتی تھیں۔۔۔۔

Farwa Khalid Novels

مرتسم اور اس کے دوست اسی گھر میں رکے ہوئے تھے۔۔۔وہ مہرین بیگم اور قدیر صاحب کو بھی اپنے ساتھ لے گیا تھا۔۔۔

"کوثر اس راعنین جو سمجھاؤ۔۔۔کیوں بے وقوفی کر رہی ہے یہ۔۔۔مرتسم جیسا انسان ایسے تیور برداشت کرنے والا لگتا نہیں ہے۔۔اسے لڑکیوں کی کمی تھوڑی ہے۔۔۔وہ جو اسے چھوڑ کر کسی اور راہ پر نکل گیا تو یہ ساری زندگی کے لیے پچھتاتی رہ جائے گی۔۔۔"

عشرت چچی نے غزل کی جانب دیکھتے طنزیہ انداز میں کوثر بیگم کو کہا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

غزل کس نیچر کی تھی اس بات سے سب واقف تھے۔۔۔پہلے سب نے ہی اس کو سر پر چڑھا کر رکھا ہوا تھا۔۔۔ کیونکہ تک وہ صرف موحد تک محدود تھی۔۔۔اس نے موحد کو ہی اپنے آگے لگا رہا تھا۔۔۔

موحد کی ماں اور بہنیں جو باقی سب کی طرح ہمیشہ راعنین کو نیچا دکھاتی آئی تھیں۔۔اور بڑی چاہ سے غزل کو اپنی بہو بنایا تھا۔۔۔ اب ان کے ہوش بھی ٹھکانے آچکے تھے۔

Farwa Khalid Novels

فردوس چچی تو اسی صدمے میں تھیں کہ غزل نے ابھی سے ان کے بیٹے کے سر پر قرضوں کا اتنا بوجھ لاد دیا تھا۔۔۔ بعد میں وہ کیا کرنے والی تھیں۔۔۔

یہ شادی اب سب کے لیے ہی بے دلی کا باعث بن چکی تھی۔۔۔

دلہا دلہن خود کی کسی اور تلاش میں نکل پڑے تھے۔۔۔

غزل کو اپنی خوبصورتی اور ہوشیاری پر پورا یقین تھا۔۔۔ آج تک اس نے جتنے بھی لڑکوں کی طرف ہاتھ بڑھایا تھا وہ اس کے قدموں میں آن گرے تھے۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اسے پورا یقین تھا کہ مرتسم قدیر خان بھی بہت جلد اس کا شکاری

بن جائے گا۔۔

ΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔ

اسے کمرے میں قید ہوئے نجانے کتنے گھنٹے گزر چکے تھے۔۔۔اب

آنسو بھی جیسے سوکھ گئے تھے۔۔

اسے سب بلانے آئے تھے سوائے اس ستمگر کے۔۔۔راعنین کا

غصے کے مارے برا حال تھا۔۔۔

وہ کیوں نہیں آیا تھا اس کے پاس۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"اب بالکل بھی بات نہیں کروں گی۔۔۔کوئی ضرورت نہیں ہے

ادھر آنے کی۔۔۔"

راعنین نے خفگی سے کہا تھا۔۔۔اس نے کھانا بھی نہیں کھایا تھا۔۔

پانی بھی ختم ہو چکا تھا۔۔۔اس کا بھوک سے برا حال تھا۔۔۔

رات کافی ہو چکی تھی۔۔۔یقیناً اب سب ہی سو گئے ہونگے۔۔۔یہی

سوچ کر وہ اپنے کمرے سے نکلی تھی۔۔۔

جب سامنے ہی کوریڈور میں اسے غزل بے چینی کے عالم میں ٹہلتی

نظر آئی تھی۔۔۔راعنین حیران ہوئی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

کل اس کی برات تھی اور وہ اس وقت یہاں اکیلی کیا کر رہی تھی۔۔۔

اسے باہر نکلتا دیکھ غزل اس کے قریب آئی تھی۔۔۔

"تم نے مجھے بتایا کیوں نہیں کہ مرتسم اتنا ہینڈسم اور امیر کبیر انسان ہے۔۔۔"

غزل کا لہجہ برہمی لیے ہوئے تھا۔۔

"پھوپو نے بتایا تو تھا سب کو۔۔۔"

راعنین کو اس کا یہ انداز سخت ناگوار گزرا تھا۔۔۔وہ نیچے کی جانب بڑھ گئی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

وہ اپنا کھانا لے کر واپس اپنے کمرے میں جانا چاہتی تھی۔۔۔ تاکہ مرتسم سے سامنا نہ ہو اس کا۔۔۔

"تم مرتسم کو دیکھ کر غائب کیوں ہو گئی۔۔۔ بلایا بھی نہیں اسے۔۔۔ کیا تم دونوں کے درمیان کوئی اختلاف چل رہا ہے۔۔۔ کہیں مرتسم تمہیں چھوڑنا تو نہیں چاہتا۔۔۔"

غزل کی انکوائریاں شروع ہو چکی تھیں۔۔۔ جبکہ اس کی بات پر راعنین کو دماغ گھوم گیا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"میں تمہیں کچھ بھی کیوں بتاؤں۔۔ میں اسے بلاؤں یا نہیں تمہیں کیا مسئلہ ہے۔۔۔ یہ ہم دونوں میاں بیوی کا پرسنل میٹر ہے۔۔۔ سٹے اوے۔۔۔"

راعنین نے اس کو خفگی بھرے انداز میں گھورتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

"ہونہہ میاں بیوی۔۔۔ تمہارے میاں نے تمہیں ایک بار بلایا تک نہیں۔۔۔ جس کو بے وقوف بنا رہی ہو بی بی۔۔۔ صاف نظر آرہا تھا کہ وہ یہاں صرف اپنے ماں باپ کے لیے آیا ہے۔۔۔ تم میں اسے بالکل بھی انٹرسٹ نہیں ہے۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

غزل نے اس کی بات کے جواب میں طنز کیا تھا۔۔۔

"ہاں نہیں ہے انٹرسٹ۔۔۔ پھر بھی اس سے تمہارا کیا لینا دینا ہے۔۔۔"

راعنین کا دماغ پہلے ہی اس شخص کی وجہ سے خراب ہوا پڑا تھا۔۔۔ اوپر سے اس سے کبھی سیدھے منہ بات نہ کرنے والی غزل اسے تنگ کیے جا رہی تھی۔۔۔

"میں کلیئر کرنا چاہتی ہوں۔۔۔ اگر تم میں انٹرسٹ نہیں ہے تو میں اس ہینڈسم کا اپنے اندر انٹرسٹ پیدا کروں۔۔ اس کنجوس موحد

سے جان چھڑواؤ۔۔۔اور مرتسم کے س شاندار ولا میں راج کروں۔۔۔"

غزل کی بات سنتے راعنین حیرت زدہ سی رہی گئی تھی۔۔

کیا تھی یہ لڑکی۔۔۔۔اب تک اسے موحد سب سے اچھا لگتا تھا۔۔۔اور اب جب اس کا نکاح موحد سے ہو چکا تھا تو وہ اپنی ہی بہن کے شوہر تک رسائی پانا چاہتی تھی۔۔

راعنین کو اس وقت اپنی بہن سے سخت گھن محسوس ہوئی تھی۔۔۔

"ایسی بے وقوفی کر کے اپنا گھر خراب مت کرنا۔۔۔مرتسم سے تمہیں کچھ نہیں ملنے والا۔۔۔"

Faiwa Khalid Novels

راعنین اس سے چاہے جتنی بھی ناراض ہو مگر اس شخص کی اپنے لیے دیوانگی سے واقف تھی۔۔۔وہ جانتی تھی وہ اسے چھوڑ کر کسی اور کی جانب نہیں دیکھ سکتا تھا۔۔۔

"دیکھ لیتے ہیں پھر۔۔۔تم اپنی ناراضگی جاری رکھو۔۔۔ اس گھر میں صرف میں جاؤں گی۔۔۔"

اس نے اپنی طرف سے مخلص مشورہ دیا تھا۔۔۔مگر غسل جواب میں اس کی جانب اپنی طنزیہ مسکراہٹ اچھالتی اسے مرتسم کے سامنے والے گھر کے بارے میں بتاتے وہاں سے نکل گئی تھی۔۔

Farwa Khalid Novels

جبکہ راعنین نے حیرت سے کھڑکی سے جھانکتے اس گھر کی جانب دیکھا تھا۔۔۔

مرتسم یہاں نہیں رکا تھا۔۔۔

وہ اوپر آتے ٹیرس پر آن کھڑی ہوئی تھی۔۔۔اس کی نظریں سامنے والے گھر پر تھیں۔۔۔

جس کی زیادہ تر لائٹس اب بھی جل رہی تھیں۔۔۔اسے اریبہ سے ساری تفصیل پتا چل چکی تھی۔۔۔

وہ اپنے ماں باپ کو لے کر اپنے گھر جا چکا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

کیا غزل ٹھیک کہہ رہی تھی۔۔۔وہ واقعی اس کے لیے اہم نہیں تھی۔۔

راعنین کی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے تھے۔۔۔

جنہیں رگڑتے اس نے واپس مڑنا چاہا تھا جب اچانک لائٹ چلے جانے کی وجہ سے ہر طرف اندھیرا چھا گیا تھا۔۔۔

راعنین گھبرا کر اپنی جگہ رک گئی تھی۔۔۔اسے بالکل بھی کچھ دکھائی نہیں دے رہا تھا۔۔۔جب اسی لمحے اسے اچانک اپنی کمر کی گرد مضبوط ہاتھ کا لمس محسوس ہوا تھا۔۔۔

"کک کون ہے۔۔۔؟؟؟"

Farwa Khalid Novels

وہ کانپتی ہوئی پیچھے ہٹی تھی۔۔۔

مگر اس پیچھے نہیں ہونے دیا گیا تھا۔۔۔

"کیسی ہو مائی بیوٹی۔۔۔ مجھ سے دور آکر تو تم مزید حسین ہو گئی ہو۔۔۔"

اس کی گھمبیر بھاری سرگوشی راعنین کی سماعتوں سے ٹکرائی تھی۔۔۔اس کی دلفریب مہک راعنین کا دل بہت زور سے دھڑکا گئی تھی۔۔۔کیا وہ واقعی اس کے پاس تھا یا اس کا وہم تھا۔۔۔

اگلے ہی لمحے اس کے دہکتے ہونٹ راعنین کو اپنی گردن پر محسوس ہوئے تھے۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس کے لمس کی شدتوں پر وہ اپنی جگہ کانپ اٹھی تھی۔۔۔

"چچچچھوڑو مجھے۔۔۔"

وہ اپنے لہجے کی نمی کو قابو نہیں رکھ پائی تھی۔۔۔

"بہت ظالم ہو گئی ہو تم۔۔۔ کہاں سے سیکھا ہے یہ ظلم کرنا۔۔۔"

اس کی کان کی لوح پر اپنے دہکتے لب رکھتا وہ اسے لال کر گیا تھا۔۔۔

اس کا انداز اتنا شدت بھرا تھا کہ وہ اس کو جہاں بھی چھو رہا تھا۔۔۔

وہاں اپنے نشان چھوڑ رہا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

راعنین خود کو اس کی گرفت سے آزاد کرنے کی بھرپور کوشش کر رہی تھی۔۔

"مام بتا رہی تھیں تم نے مجھے بہت مس کیا۔۔۔"

اس کے چہرے پر بکھرتے آنسوؤں کو اپنے لبوں سے محسوس کرتے وہ بھاری بوجھل لہجے میں بولا تھا۔۔۔

اس کے ہونٹوں کی گستاخی ہر گزرتے لمحوں کے ساتھ بڑھ رہی تھیں۔۔اس کے مضبوط ہاتھ راعنین کی کمر کو جکڑے ہوئے تھے۔۔وہ ہمیشہ کی طرح اس شخص کی گرفت میں ہل بھی نہیں پا رہی تھی۔۔

Farwa Khalid Novels

"نہیں کیا۔۔۔"

راعنین نے دوبارہ سے لب کھولنے کی کوشش کی تھی جب وہ اس کے لبوں پر جھکتا اس کے الفاظ کو اپنے اندر دبا گیا تھا۔۔

راعنین اس کے اس جارحانہ شدت بھرے عمل پر سلگ اٹھی تھی۔۔۔وہ اس سے ناراض تھی مگر وہ منانے کے بجائے اس پر ہمیشہ کی طرح اپنی چلا رہا تھا۔۔۔

کتنے ہی لمحے وہ اس کی سانسوں کو اپنی سانسوں میں انڈیلتا اس پر اپنی بے قراری اور دیوانگی واضح کرتا چلا گیا تھا۔۔۔راعنین اس کے حصار میں چکرا کر رہ گئی تھی۔۔

Farwa Khalid Novels

"مجھے تم سے بات نہیں کرنی جاؤ یہاں سے۔۔۔"

اس کی نازک وجود پر رحم کھاتے مرتسم نے اس کی سانسوں کو آزادی بخشی تھی۔۔۔جب راعنین اس کے سینے پر دونوں ہتھیلیاں رکھتی اسے دور دھکیلتی چلا اٹھی تھی۔۔۔

"باتیں تو ابھی میں بھی نہیں کرنا چاہتا۔۔۔تمہیں محسوس کرنا چاہتا ہوں۔۔۔اس ایک مہینے کی جدائی کے ایک ایک پل کا حساب چاہیے مجھے۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

اس کے نازک وجود کا بانہوں میں اٹھاتا وہ اس کے کمرے کی جانب بڑھ گیا تھا۔۔۔ باقی گھر لائٹس آن ہو چکی تھیں۔۔۔ مگر اس حصے میں ابھی بھی تاریکی چھائی ہوئی تھی۔۔

"چھوڑو مجھے مرتسم قدیر خان۔۔۔ مجھے تمہاری صورت بھی نہیں دیکھنی۔۔۔"

راعنین اس کی گرفت سے مچلتی دور جانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔ کمرے کی دروازے تک پہنچتے اس نے احتجاجاً اپنا پیر زور سے دروازے پر دے مارا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

خاموشی میں یہ آواز بہت زور سے ابھری تھی۔۔۔ اس کی آواز بھی بہت اونچی تھی۔۔۔

"راعنین کیا ہوا۔۔۔؟؟"

عشرت بیگم جو پانی لینے نکلی تھیں۔۔۔ راعنین کی آواز پر وہ پریشانی کے عالم میں اس کی جانب آئی تھیں۔۔۔۔

غزل بھی حیران ہوتی ان کے پیچھے آئی تھی۔۔ مگر ان دونوں کے پہنچنے سے پہلے ہی مرتسم دروازہ بند کرتا اسے دروازے کے ساتھ لگا گیا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

راعنین نے گھبرا کر اس کی جانب دیکھا تھا۔۔۔ جس کی ڈارک براؤن آنکھوں کی سرخی بڑھ گئی تھی۔۔۔

"جانم تم یہ گستاخیاں کر کے میرے جذبات کو مزید بھڑکا رہی ہو۔۔۔"

اس کے لبوں کو انگوٹھے سے چھوتے مرتسم نے اس کی مزاحمت کرتی کلائیوں کو اپنی گرفت میں دبوچتے دروازے سے لگایا تھا۔۔۔

اس کے انداز کی سنگینی اور آنکھوں کی بے باکی راعنین کی سانسیں منتشر کر گئی تھی۔۔۔

Fariwa Khalid Novels

اتنے دنوں بعد اسے اپنے سامنے دیکھا تھا۔۔۔رانعین کا دل اس کے اختیار سے باہر ہو رہا تھا۔۔۔۔اس شخص کے مغرور نقوش اور مقناطیسی نگاہیں کی دلکشی اس کے دل پر قیامت برپا کر دیتی تھی۔۔

وہ اس کے سامنے بے بس نہیں ہونا چاہتی تھی۔۔۔اس لیے اس سے دور کر رہی تھی۔۔

مرتسم کی والہانہ محبت اس کا دل پگھلانے لگی تھی۔۔۔

"چچی میں۔۔۔۔"

عشرت بیگم کی باہر سے آتی آواز پر اس نے جان بوجھ کر جواب دینا چاہا تھا۔۔۔مگر وہ بھول گئی تھی کہ سامنے کھڑا شخص کون

Farwa Khalid Novels

تھا۔۔وہ اس کو بنا زرا سی مہلت دیئے بغیر اب کی بار پہلے سے بھی

زیادہ شدت سے اس کی سانسوں کو قید کر چکا تھا۔۔

باہر اب بھی وہ دونوں خواتین کھڑیں راعنین کو پکار رہی

تھیں۔۔۔

مگر مرتسم کو ان کی پرواہ ہی نہیں تھی۔۔

وہ تو وہ اپنی بیوی کے نازک وجود کی نرماہٹوں کو محسوس کرتا پوری

طرح سے مدہوش ہو چکا تھا۔۔

راعنین نے دونوں ہاتھوں سے اس کا گریبان دبوچ رہا تھا۔۔اس

کی گرفت کی سختی کے ساتھ ساتھ مرتسم کے لبوں کی سختی بھی بڑھ

Farwa Khalid Novels

رہی تھی۔۔۔وہ شخص کی جنونیت کے آگے راعنین کا نازک وجود

بے حال ہو چکا تھا۔۔۔

خود سے الگ بھی اسی نے کیا تھا اور اب سانسوں سے بھی قریب تر

کرتا درمیان کا ہر پردہ گرا گیا تھا۔۔۔

راعنین گہری گہری سانسیں لیتی اس پل اس کو روک بھی نہیں پا

رہی تھی۔۔۔اس کی مزاحمت کے جواب میں اس شخص کے لمس

کی شدت مزید بڑھ جاتی تھی۔۔۔

مرتسم اس کے لرزتے وجود کو بانہوں میں بھرتا اسے بیڈ کی جانب

آگیا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس کا دل اتنے دنوں بعد جیسے سکون میں آیا تھا۔۔۔اس رات اس نے غصے میں اس لڑکی کو خود سے دور بھیج کر خود پر زیادہ بڑا ظلم کیا تھا۔۔۔

اس کی خمار آلود نگاہیں راعنین کے حسین مکھڑے سے ٹکرا رہی تھیں۔۔۔

جس نے اپنا حلیہ بدل دیا تھا اب۔۔۔۔

"تم شام کو بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔۔میں دوبارہ تمہیں ویسا ہی دیکھنا چاہتا ہوں۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

مرتسم نے اس کے گالوں کو چھوتے فرمائش کی تھی۔۔۔وہ دیوانگی بھرے انداز میں اس کے چہرے کے ایک ایک نقش کو اپنی آنکھوں کے راستے دل میں اتار رہا تھا۔۔۔

"کبھی بھی دوبارہ ویسے تیار نہیں ہونگی۔۔۔۔"

راعنین بہت مشکل سے اپنی سانسوں کو بحال کر پائی تھی۔۔۔ عیسیٰ اس کے انداز پر مسکراتا اس کی شہہ رگ سے بال ہٹاتا اس پر جھک چکا تھا۔۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"میری جان تم نازک سی تو ہو۔۔۔ یہ خفگی اور غصہ دکھا کر کیوں مجھ جیسے بیسٹ کو اکسا رہی ہو۔۔۔ پہلے خود یہ حسین روپ دکھا کر اکساتی ہو اور پھر میرے پیار کرنے پر سہمی ہرنی بن جاتی ہو۔۔۔"

راعنین کی رنگت ناقابلِ یقین حد تک سرخ ہوئی تھی۔ جس پر چوٹ کرتے وہ اس کی شہہ رگ کو اپنے تپش زدہ ہونٹوں سے جھلساتا اس کی دھڑکنوں کا شور سنتا مسکرا دیا تھا۔۔۔

"میں تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گی۔۔۔ تم نے میرے ساتھ اچھا نہیں کیا۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

راعنین اس کی بڑھتی گستاخیوں پر بکھرتی سانسوں کے ساتھ خفگی سے بولی تھی۔۔۔

"مجھے صلح کرنی بھی نہیں ہے۔۔۔ تم غصے میں زیادہ قیامت لگتی ہو۔۔۔ اور میرا دل اس روپ کا پوری طرح سے دیوانہ ہو چکا ہے۔۔۔"

وہ اس کی بات کا جواب اپنے انداز میں دیتا راعنین پر پوری طرح سے حاوی ہوتا اس کی خفگی اور غصہ اپنے بھڑکتے جذبات تلے دبا گیا تھا۔۔

ΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔ

Farwa Khalid Novels

راعنین واش روم سے فریش ہو کر باہر کی جانب آتی اپنی سوچوں میں الجھی ہوئی تھی۔۔۔

وہ جب صبح اٹھی تھی تو اس کے دماغ میں چھایا خمار اس کے دل کو عجیب سے احساس سے دوچار کر گیا تھا۔۔۔

گزرتی رات کی دلکشی اس شخص پر غصہ ہونے کے باوجود اس کی دھڑکنوں کو منتشر کر گئی تھی۔ وہ سب یاد کرتے پورے وجود میں سنسنی سی دوڑ گئی تھی۔۔۔ اس کے چہرے کی سرخی ہی کم نہیں ہو رہی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

مگر حیرانی اسے اس بات کی ہوئی تھی کہ وہ اس کے پاس موجود نہیں تھا۔۔۔

اس کی بیڈ شیٹ بھی سلوٹوں سے پاک تھی۔۔۔

ایک بار اسے لگا تھا شاید یہ اس کا وہم ہے۔۔۔ وہ تو سامنے والے گھر میں تھا۔۔۔ یہاں کیسے آ سکتا تھا۔۔۔

مگر پھر اپنے وجود سے اٹھتی اس کی مہک اور شدتوں کے احساس سے یہ جھٹلایا نہیں جا سکتا تھا۔۔۔ اس شخص کی جان لیوا قربت کے اثرات اسے دیکھ کر واضح ہو رہے تھے۔۔۔

اس کا دل بہت زور سے دھڑک رہا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس کے غصہ دکھانے پر اس شخص کی بے باک سرگوشیانہ اور معنی خیز دھمکیاں یاد کرتے وہ چاہنے کے باوجود روم میں نہیں بیٹھ پائی تھی۔۔

مرتسم نے اسے کہا تھا کہ اگر وہ کل کمرے میں چھپ کر بیٹھی تو وہ اسے سب کے سامنے اس کے کمرے سے اٹھا کر لے جائے گا۔۔۔

وہ اس شخص کی دھمکیوں سے بہت اچھے سے واقف تھی۔۔۔

یہی وجہ تھی کہ وہ فریش ہوتی نیچے آگئی تھی۔۔۔

اسے ڈائیننگ ہال سے سب کے بولنے کی آوازیں آرہی تھیں۔۔۔

جن میں اس شخص کی آواز بھی شامل تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

راعنین تیزی سے وہاں سے گزرتی اپنا ناشتہ بنانے کچن میں آگئ تھی۔۔

وہ شخص ان سب کے درمیان کیوں گھل مل رہا تھا۔۔راعنین کو عجیب سی جلن ہونے لگی تھی۔۔۔

اس کی خفگی کا احساس بڑھ گیا تھا۔۔اور ساتھ ہی یہ خوف بھی کہ کہیں غزل واقعی اس کے پیچھے نہ پڑ جائے۔۔۔

بہت سی باتیں اس کے دماغ میں چلنے لگی تھیں۔۔۔

وہ اپنے دھیان میں کھڑی چائے بنا رہی تھی۔۔

Farwa Khalid Novels

جب اسے اپنے پیچھے آہٹ محسوس ہوئی تھی۔۔۔اس نے نگاہیں موڑ کر پیچھے دیکھا تو وہاں کھڑے موحد کو دیکھ وہ حیران ہوئی تھی۔۔۔رات کو اس کی برات تھی مگر اس کے چہرے سے اس وقت کسی بھی قسم کی خوشی کا شائبہ تک نہ تھا۔۔۔

"کچھ چاہئے آپ کو موحد بھائی۔۔۔"

راعنین نے اسے اپنی جانب دیکھتا پا کر سوالیہ نگاہوں سے اس کی جانب دیکھا تھا۔۔۔

"راعنین مجھے۔۔۔تم سے بات کرنی ہے۔۔۔وہ دراصل۔۔۔"

وہ بات کرتے ہوئے کنفیوژ ہو رہا تھا۔۔راعنین اسکے انداز پر مزید حیران ہوئی تھی۔۔۔

"راعنین مجھے کبھی بھی غزل سے محبت نہیں تھی۔۔۔میرا دل ہمیشہ سے تمہاری طرف کھینچتا تھا۔۔۔جس فیلنگ کو میں پہلے کبھی سمجھ ہی نہ سکا۔۔۔غزل بہت چالاک لڑکی ہے۔۔۔اس نے میری سوچنے سمجھنے کی صلاحیت بالکل ختم کر دی تھی۔۔۔میں پوری طرح سے اس کی باتوں میں آگیا۔۔۔مجھے اب شدت سے احساس ہو رہا ہے کہ تم ہی وہ لڑکی ہو جس کے لیے میرا دل دھڑکتا ہے۔۔راعنین پلیز تم۔۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

موحد بول رہا تھا اور راعنین حیرت و بے یقینی سے اس کی جانب دیکھ رہی تھی۔۔۔

اس کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ موحد ایسی کوئی بات کرے گا۔۔۔وہ بھی اپنی بارات سے چند گھنٹے پہلے۔۔۔

مارے غصے اور صدمے کے اس کا برا حال ہوا تھا۔۔۔یہ گھٹیا شخص ایسا سوچ بھی کیسے سکتا تھا کہ وہ اپنے شوہر کو چھوڑ کر اس کے ساتھ چل پڑتی۔۔۔

اس سے پہلے کے وہ کچھ بولتی جب کچن سے اندر داخل ہوتے مرتسم کو دیکھ راعنین کی گھبراہٹ میں اضافہ ہوا تھا۔۔۔اس کے

Farwa Khalid Novels

چہرے کے بگڑے تاثرات بتا رہے تھے کہ وہ ساری بات سن چکا تھا۔۔۔

راعنین اس شخص کے جنونی پن سے بہت اچھی طرح سے واقف تھی۔۔۔ مگر موحد کو بالکل بھی اندازہ نہیں تھا کہ وہ اس وقت مرتسم قدیر خان کی بیوی کے سامنے یہ سب بول کر اپنے ساتھ کتنی بڑی دشمنی کر چکا تھا۔۔۔

موحد بھی اسے وہاں آتا دیکھ بوکھلا گیا تھا۔۔۔

"کچھ کہہ رہے تھے تم۔۔۔ اپنی بات جاری مکمل کرو۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

راعنین کے برابر آن کھڑے ہوتے اس نے موحد کو خون آشام نگاہوں سے گھورتے پوچھا تھا۔۔۔

اس کے خطرناک تیور راعنین کو ہولا گئے تھے۔۔۔ اسے خود بھی اندازہ نہیں تھا کہ آج کے دن جب موحد کی اس کی بہن کے ساتھ رخصتی تھی وہ ایسی بات بھی کر جائے۔۔

مرتسم نے اس کی کلائی اپنی گرفت میں پکڑتے اسے اپنے سے قریب کیا تھا۔۔۔

"مرتسم وہ یہ۔۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

راعنین نے اس کے قریب تر ہوتے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے اس کو ریلیکس کرنا چاہا تھا۔۔۔

"میں نے ابھی جو کہا میں اپنی بات پر اب بھی قائم ہوں۔۔۔

تمہارے نزدیک راعنین کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔۔۔ اتنے سال وہ تمہارے انتظار میں بیٹھی رہی۔۔۔ اگر وہ تمہارے پیچھے نہ جاتی تو تم نے کبھی اس کو پوچھنا تک نہیں تھا۔۔۔ ابھی بھی میں صاف دیکھ رہا ہوں راعنین کے چہرے پر خوشی کا شائبہ تک نہیں ہے۔۔۔

وہ تمہارے ساتھ بالکل بھی خوش نہیں ہے۔۔ جو اسے دیکھ کر اس گھر کے بچے بچے کو نظر آرہا ہے۔۔۔ جب سے وہ وہاں سے واپس

آئی ہے۔۔۔اس کے چہرے پر ایک بار بھی مسکراہٹ نہیں آئی۔۔۔راعنین میں تمہیں مرتسم سے کہیں زیادہ خوش رکھوں گا۔۔۔تم اسے چھوڑ دو۔۔۔۔"

موحد کے باقی کے الفاظ اس کے منہ میں ہی رہ گئے تھے۔۔۔جب مرتسم کا پڑنے والا مکا اس کا جبڑا ہلا کر رکھ گیا تھا۔۔۔وہ پیچھے کو گرتا دیوار سے جا کر ٹکرایا تھا۔۔

گھر کے باقی سب لوگ بھی کچن میں ہوتا تماشا دیکھنے وہاں پہنچ چکے تھے۔۔۔کسی کو بھی یقین نہیں آرہا تھا کہ موحد ایسا بولے گا۔۔۔غزل خود اپنی جگہ شاک میں کھڑی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

وہیں ایک جانب اس پل اس کا دل بھی چاہا تھا کہ مرتسم موحد کی بات مان کر راعنین کو چھوڑ دے۔۔۔ اور یہ شاندار بندہ اسے مل جائے۔۔۔

اب تک سب کو یہی لگ رہا تھا جو موحد کو لگا تھا۔۔ مگر موحد کی بات کے جواب میں مرتسم کا ری ایکشن دیکھ وہ سب لوگ سکتے میں آچکے تھے۔۔۔

"تمہاری ہمت بھی کیسے ہوئی گھٹیا انسان۔۔۔ میری بیوی کو پسند کرتا ہے تو۔۔۔ آنکھیں نہ نوچ لوں میں تیری۔۔۔ راعنین صرف مرتسم کی ہے۔۔۔ ہمیشہ سے تھی اور ہمیشہ رہے گی۔۔۔ اہمیت

Fariwa Khalid Novels

نہیں ہے میرے نزدیک اسکی۔۔۔یہ بکواس کی ہے تم نے۔۔۔اس سے پہلے بھی نجانے کیا سے بکواس کرتے آئے ہو نا تم سب میری بیوی کو۔۔۔

بے حد بے پناہ چاہتا ہوں میں اپنی بیوی کو۔۔۔ جس کی خاطر وہاں اپنا سب کچھ چھوڑ کر یہاں آگیا۔۔۔"

مرتسم کا دماغ غصے سے کھول اٹھا تھا۔۔۔وہ غصے میں موحد کا سر بری طرح سے دیوار پر مارتا اسے لہولہان کر چکا تھا۔۔۔

باقی سب اسے روکنے کے لیے آگے بڑھے تھے۔۔۔ مگر وہ کسی کے قابو میں نہیں آرہا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

امن کو ابھی اس نے پوری قوت سے پیچھے پھینکا تھا۔۔۔

"بھابھی پلیز آپ اسے روکیں۔۔۔اس لڑکے کو مار دے گا

وہ۔۔۔"

امن نے ایک جانب متوحش سی کھڑی راعنین کے پاس آتے اسے

کہا تھا۔۔۔

جس کر راعنین کو ہوش آیا تھا۔۔۔

وہ تیزی سے آگے بڑھی تھی۔۔۔

"مرتسم رکو وہ مر جائے گا۔۔۔تم پاگل ہو گئے ہو کیا۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

راعنین نے مرتسم کو کندھے سے پکڑتے پیچھے کھینچا تھا۔۔۔سب کو لگا تھا جیسے وہ باقی سب کو پیچھے دھکیل رہا تھا۔۔۔اسے بھی دھکیل دے گا۔۔۔مگر ایسا نہیں ہوا تھا۔۔۔

راعنین کے لمس پر اس شخص کے اشتعال میں کمی آئی تھی۔۔۔

اس کے چھوڑنے پر موحد نیچے ڈھے گیا تھا۔۔۔اس کا سر پھٹ چکا تھا۔۔۔جس سے بہت زیادہ خون بہہ رہا تھا۔۔۔

اسکی ماں اور بہنیں تیزی سے اس کے قریب آئی تھیں۔۔۔

"چلو میرے ساتھ۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

مرتسم نے اس کی کلائی پکڑی تھی اور اسے ساتھ لیے باہر کی جانب

بڑھ گیا تھا۔۔۔

وہ بے انتہا غصے میں تھا۔۔

"مجھے نہیں جانا۔۔۔ میں یہیں رہوں گی۔۔۔"

راعنین نے اس کا ہاتھ جھٹکتے خفگی سے کہا تھا۔۔۔ ایسے کیسے وہ اسے

لے کر جا سکتا تھا۔۔۔ وہ ناراض تھی اس سے۔۔

سوری تک نہیں کہا تھا اسے۔۔۔

وہاں سب لوگ ہی مرتسم سے سہمے کھڑے تھے۔۔۔ سوائے

راعنین اور اس کے اپنے ساتھیوں کے۔۔۔

Farwa Khalid Novels

کیونکہ وہ سب اس سے پہلے اس کے اس سے زیادہ خطرناک روپ دیکھ چکے تھے۔

"راعنین جاؤ ساتھ۔۔۔"

کوثر بیگم اس کے انکار کرنے پر پریشان ہوتے بولی تھیں۔۔۔انہیں لگا تھا وہ راعنین پر غصہ کرے گا۔۔۔

مہرین بیگم بھی پریشان ہوئی تھیں۔۔۔مرتسم کے غصے کے بارے میں انہیں قدیر صاحب بتا چکے تھے۔۔۔وہ کسی کی نہیں سنتا تھا۔۔۔

"میں نہیں جاؤں گی۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

راعنین ضدی لہجے میں بولتی وہاں سے جانے لگی تھی۔۔۔جب مرتسم نے اس کے قریب آتے اس کو بازو سے کھینچ کر اپنے قریب کرتے اپنی بانہوں میں اٹھا لیا تھا۔۔۔

راعنین سب کے سامنے اس کی اس حرکت پر شرم سے سرخ ہوئی تھی۔۔۔

"آج رات ہمارا ریسپشن ہے۔۔۔ آپ سب انوائیٹڈ ہیں۔۔۔اگر آپ شرکت کریں گے تو ہمیں بہت خوشی ہو گی۔۔۔اور ہاں مجھے یہ رشتوں کی پولٹیکس نہیں آتی۔۔۔ مگر اب تک جس جس نے میری بیوی کا دل دکھایا ہے۔۔۔اسے صرف اپنی محبت کی خاطر معاف

Farwa Khalid Novels

کر رہا ہوں۔۔۔ لیکن اگر اس کے بعد کسی کی وجہ سے بھی میری راعنین کی آنکھوں میں آنسو آئے تو اس کا بہت برا حشر ہو گا۔۔۔"

مرتسم نے راعنین کو مضبوطی سے اپنی بانہوں میں بھرتے سینے سے لگایا تھا۔۔۔ اس کی وارننگ بھری نگاہیں وہاں کھڑے تمام افراد کی جانب اٹھی تھیں۔۔۔

"کوثر آنٹی اور غزل میری بیوی دنیا کی سب سے حسین ترین لڑکی ہے۔۔ جس کی معصومیت اور دلکشی سے عشق ہو گیا ہے مجھے۔۔"

وہ جاتے جاتے ان دونوں ماں بیٹی کو باور کروانا نہیں بھولا تھا کہ اس کی بیوی اس کے لیے کیا اہمیت رکھتی تھی۔۔۔

Fariwa Khalid Novels

اپنی بات کہتا وہ وہاں سے نکل گیا تھا۔۔۔ جبکہ غزل دھواں دھواں ہوتے چہرے کے ساتھ کھڑی اندر تک جل اٹھی تھی۔۔۔ اس نے جس محبت اور عقیدت سے راعنین کو اپنی بانہوں میں اٹھا رکھا تھا۔۔

اس کے انداز سے اس کی دیوانگی صاف جھلک رہی تھی۔۔۔

راعنین کے زرا سے چھونے سے کی وہ بپھرا شخص سنبھل گیا تھا۔۔۔

اس شخص نے ایک ہی پل میں اپنی رشتے کے حوالے سے اس گھر کے سبھی لوگوں کے دل و دماغ میں چلتے منفی خیالات کا بہت تفصیل سے جواب دے دیا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

آج زندگی میں پہلی بار غزل وہ حاصل نہیں کر پائی تھی جس کی اس نے خواہش کی تھی۔۔۔ آج تک وہ خود کو برتر سمجھتی راعنین سے سب کچھ چھینتی آئی تھی۔۔۔

مگر اس بار جو شخص اس نے چھیننا چاہا تھا۔۔۔ اس میں اس کو ایسی منہ کی پڑی تھی کہ وہ ابھی تک اس صدمے سے نکل ہی نہیں پا رہی تھی۔۔۔

اس کے ہاتھ سے اس کا اپنا شوہر بھی نکل چکا تھا۔۔۔

ان دونوں نے ہی ایک دوسرے کی ظاہری خوبصورتی دیکھی تھی۔۔۔ جو بہت محدود وقت کے لیے ہوتی تھی۔۔

Farwa Khaliq Novels

غزل بنا کچھ بولے خاموشی سے اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئی تھی۔۔۔

ΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔ

مرتسم اسے اٹھائے اپنے عالیشان ولا کے اندر داخل ہوا تھا۔۔۔

راعنین کو اس شخص سے ایسی بے باکی کی قطعاً توقع نہیں تھی۔۔۔وہ واقعی یہاں کے طور طریقے بالکل بھی نہیں جانتا تھا۔۔

راعنین مارے شرم کے دوبارہ کچھ بھی بول نہیں پائی تھی۔۔

"مجھے تمہارے ساتھ نہیں آنا۔۔۔کیوں لے کر آئے ہو مجھے۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

مرتسم اسے اٹھائے ڈرائینگ روم میں داخل ہوا تھا۔۔۔

راعنین اس کی گرفت میں پھڑپھڑاتی دور جانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔

مرتسم نے اسے لاکر صوفے پر بیٹھاتے خود اس کے سامنے دوزانو بیٹھ گیا تھا۔۔۔

"میڈم آپ کی چھٹیاں ختم ہو چکی ہیں اب۔۔۔اب اپنے اس وحشی کے رحم و کرم پر واپس لوٹ آئیں۔۔۔"

اس کے دونوں ہاتھوں کو اپنی گرفت میں لیتا اس کی ٹھوڑی کو تھام کر اس کا رخ اپنے جانب موڑ گیا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"مجھے تم سے کوئی بات نہیں کرنی مسٹر عیسیٰ۔۔۔ تم کیوں آئے ہو یہاں۔۔۔؟؟ وہیں رہتے اپنے نفرت کے محل میں۔۔۔ جیسے تمہیں ہماری ضرورت نہیں ہے ویسے ہی ہمیں بھی تمہاری کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔۔"

راعنین خفگی بھرے انداز میں کہتی اس کی گرفت سے اپنے ہاتھ نکالنے کی کوشش کرتے بولی تھی۔۔۔

وہ اس کی جانب دیکھنے سے گریزاں تھی۔۔۔ اتنی جلدی اس ساحر کے آگے پگھلنا نہیں چاہتی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس شخص نے جس طرح سے اس کے گھر والوں کے سامنے اس کی اہمیت واضح کی تھی۔۔۔ راعنین کو لگا تھا جیسے اس کی زندگی بھر کی اذیت اس کے شوہر کے بولے ان لفظوں نے پوری کر دی ہو۔۔۔

موحد نے اس گھر میں رہتے اب تک اسے بہت تنگ کیا تھا۔۔۔ وہ اکثر اس کے قریب آنے کی کوشش کر کے اس ہراساں کرتا تھا۔۔۔ اور پھر کسی کے آجانے پر سارا الزام اس پر ڈال کر اسے سب کی نظروں میں مشکوک بنا دیتا تھا کہ وہ اپنی بہن کے فیانسی پر نظر رکھے ہوئے ہے۔۔

Farwa Khalid Novels

اس بار بھی اس نے مرتسم کے سامنے اپنی طرف سے داؤ کھیلا تھا۔۔۔ اسے بھی باقی سب کی طرح یہی لگا تھا کہ مرتسم کو اپنی بیوی میں انٹرسٹ نہیں ہے۔۔ وہ اسے چھوڑنا چاہتا ہے۔۔۔ اس نے تو موقع دیکھ کر اپنی بات کر دی تھی۔۔ مگر مرتسم کا دیا جانے والا جواب اس کے اب تک کی گئی گھٹیا حرکتوں کا بہت اچھے سے جواب دے گئے تھے۔۔۔۔

جس لڑکی کو پہلے اپنے لیے تنہا لڑنا پڑتا تھا۔۔۔ اب اس کا محافظ اس کے آگے دیوار بن کر کھڑا تھا۔۔۔

رانین کی ناراضگی دل ہی دل میں بہت حد تک کم ہو چکی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

مگر اسے اس اکڑو اور گھمنڈی انسان کو ویسے کی تڑپانا تھا۔۔۔ جتنا وہ پچھلے کتنے دنوں سے تڑپ رہی تھی۔۔۔

" میں نے دیکھا ہے یہاں سب عورتیں اپنے شوہروں کو آپ کہہ کر بلاتی ہیں۔۔ تم بھی تھوڑی عزت سے پیش آؤ۔۔۔"

مرتسم نے اس کے ہاتھ کو لبوں سے لگاتے اسے مصنوعی گھوری سے نوازتے کہا تھا۔۔۔

"ضرورت کی بات مت کرو جانم۔۔۔ تم نہیں جانتی تمہیں وہاں سے بھیجنے کے بعد کوئی ایک پل جو سکون کا گزارا ہو۔۔۔ بہت تڑپا ہوں تمہارے بغیر اسی لیے تو ایک مہینے کے اندر سب کچھ سمیٹ کر

Farwa Khalid Novels

یہاں تمہارے پیچھے آگیا۔۔۔ مگر تم ہو کہ لفٹ ہی نہیں کروا رہی مجھے۔۔۔

کتنا تڑپ رہا ہوں تمہارے لیے۔۔۔ تمہیں زرا احساس بھی نہیں ہے۔۔۔ کل رات بھی تم نے کچھ خاص لفٹ نہیں کروائی۔۔"

وہ بہت سنجیدگی سے بات کر رہا تھا جب آخر میں راعنین کو اس کی آنکھوں میں شرارت ناچتی نظر آئی تھی۔۔۔ راعنین اس کے شوخ انداز پر اپنی جگہ سمٹ گئی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"ویسے تمہیں ابھی ناراض نہیں ہونا چاہیے۔۔۔ ہمارے بیچ روٹھنا منانا تو ہو چکا ہے نارات کو۔۔۔ تم اس بات سے انکار نہیں کر سکتی کتنی محبت سے منایا تھا میں نے تمہیں۔۔۔"

اس کے مقابل بیٹھتا وہ بے باکی سے بولتا راعنین کو سر سے پیر تک سرخ کر گیا تھا۔۔۔

"مرتسم خان آپ ایک انتہائی۔۔۔۔"

وہ خفگی بھرے انداز میں اس کے پاس سب اٹھتی جانے لگی تھی جب مرتسم نے اس کی کمر میں بازو حمائل کرتے اسے اپنی جانب کھینچ لیا تھا۔۔۔ وہ سیدھی اس کی مضبوط بانہوں کا حصہ بنی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"اتنی جلدی اتنی سعادت مندی کا مظاہرہ مت کرو جانم۔۔۔میں پھر سے بہک جاؤں گا۔۔۔اور کل رات کی طرح بات مکمل نہیں ہو پائے گی۔۔۔"

مرتسم اس کے گال پر اپنے لبوں کی مہر ثبت کرتا اسے کے چہرے کی نرماہٹوں کو دھیرے سے محسوس کرتا رائنین کی سانسوں کی رفتار بڑھا گیا تھا۔۔۔

"آپ نے میرے ساتھ اچھا نہیں کیا۔۔۔میں آپ کو بالکل معاف نہیں کروں گی۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

رائنین نے نم آنکھوں کے ساتھ اس کی جانب دیکھتے روہانسے لہجے میں کہا تھا۔۔۔ مرتسم کو اس لڑکی کے آنسو ہمیشہ کی طرح تڑپا گئے تھے۔۔۔

"میں جانتا ہوں میں نے اچھا نہیں کیا۔۔ مگر تم نے جو کیا میری جان کیا وہ ٹھیک تھا۔۔۔ جب میں سوچتا ہوں کہ اگر میں بروقت وہاں نہ پہنچتا تو میری سانسیں رکنے لگتی ہیں۔۔۔ ایم کے کتنا خطرناک انسان تھا۔۔۔ وہ مجھے تڑپانے کے لیے تمہارے حوالے سے بہت گھٹیا منصوبے رکھتا تھا۔۔۔

اس وقت میں جتنے غصے میں تھا تمہارا مجھ سے دور جانا ہی بہتر تھا۔۔۔

میں کچھ بھی برداشت کر سکتا ہوں مگر تمہاری سیفٹی پر کمپرومائز نہیں کر سکتا۔۔۔ تم مجھے بدل تو رہی تھی۔۔۔ تمہاری بہت سی باتیں مان رہا تھا۔۔۔ یہ بھی مان جاتا۔۔۔ ایم کے تو اسی تلاش میں تھا۔۔۔

اس وقت میری جو ذہنی حالت تھی۔۔۔ تم سوچ بھی نہیں سکتی۔۔۔ ایسے لگتا تھا کسی نے دل کے کئی ٹکڑے کر دیئے ہوں۔۔۔"

مرتسم نے اس کے چہرے سے آنسو کو چنتے اپنے دل کی حالت بیان کی تھی۔۔۔ راعنین اس شخص کے انداز میں اپنے لیے محبت دیکھ

Farwa Khalid Novels

پگھلنے لگی تھی۔۔۔ اسکے رب نے اس کو اس شخص سے نواز دیا تھا۔۔

جس کے لیے وہ سب کچھ تھی۔۔۔اس کی آنکھوں میں راعنین کے لیے دیوانگی ٹپک رہی تھی۔۔

"میں نے وہ سب صرف آپ کی خوشی کی خاطر کیا۔۔میں آپ کو اذیت میں نہیں دیکھ سکتی تھی۔۔۔میں جانتی تھی آپ اپنے ماں باپ کو بہت مس کرتے ہیں۔۔۔میں صرف آپ کو مکمل خوش دیکھنا چاہتی تھی۔۔۔اسی وجہ سے وہ قدم اٹھایا۔۔۔ مگر آپ نے تو مجھے ہی خود سے دور کر دیا۔۔۔میں کتنا ڈر گئی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

مجھے لگا تھا میں نے آپ کو پھر سے کھو دیا۔۔۔ اگر مجھے کچھ ہو جاتا پھر۔۔۔ میں آپ کے ساتھ زندگی گزارنا چاہتی ہوں۔۔ آپ نے اگر دوبارہ خود سے دور کرنے کی سزا دی تو میں سچ میں ہمیشہ کے لیے روٹھ جاؤں گی آپ سے۔۔۔"

ملے جلے تاثرات کے تحت اس کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔۔۔۔

اس لڑکی کی بے پناہ محبت کے آگے مرتسم قدیر خان اپنا سب کچھ ہار چکا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

"آئندہ ایسا کبھی نہیں ہو گا۔۔۔ تھینک یو سوچ میری زندگی میں آکر اسے خوشیوں سے بھرنے کے لیے۔۔۔مجھے میرے والدین سے ملوانے کے لیے۔۔۔ تم مرتسم قدیر خان کی زندگی کی وہ خوش قسمتی ہو جسے اب کبھی خود سے دور جانے دینے کا سوچ بھی نہیں سکتا میں۔۔"

اس کا آنسوؤں سے دھلا دھلایا چہرا مرتسم کے دل کو اپنا استحقاق استعمال کرنے کے لیے اکسا رہا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

اس لڑکی نے اس کی زندگی کو روشنیوں سے بھر دیا تھا۔۔۔اگر وہ کوشش نہ کرتی تو شاید اپنے غصے اور خود ساختہ نفرت میں وہ اپنی ساری زندگی ماں باپ سے ناراض رہ کر گزار دیتا۔۔

ان محبتوں بھرے رشتوں سے دور رہ کر جنہوں نے اپنی زندگی میں بہت تکلیفیں سہی تھیں۔۔۔

مرتسم کے دوست بہت اچھے تھے۔۔۔امن اس کے لیے بھائیوں سے بڑھ کر تھا۔۔ مگر ان میں سے کوئی اتنی ہمت نہیں کر پایا تھا جو اس نازک سی دھان پان لڑکی نے کی تھی۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس دن اسے غصے میں خود سے جدا تو کر دیا تھا۔ ارادہ اسے صرف

چند دن خود سے دور رکھ کر سزا دینا تھا۔۔

تاکہ وہ دوبارہ ایسی کوئی بھی حرکت کر کے خود کو اس کی خاطر

نقصان نہ پہنچائے۔۔ مگر اس کے جانے کے بعد اسے اندازہ ہوا

تھا کہ وہ لڑکی اس کی زندگی میں کیا بن چکی تھی۔۔ غصہ اترتے ہی

بے قراری، تڑپ اور اس سے ملنے کی بے چینی بڑھنے لگی تھی۔۔

وہ قدیر صاحب سے ملنے ان کے پاس گیا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

جن کے لیے اس کی آدھی ناراضگی تو اسی وقت ختم ہو گئی تھی جب انہوں نے اس کے دفاع کے لیے اپنے ہاتھوں سے ایم کے جیسے ناسور کو ختم کر دیا تھا۔۔

ان کے پاس جانے کے بعد انہوں نے اسے ساری حقیقت سے آگاہ کیا تھا۔۔

اس کی ماں کی کوئی غلطی نہیں تھی۔۔۔ان دونوں کو ہی سازشوں میں الجھایا گیا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

جو جاننے کے بعد مرتسم کے دل سے ساری کدورت ختم ہو گئی

تھی۔۔اس کا دل چاہا تھا کہ اس پل وہ لڑکی اس کے سامنے ہو اور وہ

اسے اپنے سینے میں بھینچ لے۔۔۔

جس نے اسے زندگی بھر کے پچھتاؤں سے بچا لیا تھا۔۔۔

اس نے مہرین بیگم سے بھی بات کی تھی۔۔۔اور انہیں راعنین سے

کچھ بھی شیئر کرنے سے منع کیا تھا۔۔۔

اس کی بیوی چاہتی تھی کہ وہ اس کے ساتھ پاکستان جا کر رہے۔۔۔

جس خواہش کو پورا کرنے کے لیے اسے ایک مہینہ لگ گیا تھا۔۔۔

Farwa Khalid Novels

اس نے اپنی پوزیشن چھوڑ دی تھی۔۔۔ جس کے بعد امن اور اس کے باوج قریبی ساتھیوں نے بھی اس دنیا کو خیر آباد کہہ دیا تھا۔۔

وہ سب اپنی زندگی کی نئی شروعات کرنا چاہتے تھے۔۔۔ جس میں سفاکیت اور بے رحمی نہ ہو۔۔۔

محبت ہو، سکون ہو اور خوشیاں ہوں۔۔

مرتسم اس لڑکی کو دوبارہ سے پا کر بہت خوش تھا۔۔ جس کا یہ روٹھا خفگی بھرا انداز اس کے دل پر بجلیاں ڈھا رہا تھا۔۔

"آئی لو یو جانم۔۔۔۔ تم نے اس وحشی کو پوری طرح سے بدل دیا ہے۔۔۔"

Farwa Khalid Novels

مرتسم نے اس کی جانب جھکتے اس کے چہرے کو اپنے لبوں سے چھوتے اسے دہکا کر رکھ دیا تھا۔۔۔

وہ اس وقت پوری طرح سے اس کے حصار میں تھی۔۔۔اس کے رحم و کرم پر۔۔۔

"زیادہ فری نہ ہوں۔۔۔میں اب بھی ناراض ہوں۔۔۔"

راعنین اس کی گستاخیوں پر گلنار ہوتی اس کو دور کرتے بولی تھی۔۔۔

جس کے جواب میں وہ ستمگر اب کی بار بنا اسے کوئی مہلت دیئے اس کی سانسوں پر قابض ہو چکا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

اس کے لمس کی شدت راعنین کو جی جان سے کپکپا کر رکھ گئی تھی۔۔راعنین نے اس کی کی شرٹ کو مٹھیوں میں جکڑ لیا تھا۔۔۔

وہ ہولے ہولے اس کی سانسوں سے الجھتا اس کی گردن پر اپنا شدت بھرا لمس چھوڑتا۔۔۔اپنے گزرے لمحوں کی تشنگی کو کم کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔

اس لڑکی کی مہک اسے پاگل کر دیتی تھی۔۔مرتسم نے اس کے بالوں سے کیچر نکالتے انہیں اپنے گرد بکھیر دیا تھا۔۔۔ان مہکتی زلفوں میں اپنا چہرا چھپاتا وہ اس کی بوجھل سانسوں کو محسوس کرتا بہکنے لگا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

اس لڑکی کو چھوتے ہر بار اس کے دل کی تشنگی مزید بڑھ جاتی تھی۔۔۔ دل ہی نہیں چاہتا تھا اسے دور کرنے کو۔۔۔

اس وقت بھی اس کی غیر ہوتی حالت دیکھتے مرتسم نے اس کی پیشانی پر لب رکھتے اس کی جان خلاصی کی تھی۔۔

کیونکہ اسے باہر آہٹ محسوس ہوئی تھی۔۔

"کیا ہم اندر آسکتے ہیں۔۔۔؟؟"

روشی کی آواز سنائی دی تھی۔۔۔ ان سب پر اب بھی اس شخص کا اتنا رعب تھا کہ کوئی بھی بنا اجازت اندر آنے کی ہمت نہیں کر سکتا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

"جانم ابھی چھوڑ رہا ہوں مگر یہ مت سمجھنا تم بچ گئی ہو۔۔۔ آج کی رات میرے ایک ایک لمحے کو حساب دینا ہو گا تمہیں۔۔۔"

اس کے گلنار چہرے اور غلافی آنکھوں کی کپکپاہٹ کو اپنے لبوں سے محسوس کرتے وہ بے باک گستاخی کرتا اس کے چہرے کی رنگت خطرناک حد تک سرخ کر گیا تھا۔۔

راعنین اسے دور دھکیلتی دوسرے صوفے پر آن بیٹھی تھی۔۔۔ مرتسم اس کا یہ گھبرایا بوکھلایا حسین روپ وارفتگی بھری نگاہوں سے دیکھتا ان سب کو اندر آنے کا اشارہ کر گیا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

کچھ دیر بعد ڈرائنگ ان سب کے قہقہوں سے گونج رہا تھا۔۔۔قدیر خان اور مہرین بیگم ایک ساتھ بیٹھے محبت پاش نگاہوں سے اپنے بچّوں کے مسکراتے چہروں کی جانب دیکھتے اپنے رب کا شکر بجالائے تھے۔۔۔

جس نے انہیں بے مراد نہیں چھوڑا تھا۔۔۔ان کے خاندان کو مکمل کر دیا تھا۔۔

راعنین ان دونوں کے لیے سگی بیٹیوں سے بڑھ کر تھی۔۔۔مہرین بیگم کی آنکھوں کی پیاس ہی نہیں بجھتی تھی اپنے خوبرو بیٹے کے چہرے کو تکتے۔۔

Farwa Khalid Novels

جس نے اتنا وقت غلط فہمی کی بنیاد پر ان سے کی گئی نفرت کی کئی بار معافی مانگی تھی ان سے۔۔۔

مرتسم کی نگاہیں تو اپنے مقابل بیٹھی اپنی بیوی کے مسکرانے پر اس کے گالوں پر بنتے گڑھوں سے نہیں ہٹ رہی تھیں۔

وہ بہت مشکل سے ضبط کیے بیٹھا تھا۔۔۔جب اچانک راعنین کے چہرے کی رنگت زرد ہوئی تھی۔۔۔اس کا جی متلانے لگا تھا۔۔۔وہ منہ پر ہاتھ رکھتے روم کی جانب بھاگی تھی۔۔

"راعنین کیا ہوا۔۔۔؟؟"

Farwa Khalid Novels

مرتسم بھی پریشانی کے عالم میں اس کے پیچھے گیا تھا۔۔۔ جبکہ مہرین بیگم کے لبوں پر بہت خوبصورت مسکراہٹ بکھری تھی۔۔۔وہ پچھلے ایک ہفتے سے راعنین کی کیفیت نوٹ کر رہی تھیں۔۔۔

انہوں نے باقی کسی کو بھی پیچھے نہیں جانے دیا تھا۔۔وہ چاہتی تھیں ان کی راعنین یہ خوش خبری سب سے پہلے ان کے بیٹے کو دے۔۔

"راعنین کیا ہوا؟؟ تم ٹھیک ہو۔۔؟ تمہاری طبیعت اتنی خراب تھی تم نے بتایا کیوں نہیں مجھے۔۔"

Farwa Khalid Novels

مرتسم اسے تھام کرواش روم سے باہر لاتا اسے اپنی باہنوں میں بھرتے فکر مندی سے بولا تھا۔۔۔راعنین کی غیر ہوتی حالت دیکھ اس کا دل ابھی تک بے چین تھا۔۔

"میری طبیعت بالکل ٹھیک ہے مجھے کچھ نہیں ہوا۔۔"

اس سے نگاہیں چراتے بولتی وہ اس وقت شرم سے دوہری ہورہی تھی۔۔۔

مرتسم پریشانی کے عالم میں اس کی سرخ پڑتی رنگت اور لرزتی پلکیں نہیں دیکھ پایا تھا۔۔

Farwa Khalid Novels

"ٹھیک کہاں ہے۔۔؟؟میں مام سے کہتا ہوں وہ ڈاکٹر کو بلاتی

ہیں۔۔"

مرتسم اس کے ماتھے پر لب رکھتا باہر کی جانب بڑھنے لگا تھا جب

راعنین نے تیز ہوتی سانسوں کے ساتھ اس کا بازو اپنی گرفت میں

لیا تھا۔۔۔

اس کے لرزتے ہاتھ کے لمس پر مرتسم نے چونک کر اس کی جانب

دیکھا تھا۔۔

راعنین کی رنگت بے انتہا سرخ تھی۔۔

"راعنین کیا ہوا ہے۔۔؟؟"

Farwa Khalid Novels

مرتسم ان باتوں سے پوری طرح سے ناواقف تھا۔۔۔وہ راعنین کا

یہ انداز سمجھ نہیں پارہا تھا۔۔

وہ کیا کہنا چاہتی تھی۔۔

"مرتسم وہ۔۔۔وہ میں"

راعنین نے اس کی شرٹ کو مٹھی میں جکڑتے لرزتے لبوں کو بمشکل

واں کیا تھا۔۔

راعنین کو اس کے دیکھنے پر مزید گھبراہٹ ہونے لگی تھی۔۔۔اسے

بالکل بھی اندازہ نہیں تھا کہ اس شخص کو یہ خبر دینا اتنا مشکل

ہو گا۔۔

Fariwa Khalid Novels

"راعنین بول دو کیا ہوا ہے۔۔۔مجھے فکر ہو رہی ہے۔۔ تم اگلے پانچ سیکنڈز تک نہ بولی تو میں تمہیں اٹھا کر ڈاکٹر کے پاس لے جاؤں گا۔۔۔"

اس کی کمر میں بازو حمائل کر کے اسے اپنے قریب تر کرتے مرتسم نے اب کی بار اسے دھمکی دیتے بولنے پر اکسایا تھا۔۔

اس کی دھمکی کارگر ثابت ہوئی تھی۔۔

"آپ بابا بننے والے ہیں۔۔"

Farwa Khalid Novels

راعنین نے اس کے سینے پر اپنی پیشانی ٹکاتے لرزتی ہوئی آواز میں جواب دیا تھا۔۔۔جو سنتے مرتسم کے چہرے بکھرتے خوشی اور والہانہ چاہت بھرے تاثرات اسے مزید خوبرو بنا گئے تھے۔

"تم سچ کہہ رہی ہو۔۔"

اس کے چہرے کو اپنی دونوں ہتھیلیوں میں بھرتا وہ اس کے ایک ایک نقش کو اپنی محبت سے مہکاتا چلا گیا تھا۔۔۔راعنین لو اندازہ تھا وہ خوش ہو گا مگر اس پل اس شخص کے اس حسین اور منفرد خوشی بھرے روپ کو دیکھتی وہ اس شخص پر ایک بار پھر سے اپنا دل ہار بیٹھی تھی۔۔

Farwa Khalid Novels

کچھ دیر بعد وہ دونوں ایک ساتھ باہر کی جانب بڑھ گئے تھے۔۔۔

ان لوگوں کو خوش خبری سنانے جو اب ان کی فیملی تھے۔۔۔

ان سب نے اپنی اپنی جگہ بہت آزمائشیں اور تکلیفیں دیکھی تھیں۔۔۔ مگر ان سب کا ہی اپنے رب پروردگار پر کامل یقین نے ان کی دعاؤں کو قبولیت کی سند بخشتے ان کی زندگیوں کو خوشیوں سے بھر دیا تھا۔۔۔

ختم شد۔۔۔۔۔

Farwa Khalid Novels